روئداد - اجلاس پنجم

(36)

JAMIA LIB

اس اعطاف والطاف شاہنشاہی کی بابت محسوس کرتی ہے جو جشن تاجپوشی دہلی کے مقررہ تاریخ کو عشرۂ محرم مین ملتوی کرنے سے ظاہر ہوئی نہایت خلوص اور وفاداری کے ساتھ شکریہ ادا کرتی ہے۔

محرک۔ سید صادق حسین صاحب سکرٹری انجمن ناصر الاخلاق جونپور۔

موید۔ مولوی سید وزیر حسین صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل بی۔ ضلع سارن۔

رزولیوشن نمبر (۶)

یہ کانفرنس تجویز کرتی ہے کہ پیسہ فنڈ کے جنرل سکرٹری کی ماتحتی مین جن اضلاع مین ممکن ہو ایک ایک آنریری سکرٹری اسی وقت معین کیا جاوے اور ما بقی دیگر اضلاع کے لیے جنرل سکرٹری سال بھر کے واسطے سکرٹریان معین کرتے رہین۔

محرک۔ چودھری سید نظیر الحسن صاحب رئیس مہابن۔

موید۔ سید وقار حسین صاحب سب انسپکٹر۔

رزولیوشن نمبر (۷)

چونکہ دفاتر سرکاری وعدالتہائے دیوانی ومال وفوجداری وسکول وکالج مین زمانۂ عشرۂ محرم مین صرف یوم عاشورہ تک تعطیل رہتی ہے اور تمام اہل تشیع شب عاشورہ بیداری تمام روز عاشورہ مراسم عزاداری وفاقہ مین مصروف رہنے کی وجہ سے اس قابل نہین ہوتے کہ وہ دوسرے روز باوجود موجودگی ضلع بھی باطمینان حاضر دفتر ہوسکین چہ جائیکہ دور و دراز مقامات کے سفر اختیار کرکے دفاتر مین حاضر ہوسکین لہذا بلحاظ تکلیف اہل مقدمہ وملازمین سرکاری یہ کانفرنس گورنمنٹ ہند اور مقامی گورنمنٹون سے استدعا کرتی ہے کہ ۱۱ محرم کو بھی عام تعطیل قرار دیجائے۔

[library stamp]

محرک - مولوی شیخ محمد احسین صاحب پنشنر ہیڈ ماسٹر اسکول ہردوئی -

موید - مولوی سید غلام مرتضیٰ صاحب جونپوری -

رزولیوشن نمبر (۸)

حضور پرنور کرنل ہزہائینس عالیجاہ فرزند دلپذیر دولت انگلشیہ مخلص الدولہ ناصر الملک امیر الامرا نواب سر محمد حامد علی خانصاحب بہادر مستعد جنگ جی سی ای ای فرمانروا رامپور اینڈ ینگانگ تو رجیسٹی وی کنگ امپررنے جو خسروانہ ہمدردی شیعہ کانفرنس کے ساتھ فرمائی ہے کہ باوجود بعض عذرپیش آجانے اور اجلاس پنجم مین شرکت نہ فرما سکنے کے دار الریاست سے اپنی رکن ریاست یعنی جناب شیر زمان خانصاحب کے ہمراہ اپنی اسپیچ جسکے حرف حرف سے کانفرنس کی سرپرستی کے آثار ظاہر ہو رہے ہین روانہ فرمائی لہذا تمام کانفرنس حضور پرنور کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہے -

ازطرف صدارت -

موید - کل جلسہ -

رزولیوشن نمبر (۹)

یہ کانفرنس تجویز کرتی ہے کہ مسئلہ وقف علی الاولاد کی بابت جو بل پیش ہوا ہے اوسمین مسائل مذہب امامیہ کی مطابقت کا اطمینان کر کے بتوسط جناب مولانا السید محمد حسین صاحب قبلہ پریسیڈنٹ کانفرنس تائید کیجاوے -

محرک - نواب مرتضیٰ حسین خان صاحب لکھنؤ

موید - جناب مولوی سید سبط حسین صاحب ممتاز الافاضل لکھنؤ

رزولیوشن نمبر (۱۰)

یہ کانفرنس تجویز کرتی ہے کہ امامیہ مشن کا کام اس سال شروع کر دیا جاوے۔

محرک۔ پروفیسر مرزا احمد ہادی صاحب بی۔ اے۔ لکھنؤ

موید۔ مولوی سید قاسم علے صاحب ایڈیٹر العوارف لکھنؤ

رزولیوشن نمبر (۱۱)

یہ کانفرنس گورنمنٹ آف انڈیا و لوکل گورنمنٹ کی ممنون ہے کہ اوسنے از راہ مراحم خسروانہ انجمن خاندان شاہی لکھنؤ کی تحریک پر جو ممبران خاندان شاہی اودھ کی اولاد کی تعلیم کے واسطے وظایف مقرر فرماکر اونکی تعلیم کیطرف خاص توجہ فرمائی۔

محرک۔ سید مظفر علے خاں صاحب جائنسؔ۔

موید۔ پروفیسر مرزا احمد ہادی صاحب بی۔ اے لکھنؤ۔

رزولیوشن نمبر (۱۲)

یہ کانفرنس تجویز کرتی ہے کہ سکریٹری صاحب دار الترجمہ کو اونکی ذمہ داری پر کام کرنے اور کمیٹی منعقدہ اجلاس گذشتہ میں ممبران کی حسب ضرورت وقتاً فوقتاً اضافہ کرنیکی اجازت دیجاوے اور اونسے جلد کام کرنے کی استدعا کیجاوے۔

محرک۔ مرزا احمد ہادی صاحب بی۔ اے پروفیسر لکھنؤ۔

موید۔ سید مظفر علے خان صاحب جائنسؔ۔

رزولیوشن نمبر (۱۳)

رپورٹ سکریٹری اوقاف سے ظاہر ہوا کہ متولیان وقف منصبیہ میرٹھ کیجانب سے باوجود وعدہ کے کوئی صورت اصلاح وقف کی ظہور میں نہیں آئی لہذا یہ کانفرنس

جناب ممدوح نے فرائض صدارت کانفرنس کو ادا فرما کر کانفرنس کی عزت افزائی فرمائی۔

محرک۔ سید مظفر علے خان صاحب جائنٹ مجسٹریٹ۔

موید۔ حکیم سید فضل علے صاحب لکھنؤ۔

رزولیوشن نمبر (۱۷)

یہ کانفرنس عالیجناب آنرایبل نواب سید محمد صاحب بہادر مدراس ممبر امپیریل کونسل ہند کا نہایت تہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہے کہ جناب ممدوح نے اپنی تشریف آوری سے کانفرنس کو ممنون کیا اور کانفرنس کو بہت مدد پہونچائی۔

محرک۔ نواب مرتضی حسین خانصاحب۔

موید۔ مولوی سید مبارک علی صاحب۔

رزولیوشن نمبر (۱۸)

یہ کانفرنس تجویز کرتی ہے کہ سال اول کے رزولیوشن نمبر ۳ و نمبر ۴ و نمبر ۹ و نمبر ۱۱ و سال دوم کے رزولیوشن نمبر ۹ و نمبر ۱۱ و نمبر ۲۳ کیجانب عملی توجہ کیجائے۔

محرک۔ صدارت۔

موید۔ کل جلسہ۔

آنریری سکریٹری وقف کو اختیار دیتی ہے کہ فراہمی سرمایہ کرکے جہانتک جلد ممکن ہوسکے بمقابلہ متولیان وقف مذکور چارہ جوئی بذریعہ مقدمہ نمبری عدالت دیوانی سے کریں۔

محرک۔ مولوی سید مبارک علی صاحب لکھنؤ۔

موید۔ نواب سید محمد زکی علی خان صاحب لکھنؤ۔

رزولیوشن نمبر (۱۴)

دستورالعمل کے گیارہ دفعات نہایت غور و فکر کے ساتھ طے ہوئے ہین لیکن باقی مین بحث کافی کا موقع نہین ملا اور نہ اب وقت ہے لہذا دستورالعمل کو ملتوی نرکھا جائے بلکہ مرکزی کمیٹی کے سپرد کیا جائے کہ وہ نظرثانی کرے اور اوسکے بعد دستورالعمل بالکل مکمل اور پاس شدہ سمجھا جائے۔

محرک۔ جناب مولانا السید نجم الحسن صاحب قبلہ۔

موید۔ جناب مولوی سید قاسم علے صاحب اڈیٹر العوارف۔

رزولیوشن نمبر (۱۵)

یہ کانفرنس انجمن تہذیب الاخلاق بنارس کا شکریہ ادا کرتی ہے کہ انجمن مذکورہ نے کانفرنس کو بنارس مین مدعو کیا اور اوسکی مہمان نوازی مین کوئی دقیقہ فروگذاشت نہین کیا۔

محرک۔ نواب مرتضیٰ حسین خانصاحب لکھنؤ۔

موید۔ سید مظفر علے خانصاحب جالندھر۔

رزولیوشن نمبر (۱۶)

یہ کانفرنس جناب مولانا السید محمد حسین صاحب قبلہ مجتہد العصر کا شکریہ ادا کرتی ہے کہ

اور کئی ہزار روپیہ یا خود یا چندہ سے فراہم کر کے اس قومی و مذہبی جلسہ مین صرف کیا محض بعض انتظامی مدارج مین مثل فراہمی پلنگ وغیرہ اکثر حضرات مومنین شہر کو تکلیف دی گئی اور زمانہ اجلاس کانفرنس مین معزز مہمانون کی خدمت گذاری جو تمام مومنین بنارس کا فخر و شرف تھا انجمن کے ساتھ اس خوشگوار فرض کے ادا کرنے کا وعدہ لیا گیا مگر بعض مقامی مشکلات ناگفتہ بہ سے (جسے اکثر ہمدردان لیڈران قوم جانتے ہین) اس ارادہ مین بھی انجمن کو پوری پوری کامیابی حاصل نہ ہوسکی اور بروقت ضرورت وقت و ہرج کار کا سامنا ہوا جن حضرات مومنین نے اس گران قدر خدمت مین اپنے قومی ہمدردی و دینی جوش سے حصہ لیا ہے اور انجمن کو شکر گذار فرمایا ہے اونکے اسمائے گرامی مندرج رپورٹ ہذا ہین—

فی الواقع لکھنؤ جیسے ممتاز اور امروہہ جیسے عالی ہمت و خوش انتظام مقامات کے بعد اوس پر آشوب زمانہ مین جبکہ کانفرنس کی زندگی مسئلہ صدارت کیوجہ سے خطرناک حالت مین آگئی تھی اور تمام ہندوستان مین ایک شورش اور اخباری دنیا مین بدامنی پھیلی تھی بنارس جیسے شہر مین جہان ایک تہائی مین تعداد مومنین کی نسبتاً بہت کم ہے آل انڈیا شیعہ کانفرنس کو مدعو کر دینا ایک اہم امر تھا خصوصاً اسی حالت مین جبکہ اس شورش و مخالفت کا اثر بعض حصہ بنارس مین بھی سرایت کر چکا تھا مگر محض بفضل خدا و ذات بابرکات عالی جناب تقدس مآب مرکز دائرہ اجتہاد مولانا سید علی جواد صاحب قبلہ مدظلہ سرپرست انجمن اعتماد کر کے انجمن سے مطمئن بٹھایا گیا اور یہ نہ دیکھا گیا کہ کانفرنس جیسی کارآمد و گرانقدر زندگی جس پر قومی ترقی کا دار و مدار ہے ایسی خطرناک حالت و کس مپرسی کے عالم مین رہی اس امر عظیم پر سب سے پہلے جناب فضیلت مآب مولانا سید محمد سجاد صاحب پریسیڈنٹ انجمن و جناب میر عطا حسین صاحب رکن انجمن و جناب میر تفضل حسین صاحب و جناب حاجی شیخ محمد محسن صاحب و جناب میر نجم الدین صاحب و جناب حکیم محمد صاحب اراکین انجمن و جناب نواب اسد اللہ خانصاحب ممبر انجمن و حکیم شیخ محمد تقی صاحب سکریٹری انجمن نے

باسمہ سبحانہ

رپورٹ کمیٹی انتظامیہ اجلاس پنجم آل انڈیا شیعہ کانفرنس مقام بنارس مرتبہ و مرسلہ شیخ محمد عاقل سکرٹری انجمن تہذیب الاخلاق بنارس کمیٹی انتظامیہ شیعہ کانفرنس

حامداً علی افضالہ و مصلیاً علی رسولہ و آلہ

ہزار ہزار شکر و فخر کا مقام ہے کہ درخواست انجمن تہذیب الاخلاق بنارس نسبت دعوت اجلاس پنجم آل انڈیا شیعہ کانفرنس جسے خود سکرٹری انجمن نے مرکزی کمیٹی شیعہ کانفرنس لکھنؤ منعقدہ ۲۷- نومبر ۱۹۱۰ء مین پیش کیا تھا منظور ہوئی اور انجمن تہذیب الاخلاق بنارس کو مرکزی کمیٹی سے بحیثیت کمیٹی انتظامیہ کانفرنس تمام اختیارات انتظامی و مقامی عطا ہوئے انجمن نے جلسہ منعقدہ ۳۰- ذیحجہ ۱۳۲۸ہجری مین اپنے کل ممبران انجمن کو جنکی فہرست منسلک پوشت ہذا ہے کمیٹی انتظامیہ کانفرنس کا ممبر و عہدہ دار مقرر کیا تاریخ انتخاب سے برابر ہفتہ واری جلسہ کمیٹی انتظامیہ کا تمام مدارج انتظامی و ضروری طے کرنے کے لیے منعقد ہوتا رہا اور قریب زمانہ کانفرنس برابر روزانہ اجلاس کمیٹی کا ۵- ستمبر ۱۹۱۱ء تک ہوا۔

کمیٹی انتظامیہ نے سب سے پہلے مقامی و انتظامی مصارف کانفرنس کے لیے بجٹ طیار کر کے فہرست چندہ کی ممبران و ہمدردان انجمن کی خدمت مین پیش کی حضرات موصوفین نے اپنی عالی ہمتی و فراخ دلی و ہمدردی دینی سے کافی و معتدبہ رقمین چندہ کی عطا فرمائیں اور اپنی ہمت و دریا دلی سے بعض مقامی مصالح پر نظر کر کے اس چندہ مین اپنے اہل شہر کو بھی تکلیف نہ دی اور اتنے بڑے عظیم الشان جلسہ کے مصارف کو اپنے دائرہ انجمن مین محدود و مخصوص رکھا

کمال ہمت و مستعدی سے پیش قدمی کی اور آنحضرات کی مستعدی پر جناب حاجی سید علی صغر صاحب تحصیلدار مہاراجہ ہز ہائنس صاحب بہادر بنارس و جناب خانصاحب سید حسین علی صاحب تحصیلدار ہز ہائنس ممدوح و جناب سید محمد مصطفےٰ صاحب بی۔اے رئیس ضلع جونپور و ممبر و معیان انجمن و جناب مرزا محمد محمود صاحب و جناب مرزا ابو حسین صاحب رئیسان بنارس و ممبران انجمن نے پوری ہمدردی و مستعدی سے ساتھ دیا جو کمال قدر و شکر گذاری کے قابل ہین

انجمن نے بعد منظوری کل ممبران مزید اطمینان و مشورہ اہل شہر و استصواب رای حضرت سرپرست انجمن اجلاس پنجم کانفرنس کو مدعو کیا اور اوسوقت سے تا وسط ستمبر ۱۹۱۱ع علاوہ مقامی و انتظامی خدمات کے نفس کانفرنس کے بقا و کامیابی و رفع اختلافات و صلاح باہمی مین غیر معمولی کوششین کین اور برابر سکرٹری انجمن کو اپنے مصارف سے فیض آباد و لکھنؤ و گونڈہ و بہرائچ و عظیم آباد و کلکتہ و حسین آباد بھیجا شکر ہے خدا کا کہ بہ برکت حضرات علماے کرام ادام اللہ فیوضہم و حسن توجہ و نیک نیتی و ہمدردی قومی حضرات مصلحان لیڈران قوم یہ تمام کوششین انجمن کی و نیز سرپرستان قوم کی بارآور و نتیجہ خیز ہوئین اور خدا نے انجمن اور شیعہ پبلک کو سرخروئی و نیکنامی اور کانفرنس کو بقا و کامیابی عطا فرمائی۔ اور اجلاس پنجم شیعہ کانفرنس ۳۰ ستمبر ۱۹۱۱ع لغایت ۲- اکتوبر ۱۹۱۱ع نہایت عظمت و شان و کامیابی سے بنارس مین ہوا۔

انجمن نے اپنے معزز مہمانون کی آسائش مین کوئی دقیقہ فروگذاشت نہین کیا کئی سو روپیہ خرچ کر کے علاوہ صد ہا خیمہ کے جو بکرایہ وغیرہ فراہم کئے گئے تھے پچاس بنگلے سرکی کے بنوائے مگر کثرت بارش و ہوائے تند کے اثر سے وہ محفوظ نہ رہ سکے اور کئی مرتبہ درست کئے گئے بالآخر زمانہ کانفرنس مین جسقدر طیار ہو سکے اوسمین حضرات مہمانان فروکش ہوئے کثرت و سلسلہ بارش سے خیمے مناسب وقت پر نصب نہ ہو سکے وقت کے وقت نصب خیمہ مین دقت ہوئی فصل کی نامناسبت و سکرٹری و بعض

ممبران انجمن کی عدم موجودگی جو اہم خدمات ڈیپوٹیشن سفارت کانفرنس اضلاع جون پور وغازی پور و اعظم گڈھ و بلیا و مرزا پور و چھپرا و گونڈہ و بستی وغیرہ جون سنہ ۱۹۱۱ع تک مسلسل ہوتے رہے اُتنے انتظامی و مقامی خدمات کی انجام دہی مین انجمن کو بڑی دشواریان پیش آئین مگر انجمن نے اپنے مقامی انتظامات و خدمات و نیکنامی پر نفس کانفرنس کی کامیابی کو مقدم رکھا۔ اور اوس سچی کوشش و خدمت کا نتیجہ کانفرنس مین سب کے پیش نظر تھا۔ انجمن کی خاص کوشش سے بنارس کو یہ اعزاز و امتیاز بھی حاصل ہوا کہ جلاس پنجم شیعہ کانفرنس مین عالیجناب حضور معلے القاب ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بہادر والی بنارس تشریف لائے اور جلسہ سے محظوظ و مسرور واپس تشریف لے گئے اور کانفرنس مین پانچسو روپیہ عطا فرما کر انجمن کو بھی شکر گذار فرمایا اور کل حکام کی شرکت جلسہ و انتظامی امور مین ہمدردی و اعانت بھی قابل قدر و شکر گذاری ہے خصوصاً جناب صاحب مجسٹریٹ بہادر ضلع بنارس کی مخصوص توجہ و ہمدردی پر شکریہ خاص ادا کیا جاتا ہے۔

حضرات علماے کرام ادام اللہ فیوضہم و سربرآوردہ گان قوم کی تشریف آوری و شرکت جلسہ بنارس و انجمن کے لیئے خاص اعزاز و شرف کا باعث ہوا۔ جسکے لیے تمام معزز مہمانان کانفرنس کا عموماً و عالیجناب مستطاب سرکار شریعت مدار صدر المحققین ناصر الملتہ والدین مولانا سید ناصر حسین صاحب قبلہ و عالیجناب تقدس مآب سرکار شریعت قدوۃ العلما مولانا سید آقا حسن صاحب قبلہ و عالیجناب قدسی خطاب نجم العلما مولانا سید نجم الحسن صاحب قبلہ و عالیجناب سرکار شریعت مدار مولانا سید محمد حسین صاحب قبلہ پریسیڈنٹ کانفرنس و عالیجناب زبدۃ المحققین فخر المدرسین مولوی سید ظہور الحسن صاحب قبلہ و عالیجناب مستطاب عمدۃ المتکلمین فخر الحکما مولانا حکیم سید علے اظہر صاحب قبلہ و عالیجناب مولانا شاہ مرزا صاحب قبلہ و دیگر فضلاے کرام ادام اللہ فیوضہم و عالیجناب آنریبل نواب سید محمد صاحب رئیس مدراس ممبر کونسل وایسراے بہادر بالقابہ و عالی جناب

خان بہادر نواب نصیر الممالک مرزا شجاعت علے صاحب جنرل سفیر ایران پریسیڈنٹ کمیٹی استقبالی اجلاس پنجم شیعہ کانفرنس و عالیجناب پرنس غلام محمد شاہ صاحب رئیس کلکتہ و دیگر عمائدین و معززین کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے کہ آنحضرت کی تشریف آوری انجمن کے لیے اعزاز و کانفرنس کیلئے بقاء و کامیابی کا باعث ہوا۔ مجمع کانفرنس مین بھی امسال کسیطرح کم نہ تھا قابل قدر و لائق ذکر مہتم بالشان مسئلہ صدارت بھی ہے جسپر کانفرنس کی زندگی کا مدار قرار پاگیا تھا و حضرات علمائے کرام و نواب صاحب رئیس مدراس و دیگر مصلحان قوم کی حسن سعی و ہمدردی دینی سے نہایت خیر و خوبی و لطف کے ساتھ طے ہوگیا اور ہمدرد قوم جناب سید وزیر حسن صاحب بی ۔ اے ایل ۔ ایل بی وکیل لکھنؤ کے پرجوش و با اثر تقریر کے بعد تمام و کمال مسئلہ صدارت طے ہوگیا اور جانبین مین اطمینان و مسرت کا پہلو پیدا ہوگیا کمیٹی انتظامیہ نے انریری خدمات سفارت پر اضلاع ذیل مین حضرات ممبران انجمن کو جنکے اسمائے گرامی مندرج رپورٹ ہذا مین روانہ کیا اور یہ ڈیپوٹیشن سفارت کا ہر ہر مقام سے کامیابی کے ساتھ اپنے فرائض ادا کرکے واپس آیا۔

نمبر ۱ ضلع غازی پور۔ نواب سید محمد اسد اللہ خان صاحب جائنٹ سکرٹری سید اسد اللہ صاحب اسسٹنٹ سکرٹری ۔ میر رضا حسین صاحب شیخ محمد عاقل سکرٹری ۔ یہ ڈیپوٹیشن خاص شہر و تمام مواضعات و مفصلات مین دورہ کرتا رہا چونکہ اس ضلعمین کثیر التعداد بستیان مومنین کی ہین لہذا زیادہ حصہ وقت کا صرف ہوا۔ اس ڈیپوٹیشن کے ساتھ جناب نواب علے سجاد حسن صاحب بی ۔ اے ڈپٹی کلکٹر غازیپور و سید حامد حسین صاحب سکرٹری و جناب شیخ محمد حسن صاحب وکیل و رئیس غازیپور و سرپرست انجمن و اکثر ممبران و عہدہ داران انجمن جعفریہ مثل شیخ صادق حسین صاحب وائس پریسیڈنٹ و شیخ قاسم حسین صاحب پریسیڈنٹ و شیخ علے اکبر صاحب تحویلدار انجمن جعفریہ غازی پور و جناب مولوی سید محمد صالح صاحب رئیس پارہ و جناب

سید محمد قاسم صاحب رئیس نونہرہ وسید محب الحسن صاحب سکرٹری انجمن سادات ضلع غازی پور نے خاص ہمدردی فرمائی اور ادائے خدمات وکامیابی ڈیپوٹیشن مین کانفرنس کو قابل قدر مدد دی جسکے لیے ان تمام حضرات کا دلی شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ فے الواقع ڈیپوٹیشن کو پہلے کامیابی کمشنری بنارس مین اس ضلع مین اعلی درجکی ہوئی ضلع غازی پور کے تعداد چندہ سالہائے گذشتہ کبھی سو روپیہ تک نہین پہونچے تھے مگر امسال بوجوہات خاص بہت زیادہ کامیابی حاصل ہوئی اور سبب کامیابی محض یہی امر نہ تھا کہ غازی پور کو بنارس سے قرب ہے بلکہ مومنین کو اغراض ومقاصد کانفرنس پر مطلع کرکے آمادہ وہمدرد بنایا گیا۔

نمبر ۲ ضلع جون پور حاجی وحکیم مولوی شیخ محمد تقی صاحب۔ شیخ عباس حسن صاحب قاضی ابوالقاسم صاحب۔ محمد عاقل سکرٹری۔ حکیم سید مہدی حسن صاحب۔ میر مہدی حسن صاحب رئیس سرائمیر ضلع اعظم گڈھ۔

سب سے پہلے ڈیپوٹیشن ظفرآباد گیا جسمین صرف سکرٹری شیخ عباس حسن صاحب تھے یہان شیعون کے چند گھر ہین اور وہ حوادث وتغیرات زمانہ سے محفوظ نہین ہین اسلیے اسمقام پر بالکل کامیابی نہین ہوئی۔

سید گانون جو ضلع جونپور مین ایک ممتاز بستی سادات عظام کی ہے اس چھوٹی سی بستی مین بڑے بڑے صاحبان علم وکمال و با اقتدار حضرات۔

مثل جناب مولانا حاجی گلشن علے صاحب قبلہ مغفور دیوان مہاراجہ صاحب بنارس وجناب حاجی مولوی سید محمد حسن صاحب قبلہ مرحوم وجناب مولوی سید علے احمد صاحب مرحوم وکیل ہائی کورٹ وافسر اعلے ریاست مہاراجہ صاحب بنارس وجناب مولوی سید محمد مجتبی صاحب مرحوم کلکٹر سابق ریاست بندیلکھنڈ گذرے ہین اور اب بھی یہ بستی امتیازی واعزازی حالت رکھتی ہے۔ اور اکثر حضرات عمائدین اس بستی کے

اس انجمن کے ممبر و حامی بھی ہین مثل جناب مولوی سید محمد صادق صاحب و جناب مولوی حاجی سید محمد نجم الدین صاحب پنشنر نائب دیوان مہاراجہ صاحب بنارس و جناب حاجی سید علے اصغر صاحب تحصیلدار و جناب خانصاحب سید حسین علے صاحب تحصیلدار ریاست مہاراجہ صاحب ممدوح و جناب مولوی سید محمد مصطفے صاحب بی۔اے ان حضرات سے کمیٹی انتظامیہ کو خاص مدد ملی۔ مگر ڈیپوٹیشن کے ساتھ بباعث اپنی عدم موجودگی کے یہ حضرات کوئی خاص خدمت و ہمدردی نہ فرماسکے مگر قابل قدر ہمدردی اداے خدمات و کامیابی ڈیپوٹیشن مین جناب مولوی سید محمد حیدر صاحب و جناب مولوی سید حسن صاحب و جناب فضیلت مآب سید محمد حسین صاحب دام ظلہم نبیرہ گان فخر الحاج مولانا سید گلشن علے صاحب مغفور و موصوف نے فرمائی اور اس چھوٹی سی بستی سے بڑی کامیابی حاصل ہوی یہی حضرات بنارس مین بھی کمیٹی انتظامیہ کے دست و بازو رہے اور مثل ممبران انجمن قابل ہمدردی و مستعدی سے ہر چھوٹے بڑے کام مین ساتھ دیا جسکے لیے انجمن مخصوص شکرگذار ہے شہر جونپور مین ڈیپوٹیشن سفر کا ہمراہ جناب مولوی سید محمد حیدر صاحب و میر محمد کامل صاحب سکرٹری انجمن ناصر الاخلاق جونپور کے گیا حضرات موصوفین نے شہر کے خدمات مین بھی قابل قدر حصہ لیا اور بعض ممبران و ہمدردان انجمن موصوف نے بھی مثل مرزا مظفر حسین صاحب مترجم ججی و میر محمد شفیع صاحب و میر صادق حسین صاحب ممبران انجمن ناصر الاخلاق جونپور و شاہ ابوالحسن صاحب و ہاشم علے خان صاحب روساے جونپور مستعدی و ہمدردی سے ساتھ دیا اور اس شہر مین جو ایک تاریخی شہر ہے اور یہان بھی بڑے بڑے صاحبان علم و کمال و با اقتدار بزرگ گذرے ہین اور اب بھی یہ شہر شیعون کی آبادی و اعزاز کے اعتبار سے ایک ممتاز جگہ ہے یہانکے مومنین کو کانفرنس سے قدیم ہمدردی ہے اور دینی کا مومنین یہان کے مستعدی و ہمت و جوش قابل فخر ہے۔ ایک خاص درجہ کی کامیابی حاصل ہوی بعض مفصلات کی

خدمت سفارت انجمن موصوف جون پور نے اپنے ذمہ لیکر ادائے خدمت سے کمیٹی انتظامیہ کانفرنس انجمن کو شکر گذار فرمایا متصلات مین بڑے گاؤن و شاہ گنج بہادی مین ہمراہی جناب میر مہدی حسین صاحب رئیس سرامیر و حکیم مہدی حسن صاحب ممبران انجمن گیا اور بڑے گاؤنکے مشہور رئیس سید علے حسین صاحب کا مہمان ہوا سید صاحب موصوف کی روشن خیالی وہمدردی سے ڈیپوٹیشن کو امید سے زیادہ کامیابی حاصل ہوئی شاہ گنج بہادی مین بوجوہات خاص اور بعض مقامی تردداتِ و مواقعات سے نہ مجھے قیام کا موقع ملا نہ مین وہان کام کرسکا مگر وہانکے حضرات مومنین دیندار و ہمدرد کانفرنس ہین جناب مولوی مبارک علے صاحب لکھنوی کے توسط سے وہان کے سفارت کا کام ہوتا ہے امید ہے کہ حسب معمول قدیم اس سال بھی کامیابی ہوئی ہوگی قصبہ کراکٹ ضلع جون پور مین حکیم شیخ محمد تقی صاحب ممبر انجمن نے بڑی مستعدی اور کامیابی سے تنہا خدمت سفارت انجام فرمائی۔

(۳) ضلع مرزاپور مین مین تنہا گیا مگر سکرٹری صاحب کانفرنس نے وہان و نیز اور بعض مقامات متعلقہ کمشنری بنارس مین اپنے جانب سے بھی سفیر مقرر فرما دیا تھا لہذا وہانکے مومنین مداخلت غیر ضروری سمجھی گئی اور مین واپس آیا مگر مرزاپور خاص مین ایک مجلس کی بناکر کے ہتنے مومنین کو پورے طور پر مستعد کر دیا جس سے وہانکے سفیر کو بہت مدد ملی۔

(۴) ضلع بلیا و غازی پور مین میر رضا حسین صاحب ممبر انجمن تنہا بھیجے گئے موصوف نے ضلع غازی پور اور نیز بلیا مین بڑی مستعدی و جانفشانی سے خدمت سفارت انجام دی۔

(۵) ضلع بنارس مین خدمت سفارت حکیم سید محسن علے صاحب و شاہزادہ مرزا نادر بخت صاحب و نواب اسد اللہ خانصاحب و حکیم شیخ محمد تقی صاحب و میر رضا حسین صاحب و پروفیسر صاحب سید جلال الدین حیدر صاحب ایم اے ممبران انجمن و ذاکر حسین صاحب و شیخ عبد اللہ صاحب ہمدردان انجمن نے نہایت مستعدی سے انجام دیا۔

(۶) ضلع اعظم گڈھ مین ہمدرد قوم شیخ باسط علے صاحب رئیس دیوگام ضلع اعظم گڈھ

انریری سفارت کی خدمت کئی سال سے نہایت حسن وخوبی وکامیابی کے ساتھ انجام دیتے ہین نفس الواقع اگر ایسے کام کرنے والے انریری سفارت پر تیار ہون تو بیشک ضرورت پیڈ سفیر کی نہین ہے جس وقت اجلاس پنجم شیعہ کانفرنس مین پیڈ سفیر کا مسئلہ نامنظور ہوا تو مجھے امید ہوی کہ جلسہ مین اکثر اضلاع ہندوستان کے باثر قائم مقام موجود ہین کم سے کم دس بیس سفیر آمادہ ومنتخب ہو جائنگے مگر شائد دو چار بھی نہو سکے مدار کامیابی وترقی کانفرنس سفیرون کی مستعدی وقابلیت پر ہے اسکی جانب قوم کو خاص توجہ فرمانی چاہیے امسال بھی حسب معمول شیخ صاحب موصوف ضلع اعظم گڈھ مین کام کر رہے تھے مگر بضرورت حسب مشورہ شیخ صاحب موصوف مین قصبہ محمد آباد ضلع اعظم گڈھ مین ایسے مبارک موقع پر گیا جبکہ عالیجناب قدسی خطاب مولانا السید علی جواد صاحب قبلہ مدظلہ سید زین العباد صاحب رئیس محمد آباد کے یہان ایک خاص مجلس کے موقع پر تشریف لے گئے تھے یہ بستی ضلع اعظم گڈھ مین خاص امتیازی حالت رکھتی ہے یہان اکثر حضرات اہل علم وصاحبان کمال وعالی ہمت روساء گزرے ہین اب بھی یہ بستی امتیازی حالت رکھتی ہے اوسی مجلس مین جس مین علاوہ مومنین محمد آباد کے اکثر برادران ایمانی مبارکپور وغیرہ کے موجود تھے مین نے ایک مختصر تقریر اغراض ومقاصد وفوائد کانفرنس کا پہلو لیے ہوے کی۔ مومنین محمد آباد مین سب سے پہلے سید زین العباد صاحب موصوف نے کمال جوش سے آمادگی فرمائی اور مومنین محمد آباد کے خاص ہمدردی سے بہت زیادہ کامیابی ہوئی جسپر کمیٹی انتظامیہ شکریہ ادا کرتی ہے مبارکپور مین ایک مجلس کی بنا قائم کرکے مین بہمراہی شیخ باسط علی صاحب موصوف کے گیا اس بستی سے ایک ٹکٹ ممبری کا سال گذشتہ مین لیا گیا تھا مگر امسال اوس مجلس مین مینے بضرورت کانفرنس پر تقریر کی اور انتیس روپیہ چندہ ممبری وغیرہ وصول ہوا جسکے لیے مین تمام مومنین محمد آباد کا خصوصیت کے ساتھ اور مومنین مبارکپور کا شکریہ ادا کرتا ہون۔

محمد آباد میں موجودگی جناب قبلہ وکعبہ ممدوح نہایت سعید و مبارک موقع پر بتحریک میر زین العباد صاحب موصوف وبتائید جناب میر علے جعفر صاحب رئیس کرباو دیگر مومنین چند ضروری و مفید اغراض کے ساتھ ایک انجمن کی بنا قائم ہوئی جسکا نام انجمن جوادیہ رکھا گیا خداوند کریم اسکے اغراض و مقاصد مین کامیابی عطا فرمائے اور اسی کانفرنس کا دست و بازو بنا دے۔

(۷) ضلع چھپرا مین کوئی ڈیپوٹیشن کانفرنس کا نہین گیا تہا اسوجہ سے انجمن نے اپنے معزز او محترم ممبر جناب قاضی سید عبدالحسین خانصاحب کو روانہ کیا قاضی صاحب موصوف کے کامون مین سید علے عباس صاحب سکرٹری انجمن امامیہ چھپرا و بعض ارکین شہر نے قابل قدر مدد فرمائی اور انھین حضرات کے حسن سعے سے پوری پوری کامیابی حاصل ہوئی اور ایک معتد بہ رقم چندہ کانفرنس کی وصول ہوئی اور اکثر حضرات مومنین چھپرا شریک اجلاس کانفرنس ہوے۔

(۸) ضلع گونڈہ و بستی مین مرزا محمد باقر صاحب ممبر انجمن روانہ کئے گئے ممبر موصوف کو ان مقامات پر اچھی کامیابی ہوئی۔

(کمیٹی انتظامیہ)

اسمائے گرامی ممبران و عہدہ داران کمیٹی انتظامیہ شیعہ کانفرنس و انجمن تہذیب الاخلاق بنارس

جناب فضیلت مآب مولوی سید محمد سجاد صاحب پریسیڈنٹ ۔ حاجی شیخ محمد محسن صاحب جنوئنسپل کمشنر رئیس بنارس وائس پریسیڈنٹ ۔ شیخ محمد عاقل سکرٹری ۔ نواب سید محمد اسد اللہ خان صاحب جائنٹ سکرٹری ۔ شیخ افضل حسین صاحب جوائنٹ سکرٹری

میر اسد اللہ صاحب اسسٹنٹ سکرٹری ـ شیخ عباس حسین اسسٹنٹ سکرٹری ـ سید محمد
نجم الدین صاحب تحویلدار ـ قاضی سید ابو القاسم صاحب نائب تحویلدار ـ قاضی
بندہ حسین خانصاحب ـ میر عطا حسین صاحب ـ میر تفضل حسین صاحب ـ
خان بہادر مفتی سید حیدر حسین صاحب وائس پریسیڈنٹ میونسپل بورڈ و رئیس جونپور
سید محمد مصطفے صاحب بی اے ـ حاجی سید علے اصغر صاحب تحصیلدار ـ خانصاحب
سید حسین علے صاحب تحصیلدار ـ پروفیسر حاجی سید جلال الدین حیدر صاحب ایم اے
مرزا انور حسین صاحب نبیرہ جناب راے صاحب مرحوم رئیس بنارس ـ مرزا محمد محمود صاحب
نبیرہ جناب راے صاحب مرحوم رئیس بنارس ـ حکیم مولوی محمد حسین صاحب طبیب خاص
راجہ صاحب شیوپوری ـ حکیم ملا محمود الحسن صاحب ـ حکیم محمد جعفر صاحب شیخ ولایت حسین
صاحب رئیس دیوگام ـ میر محمد جواد صاحب رئیس سراے میر ـ حاجی حکیم مولوی شیخ محمد تقی
صاحب ـ مفتی محمد قاسم صاحب وکیل ـ میر مہدی حسین صاحب رئیس سراے میر
سید رضی الدین حیدر صاحب بی اے ـ مولوی سید محمد صاحب پنشنر نائب دیوان ـ
حاجی مولوی سید محمد نجم الدین صاحب پنشنر نائب دیوان راجہ صاحب بنارس ـ
ڈاکٹر سید حامد حسین صاحب ـ ڈاکٹر شیخ مرتضی حسین صاحب ـ شیخ حسن احمد صاحب
منشی فدا حسین صاحب ـ میر باقر حسین صاحب انسپکٹر ڈاکخانہ ـ قاضی سید
عبد الحسین خانصاحب ـ مولوی سید محمد مرتضے صاحب ـ شاہزادہ مرزا احمد زاہد بخت صاحب
میر رضا حسین صاحب ـ مولوی سید حسین رضا صاحب مدرس مدرسہ ایمانیہ بنارس ـ
حکیم سید محسن علے صاحب ـ شیخ سبط احمد صاحب ـ شیخ فیاض حسین صاحب ـ
قاضی مولوی سید مظفر حسین صاحب ملا فاضل ـ سید محمود صاحب ـ میر لیاقت علے
صاحب ـ حکیم سید مہدی حسین صاحب ـ شیخ مقصود علے صاحب ـ مرزا محمد باقر
صاحب ـ شیخ نجابت حسین صاحب ـ منشی محمد عبد الغفور صاحب ـ میر امجد حسین صاحب

حکیم سید حسن ابراہیم صاحب ۔ سید علی جعفر صاحب ۔ نواب سید احمد رضا صاحب ماسٹر سید محمد محسن صاحب ۔ نواب سید مظفر علی خانصاحب رئیس نانپارہ ۔

حضرات ذیل ممبران اپنی عدم موجودگی وغیرہ وغیرہ سے کسی خدمت مین حصہ نہ لے سکے

جناب فضیلت مآب مولوی سید ہارون صاحب ممتاز الافاضل ۔ حکیم مرزا عابد حسین صاحب شیخ امداد حسین صاحب جنرل سپرنٹنڈنٹ مال جونپور ۔ سید مرتضی صاحب سیٹی مجسٹریٹ ریاست بھوپال ۔ میر حیدر حسین صاحب بی اے ۔ سید محمد مہدی صاحب رئیس کانپور ۔ شیخ محمد محسن صاحب رئیس نظام آباد ۔ حکیم ابو الحسن صاحب ۔ میر باقر حسین صاحب ایم اے ۔ پرنس مرزا منعم بخت صاحب بیرسٹرایٹ لا ۔ شیخ ابو الحسن صاحب شیخ علی ہادی صاحب ۔

ممبران کمیٹی انتظامیہ مین خصوصیت کے ساتھ کارگذاری وہمدردی ومستعدی حضرات ذیل کی قابل ذکر ہے کہ ان حضرات ممبران نے دسمبر ۱۹۱۱ء سے ختم کانفرنس تک مسلسل خدمات متعلقہ کو انجام دیا خصوصا جناب پریسیڈنٹ صاحب کی زحمتین باوجود مشاغل علمیہ ودرس تدریس بےحد قابل شکر گذاری ہے ایسے حضرات قومی و مذہبی خدمات کے لیے شایان ہین ۔

جناب فضیلت مآب مولوی سید محمد سجاد صاحب پریسیڈنٹ ۔ حاجی شیخ محمد محسن صاحب وائس پریسیڈنٹ ۔ نواب سید محمد اسد اللہ خانصاحب جوائنٹ سکرٹری شیخ افضل حسین صاحب جوائنٹ سکرٹری ۔ حاجی حکیم مولوی شیخ محمد صاحب ۔ قاضی سید ابو القاسم صاحب ۔ شیخ حسن احمد صاحب ۔ شیخ عباس حسین صاحب

سکریٹری کمیٹی انتظامیہ۔

ممبران و معینان انجمن مین حضرات ذیل نے انتظامی مصارف کے چندہ مین اپنی فراخ دلی و عالی ہمتی سے قابل قدر و معتدبہ رقمین عطا فرمائین خصوصاً جناب مرزا انور حسین صاحب و جناب مرزا محمود صاحب نبیرگان جناب رائے صاحب مرحوم نے اپنی عالی ہمتی و فراخ دلی سے بیحد شکرگزار فرمایا۔

جناب میر عطا حسین صاحب رکن انجمن۔ جناب مرزا انور حسین صاحب معین انجمن۔ جناب مرزا محمد محمود صاحب معین انجمن ۔ جناب حاجی شیخ محمد محسن صاحب ۔ جناب حاجی میر علے اصغر صاحب۔ جناب سید محمد مصطفےٰ صاحب بی اے ۔ جناب سید رضی الدین حیدر صاحب بی اے ۔ جناب مولوی حکیم محمد حسن صاحب جناب ملا حکیم محمود الحسن صاحب ۔ جناب خانصاحب سید حسین علے صاحب ۔ خان بہادر منشی حیدر حسین صاحب وائس چیرمین میونسپل بورڈ جون پور

حضرات ذیل نے محض اپنی خصوصیت و ہمدردی سے قابل قدر چندہ مت امانت کمیٹی کی فرمائی خان بہادر جناب سید محمد مصطفےٰ صاحب اسسٹنٹ منیجر نانپارہ ۔ جناب میر زین العابد صاحب ڈپٹی کلکٹر ۔ جناب منشی سید علے حسین صاحب قانونگو ۔ جناب نواب مرزا صاحب ۔

ممبران انجمن مین حضرات ذیل سے انتظامی خدمات مین علے الترتیب قابل قدر و شکرگذاری حصہ لیا ۔ منیجر صاحب کیمپ باوجود علالت مزاج اپنے اداے فرائض مین شبانہ روز مصروف رہے اور اسسٹنٹ منیجران نے اونکے کامون مین بہت قابل قدر مدد کی جناب قاضی بندہ حسین صاحب منیجر کیمپ ۔ جناب میر نجم الدین صاحب اسسٹنٹ منیجر ۔ جناب میر تفضل حسین صاحب اسسٹنٹ منیجر ۔ جناب میر عطا حسین صاحب اسسٹنٹ منیجر پروفیسر جناب حاجی سید جلال الدین حیدر صاحب ایم اے ۔ جناب سید محمد مصطفےٰ صاحب بی اے جناب ڈاکٹر شیخ مرتضیٰ حسین صاحب سپرنٹنڈنٹ مطبخ ۔ جناب قاضی سید عبد الحسن خانصاحب سپرنٹنڈنٹ بخشی خانہ و آبدار خانہ

جناب حاجی حکیم مولوی شیخ محمد تقی صاحب ۔ جناب شیخ ولایت حسین صاحب ۔
جناب ڈاکٹر سید حامد حسین صاحب ۔ جناب قاضی سید ابو القاسم صاحب ۔
جناب منشی فدا حسین صاحب ۔ شیخ حسن احمد صاحب ۔ شیخ مقصود علے صاحب ۔
شیخ فیاض حسین صاحب ۔

حضرات مومنین غیر ممبران کمیٹی انتظامیہ مفصلہ ذیل نے محض اپنی ہمدردی سے انتظامی خدمات مین نمایان حصہ لیکر کمیٹی انتظامیہ کو شکر گذار فرمایا ۔

سید محمد خلیل صاحب ایم اے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس بھاگلپور ۔ اکثر ممبران وعہدہ داران انجمن مہدویہ غازی پور ۔ بعض ممبران وعہدہ داران انجمن ناصر الاخلاق جونپور ۔
مولوی سید محمد حیدر صاحب وائس پریسیڈنٹ انجمن ناصر الاخلاق جون پور ۔
مولوی سید حسین صاحب رئیس سید گاؤن ۔

شیخ عبد اللہ صاحب و شیخ غلام عباس صاحب ونیز اکثر ممبران حسینیہ بنارس ۔ مہدی حسین خانصاحب وچند ممبران انجمن حیدریہ بنارس ۔ شیخ باسط علے صاحب رئیس دیوگام ۔ سید محمد جلیل صاحب بی ۔ اے رئیس ضلع مرزاپور ۔ سید مرتضے صاحب رئیس سید گاؤن ضلع جون پور ۔ ذاکر حسین خانصاحب نئی بستی بنارس ۔
نواب مرزا صاحب مالک کارخانہ زردوزی بنارس ۔ مرزا محمد سلطان شکوہ صاحب حاجی شیخ فضل اللہ صاحب ۔ حاجی شیخ عبد الرؤف صاحب ۔ مفتی سید احمد صاحب میر اوصاف حسین صاحب ۔ نظیر حسن خانصاحب ۔ حاجی شیخ بنو صاحب مالک کارخانہ زردوزی بنارس ۔ شیخ امداد حسین صاحب مالک کارخانہ زردوزی بنارس ۔ شیخ نظیر حسن صاحب دوسے پورہ بنارس ۔ حافظ دوست محمد صاحب شیخ خادم حسن صاحب ۔ شیخ امین الدین صاحب شیخ ابراہیم حسن صاحب سید مرتضے احمد صاحب میر تفضل حسین صاحب رئیس کاگ ضلع بنارس ۔ میر وارث حسین صاحب ہیڈ کانسٹبل پولیس

مدارج انتظامی

کیمپ

نمبرا - زمین کیمپ لب دریا متصل ریلوے اسٹیشن کاشی موسومہ قلعہ کہنہ جو ایک تاریخی مقام ہے جناب صاحب کنٹومنٹ مجسٹریٹ بہادر بنارس کی خاص توجہ سے کانفرنس کے لیے دستیاب ہوے جسکے لیے جناب ممدوح کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔

نمبر۲ - پنڈال دریغہ سو فیٹ لانبا و سو فیٹ چوڑا سرکی وچٹائی کا بیضاوی میر باقر حسین صاحب لکھنوی سے ٹھیکہ پر بنوایا گیا جسکی اندرونی چھت و دیوار وستون پارچہ سفید وسرخ سے منڈھی تھی - جناب قاضی بندہ حسن خانصاحب منیجر کیمپ نے باعانت میر نجم الدین صاحب و میر عطا حسین صاحب و میر تفضل حسین صاحب اسسٹنٹ منیجران عام مدارج انتظام کیمپ کو بترتیب ذیل انجام دلوا کر قابل قدر و شکرگذاری زحمت وہمدردی برابر شبانہ روز فرمائی۔

نمبر۳ - آرایش و ترتیب پنڈال بخدمت حضرات ذیل نے انجام فرماکر شکرگذار فرمایا۔
مرزا انور حسین صاحب - نواب اسد اللہ خانصاحب - شیخ افضل حسین صاحب - قاضی سید ابو القاسم صاحب ممبران کمیٹی انتظامیہ - مولوی سید محمد حیدر صاحب مولوی سید حسن صاحب - میر محمد شفیع صاحب - میر صادق حسین صاحب - حاجی شیخ فضل اللہ صاحب -

ممبران و عہدہ داران انجمن ناصر الاخلاق

جونپور

فراہمی و حفاظت و تقسیم اسباب

نمبر ۲۰۔ اس خدمت کو حضرات ذیل نے انجام دے کر اپنی ہمدردی کا ثبوت دیا جسکے لیے کمیٹی شکرگذار ہے۔

قاضی سید ابو القاسم صاحب انچارج مالگدام منشی فدا حسین صاحب مددگار۔ حکیم شیخ محمد تقی صاحب ۔ میر افضل حسین صاحب ۔ شیخ عباس حسین صاحب۔ میر اسد اللہ صاحب ۔ مرزا محمد باقر صاحب ۔ نواب سید احمد رضا صاحب انچارج۔ حکیم سید محسن علے صاحب ۔ شاہزادہ مرزا زاہد بخت صاحب ممبران کمیٹی انتظامیہ۔ میر اوصاف حسین صاحب ۔ شیخ عبد اللہ صاحب و بعض ممبران انجمن ۔ شاہزادہ مرزا دارہ شکوہ صاحب ۔ حکیم ممتاز حسین صاحب ۔ حکیم ظفر حسین صاحب عرف ہیگن صاحب حاجی شیخ نبو صاحب ۔ شیخ امداد حسین صاحب حسنیہ بنارس ۔ نواب مرزا صاحب حکیم سید مظفر حسین صاحب رئیس ضلع بنارس ۔ ملک قاسم علے صاحب وکیل۔ مہدی حسین خانصاحب ۔ شیخ ابراہیم حسین صاحب ۔

فراہمی و نصب خیمہ وغیرہ

میر عطا حسین صاحب میر نجم الدین صاحب تفضل حسین صاحب شیخ باسط علے صاحب۔ میر امانت حسین صاحب داروغہ مہاراجہ صاحب بنارس ۔ مرزا مظفر حسین صاحب۔

نمبر ۳۰ تیاری بنگلہ جات سر کی اس خدمت کو نہایت جانفشانی سے میر نجم الدین صاحب نے انجام دیا اور میر رضا حسین صاحب و قاضی ابو القاسم صاحب و میر اسد اللہ صاحب نے وقتاً فوقتاً مدد دی۔

نمبر ۴۰ روشنی کیمپ اس خدمت کے لیے بطور انسپکٹر مرزا محمد باقر صاحب

بر بیہی انتظامیہ مقرر کیے گئے مرزا صاحب موصوف نے بہت مستعدی و عمدگی سے اپنا فرض ادا کیا۔ انتظام روشنی کا شیخ نظام الدین صاحب ٹھیکہ دار کے متعلق کیا گیا تھا۔

نمبر ۸ ابدار خانہ و بھنڈری خانہ۔ اسکے تمام مدارج قاضی عبد الحسن صاحب سپرنٹنڈنٹ کے متعلق تھے سپرنٹنڈنٹ صاحب موصوف نے کمال ہمدردی و مستعدی سے انجام دیا اس شعبہ مین منشی علی حسین صاحب قانون گو و سید محمد حسن عرف امراؤ صاحب و عطا حسین خانصاحب و حاجی حسین خانصاحب نے بھی اپنی ہمدردی سے مدد دی جسکا شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔

نمبر ۹ انتظام مطبخ و تقسیم طعام مہمانان۔ اس شعبہ کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر شیخ مرتضیٰ حسین صاحب مقرر کئے گئے اور منشی عبد الغفور صاحب اور میر واجد حسین صاحب ممبران کمیٹی و نور الحسن صاحب و میر عنایت حسین صاحب ہمدردان کمیٹی نے کمال مستعدی سے قابل قدر و شکرگذاری کا انجام کار مین مدد فرمائی۔

نمبر ۱۰ انتظام فرودگاہ حضرات علمائے کرام۔

تمام حضرات علمائے کرام ادام اللہ فیوضہم و بعض فضلا دام شرفہم و اشتاف سکرٹری شیعہ کانفرنس عالی جناب قدسی خطاب مولانا سید جواد صاحب قبلہ مدظلہ کے خاص مہمان تھے اون کے جملہ خدمات کا بندوبست جناب قبلہ و کعبہ ممدوح نے فرمایا اور حضرات ذیل نے حسب ہدایت جناب ممدوح نے اسے انجام دیا۔

میر عطا حسین صاحب رکن انجمن ۔ حاجی شیخ محمد محسن صاحب رکن انجمن۔ مولوی سید حسن رضا صاحب مدرس مدرسہ ایمانیہ و محمد نجم الدین صاحب ۔ شاہزادہ مرزا اکرم بخت صاحب شاہزادہ مرزا زاہد بخت صاحب ۔ شاہزادہ مرزا محمد بخت صاحب ۔ میر جعفر حسین صاحب ۔ سید حسن مجتبیٰ صاحب۔

نمبر ۱۱ استفسار احوال مہمانان کی خدمت۔

شیخ ولایت حسین صاحب ۔ میر محمد جواد صاحب ۔ حکیم شیخ محمد تقی صاحب۔

حکیم سید مہدی حسین صاحب۔ حکیم بندہ حسن ابراہیم صاحب۔ شیخ عباس حسین صاحب قاضی مولوی سید مظفر حسین صاحب ملا فاضل۔ مولوی سید محمد مرتضےٰ صاحب کے متعلق کیے گئے جسے آنحضرت نے انجام دیا۔

نمبر ۱۱۔ انتظام حفظان صحت اس شعبہ کا تعلق حکیم مرزا عابد حسین صاحب و ڈاکٹر سید حامد حسین صاحب ممبران کمیٹی سے تھا ڈاکٹر صاحب موصوف نے باوجود ملازمت شفاخانہ سرکاری اس دینی خدمت کو نہایت مستعدی و ہمدردی سے انجام دیا دوا اونکا انتظام کمیٹی انتظامیہ کیجانب سے کیا گیا جو مفت تقسیم کی گئیں ڈاکٹر صاحب موصوف کے کاموں میں میر آفتاب حسین صاحب نے قابل قدر و شکر گذاری مدد دی۔

نمبر ۱۲۔ انتظام نگرانی دوکانات میر تفضل حسین صاحب ممبران کے متعلق کمیٹی انتظامیہ نے علاوہ دوکانات موجودہ کے بنظر آسائش مہمانان جان محمد دی اپرس ہوٹل بنارس وانجمن رفیق الایمان منصور نگر لکھنؤ و نیز دیگر دوکانداران کو اجازت دی تھی مگر ان میں سے کوئی دوکان و ہوٹل نہ آیا حالانکہ عام طور پر دوکانداروں کو کرایہ زمین کا معاف کر دیا گیا تھا

نمبر ۱۳۔ انتظام حفاظت کیمپ حسن توجہ جناب صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر پولیس بنارس کے سیٹی انسپکٹر صاحب پولیس نے سب انسپکٹر صاحب حلقہ کے متعلق کیا مشتاق حسین خانصاحب سب انسپکٹر حلقہ نے انتظام پولیس کا بہت اچھا کیا اور خود برابر شب کو وقتاً فوقتاً گشت کرتے رہے اسی حسن انتظام پر جناب صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر بنارس کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے قاضی محمد طیب صاحب سیٹی انسپکٹر و سب انسپکٹر صاحب حلقہ کا بھی شکریہ ادا کیا جاتا ہے علاوہ سرکاری پولیس کے قومی پولیس کا بھی انتظام کیا گیا تھا اس خدمت کو حضرات ذیل نے کمال مستعدی سے انجام دے کر شکر گذار فرمایا

جناب سید محمد خلیل صاحب ایم اے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس بھاگلپور سپرنٹنڈنٹ قومی پولیس

مرزا انور حسین صاحب انسپکٹر قومی پولیس۔

شیخ صادق حسین صاحب وائس پریسیڈنٹ انجمن مہدویہ غازی پور انسپکٹر قومی پولیس۔ شیخ حسن رضا صاحب۔ چودھری فدا حسین صاحب رضا حسین خانصاحب احمد حسین خانصاحب۔ سید زاہد حسین صاحب۔ شیخ ناظم حسین صاحب۔ شیخ علی اکبر صاحب۔ شیخ حسین علی صاحب۔ شیخ رحمت علی صاحب۔ سید ناظم حسین صاحب۔ سید محمد رضا صاحب۔ اصغر حسین صاحب۔ سید مظفر حسین صاحب۔ میر زین العابدین صاحب۔ بشارت حسین خانصاحب۔ شیخ مہدی حسین صاحب۔ شیخ منظور حسین صاحب۔ شیخ تفضل حسین صاحب بی اے ممبران۔ و سید حامد حسین صاحب سکریٹری انجمن مہدویہ غازی پور۔

کمیٹی انتظامیہ نے ایک استقبالی کمیٹی عہدہ داران و ممبران ذیل کی بنائی جس میں علاوہ ممبران کمیٹی انتظامیہ کے اضلاع کمشنری بنارس سے بھی بعض معززین کو منتخب کیا سب سے پہلے کمال خصوصیت و اخلاص کے ساتھ پریسیڈنٹ کمیٹی استقبالیہ کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے جنہوں نے کمیٹی انتظامیہ کی استدعا قبول فرما کر اپنی پریسیڈنٹی سے ممتاز و سرفراز فرمایا۔

عالیجناب خان بہادر نواب مرزا شجاعت علی صاحب نصیر الممالک جنرل سفیر ایران پریسیڈنٹ کمیٹی استقبالیہ۔ خان بہادر مفتی سید حسین صاحب وائس پریسیڈنٹ پروفیسر حاجی سید جلال الدین حیدر صاحب ایم اے وائس پریسیڈنٹ۔ سید محمد مصطفےٰ صاحب بی اے سکریٹری۔ حاجی حکیم و مولوی شیخ محمد تقی صاحب۔ حکیم سید حسین ابراہیم صاحب۔ شیخ ولایت حسین صاحب۔ مرزا محمد محمود صاحب شیخ حسن احمد صاحب۔ مرزا محمود سلطان شکوہ صاحب۔ مولوی سید محمد صالح صاحب رئیس ضلع غازی پور۔ مرزا مظفر حسین صاحب سب جج اعظم گڈھ۔ نواب مرزا علی سجاد صاحب ڈپٹی کلکٹر غازی پور۔ شیخ محمد حسین صاحب وکیل غازی پور۔

مولوی سید زین العباد صاحب رئیس محمد آباد ضلع اعظم گڈھ۔
استقبالیہ کے عہدہ دار و ممبران نے مہمانوں کے استقبال کا انتظام اسٹیشن سے کیا اکثر ممبران وعہدہ داران اوقات ریل پر معہ والنٹیر صاحبان خود جاتے تھے اور حضرات علماے کرام ادام اللہ فیوضہم کا استقبال کل ممبران وعہدہ داران کمیٹی استقبالیہ وانتظامیہ و اکثر مومنین نے نہایت خلوص و جوش سے کیا و بعض عمائدین و پریسیڈنٹ استقبال بھی خاص انتظام و امتیاز سے کیا گیا۔ دروازہ پنڈال پر بھی استقبالی خدمت ممبران استقبالیہ نے انجام دی حضرات علماے کرام کا استقبال وائس پریسیڈنٹ صاحبان وسکرٹری کمیٹی انتظامیہ نہایت عظمت وادب سے کرتی تھی و عمائدین کا استقبال سکرٹری کمیٹی انتظامیہ و استقبالیہ و بعض معزز ممبران کرتے تھے۔
کمیٹی استقبالیہ مین عہدہ داران کمیٹی کے خصوصاً و بعض ممبران کے عموماً مستعدی قابل قدر و تذکرہ ہے مثل پروفیسر حاجی سید جلال الدین حیدر صاحب ایم اے وائس پریسیڈنٹ و سید محمد مصطفے صاحب بی۔ اے سکرٹری و مرزا محمد حسین صاحب مترجم بھی حکیم شیخ محمد تقی صاحب۔
سکرٹری کمیٹی انتظامیہ کے کامو نمین سید مرتضے صاحب رئیس سیدگاؤن ضلع جونپور سید جاوید حسین صاحب و اشتیاق حسین صاحب افندی آگرہ نے بھی ہمدردی فرمائی جس کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔
انکوائری آفس۔ یہ آفس سید محمد جلیل صاحب بی۔ اے رئیس ضلع مرزاپور کے متعلق تھا سید صاحب موصوف نے تنہا اس خدمت کو نہایت مستعدی وحسن وخوبی کے ساتھ انجام دے کر شکر گذار فرمایا۔ اس آفس کے کامون مین بھی بعض وقت آفندی صاحب موصوف نے مدد دیکر شکر گذار کیا۔ اس آفس مین چند والنٹر صاحبان نے بھی ہمدردی کا حصہ لیا۔

سکرٹری آفس — مین شیخ محمد عاقل سکرٹری کمیٹی انتظامیہ و نواب محمد اسد اللہ خان صاحب جائنٹ سکرٹری و منشی افضل حسین صاحب جائنٹ سکرٹری و میر محمود صاحب مددگار رہتے تھے — سکرٹری کمیٹی انتظامیہ علاوہ اپنے آفس کے ذمہ داریون کے ہر شعبہ کے حتی الوسع نگرانی کرتے تھے اور تمام کیمپ مین و نیز پنڈال مین برابر گشت کرتے تھے اور ہر طرح کی نگرانی و دیکھ بھال مین وقت صرف کرتے تھے — اسوجہ سے مستقل طور پر نہ اپنے آفس کا و نہ کسی خاص شعبہ کا کام بالاستقلال و اطمینان کر سکتے تھے سکرٹری آفس مین علاوہ جائنٹ سکرٹری صاحبان سید محمود صاحب نے بھی قابل قدر و شکر گذاری مدد دی اور ہر سہ عہدہ دار موصوف برابر شبانہ روز اپنے کامون مین مصروف رہے —

نمبر ٹکٹ فروخت کرنیکا کام دفتر کانفرنس سے دوران اجلاس مین سید اسد اللہ صاحب اسسٹنٹ سکرٹری کمیٹی انتظامیہ کے متعلق تھا جسے تنہا اسسٹنٹ سکرٹری نے نہایت دیانت و ہوشیاری سے انجام دیا —

دروازہ پنڈال پر مرزا انور حسین صاحب ممبر کمیٹی انتظامیہ نے بھی اس خدمت کو انجام دیا نمبر ٹکٹ چک کرنے کی خدمت حضرات ذیل نے نہایت مستعدی و دیانت داری سے انجام دی اور اپنی حسن کارگذاری سے کمیٹی کو شکر گذار فرمایا — اور بلا رو رعایت کسی شخص کو بیقاعدہ و بلا جانچ ٹکٹ اندر پنڈال کے نہ جانے دیا منشی سید علے احمد صاحب رئیس جون پور — سید وراثت حسین صاحب طالب العلم کرسچین کالج الہ آباد — سید حبیب حسین صاحب رئیس جون پور — مفتی سید شبیر حسین صاحب رئیس جون پور — سید جاوید حسین — شیخ ضیا محمد صاحب مرزا محمد باقر صاحب — شیخ ابراہیم حسین صاحب — سید ذاکر حسین صاحب —

نمبر انتظام پریس و طبع پروگرام — شیخ ضیا محمد صاحب پروپرائٹر و منیجر و شیخ

سے علے عباد صاحب کے متعلق یہ خدمت تھی پروگرام ایک بجے شب کو دیا جاتا تھا اور قبل جلسہ چھپکر آجاتا تھا اور وقت مقررہ پر نہایت عمدہ گی سے حاضرین جلسہ کے خدمت مین تقسیم کر دیا جاتا تھا۔

نمبر انتظام صفائی کیمپ و پاخانہ۔ جناب صاحب مجسٹریٹ بہادر بنارس کے خاص توجہ سے اکثر انتظامی امور مین پوری مدد ملی خصوصًا صفائی بتوجہ صاحب ممدوح ہیلتہ افسر صاحب بنارس نے خاص انتظام فرمایا اور پاخانہ پختہ بنوایا گیا تھا انتظام صفائی پاخانہ و کیمپ ہر طرح پر اچھا ہوا اور کسی قسم کی شکایت گندگی کی کسی وقت نہین ہوئی۔ گو بہ نسبت اور مقامات کے اس خاص انتظام صفائی مین کمیٹی کا تخمینہ و قرینہ سے زیادہ خرچ ہوا مگر مہمانون کے آسایش کا خیال سب پر بالاتر تھا صاحبان ممدوح کے حسن توجہ و عنایت خاص کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے کہ ہیلتہ افسر صاحب علاوہ داروغہ و جمعداران صفائی کے خود بھی وقتًا فوقتًا معائنہ کرتے تھے۔

دفتر کمیٹی انتظامیہ سے حضرات ذیل کی خدمت مین اعزازی کارڈ اجلاس پنجم شیعہ کانفرنس بتوسط سکرٹری ارسال کیا گیا۔

جناب صاحب کمشنر بہادر بنارس۔ جناب صاحب کلکٹر بہادر بنارس۔ جناب صاحب کلکٹر بہادر مرزاپور۔ جناب صاحب کلکٹر بہادر جونپور۔ جناب صاحب کلکٹر بہادر غازی پور۔ جناب صاحب کلکٹر بہادر بلیا۔ جناب صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس بنارس۔ جناب قبلہ مولانا مولوی مرزا عابد علے صاحب قبلہ۔ جناب سول سرجن صاحب بنارس۔ جناب اسسٹنٹ سرجن صاحب۔ جناب صاحب کنٹونمنٹ مجسٹریٹ بہادر بنارس۔ جناب ہیلتہ افسر صاحب بنارس۔ جناب سکرٹری صاحب میونسپل بورڈ بنارس۔ جناب چیف سکرٹری صاحب ہزہائینس مہاراجہ صاحب بنارس۔

جناب پرائیوٹ سکرٹری صاحب ہز ہائنیس ممدوح - جناب ہزاری صاحب مصاحب خاص ہز ہائنیس ممدوح -

ہزار ہزار شکر ہے خداوند کریم کا کہ اجلاس پنجم شیعہ کانفرنس ۶-۷-۸ شوال ۱۳۲۸ھ مطابق ۳۰ ستمبر ۱۹۱۰ء لغایت ۲- اکتوبر ۱۹۱۰ء باوجود چندین مشکلات و کمی معاونین بخیر و خوبی ختم ہوا اور حضرات علمائے کرام و سربراوردگان قوم و روشن خیال حضرات اس کامیابی جلسہ کانفرنس پر مسرور واپس تشریف لے گئے انجمن تہذیب الاخلاق کمیٹی انتظامیہ بنارس تمام حضرات علماء کرام ادام اللہ فیوضہم و سربرآوردگان قوم و معزز مہمانان کا شکریہ ادا کرتی ہے کہ ان حضرات نے اپنی تشریف آوری سے بنارس جیسے شہر کو ممتاز فرمایا فی الواقع بنارس کی تاریخ مین یہ زمانہ کانفرنس کا سنہری حرفون سے لکھنے کے قابل ہے انجمن تہذیب الاخلاق بنارس کو اس بات کا فخر حاصل ہے کہ اوسنے اپنی موجودہ قوت کے ساتھ اتنے بڑے عظیم الشان جلسہ کو مدعو کر کے اپنے حتی الامکان ادائے خدمات مین تقصیر نہین کی -

ہان مقامی مشکلات و نامناسبت فصل و زمانہ سے اگر کسی قسم کی تکلیف اس قومی و مذہبی جلسہ مین معزز مہمانون کو ہوئی ہو تو اوسے معاف فرما کر مزید شکر گذاری کا موقع دین گے اور کمیٹی کا عذر صحیح قبول فرماوین گے - العذر عند کرام الناس مقبول خداوندا اس قومی و مذہبی جلسہ شیعہ کانفرنس کو ہمیشہ نیکنامی کامیابی و روزافزون ترقی عطا فرما اور اسکا سالانہ اجلاس ہر مقام پر بخیر و خوبی ترقی و کامیابی سے ہوا کرے اور اسکے اغراض و مقاصد بپابندی شریعت ہمیشہ پوری ہون اور تعلیم یافتگان قدیم و جدید کو متحد الخیال بناوے اور ایک مرکز ترقی پر دائرہ شریعت پہونچاوے - بحق محمد سید المرسلین و الہ الطیبین الطاہرین آمین ثم آمین -

خادم قوم شیخ محمد عاقل سکرٹری انجمن تہذیب الاخلاق و کمیٹی انتظامیہ شیعہ کانفرنس

خلاصہ رپورٹ آنریری سفیران اجلاس پنجم آل انڈیا شیعہ کانفرنس

رپورٹ سفارت ضلع اوناؤ بابت اجلاس پنجم شیعہ کانفرنس

مرسلہ جناب سید طالب علی صاحب رئیس اوناؤ

اجلاس پنجم شیعہ کانفرنس کی سفارت کا فخر مجھے بھی حاصل ہوا۔
قبل اسکے کہ مین اپنے کام کو شروع کرون یہ معلوم ہوا کہ اس ضلع اوناؤ کے قرب وجوار مین جو قصبات ہین وہان کے مومنین خود اس قومی خدمت کے انجام دہی مین سرگرم ہین اسوجہ سے مین نے اس ضلع کا دورہ نہین کیا صرف اوناو خاص مین سفارت کی۔ علاوہ اس ضلع کے اور کسی مقام پر بوجہ عدیم الفرصتی کے نہ جاسکا۔ اوناؤ خاص چونکہ سب سے چھوٹا مقام ہے بلحاظ آبادی مومنین کے لہذا اوسکی رپورٹ سفارت بھی مختصر ہے اوناو خاص مین مومنین کا مجمع بہت کم ہے النادر کالمعدوم کا مصداق ہے اسوجہ سے یہانکی قلت شرکت کی جانب نظر تعجب سے نہ دیکھنا چاہیے جو ہوجاے وہ بہت ہے۔ اوناؤ کے متصل ایک موضع سگروسی ہے جس مین ماشاء اللہ سے تعداد مومنین کی مقام مذکور سے زاید ہے۔ اس موضع مین کئی حصہ دار ہین اون مین سے سید طاہر حسین صاحب بھی قلیل حصہ کے مالک ہین جو مجمع اوصاف حمیدہ و مخزن خصائل پسندیدہ ہین۔ مہمان نواز۔ محتاط مومن دیندار ولاے علی ابن ابی طالب مین سرشار ہین۔

نوٹ۔ اس سال سفیرونکے واسطے ایک نقشہ بنا دیا ہے جسمین غیر ضروری چیزین درج نہ ہوسکین گی۔

کہ ہر سال ایک شخص زیارت کربلاے معلے کو بموجب منظوری کمیٹی جایا کیا۔ لہذا امسال و گذشتہ ایک صاحب زیارت سے مشرف ہو آئے ہین ۔ امسال کے واسطے بھی ایک صاحب تیار ہین اللہ تعالے شانہ حضرات کمیٹی نہین باہمتون مین برکت عطا فرماے ۔ اگر کچھ عرصہ تک اسکا قیام رہا تو کل مومنین اس قصبہ کے زائر ہوجائینگے۔ آمین ثم آمین ۔

خاکسار سید طالب علی آنریری سیکرٹری کانفرنس

خلاصہ رپورٹ سفارت مرسلہ جناب مولوی سید محمد لطیف صاحب

میرے متعلق بھی کچھ آنریری سفارت کا کام کیا گیا مگر چونکہ ضلع غازی پور کی سفارت کے امور انجمن تہذیب الاخلاق بنارس نے انجام دیئے اور صرف ہماری ہی بستی (زنگی پور) باقی رہ گئی جہانسے صرف وزیٹر ہی فراہم ہوسکے ۔ یہان کے کچھ حالات بھی ایسے نہین ہین کہ بیان کئے جائین صرف دو امام باڑہ پختہ اور انھین امام باڑونکے متعلق دو مسجدین ہین مگر کچھ ناداری اور کچھ اہل قریہ کی پست ہمتی سے اچھی حالت مین نہین ہین ۔ یہان کوئی وقف نہین ہے البتہ مومنین عشرہ محرم و غیر محرم مین عزاداری و مجالس اپنی حیثیت کے موافق برپا کرلیتے ہین ۔ مومنین مین سادات کچھ شیخ ۔ خان ۔ جولاہے اور فقیر ہین ۔ سرکاری عہدہ پر ابتک کوئی نہین ہے اور نہ تجارت و حرفہ کیطرف کسیکو توجہ ہے ۔ اس اثنا مین مجھے بضرورت عظیم آباد جانے کا اتفاق ہوا اور وہان پہونچکر معلوم ہوا کہ ممتاز الافاضل جناب مولوی سید سبط حسن صاحب کی وصولی کے بعد بھی لوگ باقی رہ گئے ہین بنا و علیہ منجملہ باقی ماندہ حضرات کے تین صاحبون نے ممبری کے ٹکٹ خرید فرمائے اور ممبری کے ایک ٹکٹ کی قیمت سید نظیر نواب صاحب ساکن نواب گھاٹ شہر عظیم آباد (جنکو بلا وصولی روپیہ مولانا موصوف ٹکٹ و رسید دیکر لکھنؤ روانہ ہوگئے)

ے ، روپیہ وصول ہوئے جملہ تین ٹکٹ ممبری از نمبر ۱۰۴۴۳ لغایت ۱۰۴۴۶ ۔ اور آٹھ ٹکٹ وزیٹری از نمبر ۱۰۸۶ لغایت نمبر ۱۰۹۲ ۔ فروخت ہوئے جنکی یکجائی عہ ہوئے اور ماتی ٹکٹ ممبری از نمبر ۱۰۴۴۷ لغایت نمبر ۱۰۴۶۹ ۔ و ٹکٹ وزیٹری از نمبر ۱۰۹۴ لغایت نمبر ۱۱۰۰ ۔ وچک بک نمبری ۳۳ وچک بک نمبری ۹۰ غیر مستعمل وچک بک نمبری ۹۰ مستعمل وکتاب دستور العمل ۱۲ جلد و دو عدد فارم واپس کئے گئے ۔

سید محمد لطیف آنریری سفیر ساکن زنگی پور ضلع غازیپور

رپورٹ مرسلہ سید سلامت علی صاحب آنریری سفیر آل انڈیا شیعہ کانفرنس

مجھکو سال گذشتہ کے سوا ۔ اس سال بھی سفارت آل انڈیا شیعہ کانفرنس کا شرف حاصل ہوا جس کی وجہ سے شکریہ جناب پریسیڈنٹ صاحب قبلہ مدظلہ کا وجناب سکریٹری صاحب قبلہ کا دل وجان سے ادا کرتا ہوں ۔ مین نے اپنے ذمہ اس کام کا بار صرف اپنے محلہ مخدوم شاہ ادھن اور دوسرے ایک محلہ ملحق رضوی خان کے لیئے لیا اس سال میرے پاس عہ ٹکٹ ممبری اور عہ وزیٹری موصول ہوئے ۔ دونون محلونمین محمد عاقل صاحب سکریٹری انجمن تہذیب الاخلاق بنارس و میر محمد کامل صاحب سکریٹری انجمن اخلاق ناصری جونپور تشریف لاکر اپنا کام کر گئے اب مجھکو ضرورت ہوئی کہ مین بھی آخر کچھ کام کرون لہذا مناسب معلوم ہوا ۔ کہ رو اس ضلع مین ایک مقام اچھا ہے جہان مومنین کی ماشاء اللہ کثرت ہے اور ٹکٹ زیادہ نکل سکتے ہین ۔ بسواری یکہ کے بار کانفرنس پر نہین ڈالا گیا ۔ رو پہونچا سفارت کے متعلق گفتگو کی ۔ مین میر محمد خانصاحب کے دولتخانہ پر مقیم ہوا ۔ مجھکو جناب خانصاحب سے صدارت کے متعلق گفتگو کی اسجگہ وہ گفتگو جو ہمارے و خانصاحب کے درمیان ہوئی اسوجہ سے نظر انداز کی جاتی ہے کہ ہر صائب الرائے و روشن خیال پر یہ بات پوشیدہ

نہین ہے صبح کو دو ٹکٹ ممبری اور ایک وزیٹری جناب خانصاحب موصوف نے لیئے اور ایک ٹکٹ وزیٹری صدر الدین نے مین لیا گیا - باقی حضرات جو لائق لینے ٹکٹ کے تھے اور اُنکا اسمائے گرامی مندرج روئداد اجلاس سوم بھی تھا - میرا دروازہ پر آنا سُنکر باہر بھی تشریف نہ لائے اور حضرات اس قابل نہ تھے وہ صاحب موجود نہ تھے مجھکو حیرت رہی کہ وہ حضرات مجھ سے مقاصد کانفرنس تو سن لیتے - چاہتے وہ ٹکٹ لیتے یا نہ لیتے یہان نہ تعلیم کا چرچہ ہے نہ کوئی پیشنماز ہے اگر بند و بست کیا جائے تو نصف یا اُس کا یہان کے مومنین برداشت کرنے کو تیار ہین - اُس سلیے مین کانفرنس کو اسکی نسبت نہایت زور سے توجہ دلاتا ہون -

رپورٹ سفارت مرسلہ جناب شیخ باسط علی صاحب رئیس دیوگام ضلع اعظمگڈھ

جناب عالی - مین نے اس سال ضلع اعظم گڈھ اور اوسکے مضافات مین حسب ذیل دورہ کیا لیکن افسوس کہ روئداد دیر مین ملنے کی وجہ سے اور بوجہ مسلسل بارش کے اپنے قصد و ضرورت کے مطابق نہ دورا کرسکا نہ اپنی امید کے مطابق کامیاب ہوا - مجھے شیخ ولایت صاحب رئیس دیوگام کا ذکر کرنا بہت ضروری ہے جنکی تقویت و بھروسہ پر مجھے اس خدمت کا شرف حاصل ہے دامے درمے سخنے قدمے بہر صورت ممکن میری امداد و کانفرنس کی اعانت فرماتے ہین اور میرے محترم دوست منشی سید علی مہدی صاحب و جناب قاضی شیخ محمد صاحب و جناب شیخ محمد عامل صاحب سکرٹری تہذیب الاخلاق بنارس کا شکر ادا کرتا ہون سکرٹری صاحب موصوف کے قصبہ سے قصبہ مبارکپور مین خلاف امید کامیابی ہوئی و سید علی مہدی صاحب و قاضی صاحب موصوف تو سال بھر مجھے

کامیاب بنانے کی ہر طرح کوشش کرتے رہتے ہین علاوہ اپنا عزیز وقت دینے کے میرے کام مین مدد دیتے ہین اپنا خرچ بھی کرتے ہین اب مین شاہ جہانپور کا شکریہ ادا کرتا ہون کہ میری مہمانداری مین تو زیادہ اہتمام کیا اور اصل کام تین مرتبہ وعدے کر کے طلب فرمایا چند مرتبہ کی آمد و رفت مین خرچ بھی ہوا اور ابتک ایفائے وعدہ نکیا حالانکہ یہ وہ مقام ہے جہان طبقہ اسلام مین بجز شیعہ مذہب کے دوسرے اہل مذہب ایک شخص بھی نہین رہتے پیسہ فنڈ اگر کل ملجائے تو کئی روپیہ مل سکتا ہے۔ اپنے پورے زمانہ دورہ مین جہان جہان اور جن جن حضرات کا مہمان رہا ہون بخیال طوالت ترک کر کے اونکا شکریہ ادا کرتا ہون البتہ اون حضرات کا تذکرہ ضروری ہے جن جن حضرات نے باوجود تخالف مذہب میری مہمانداری اور امداد مین اخلاقاً و خلوصاً ہر طرح پر حصہ لیا قصبہ مبارکپور مین جناب منشی شیخ عبدالوہاب صاحب پنچ مجسٹریٹ اور بہریا مین جناب منشی رشید الدین صاحب رئیس اور بخش پور مین مولوی شیخ عبدالغفار صاحب ان دونون صاحبون کے گھوڑے بھی میری سواری مین کئی روز رہے اور گھوسے مین جناب منشی کریم بخش خانصاحب جو اسوقت نائب تحصیلدار ہین ۔ مجھے قوی امید ہے کہ انشاءاللہ میرے کل مددگار حضرات آئندہ مجھے پوری پوری مدد دے کر مشکور اور خاصاً تذکرہ کا موقع دین گے۔

آخر مین ایک راے بھی پیش کرتا ہون جو شاید خرچ کانفرنس مین کسیقدر تخفیف پیدا کرے وہ یہ کہ ہر دو قسم کے ٹکٹ ممبری و وزیٹری کے مقدار لمبان وچوڑان مین کمی کر کے نصف کر دیا جائے۔

جملہ وصولی میری علاوہ پیسہ فنڈ کے سامحہ ہوے جس مین سے سے؎ محصول منی آڈر اور لعہ؎ سفر خرچ خود جملہ للعہ؎ جسکی تفصیل ہر روپیہ کی روانہ کر چکا ہون منہا کر کے بقیہ سامعہ نقد بدفعات ذریعہ منی آڈر اور خود بنارس مین داخل کیا ہے

تفصیل مقامات دورہ

۱ قصبہ محمد آباد گہر
۲ قصبہ مبارک پور
۳ جہانیان پور
۴ شاہ قدیر پور عرف گنگلا
۵ پراور رحیم آباد
۶ حمزہ پور
۷ شاہ روت
۸ گوڈلہ
۹ شاہ حیر پور
۱۰ شیخولیا
۱۱ راجہ پور
۱۲ دریا پور
۱۳ شمس پور
۱۴
۱۵ سید پور بسیکہ
۱۶ انباری
۱۷ ماہل قاضی
۱۸ رہرودہ
۱۹ ناہر پور
۲۰ ڈگیار
۲۱ کندھیا بہاؤالدین پور
۲۲ جمایان
۲۳ گدو پور
۲۴ قفس پور
۲۵ گھیرا گاؤن
۲۶ نظام آباد
۲۷ ہٹن پور ہادی علے
۲۸ پورہ یار محمد
۲۹ بہلولے
۳۰ اعظم گڈھ قاضی
۳۱ سگرین
۳۲ خطیب پور
۳۳ باری پٹی
۳۴ قصبہ سرہیہ
۳۵ شیعی مصطفےٰ آباد
۳۶ مرزا پور
۳۷ کدسی پور متعلقہ بہلولے

رپورٹ سفارت مرسلہ سید محمد تقی صاحب بجنوری طالب علم بی-اے

علیگڈھ

مختصر حالات جلالی و پلکینہ و بروہم کے ذیل میں عرض کئے جاتے ہیں۔

حضرات جلالی کانفرنس کے شیدا و فریفتہ معلوم ہوتے ہین۔ دل سے کانفرنس کے حامی ہین۔ مسئلہ صدارت مین تخصیص کے زیادہ متمنی ہین قصبہ جلالی مین شیعون کی آبادی ماشاء اللہ کئی سو ہے۔ اکثر حضرات متمول و صاحب ثروت ہین۔ لیکن قابل افسوس امر یہ ہے کہ یہ حضرات تعلیم کیطرف بہت کم رجوع ہین۔ اسقدر کثیر آبادی مین غالبا دو ہی چار طالب علم تحصیل علم مین مشغول ہونگے۔ شرفا کے لڑکے نہایت ہی نفرت انگیز طریقہ پر اپنا وقت ضائع کرتے ہین علے ہذا الملکینہ مین بھی یہی حالت ہے۔ اشد ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ جلالی مین ایک مدرسہ ابتدائی تعلیم کا بہت جلد قائم کیا جائے۔ تاکہ وہان کی حالت کچھ درستی پر آوے۔ بعض حضرات جلالی مثلاً عالیجناب میر خورشید علے صاحب عالیجناب میر حشمت علی صاحب و عالیجناب سید علے اکبر صاحب و عالی جناب سید عزیز الحسن صاحب ممبر ڈسٹرک بورڈ و عالیجناب میر عاشق علے صاحب و عالیجناب میر حکمت علے صاحب و عالیجناب میر محمد حسن صاحب و دیگر حضرات ماشاء اللہ خود سقدر صاحب مقدرت ہین کہ اپنے قصبہ کی ضرورت کے لحاظ سے ایک مدرسہ قائم کر سکتے ہین اگر کانفرنس کیجانب سے ان حضرات کیخدمت مین تحریک کیجاوے تو غالباً یہ سب حضرات ضرور اس کار خیر کے لئے مستعد و آمادہ ہو جائین گے۔ ملکینہ جلالی سے دو میل سے کم کے فاصلہ پر ہے۔ وہان کے طلبا یہان باسانی آسکتے ہین۔ اسکے متعلق بہت جلد فکر ہونا چاہیے۔

بڑودہ علاقہ گجرات مین واقع ہے۔ یہ بہت بڑی ریاست اہل ہنود کی ہے پیداوار و آب و ہوا کے لحاظ سے یہ ایک بہت اچھا مقام ہے۔ موجودہ والی ریاست نہایت ہی قابل اور روشنضمیر مہاراج ہین تعلیمی حالت یہانکی فی زمانہ بہت ترقی پر ہے سیکڑون اسکول ابتدائی تعلیم انگریزی و گجراتی کے قائم ہین۔ صنعت و حرفت کے بھی متعدد اسکول ہین۔ کہا یہ جاتا ہے کہ یہان ہر قسم کی تعلیم کے

مدرسہ موجود ہین یہانتک کہ ایک مدرسہ بھی اعلی پیمانہ پر موجود ہے جس مین اعلیٰ درجہ کا گانا سکھایا جاتا ہے ہنود کے ذیل قومون کے واسطے خاص طور پر جداگانہ مدارس قائم کئے گئے ہین۔ غرضکہ والی ریاست کو اپنی رعایا کی تعلیم کا بہت بڑا خیال ہے اور وہ اپنی قوم وملت کے لوگونکی ترقی کے شب وروز خواہان ہین۔ مسلمانون کی آبادی عموماً مقابلہ ہنود کے بہت کم ہے۔ خصوصاً حضرات شیعہ قریب قریب نادر ہین۔ اور جسقدر حضرات وہان ہین محض نام کے شیعہ ہین۔ سوائے دو چار کے تقریبًا کل اپنے دین سے بالکل بے خبر ہین حتی کہ صوم وصلوٰۃ کا نام بھی نہین جانتے اکثر یہ بھی نہین جانتے کہ انکے کتنے امام ہین اور انکے اسمائے گرامی کیا ہین۔ نماز تو عید البقرید شاید پڑھ بھی لیتے ہونگے۔ لیکن روزہ کا ترک کرنا تو کوئی بڑی بات نہین ہے۔ تعلیم یافتہ پارٹی کے بعض حضرات بھی اسی خیال کے ہین۔ انہین سے شیعہ کانفرنس کے ہمدرد بہت کم ہین بلکہ بعض صاحب تو اس کانفرنس کے وجود کو مسلمانون کے حق مین مضر خیال کرتے ہین۔ اسکی کسی قسم کی شرکت تو یقینًا انکے نزدیک حرام ہے۔ عام طور پر گجرات کے مسلمانونکی تعلیمی حالت نہایت ہی خراب حالت مین ہے۔ احکام دین کے جاننے والے بہت کم ہین۔ پیری ومریدی کا بہت زور ہے سُنا گیا بعض شیعہ حضرات نے بھی اس پردہ مین کچھ کمانے کا طریقہ اختیار کیا ہے۔ ایک ایک پیر کے ہزار و مرید ہین۔ عیسائی مشنری کثرت سے ہین۔ وہانکے باشندہ بالکل خالی الذہن ہین۔ جو جس قسم کی ہدایت کرنے پر کھڑا ہوتا ہے فورًا دو چار سو اُسکی تقلید کرنے پر آمادہ ہو جاتے ہین ایسی حالت مین اگر کوئی صاحب راہ حق کے دکھانے والے بھی پہونچ جائین تو یقینًا دین کی وہان بہت کچھ عملی خدمت ہو سکتی ہے۔ شیعہ کانفرنس کو ایسے ہی مقامات کے لیے شیعہ مشنری پیدا کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ مجھے افسوس ہے بوجہ عدیم الفرصتی کے پورے طور سے یہانکے حالات لکھنے سے قاصر ہون لیکن زیادہ

زور کے ساتھ مین اراکین کانفرنس کی توجہ کو ان عملی کارگذاریونکے دکھانیکے واسطے رجوع کرتا ہون ۔ اور امید کرتا ہون کہ جلد ان رزولیشنز کی عملی صورت مین لانے کی فکر کیجاوے گی ۔ جسکی اسوقت گجرات و بڑودہ وغیرہ ایسی مقام کے لیئے ضرورت شدید ہے اکثر حضرات کی رائے یہ ہے کہ حضرات علما کو خود یا اُنکے قابل معتمدین کو کانفرنس کے ڈیپوٹیشن پر دورہ کرنا چاہیے ۔ اور قوم کی اصلاح کی فکر کرنا چاہیے اور انکو بہت جلد دین سے باخبر کرنا چاہیے ۔

اب مین اپنی اس مختصر تحریر کو ختم کرتا ہون ۔ اور امید بھی کرتا ہون کہ اس پر اراکین کانفرنس مخصوص حضرات علما کو کافی اور بہت جلد توجہ دلائین گے ۔

خادم قوم سید محمد تقی بجنوری انریری سفیر آل انڈیا شیعہ کانفرنس

رپورٹ جناب سید محمد عسکری صاحب جعفری آنریری سفیر

آل انڈیا شیعہ کانفرنس بمقام سونی پت ضلع دہلی (پنجاب)

عالیجاہا ۔ دو سال سے اسی قومی خدمت کا شرف انجمن شیعۃ الصفا سونی پت کی طرف سے اس خادم کو ملا تھا ۔ چنانچہ دو سال سے کمترین نے حتی الوسع کار سفارت کو ادا کیا مگر میری سفارت سے جو فائدہ کانفرنس کو ہونا چاہیے وہ نہین ہو سکتا سبب یہ ہے کہ مقامی حضرات کا اسی قوم پر کوئی اثر نہین پڑ سکتا جو کہ غیر سفیر کے آنے سے ہو سکتا ہے یہ قصبہ شہر دہلی سے تقریباً ۲۰ میل جانب شمال ایک بلند مقام پر آباد ہے مومنین کے ۔۔۔۔ مکانات ہین جنکی مجموعی آبادی تقریباً ۲۶ ہزار ہے اگرچہ تمام مسلمانون کی آبادی یہان پر منجملہ ۱۳ ہزار کے آبادی ہے اور ۷ ہزار ہنود ہین مومنین عموماً چندسو ہین اور چند حضرات ملازمت پیشہ ہین ۔ ان میں سے

کوئی ضلع عہدہ پر نہیں ہے ۔ جن میں سے گریجویٹ انڈر گریجویٹ چند نوجوان
انٹرنس پاس یا انٹرنس تک تعلیم ہے دو حضرات عالم دین ان میں سے اک مجتہد ہے
جنکے نام نامی سے اکثر مومنین واقف ہیں انکا اسم مبارک مولانا شیخ اخلاق حسین صاحب
قبلہ ہے مگر اب عرصہ سے حیدرآباد دکھن میں مقیم ہیں ۔ گاہے بگاہے تشریف لاتے
رہتے ہیں دوسرے عالم دین مولوی حاجی سید احمد حسین صاحب قبلہ ہیں اب پیش نماز
ہیں مگر یہ بھی بوجہ ملازمت ہمیشہ پردیس میں رہتے ہیں ۔ مومنین کو مذہبی امور سے
بالکل دلچسپی نہیں ہے ۔ علم دین کا یہاں پر بالکل چرچہ نہیں ہے اور نہ دنیاوی
بھی تعلیم سے دلچسپی ہے نفاق قومی بکثرت ہے بلکہ روز بروز ترقی پر ہے خداوند عالم
بحق محمد و آل محمد اس قوم پر رحم کرے ۔ یہاں پر چار امام باڑے و چھ مساجد ہیں جن میں نماز
ہیں ۔ مساجد آبادی میں وقف ہر اک خاندان کا علیحدہ علیحدہ ہے ۔ اک
وقف موسومہ ناصر الدین قدس سرہ کی درگاہ کا ہے جو مرحوم سے وابستہ ہے اسکی
دو متولی ہیں محمد اسمعیل صاحب و سید سراج الحسن صاحب ہر دو متولیان مرحوم کی
اولاد میں ہیں انتظام قابل اطمینان ہے دوسرے خاندانوں کے وقف علیحدہ ہیں
انمیں کوئی متولی نہیں ہے بلکہ پنچایت اسکا انتظام کرتی ہے جن میں سے محلہ قاضیان
کا وقف کا انتظام اچھا نہیں ہے ہر دو وقف امام باڑہ و مساجد کے نام ہیں ۔
ہر دو وقف کی آمدنی باقاعدہ امام باڑہ مساجد میں خرچ نہیں کی جاتی دوسرے مومنین
کو انمیں دخل دینے کا مجاز نہیں ہے ۔ میں نے پہلے ذکر کیا ہے کہ مومنین کو
قومی امور سے بالکل دلچسپی نہیں ہے علے ہذا اسی طرح کانفرنس سے بھی
دلچسپی نہیں ہے ۔ البتہ جناب مولوی شیخ محمد علے صاحب امرت سری و جناب
مولوی حکیم حاجی سید احمد حسین صاحب نے جو بوجہ ماہ صیام کے یہاں پر تشریف
رکھتے تھے نہایت کوشش سے ادا کرنے نماز جمعہ و عیدا ور منعقد مجالس میں مومنین کو

شرکت کانفرنس واعانت کانفرنس کی ترغیب دلائی اور فوراً کمترین کے ہمراہ مومنین کے مکانون پر تشریف لیجا کر آمادہ کیا مگر کوئی اثر نہوا - خداوند عالم بحق محمد وآل محمد ہر دو صاحبان کو ہمارے سرون پر قائم وسلامت رکھے اور مومنین کو ان سے مستفید ہونیکی ہدایت کرے - اور ان بزرگوارون کو مذہب حق اثنا عشری کے ترویج مین راہی عمر و دولت مین ترقی عطا کرے - جون ۱۱ء سے ۱۹ ستمبر ۱۱ء تک کل عسہ روپیہ ممبری و وزیری کے وصول ہوئے ہین یہ رقم بھی ان صاحبان نے عطا فرمائی ہے جنکو کانفرنس سے خاص دلچسپی ہے اور امید ہے کہ اسقدر رقم ہمیشہ وصول ہوجایا کرے گی میری رائے مین یہانپر بغیر سفیر کے آنے سے کچھ زیادہ رقم حاصل ہوسکتی ہے اسوجہ سے کہ اسکا کچھ نہ کچھ لحاظ ضرور ہوتا ہے اسواسطے میری رائے مین یہ مناسب ہوگا کہ جو سفیر پنجاب کے لیے مقرر ہوا کرے وہ آس طرف سے ہوکر جایا کرے - اگر مجھے بھی کانفرنس مقرر کرتی ہے تو اسقدر رقم مین ہر سال وصول کرسکتا ہون - آخر مین ان تمام حضرات کا جنھوں نے کانفرنس کی امداد مین اور میرے ہمراہ رہنے مین زحمت فرمائی انکا شکریہ ادا کئے بغیر نہین رہ سکتا ع گر قبول افتد زہے عز و شرف -

خادم قوم محمد عسکری

رپورٹ سالانہ سفارت بہرائچ مرسلہ جناب سید منور علی صاحب

الحمد للہ کہ سال پنجم بھی بخیر وخوبی انجام پذیر ہوا جناب مکرم جنرل سکریٹری صاحب آل انڈیا شیعہ کانفرنس نے حسب معمول اسسال بھی پروانہ سفارت مع کاغذات متعلقہ عنایت فرماکر معزز وممتاز فرمایا مگر بسبب عدیم الفرصتی حقیر باہر جانے سے معذور رہا صرف شہر بہرائچ مین اور اوسکے متعلق دیگر قصبہ ودیہات قرب وجوار مین حتی الامکن سلسلہ جنبانی کیگئے جسکی تفصیل حسب ذیل ہے علاوہ شہر متعلقہ بہرائچ دو قصبہ نانپارہ وجرول مین آبادی مومنین کی ماشاء اللہ زیادہ ہے جرول کے

متعلق مواضعات حیدرپور نوبستہ - دہنراج پور - آدم پور - معشوق نگر - میرگنج - قیصرگنج وغیرہ مین بھی بعض شیعہ آباد ہین چنانچہ معظمی ومکرمی جناب حاجی سید مجاور حسین صاحب قبلہ رئیس جرول ونمبردار ہرولیا وغیرہ حسن اتفاق سے وارد بہرائچ وغریبخانہ پر رونق افروز تھے جنکی خدمت گرداوری علاقہ جرول کے واسطے عرض کیا گیا جسکی سرپرستی جناب موصوف نے بخوشی قبول ومنظور فرمائی چنانچہ علاقہ جرول معہ دیہات قرب وجوار جناب حاجی صاحب قبلہ کے متعلق کرکے ایک رسید بہی نمبری ۱۳۱ - اور چند ٹکٹ ممبری وزیٹری حاضر کئے گئے جسکا حساب نقشۂ منسلکہ وتحریر جناب موصوف سے واضح ہوگا علاقہ نانپارہ مین مجمع سے بدرجہا زیادہ باثر ومخیر ہمدرد قوم سرپرست شیعہ کانفرنس حضرات موجود ہین جنکے وجود ذیجود سے اکثر امور خیر جاری - اراکین کانفرنس کی مہمانداری ہوتی رہتی ہے اور نواب صاحبان نانپارہ کے گہری تعلقات خود براہ راست لکھنؤ سے ہین تحریک کی مزید ضرورت نہین علاقہ نواب گنج وناصر گنج مین صرف ملازمین جناب نواب صاحب قزلباش رئیس اعظم لاہور کے شیعہ ہین چونکہ جناب نواب صاحب بہادر خود رکن رکین نائب صدرنشین صاحب شیعہ کانفرنس کے ہین اور سالانہ معتدبہ رقم یکمشت نذر کانفرنس فرماتے ہین وہان بھی ضرورت سفیر کی نہ تھی تاہم احتیاطاً جناب تحصیلدار صاحب کیخدمت مین بذریعہ تحریر یاددہی کے لیے کہ جسقدر ٹکٹ مطلوب ہون طلب فرماکر ملازمین مومنین سے تتمہ چندہ وصول فرماکر عنایت فرمائے مگر سماعت نہ ہوئی مختصر خاموشی سے جواب دیا گیا -

بہرائچ سے متصل موضع نگرور مین سادات کی بستی ہے بعض شیوخ بھی آباد جو اکثر بفضلہ شیعہ ہین مگر قدر قلیل معاش زمینداری وکاشتکاری کی ہے کہ بذریعہ عرائض نویسی وغیرہ عدالت سے بسر اوقات کرتے ہین اونسے ملاقات کرکے عرض کیا گیا لیکن اونکو زیادہ مجبور کرنا مناسب نہ معلوم ہوا مگر بجز وعدہ وعید کے

ایک حبہ کسی صاحب سے وصول نہوا۔

اب صرف ابادی میونسپل بہرایچ خاص باقی رہی یہان چندے انتظار آمد آمد جناب نواب صاحب رئیس لاہور کیا گیا کیونکہ سال گذشتہ آنجناب کے اشارہ و تحریک سے زیادہ رقم وصول ہو گئی تھی۔ مگر بعد کو معلوم ہوا کہ جناب شیخ محمد عاقل صاحب سکریٹری تہذیب الاخلاق بنارس نے قدم رنجہ فرماکر چندہ بھی وصول فرمایا اور جناب پریسیڈنٹ صاحب انجمن امامیہ بہرایچ کو ٹکٹ ممبری و وزیٹری و رسید بہی وغیرہ دیکر عازم نانپارہ ہوئے چونکہ بمقابلہ غیر کے پریسیڈنٹ صاحب موصوف و سکریٹری صاحب جدید کو خدمت جناب نواب صاحب بہادر مین زیادہ شرف اختصاص حاصل ہے۔ لہذا وہ امید منقطع ہوی اب نواب صاحب بہادر کو ارکین انجمن کے حوالہ کرکے توکلت و علے اللہ مومنین غربا و متوسطین شہر سے تحصیل چندہ شروع کیا یہ زمانہ ابتداے ماہ صیام کا تھا پیشتر جناب حاجی سید مجاور حسین صاحب قبلہ موصوف مسبوق الذکر و جناب مرزا فدا حسین صاحب قبلہ گرداور قانون کو زائرین کے دست مبارک سے بسم اللہ ہوی یہ حضرات جیسے نیک نفس مومن دیندار شب زندہ دار اپنے فرقہ کے واسطے باعث افتخار ہین اونکی تعریف سے زبان قاصر ہے بعدہ جناب سب رجسٹرار صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہون کہ حسب درخواست ایک ٹکٹ ممبری بخوشی خود لیا ایک ٹکٹ وزیٹری اپنے ہمشیر زادہ کو دلوا دیا اسی طرح بعض حضرات سرکاری ملازمت کے حیلہ سے سبکدوش ہوئے بعض نے دیگر سفیرون کے نام سے برات حاصل کی ایک مقام پر دو سفیرون کی وجہ سے سالگذشتہ بھی اکثر مختلف شکایتین سماعت ہوئین اور اس مرتبہ بھی سہ سفیر چھوٹی سی بستی مین دخیل ہین لہذا سال آئندہ کے واسطے بند وابھی سے معذرت خواہ ہے ہان جناب سید کاظم علے صاحب قانون گو و جناب سید ابو الحسن صاحب فرزند ارجمند جناب تحصیلدار صاحب و جناب بیرسٹر صاحب سید ابراہیم حسن صاحب

وسید مصطفےٰ حسین صاحب کا شکریہ نہ ادا کرنا حق تلفی ہے کہ ان جملہ حضرات نے بغور دعوت
سیر چشمی و فراخدلی سے ٹکٹ ممبری وو زیٹری خرید فرما کر امداد فرمائی اور جناب حاجی
سید سجاد حسین صاحب خاص شکریہ کے مستحق ہیں جنھوں نے بعد اگانہ خدمت سفارت
جو ول ادا فرما کر مبلغ عصہ یا سے روپیہ براہ راست دفتر آل انڈیا شیعہ کانفرنس کو
روانہ فرمایا علیٰ ہذا احقر نے بھی باوجودیکہ سکرٹری صاحب تہذیب الاخلاق بنارس
وسکرٹری صاحب و پریسیڈنٹ صاحب انجمن بہرائچ اپنے اپنے عمل تسخیر کے سکے چلا چکے
تھے تاہم مبلغ عصہ کے ٹکٹ فروخت کئے منجملہ اسکے مبلغ عصہ کا ایک منی آرڈر
۲۰ ستمبر کو روانہ کر چکا ہوں اور مبلغ سے روپیہ بقیہ معہ ٹکٹ بقیہ و رسید بھی آج روانہ صدر
دفتر کانفرنس کرتا ہوں اور مبلغ پانچ روپیہ بذمہ مکینیر صاحب و ضلعدار صاحب و سر رشتہ دار
صاحب ۳ نفر باقیداران کے نام باقی ہیں جو باوجود طلب و تقاضہ وصول نہ ہوئے
نہ آئندہ امید ہے الا بشرط وصول بعد کو بذریعہ منی آرڈر حاضر کروں گا تفصیل ہر قسم کی وصول
وباقی اسم وار و تاریخوار نقشہ سے مفصل معلوم ہو سکتی ہے امید کہ بجنسہ درج کارروائی
فرمائی جاوے اور علاوہ نذر مذکورہ بالا ایک بزرگوار باوقار صاحب اقتدار نے مبلغ
یک صد و یک صد اپنے عزیز خاص سے دلوانید فرما کر براہ راست دفتر شیعہ کانفرنس
میں ترسیل کرنے کی اطلاع دی ہے جو فہرست ہذا سے خارج ہے بشرط ضرورت جناب
سکرٹری صاحب بذریعہ تحریر دریافت فرما سکتے ہیں چشم تمنا ان کل رقومات کو مع طرح
رقم کے جو ول و نانپارہ و انجمن امامیہ بہرائچ و سکرٹری صاحب بنارس کی معرفت
وصول ہو کارروائی اجلاس پنجم میں بہرائچ کی ذیل میں یکجا دیکھنے کی ہے باقی ماندہ
احباب ذی استطاعت جنھوں نے باوجودیکہ ٹکٹ ممبر خرید سکتے تھے ٹکٹ وزیٹری خرید
فرمایا انکے واسطے نہ شکریہ ادا کیا گیا ہے نہ شکایت لہذا رپورٹ ہذا شکریہ خود پر ختم کیا اور سکرٹری صاحب
کو کامیابی اجلاس پنجم کا مبارکباد دیتا ہوں — الراقم عاصی سید ... عاصی ... سکرٹری ... آل انڈیا شیعہ کانفرنس

رپورٹ مرسلہ جناب چودھری سید نظیر الحسن صاحب آنریری سفیر آل انڈیا شیعہ کانفرنس

حسب دستور سالہائے گذشتہ اس سال بھی شیعہ کانفرنس نے مجھکو اس ضلع متھرا کے واسطے آنریری سفارت کا کام انجام دینے کی تحریک کی جسکو مین نے قومی کام سمجھکر بخوشی و مسرت قبول کیا۔ ایک سال مولوی محمد عسکری صاحب یہان تشریف لاکر غریب خانہ پر مقیم رہے تھے اور کامیاب تشریف لے گئے لیکن اس سال کوئی صاحب تشریف نہ لائے اور مین نے خدمت کانفرنس انجام دی۔ حسب تحریر سکرٹری صاحب یہان کے حالات بھی مختصراً تحریر کرتا ہون۔ اس ضلع مین صرف قصبہ مہابن۔ قصبہ اول موضع خوسنہ مین شیعہ حضرات کی آبادی ہے۔ خاص متھرا مین صرف ایک گھر شیعہ کا ہے جسمین ہر سال مرزا محمد نقی صاحب نہایت خلوص و جوش کے ساتھ عزاداری کرتے ہین امام باڑہ خوبصورت بنا ہوا ہے۔ باہر کے ملازم پیشہ موجود ہین۔ انمین سید عبدالحق صاحب ہیڈ سری جیف ریڈر کلکٹری متھرا نہایت خلیق۔ متواضع فدائے قوم اور بہی خواہ کانفرنس ہین۔ ہمیشہ کانفرنس کے ممبر ہوتے ہین اور سفیران کانفرنس کو اپنے مکان پر ٹھہرا کر نہایت خلوص کے ساتھ اونکی خدمت کرتے ہین اور کانفرنس کے کامون مین ہر قسم کی مدد دیتے ہین۔ متھرا مین اور بھی بہت سے قومی کام انکی مدد۔ اثر اور توجہ سے چل رہے ہین انکا دم متھرا مین بہت غنیمت ہے۔ قصبہ مہابن دریائے جمنا کے کنارے متھرا سے ۵ کوس جانب شمال پختہ سڑک پر۔ یہان پر مختلف اقوام مثل سید۔ شیخ انصاری۔ مغل پٹھان۔ اور اہل ہنود کی مختلف قومین آباد ہین۔ آبادی یہان کی ۶۰۰۰ ہزار سے زیادہ ہے۔ اہل ہنود اور اہل سنت زیادہ ہین۔

شیعہ کل آبادی ۲۰۰۰ سے زیادہ ہے - ابتدا مین یہ قصبہ نہایت آباد اور وسیع تھا
چنانچہ میلون تک عمارت کے نشانات پائے جاتے ہین - سید یحییٰ صاحب مشہدی
نے جو امام رضا علیہ السلام کے پوتے تھے فتح کیا اور سلطان وقت کی طرف سے بہت
دیہات سید صاحب موصوف کو عطا کئے گئے - انکی اولاد مین چودھری صاحب کا
خاندان ہے - یہ خاندان اس نواح مین شیعہ سادات مین بہت معزز اور مشہور ہے
اور تمام قبیلے پر اسکا اثر اور دباؤ ہے - اس خاندان کے بزرگ چودھری سید
شریف الحسن صاحب آنریری مجسٹریٹ و اسپشل مجسٹریٹ ہین - انکے یہان بہت
دھوم دھام سے عزاداری ہوتی ہے گرد و نواح کے لوگ بھی محرم بھر آجاتے ہین انھون نے
ایک امام باڑہ بیس ہزار روپیہ کی لاگت سے بہت عالیشان بنوایا ہے جو اس
نواح مین شاندار اور قابل دید عمارت ہے - مسجد بنوانے کی بھی تیاری کر رہے
ہین - انکے یہان اکثر ذاکرین اور پیشنماز وغیرہ آتے رہتے ہین - اور جمعہ و جماعت
کا پرچار رہتا ہے - انکے یہان کتب عربی فارسی انگریزی وغیرہ کا ایک بہت
بڑا کتب خانہ ہے - چودھری سید شریف الحسن صاحب قوم کے نہایت ہواخواہ
اور شیعہ کانفرنس کے بے حد ہمدرد ہین اور دیگر قومی کامون مین دلچسپی لیتے رہتے
ہین اکثر کانفرنس کے جلسون مین شریک ہوتے رہتے ہین راقم الحروف انکا برادر
خورد و مرکزی کمیٹی کا ممبر اور کانفرنس کا سچا بہی خواہ اور خدمت گذار ہے اور ہر
طرح لوگون کو اسکا ہمدرد بنانے مین سعی کرتا رہتا ہے محلہ قاضی پاڑہ مین قاضی سید
سجاد حسین صاحب رئیس بھی بے حد خیر اندیش کانفرنس ہین - ہمیشہ شریک اجلاس
کانفرنس ہوتے ہین - محکمہ فراہمی ممبران اور ریزیو فنڈ وغیرہ کے متعلق ان سب
سے بہت مدد ملتی ہے - [illegible] مومنین یہان [illegible] کے [illegible] خاندان [illegible]
[illegible] شیعہ [illegible] علم اور [illegible] ہین - سادات [illegible] متمول

اور صاحب عزا ہیں اور سبکے پاس کافی جائداد تھی - مگر بوجہ کثرت اخراجات جائدادین کم ہو گئیں اب پیشہ زمینداری کچھ ملازمت وغیرہ کرتے ہین - عزاداری پانچ چھ مقامات پر ہوتی ہے - تین چار امام باڑے ہین اہلسنت بھی تعزیہ علم نکالتے ہین محرم الحرام یہانکا اچھا ہوتا ہے - پہلے علوم عربی فارسی کا بہت چرچا تھا چند لوگ بہت ذی علم تھے اب تعلیم انگریزی کا بھی چرچا ہے - مگر بوجہ افلاس بہت سے بچے جنکے عمر پڑھنے کے قابل ہے تعلیم سے محروم ہین - مدرسہ تحصیلی اُردو مڈل تک ہے - یہا ہین ہین شیعونکی ایک انجمن بنام انیس المومنین قائم ہے جسکا مقصد عزاداری کی ترقی - عزادارونکی امداد - اور دیگر دینی و مذہبی کامونمین دلچسپی لیتا ہے اسکے پریسیڈنٹ چودھری سید شریف الحسن صاحب - سکریٹری غلام مرتضی صاحب مُنیم - اسسٹنٹ سکریٹری چودہری سید ذوالفقار الحسن صاحب ہین جو ضلع متھرا مین پیسہ فنڈ کے جوائنٹ سکریٹری بھی ہین - قصبہ اول بھی سادات کی پرانی بستی ہے اہل ہنود اور اہل سنت زیادہ ہین لیکن شیعونکی تعداد بھی معقول ہے یہ قصبہ بھی پرانا ہے اور یہانکے مومنین خلیق - پابند شرع - مہذب اور دیندار ہین - تعلیم کا چرچا کم ہے انگریزی خوان بہت کم ہین علی العموم لوگ زراعت کرتے ہین - یہان دو مسجدین بھی شیعونکی ہین جو خوب آباد رہتی ہین - کئی مقامات پر عزاداری بھی ہوتی ہے - ڈپٹی سید احمد حسین صاحب مرحوم نے ایک خوبصورت مسجد اور امام باڑہ تعمیر کرایا تھا اونکے پوتے سید جعفر حسین صاحب اس خاندانکے ممبر اعلے ہین جو عزاداری کرتے ہین اور بفضلہ رئیس صاحب جائداد متمول و تعلیم یافتہ ہین - باقی سادات غریب اور زراعت پیشہ ہین - یہانکے مومنین کانفرنس کے حالات سے بہت کم واقف ہین اور اسمین بہت کم دلچسپی لیتے ہین افسوس ہے کہ مجھکو یہان کانفرنس کے ممبر فراہم کرنیمین مطلق کامیابی نہوئی - صرف ایک صاحب سید محمد صاحب خلف میر احمد حسین صاحب جو میرے عزیز ہین ممبر ہوئے - ایسے مقامات پر کسی خوش بیان - باثر - اور قابل سفیر کے دورے کی سخت ضرورت ہے

جو لوگونکو کانفرنس کی ضرورت اور اوسکے فوائد ومنافع سمجھا کر دلونمین ہمدردی پیدا کرے۔ موضع غوثہ سادات کی چھوٹی سی بستی ہی جسقدر مسلمان ہین سب مومن ہین باقی جو آبادی ہے وہ اہل ہنود کی ہے۔ یہانکے مومن خلیق۔ پابند شرع۔ اور قومی کامونمین نہایت سرگرم اور پرجوش ہین۔ باوربا وجودیکہ چھوٹی سی بستی ہے لیکن اکثر حضرات کانفرنس ہوتے ہین یہانکے مومنین مین سید محمد ابراہیم صاحب منعم جو زمیندار اور صاحب جائداد ہین نہایت خلیق مومن خالص۔ اور پابند شرع ہین قومی کامونمین نہایت سرگرم اور قوم کے دلی شیدائی۔ اور بہی خواہ ہین شیعہ کانفرنس کے نہایت پرجوش ہوا خواہ اور سچے فدائی ہین انکی کوشش اور اثر سے بہت سے حضرات اس ضلع مین ممبر اور وزیٹر ہوئے مجھکو کانفرنس کے کامونمین انسے ہمیشہ بیحد مدد ملتی ہے اور میرے معاون اور شریک رہتے ہین جب سے کانفرنس شروع ہوئی ہے میرے ہمراہ ہر جلسہ مین شریک ہوتے ہین کوئی جلسہ ناغہ نہین ہوا۔ اور تمام لوگونکو اس قومی جلسے کے اغراض و فواید سمجھا کر اوسکا ہمدرد بنانے مین اپنے اثر اور کوشش سے ہمیشہ کام لیتے رہتے ہین۔ خدا ایسے فدایان قوم کو جملہ آفات سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

تحصیل چھاتہ ضلع متھرا مین میر ہادی حسن صاحب پرسری بھی نہایت عالی خیال۔ پرجوش خیرخواہ قوم اور جان نثار کانفرنس ہین ہمیشہ قومی بہتری اور قومی فلاح اور ترقی کانفرنس کی تدابیر سوچتے رہتے ہین اور اپنی خوش تقریری اور عالی دماغی سے لوگون کو اسکا ہمدرد بناتے رہتے ہین۔ ہمیشہ میرے ہمراہ شریک جلسہ ہائے کانفرنس ہوتے رہتے ہین۔ مجھکو انسے بھی ان امور مین مدد ملتی رہتی ہے۔ انکی ذات بھی غنیمت ہے۔ فقط

راقم چودھری سید نظیر الحسن ممبر مرکزی کمیٹی وانریری سفیر آل انڈیا شیعہ کانفرنس

خلاصہ رپورٹ سفارت مولوی سید محمد علیصاحب قابل جونپوری

رپورٹ ڈپوٹیشن ریاست رام پور

اس شہر مین تعداد مومنین کی بہت کم ہے صرف وہی لوگ ہین جو باہر کے رہنے والے ہین اور ریاست مین بصیغہ ملازمت تعلق ہے - جناب حکیم امیر حسین صاحب نے ڈپوٹیشن کی کامیابی مین بہت کوشش فرمائی -

رپورٹ نوگاوان ضلع مرادآباد

ہم لوگ ۲ - مئی سنہ ۱۱ء کو نوگاوان میر سراج رضا صاحب کے مکان پر شب کو ایسے وقت پہونچے کہ میر صاحب موصوف کے مکان کے متصل ایک امام باڑہ مین مجلس عزا برپا تھی چنانچہ اس موقع کو غنیمت سمجھکر مجلس مین شریک ہوئے بعض حضرات نے ہمکو پہچانا اور ہمارا خیر مقدم کیا ساتھ ہی اونکے ذکر مصائب کی متعلق اصرار کیا یہانتک کہ باوجود صعوبات سفر ذکر مصائب کا شرف حاصل کرنا پڑا -

بعد ختم مجلس جناب مولوی سید محمد حسین صاحب قبلہ پیش نماز کے ہمراہ اونکے مکان پر آئے یہان جناب میر سراج رضا صاحب بھی تشریف رکھتے تھے جنہون نے اپنے مکان پر ہمکو مہمان کیا - مذکورہ بالا امام باڑہ مین عشرہ کی بنا تھی لہذا دوسرے روز جناب مولوی سید محمد حسین صاحب منبر پر مصائب بیان فرمانے کے لیے تشریف لے گئے قبل بیان مصائب کانفرنس کے متعلق جناب نے تقریر کی اور بعد ختم مصائب مولوی صاحب موصوف کی تحریک سے حقیر نے جسقدر زبان اور قلب مین طاقت تھی ایک گھنٹہ کھڑے ہوکر بیان کیا لیکن وقت زیادہ آچکا تھا پورے طور پر مطالب ومقاصد کو نہ عرض کرسکا تیسرے روز جناب الحاج مولوی السید عوض علی صاحب نے

جوکہ اس قصبہ کے متعلقات سے ہین بیان فرمایا اوسکے بعد جناب موصوف کی تحریک سے اس حقیر نے تقریر کی لیکن ازبسکہ اس قصبہ مین آپس کے اختلافات ترقی پر ہین کوئی کامیابی نہین ہوئی البتہ جناب میر سراج رضا صاحب جناب نواب میر زوار حسین صاحب جناب نواب میر امجد حسین صاحب - جناب میر شبیر علی صاحب - اور جناب میر منظور حسین صاحب کی کوششون سے کچھ کامیابی ہوئی بالخصوص جناب نواب میر زوار حسین صاحب نے سب سے زیادہ حصہ لیا اور ایسی سخت گرمی کے زمانہ مین ڈپوٹیشن کے ہمراہ کام کرنا معمولی کام نہ تہا جسکا تہ دل سے ہم شکریہ ادا کرتے ہین - بعض مہمان نوازون نے ڈپوٹیشن کی دعوتین کین اور جناب میر واحد علی صاحب نے جوکہ اس قصبہ کے ایک رئیس اور ایک وقف کے متولی ہین دو وقت مدعو کیا - اونہون نے امسال ایک مسجد و امام باڑہ تعمیر فرمایا ہے جو نوگانوہ مین اپنی آپ نظیر ہے - اس قصبہ مین مومنین کی تعداد معقول ہے جسمین اکثر مومنین زراعت پیشہ ہین - لگان بالکل نہین ہے اور تعلیم کی حد سے زیادہ ضرورت ہے -

رپورٹ بلند شہر

۱۵ مئی کو دو بجے ہاپڑ ہوتے ہوئے بلند شہر پہونچے اتفاقاً اسٹیشن پر جناب میر معصوم علی صاحب جوکہ جناب الحاج میر ہاشم صاحب سب انجینیر پنشنر کے بھتیجے ہین موجود تہے اپنے مکان پر لے گیے جناب حاجی صاحب بھی نہایت خلق و مروت سے ساتھ پیش آئے اور حتی الامکان کوشش فرمائی مومنین کی تعداد بہت کم ہے صرف جناب الحاج میر ہاشم علی صاحب نے ایک ٹکٹ ممبری خرید فرمایا یہان ایک مقدمہ وقف کے متعلق دائر ہے -

رپورٹ جہانگیر آباد

بلندشہر سے ہم لوگ ۱۸ مئی کو ساکنی ہوتے ہوئے ۱۲ بجے جہانگیر آباد پہونچے بہ سبب وقت گرم ہونے کے ایک دو پہیا گاڑی میسر ہوئی اور ہم لوگ اوس گرم ہوا کے جھونکے کھاتے ہوئے روانہ ہوئے بدبختی سے ایک مقام پر گاڑی اولٹ گئی اور علاوہ اسکے کہ گاڑی اور اسباب کا بار میرے اوپر تہا میرا ایک ہاتھ بھی گاڑی کے نیچے ایسا دبا ہوا تہا کہ مین نکال نہ سکا اور بیہوش ہو گیا۔ اس واقعہ کو دیکھکر مولوی سید زہاد صاحب بھی اپنی مصیبت بھول گئے اور گاڑی بان کو شریک کر کے میرا ہاتھ نکالا۔ چونکہ مین بیہوش تہا ایک درخت کے نیچے لٹا دیا۔ رفتہ رفتہ میرے حواس درست ہوے دیکھا کہ مولوی سید علی زہاد صاحب کے زانو پر میرا سر ہے اور گاڑی بان حیران کھڑا ہے مولوی زہاد صاحب نے اپنے رومال سے میرا ہاتھ باندھا اور ایک مرزا صاحب ساکن ساکنی نے میرے ہاتھ کو کچھ درست کیا۔ اوسکے بعد ہم لوگون نے اسی حالت مین گاڑی کو سیدھا کیا اور سوار ہو کر امام باڑہ مین جو سرائے سکنی مین واقع ہے اور وہان مسافرین قیام کرتے ہین ہم لوگ پہونچے مین بہ سبب تکلیف کے کہین نہ جا سکا لیکن مولوی زہاد صاحب جناب میر ہدایت حسین صاحب کے مکان پر گئے اور اونسے سبب ورود بیان کیا۔ ان جناب نے ایک جراح کو بلا کر معالجہ کو مقرر فرمایا تین روز تک علاج ہوا۔ اس عرصہ مین معلوم ہوا کہ جناب الحاج مرزا محمود الحسن صاحب جو باہر تشریف لے گئے تھے واپس آئے ہین ہم لوگ اونکے پاس گئے وہ نہایت مہربانی اور اخلاق سے پیش آئے پھر جناب مرزا ہدایت حسین صاحب۔ حاجی سید محمود الحسن صاحب اور جناب ماسٹر مرزا شبیر حسین نے ڈپوٹیشن کی کامیابی مین بہت کوشش فرمائی

حالانکہ بسبب شدت طاعون کے قصبہ کی حالت تھی کہ مکان مقفل پڑے ہوے - سناٹا پڑا ہوا - ایک دوسرے کی خبر نہین لے سکتا تھا - باغون اور کھیتون مین جاجاکر لوگ مقیم ہوے تھے مومنین کے مکانات قریب پانچسو کے ہین اور سب زراعت پیشہ ہین نہایت عابد اور پرہیز گار ہین اکثر لوگ نماز شب و نوافل یومیہ کے پابند ہین لیکن افسوس ہے کہ تعلیم کی بیحد ضرورت ہے مجالس کا بڑا شوق ہے - پانچ مساجد اور پانچ امام باڑہ ہین -

رپورٹ ڈپوٹیشن قصبہ شکارپور ضلع بلندشہر

۲۲ - مئی سنہ ۱۹۱۱ع کو ساکنی سے شکارپور پہونچے میر اعجاز حسین صاحب وکیل کے مکان پر قیام ہوا نہایت خاطر و تواضع فرمائی اور جناب میر محبوب حسین صاحب جو جناب وکیل صاحب کے عزیز ہین نہایت ہی مستعدی سے ہر وقت موجود رہتے جناب میر احمد حسین صاحب منصرم پنشنر نے بھی جو اس قصبہ کے ایک رئیس ہین دو وقت تک مدعو کیا - تیسرے روز مدرسہ احسن المدارس مین جلسہ مقرر ہوا جسمین ڈپوٹیشن کے آنے کی غرض بیان کی گئی مجمع بہت کم تھا کیونکہ یہ قصبہ بھی بسبب طاعون کے ویران ہو گیا تھا تمام مکانات بند پڑے تھے اہل قصبہ کی حالت سخت افسوس ناک تھی اس قصبہ مین قریب ۵۰ گھر کے مومنین کے ہین جو متوسط الحال ہین ایک مدرسہ احسن المدارس ہے جسمین ۳۰ - ۴۰ طلبہ تعلیم پاتے ہین - مدرس اعلے جناب مولوی سید محمد عوض صاحب قبلہ مدظلہ ہین -

رپورٹ قصبہ اورنگ آباد ضلع بلندشہر

۲۶ - مئی سنہ ۱۹۱۱ع کو شکارپور سے روانہ ہو کر اورنگ آباد پہونچے اور سید مظفر حسین صاحب کے

مکان پر قیام کیا اتفاق سے جمعہ کا روز تھا جناب مولوی سید محمد داود صاحب قبلہ نماز پڑھانے کے لیے مسجد تشریف لے گئے ہم لوگ بھی ہمراہ گئے بعد ختم نماز جمعہ اولاً مین نے (مولوی محمد علے صاحب سفیر) نے تقریر کی بعد اوسکے جناب مولانا صاحب نے اپنی زبان مبارک سے ارشاد فرمایا چندہ وصول ہونا شروع ہوا اور باقی حضرات سے بھی جناب موصوف نے وصول فرمایا۔ یہان ہیلتھ اچھی ہے جملہ مومنین صاحب خلق و مروت ہین اور گو کہ تعداد بہت کم ہے لیکن بحمد اللہ سب اہل جائداد اور باثروت ہین اور سب مین اتحاد ہے اور فرائض مذہبی سے پورے واقف ہین۔

رپورٹ قصبۂ خورجہ ضلع بلند شہر

۲۰ مئی کو بستی سکالین اوٹھا کر خورجہ پہونچے مقام بہت اچھا ہے لیکن شیعہ یہین صرف ایک گھر جناب میر باقر علے صاحب کا اور دوسرا ایک شیخ صاحب کا ہے گو کہ جناب میر صاحب کوئی تعلقہ دار نہین ہین مگر الحمد للہ ایک توسط کی حالت مین ہین اور اپنے فرائض مذہبی کو اپنی ہمت سے باسانی بجا لاتے ہین ہم لوگ میر صاحب کے مہمان رہے یہان ایک مسجد اور ایک امام باڑہ شیعونکا ہے۔

رپورٹ ریاست الور

ڈپوٹیشن ۹- جون ۱۹۱۱ء کو دہلی سے ہمراہ مولوی سید ممتاز حسین صاحب روانہ ہوکر ۱۰جون کو ریاست الور پہونچا- جناب سید محمد تقی صاحب سکرٹری کمیٹی انجمن امامیہ کے مکان پر قیام ہوا- ۱۱جون کو انجمن نے جلسہ کیا جسمین بعد شکریہ ڈپوٹیشن اغراض کانفرنس کے متعلق تقریر کی اور شرکت کانفرنس کی دعوت دی گئی اور چندہ اطراف کے لئی جناب حکیم میر مقصود حسین صاحب سے التماس کیا گیا موصوف نے

قصبہ گھڑتل اور بہادر پور وغیرہ مین کرنے کا وعدہ کیا جنکو ٹکٹ اور رسید بھی دی گئی۔

رپورٹ بھٹنڈہ ریاست پٹیالہ

۲۵- جون کو راجپوتانہ سے دہلی ہوتا ہوا بھٹنڈہ پہونچے یہان پہونچکر جو سب سے بڑی مصیبت اور فوراً درپیش آئی یہ تھی کہ نہ اونکی زبان ہم سمجھ سکتے تھے اور نہ ہماری زبان وہ سمجھ سکتے تھے بہت مشکل سے ایک شخص سے جناب سید خورشید حسین صاحب وکیل کا پتہ دریافت کرکے قلی کے ہمراہ روانہ ہوے لیکن مکان پر پہونچکر معلوم ہوا کہ وکیل صاحب فیروز پور تشریف لے گئے ہین سخت پریشانی ہوئی کسی شیعہ کا پتہ نہ ملتا تھا یہان تک کہ بعد تلاش شیخ فتح محمد صاحب خوجہ کی دوکان پر پہونچے جو ہین اونکی نظر پڑی اخوت ایمانی سے جذب پیدا ہوا فوراً کرسی لاکر رکھدی حال دریافت کیا مین نے کہا کہ آل انڈیا شیعہ کانفرنس کیطرف سے آیا ہون یہ سنتے ہی میرے اسباب کو اپنی دوکان پر رکھا لیکن شیخصاحب نے بیان کیا کہ یہان مومنین بالکل نہین ہین سوا ملازم پیشہ حضرات کے چنانچہ جناب میر قاسم حسین صاحب ساکن جگراون ملازم محکمہ نہر کے پاس بھیجا ان جناب نے اپنا مہمان کیا اور فرمایا کہ اس معاملہ مین جناب میر خورشید حسین صاحب وکیل کا ہونا ضرور ہے چنانچہ وکیل صاحب کے مکان پر جلسہ ہوا یہان کوئی مسجد و امام بارہ نہین ہے

رپورٹ جگراؤن

۳۰- جون کو بھٹنڈہ سے فیروز پور ہوتے ہوے ۳- جولائی کو جگراؤن پہونچے جناب مولانا مولوی سید شریف حسین خانصاحب شریف العلما مدظلہ نے اپنا مہمان کیا اور جناب ممدوح کے بڑے صاحبزادہ جناب مولوی سید مصطفے حسین خانصاحب جاگیردار نے ڈپوٹیشن کی کامیابی مین سعی بلیغ فرمائی جناب مولانائے ممدوح قصبہ مین

اور گورنمنٹ کی نظر مین نہایت معزز ہین اور قومی معاملات سے بے حد ہمدردی فرماتے ہین یہ قصبہ بڑا ہے مگر مومنین کی تعداد کم ہے نواح مین بستیان ایسی ہین جہان مومنین کی تعداد معقول ہے لیکن پنجابی زبان حاصل کرنے کی اہل ڈپوٹیشن کو ضرورت ہے۔

رپورٹ لودہیانہ

۷۔ جولائی کو جگراؤن سے کامیابی حاصل کرکے لودہیانہ جناب میر سردار علے صاحب کے مکان پر پہونچا اوسکے بعد جناب حاجی مرزا نواب حسین صاحب سپرنٹنڈنٹ محکمہ تعمیرات کی تلاش مین جو کہ حال مین فیروزپور سے تبدیل ہوکر آئے ہین روانہ ہوا۔ اثنائے راہ مین جناب مرزا قاسم حسین صاحب قزلباش سے ملاقات ہوئی اولاً وہ اپنے مکان پر لے گئے بعد اوسکے سپرنٹنڈنٹ صاحب کے مکان کا پتا بتایا جہان مین شب کو پہونچا۔ سپرنٹنڈنٹ نہایت خلق و مدارات سے پیش آئے لیکن افسوس کہ تین روز کے لئے دورہ پر جاتا ہون اور آپ کا انتظام کئے جاتا ہون چنانچہ نصف شب تک خود گشت اوسکے بعد سید عباس علے خان صاحب قزلباش کو مصارف دیکر فرمایا کہ وہ ایک مجلس کردین جسمین علاوہ ذکر فضائل و مصائب کے کانفرنس کیجانب ترغیب و تحریص کیجائے چنانچہ جناب موصوف نے سعی بلیغ کی مگر حضرات نے توجہ بہت کم کی۔ لیکن جناب شاہزادہ عبدالوہاب صاحب آنریری مجسٹریٹ نے جو شاہ زمان بادشاہ کابل کے جو احمد شاہ درانی کے بیٹے تھے حقیقی پوتے ہین اور اور اس خاندان مین پہلے شخص ہین جنہون نے اپنے شیعہ ہونے کا اظہار فرمایا ہے نہایت ہمدردی فرمائی اور مرکزی کمیٹی کی ممبری کا وعدہ فرمایا۔ اور جناب حکیم مرزا محمد علے صاحب ایرانی نے بھی بہت مدد دی پھر ۱۳۔ رجب کو محلہ سادات مین ایک مجلس قرار دی گئی بعد مجلس مرمت مسجد و بنای مدرسہ کی تحریک ہوئی اور سب

حاضرین نے پسند کیا اور فوراً کام شروع ہوا اور سب نے وعدہ کیا کہ کانفرنس کی رہنمائی سے انتظام ہوگا یہان مومنین کی مالی حالت اچھی ہے اور سب معافی دار ہین تعلیم دینی و دنیوی کی بہت ضرورت ہے مسجد ونکی حالت افسوس ناک ہے۔

رپورٹ شہر ملتان

۱۴- جولائی کو ملتان پہونچے جناب سید زین العابدین صاحب ملازم ریلوے نے بیان کیا کہ محلہ شاہ گردیز مین آپکو جانا چاہیئے چنانچہ ہم جناب مخدوم شیخ محمد راجو صاحب انریری مجسٹریٹ کے دیوانخانہ مین پہونچے اور جناب مخدوم صاحب سے ملاقات ہوئی اوسکے بعد آغا بربری صاحب کے ہمراہ خلیفہ پیر بخش صاحب میونسپل کمشنر و انریری مجسٹریٹ کے پاس گئے بعد اوسکے جناب خلیفہ داود حسین صاحب سے ملاقات ہوئی لیکن ملتانی زبان سے نہ واقف ہونے سے سخت پریشانی تھی اور ۶- روز تک اسی طرح گذرے ساتوین روز ایک صاحب قریب نصف شب تشریف لائے اور فرمایا کہ اسوقت جناب سید صدر الدین شاہ صاحب سب انسپکٹر ریاست بہاولپور کے مکان پر مجلس ہے آپکو بلایا ہے غرضکہ ہم مجلس مین گئے دیکھا ملتانی زبان مین ذکر بیان کیا جارہا ہے بعد ختم ذکر مجھ سے فرمایش کی گئی مین نے (مولوی محمد علے صاحب سفیر کانفرنس نے) عذر کیا کہ میری زبان اردو ہے لیکن حضرات نے اصرار فرمایا کہ ہم لوگ اردو سمجھ لیتے ہین چنانچہ مین نے بہ سبب اسکے کہ وقت نصف شب کا قریب تھا مختصر سا بیان کیا اور مجلس ختم ہوئی مین بھی اپنے فرودگاہ کو واپس آیا۔ صبح کو پھر جناب سب انسپکٹر صاحب سے اور اون کے برادر خورد جناب سید محمد غوث شاہ صاحب سے ملاقات ہوئی اور مجھکو بہت کچھ مدد دینے کی امید دلائی اور فرمایا کہ آپکا جناب خان بہادر سید حسن بخش صاحب

انریری مجسٹریٹ سے ملاقات کرنا بھی مناسب ہے مین نے تعمیل مناسب سمجھی اور فوراً جناب خان بہادر پاس گیا ان بزرگوار کو بھی مثل سب انسپکٹر صاحب کے بے انتہا خلیق وشفیق پایا اصل یہ ہے کہ ایسے لوگونکا وجود ذیجود قوم کے لیے نہایت غنیمت ہے - ان بزرگوار سے ملتان مین انجمن قایم کرنے کی تحریک کی جو نہایت خوشی سے پسند فرمائی ہے اور حضرات کو بھی اس مشورہ کے لیے طلب فرمایا یہانتک کسلے ہوکر مقبرہ شاہ گردیز مین بذریعہ نقیب المومنین جلسہ طلب ہوا - مین نے اغراض ومقاصد کانفرنس کو بیان کرکے انجمن قائم کرنے کی تحریک کی پھر جناب خلیفہ پیر بخش صاحب انریری مجسٹریٹ نے اور بعد اونکے جناب سب انسپکٹر صاحب موصوف نے میری تائید مین تقریر فرمائی سب نے اتفاق کیا اور انجمن قائم ہوگئی اسکے بعد کار سفارت شروع ہوا جناب خان بہادر اور جناب سید مہدی حسین شاہ صاحب کی امداد سے بہت کامیابی ہوئی محلہ جھک وغیرہ مین جناب خلیفہ خواجہ حاجی جعفر حسین صاحب اور جناب حکیم سید عبداللہ شاہ صاحب نے بہت کوشش فرمائی جو قابل شکریہ ہے - اور چھاونی مین علاوہ ان حضرات کے جناب خواجہ محمد باقر صاحب صدیقی نے نہایت کوشش فرمائی - گو کہ یہان کے سادات ومومنین ماشاءاللہ صاحب فہم وصاحب دل ہین اور آئندہ سال انجمن اثنا عشری ملتان مین کافی مدد دی گئی تو بھی سفیران کانفرنس کو جناب خان بہادر سید حسن بخش صاحب انریری مجسٹریٹ اور جناب سید تراب علی شاہ صاحب اور جناب سید ناصر الدین شاہ صاحب اور جناب حاجی خلیفہ پیر بخش صاحب میونسپل کمشنر وانریری مجسٹریٹ اور جناب حاجی واحد بخش صاحب سے امداد کی ضرورت ہے (آخر الذکر دونون حضرات مرکزی کمیٹی کے ممبر ہین) یہان کے حضرات نے مجھے تاکید کی ہے کہ امور ذیل کو درج کارروائی کرا دینا چاہیے (۱) اجلاس کانفرنس

پنجاب مین جلد ہو۔ (۲) جہانتک ممکن ہو رپورٹ جلد شائع ہوا کرے اور رپورٹ کے اخر مین بطور ضمیمہ جو کانفرنس کی طرف سے سال مین کام ہون درج ہوا کرین (۳) ہر سال سفیر جدید ہوا کرے جس سے بہت زحمت کا اندیشہ ہے۔ ملتان مومنین کے اعتبار سے بہت بڑا مقام ہے تقریبًا سات ہزار مومنین آباد ہین اور ماشاء اللہ سب خوشحال ہین اور گورنمنٹ دفاتر مین بڑے عہدون پر فائز ہین لیکن ایسی حالت دیکھتے ہوے ہمکو کامیابی کم ہوئی جسکا تعجب ہے۔ تجارت پیشہ بھی ہین لیکن تعلیم دینی و دنیوی بہت کم ہے شریعت کی خدمت کرنے والے ایک جناب مولوی سید علی نقی صاحب پیشنماز متوطن ضلع گرگانون اور دوسرے جناب خواجہ مولوی محمد باقر صاحب قبلہ ہین۔ اطراف ملتان مین بھی مومنین آباد لیکن بعض مقامات پر ریلوے نہین ہے بلکہ اونٹ کی سواری ہے۔ امید ہے کہ اگر وہان بھی ڈپوٹیشن جاے تو اچھی کامیابی ہو۔

رپورٹ جناب سید انور علی صاحب نقوی ہیڈ کلارک دفتر رجسٹرار مدرسۃ العلوم مینے بوجہ ملازمت خاص علیگڈھ کی سفارت مناسب سمجھی۔ یہاں کی اسلامی آبادی ۳۵ ہزار کے قریب ہے مومنین کی تعداد ۵۰۰ بھی نہین بجز دو چار سب مفلوک۔ کچھ باہر کے نوکری پیشہ کوئی شیعہ انجمن یا امام بارہ نہین۔ ایک چھوٹی سی مسجد حکیم صاحب کی ہے جسمین کبھی جناب آغا سید عباس حسین صاحب قبلہ اور کبھی مولوی زندہ علے صاحب قبلہ جمعہ پڑھاتے ہین اور نمازی چندہ سے حوض بھروا دیتے ہین۔ کالج مین شیعہ طلاب اوسط ۵۰ ہین جنمین ۴ ممبر ۴ وزیٹر اور کالج اسٹاف مین اثناعشریون مین سے ۴ ممبر ۴ وزیٹر ہائی اسکول سے ایک وزیٹر غرض کل ۱۴ ممبر ۲۲ وزیٹر ہوے اور سے معہ عا اعانت کے وصول سے بوجہ علالت اپنے بھائی کے روپیہ معہ رپورٹ دیر مین بھیجنے کی معافی کا خاص طور پر خواستگار معافی ہون۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

روئداد اجلاس پنجم آل انڈیا شیعہ کانفرنس من ابتداء ۶ لغایتہ ۸ شوال المکرم ۱۳۲۹ہجری مطابق ۳۰ ستمبر ۱۹۱۱ء لغایت ۲ اکتوبر ۱۹۱۱ء

(کارروائی ۳۰ ستمبر ۱۹۱۱ء وقت صبح کو حسب ذیل طریق پر شروع ہوئی)

اول حافظ کفایت حسین صاحب نے تلاوت قرآن مجید فرمائی بعدہ جناب حاجی سید جلال الدین حیدر صاحب ایم اے پروفیسر حنفیس کالج لاہور نے حسب ذیل تقریر فرمائی (سلام علیکم) اسوقت آپ حضرات مجھکو اس مقام پر دیکھکر کسی قدر متعجب اور اس سے زیادہ متاسف ہونگے لیکن جتنا تعجب آپکو ہے اوس سے زیادہ مجھکو اور جتنا تاسف غالبًا آپکو ہے اوس سے زیادہ مجکو ہے اون حضرات کا جنھون نے یہان قدم رنجہ فرمایا ہے دور دور سے تکلیف گوارا کرکے یہان تشریف لائے ہین میرے متعلق اونکا خیر مقدم ادا کرنا ہے لیکن ۔ خدمت حقیقتًا استقبالیہ کمیٹی کے پریسیڈنٹ کے ہوتے ہی جنکے ناگزیر عدم موجودگی سے یہ فرض جو میرے لیئے ناگوار اور عزت کے خیال سے خوشگوار ہے مجھکو ادا کرنا پڑا ۔ مین ایسے ہی وائس پریسیڈنٹ کے بدنصیبی خیال کرتا ہون اور اون بدنصیب لوگون مین اسوقت میرا بھی شمار ہے جنکو پریسیڈنٹ کے ساتھ کام کرنے اور اُسکی عقل و دانش سے مستفید ہونے کا ذرا بھی موقع نہ ملے ۔

جناب کو معلوم ہے کہ انتخاب پریسیڈنٹ استقبالی کمیٹی کا حق مرکزی کمیٹی سے انجمن تہذیب الاخلاق کو جسکے آپ حضرات کو یہان تکلیف فرمانیکی درخواست دی سپرد ہوا تھا۔ مین بحیثیت ایک ادنی ممبر انجمن تہذیب الاخلاق بنارس کے یہ عرض کرنا چاہتا ہون کہ انجمن مذکور نے اپنی سمجھ کے مطابق ایک خاص فیصلہ کیا۔ اس نے جناب نصیر الممالک خان بہادر مرزا شجاعت علی بیک صاحب سفیر ایران کو جنکے خطابات کی ایک لمبی تفصیل ہے نامزد کیا مین اگر ان تفصیلونکو بیان کرون کہ انجمن کو جناب مرزا صاحب کے انتخاب کے کیا وجہ تحریک ہوی تو آپ کا وقت ضائع ہوگا۔ جلسہ کو طول ہوگیا ہے مگر چونکہ یہ مسئلہ ایک حدتک معرض بحث مین آچکا ہے اسلیے اوس سے درگذر کرنا بھی ناممکن ہے۔

اہل بنارس اس امر کا ادعا اور بجا ادعا کرتے ہین کہ مرزا صاحب نے اگرچہ ایک عرصہ سے سکونت کلکتہ کی اختیار کر لی ہے لیکن اونکا آبائی اور اصلی وطن بنارس ہے اسکے علاوہ محتشم الیہ اس اعزاز کے شایان ہین آپکے ملکی خدمات آپکا وہ اعزاز جو گورنمنٹ مین ہے نیز محتشم الیہ کا تعلق گورنمنٹ فارس اور گورنمنٹ ہند سے اور خاص تعلق ہر ہائینس بیگم صاحبہ مرشد آباد سے ہونا اسکے علاوہ اگر مین محتشم الیہ کے تمام خدمات کو بیان کرون تو خاص وقت دینا ہوگا۔۔ مگر باوجودیکہ انجمن نے اس امر کا فیصلہ موصوف الیہ کے حق مین کیا۔ جب کسی امر مین خاص استحقاق کسی انجمن کو دیا جاے تو کوئی خاص وجہ اعتراض کی نہونی چاہیے۔ لیکن بعض حضرات نے بعض مصالحہ کی وجہ سے اس امر کو ناپسند فرمایا جسکا نتیجہ اس حدتک ہوا کہ مرزا صاحب نے خود پریسیڈنٹ ہونا پسند نہین فرمایا۔ جہان تک مجھکو علم ہے اس انتخاب کو نہ صرف اہل بنارس نے بلکہ مختلف انجمنون نے پسند کیا۔ بہرحال اب مین اس امر سے گریز کرتا ہون اور یہ عرض کرتا ہون کہ انجمن تہذیب الاخلاق نے اپنے خیال کے مطابق بہتر سے بہتر انتخاب کیا اور چونکہ یہ حق اسکو مرکزی کمیٹی سے دیا گیا تھا

اس سے کوئی وجہ اس کارروائی پر اعتراض کی نہین ہے۔
اب مین اصل مقصد کیطرف رجوع کرتا ہون۔ زیادہ معنی نہین رکھتے کہ آپ نے قدم رنجہ فرمایا اور بڑی تکلیف اوٹھائی۔ لیکن مین نہایت زور کے ساتھ عرض کرتا ہون کہ آپ حضرات کو حقیقتہً بہت تکلیف ہوئی۔ ہم سب اپنے گناہونکے معترف اور بلجاجت عفو کے خواہان ہین۔ اگر مین ایک حرف بھی عرض کرون کہ آپ حضرات کو تکلیف کن غلطیون اور کن اسباب سے ہوئی تو اوسکو عذر گناہ بدتر از گناہ آپ خیال فرماوینگے لیکن وہ حضرات جو فراخ دل رکھتے ہین وہ سمجھ سکتے ہین کہ کتنی پوشیدہ طاقتین کوشان تھین کہ ہم بنارس کو اس موقع پر سرخرو نہونے دین گے۔ پانی کے لگاتار سلسلہ کو عرض کرون یا اوس خوفناک ہوا کا ذکر کرون کہ جسنے اس پنڈال کو کہان سے کہان پہونچایا اور بالکل برباد کردیا ہم لوگون کو برابر افسوس ہوتا تھا کہ دو روز بلکہ کم باقی ہین اور ہم نے کچھ نہ کیا۔ دیکھیئے خدا کیا دکھلاتا ہے۔ حقیقتاً شکر کا موقع ہے کہ اب بلا سے نجات ملی ممکن ہے کہ وہ ہوا ہمارے لیے رحمت ہی رہی ہو۔ جو کچھ ہم سے ہوسکا ہم نے اس عرصہ مین انجام دیا۔ مین آئندہ کی کارروائی کے متعلق کچھ عرض کرنا چاہتا ہون وہ یہ کہ صدارت کا اہم مسئلہ آپکے سامنے ہے اوس کو بہت ٹھنڈے دل سے اور قوم کی بہبودی کو سمجھ کر فیصل فرماوین اور میری آخری التماس یہ ہے کہ اس فیصلہ کے بعد خواہ اسکو آپ مفید سمجھتے ہون یا مضر اوسپر کاربند ہونا چاہیے۔ اب آخر مین مین اون حضرات کا شکریہ ادا کرتا ہون جو حضرات یہان تشریف لائے خصوصاً حضرات علما کا شکریہ اسکے بعد مین آنریبل ماسٹر محمد صاحب مدارس اور سیٹھ صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہون جنھون نے اس کانفرنس کو بذات خود سرفراز فرمایا اور امید کرتا ہون کہ وہ سچے دل سے اسکے خیر خواہ ہون گے۔

اسکے بعد فخر الملک جناب مولانا سید علی اظہر صاحب نے تحریک صدارت بالفاظ ذیل فرمائی ہے۔

قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل یعنے ہماری امت کے علما مثل انبیاء بنی اسرائیل کے ہین جسکا مطلب یہ ہوا کہ اسوقت زمانہ غیبت امام علیہ السلام ہے اور وہ زمانہ ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ ہم مین موجود نہین ہین لیکن حضرت نے ایک قسم کی تسکین دیدی تھی کہ تم گھبرانا نہین ہم تم مین ایسے علما کو چھوڑتے ہین جو مثل انبیاء بنی اسرائیل کے ہین ایسی حالت مین مومنین کو مسرور ہونا چاہیے کہ اونھین علمانے آپ کی سرپرستی قبول فرمائی ہے لہذا مین تحریک کرتا ہون کہ جناب مولانا مولوی سید محمد حسین صاحب قبلہ جنکے نام نامی والقاب گرامی سے زمانہ واقف ہے اجلاس پنجم آل انڈیا شیعہ کانفرنس کے صدرنشین ہون جناب مولانا سید طہور الحسن صاحب قبلہ نے تائید فرمائی اور جناب ممدوح کرسی صدارت پر رونق افروز ہوے اور حسب ذیل افتتاحی تقریر شروع فرمائی —

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی لم یزل سمیعًا بصیرا جعل السموات والارض وکان مختارہ اقدیرا یعلم مافی السموات ومافی الارض ولا تخفی علیہ خائنۃ الاعین وکان بذوات القلوب خبیرا خلق الانسان من نطفۃ امشاج وکان قادرہ افصیرا وھدایہ الی دین قویم وصراط مستقیم فمن کفر وجحد منھم فقد اعد للکافرین منھم سلاسلا واغلالا وسعیرا اناھدینا ہ السبیل فاماشاکرًا واما کفورا ومن امن بہ واطاعہ وصدق برسلہ واولیائہ واطاعھم فیجزیہ اریکۃ وسریرا الذی جعل لنا الارض بساطًا والسماء سقفا محفوظا وجعل فیھا سراجا وھاجا وشمسًا وقمرًا منیرا وتبارک الذی جعل فی السماء

بروجا ونورا فیہا قمرا منیرا والصلوٰۃ العالیۃ المبارکۃ علی من ارسلہ هدی وبشیرا ونذیرا وداعیا الی اللہ وسراجا منیرا المصباح الذی اوقد ربہ فانار صفحات العوالم بنورہ انارۃ واضاءۃ وتنویرا المرسل عند من عندہ نبیًّا ورسولا وسفیرا المنتجب المنتخب ارومۃ وقبیلۃ وعشیرۃ الآمر امتہ بالتعاون والتناصر والمشاورۃ وکان لہم فیہا ظہیرا سیدنا ابی القاسم محمد ن الذی اری معجزاتہ جمعا کثیرا وجما غفیرا وعلی الہ الذین اذھب اللہ عنہم الرجس وطہرھم تطہیرا لاسیما علی ابن عمہ الذی جعلہ اللہ لہ وصیا وخلیفۃ ووزیرا وعرفہ لنا بآیات کثیرۃ فقد وصفہ فی هل اتی وبقولہ سلطانا نصیرا وانزل فیہ ویطعمون الطعام علی حبہ مسکینا ویتیما واسیرا ثم مدحہ ومنعہ عن غیرہ بقولہ تعالی مقولۃ عنہ انا نخاف من ربنا یوما عبوسا قمطریرا ثم وعدہ بانعامہ واکرامہ واشرافہ قائلا عز من قائل فوقہم اللہ شر ذالک الیوم ولقہم نضرۃ وسرورا ولقد سقاہ ربہ من ماء من سلسبیل وکوثر من عین یفجرونہا تفجیرا والبسہ بفضلہ سندسا واستبرقا وحریرا وطاف علیہم والدانا مخلدین اذا رأیتہم حسبتہم لؤلؤا منثورا بایدیہم قواریرا قواریر من فضۃ قدروھا تقدیرا امیر المومنین الذین جعلہ قبلۃ وامیرا والذی ھو کان لجیش الطغاۃ البغاۃ الکفرۃ الفجرۃ بکاس رحلہ البا تو مدبرا ولکل جیش عرموم وکتیبۃ جرارۃ ھازما وللمومنین نصیر مولانا علی بن ابیطالب علیہ الصلوٰۃ والسلام وبعد فقد قال اللہ سبحانہ فی کتابہ الکریم وھو الرحمن الرحیم افحسبتم انما خلقناکم عبثا وانکم الینا لا ترجعون

قبل اسکے کہ مین ترجمۂ کریمہ یا اوسکے متعلق کچھ عرض کرون مجھے لازم ہے کہ مین اپنا اخلاص آپ سب حضرات سے ظاہر ون اسلیے کہ انما المومنون اخوۃ فاصلحوا بین اخویکم خدا نے مومنین مین اخوۃ و برادری قرار دی اور حکم باصلاح فیما بین فرمایا ہے اسوجہ سے حکم بسلام بھی فرمایا گیا کہ اعلی درجہ کی امید اصلاح و عدم فساد اور سلام کرنے والے کا اہل صحبت کے لیے سلامتی چہنا اور اونکو اوسکیلیے مابعد این بکمال ادب جمیع حاضرین سلام عرض کرتا ہون سلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ اب مین آپ سے اور آپ مجھ سے کمال مطمئن ہو گئے ہونگے مین اسوقت اولا شکریہ آپ حضرات کا کرتا ہون کہ من لم یشکر الناس فلم یشکر یہ جو شکر گذار آدمیونکا ہوگا وہ خدا کا شکر کیا کریگا اونکی زحمت تشریف آوری کا شکر گذار ہون آپ نے مجھے عزت دی کہ مین اپنے تئین کرسی صدارت پر دیکھتا ہون ورنہ میری یہ قابلیت نہ تھی الامر فوق الادب تو مشہور ہے اسے سے تو یہ حال ہو گیا کہ کجا دوش رسالتمآب اور کجا پاے ولایت ماب وہی الامر فوق الادب کا نقشہ دکھا رہا ہے حقیقت مین یہ طفل نوخیز جو گود مین علماء بکرام کے پانچ سال سے تربیت پا رہا ہے بالکل اوس عادات سے متعلق ہے جو علما کے ہین اب ایک کا الٹی کسطرح چہرا اوسکو دوسرونکو دیکر لقب لے پاک دلوادیا جاوے انصاف شرط ہے یہان ایجاد و یک جہتی سے سبکو کام لینا چاہیے اسمین تنافس و اصب ہی کو دخل نہ کو دخل نہ دینا چاہیے ایک کو دوسرے کی مدد کرنا چاہیے خواہ درم و دینار روپیہ اشرفی سے ہو خواہ علم و حکمت سے ہو جب تو ہمارا کام اس کانفرنس کا ایسے اعلے پیمانہ پر چل سکتا ہے کہ شاید و باید پس بحکم تعاونوا علے البر والتقوی آپس مین اتحاد اور ایک دوسرے کا معاون ہو مگر بپابندی شریعت کہ لفظ بر و تقوی جس پر دال ہے اور جتنے امور مخالف شریعت ہون اونپر معاونت کرنا بہ نص صریح ناجائز ولا تعاونوا علے الاثم والعدوان اللھم صل علے محمد وال محمد

اب مین اصول آیہ جسکی تلاوت بھی کی ہے اوسکا ترجمہ عرض کرنا چاہتا ہون کیا گمان کرتے ہو تم کہ تمکو ہمنے عبث وبیکار پیدا کیا ہے اور اس بات کا خیال ہے تمھین کہ تمھاری بازگشت اور رجوع ہماری طرف نہوگی ازبسکہ استفہام جناب باری عزاسمہٗ سے صحیح نہین تولامحالہ معنا مین مستعمل نہین ہے اور مراد معنا مجازی ہونگے اور اقرب مجاز پس استفہام الہی سے یعنی ضرور ہمنے تمکو عبث پیدا نہین کیا بلکہ تمھاری خلقت فوائد عوائد کے لیئے ہوئی ہے اور ضرور تمھارا مراجعہ وبازگشت ہماری طرف ہوگا اس سے دو مطلب ثابت ہوے ایک تو پیدائش انسان بے فائدہ نہین ہوئی بلکہ کسی کام کے لیے ہوی ہے وہ کام نہین معلوم ہوا کہ کیا ہے ایک تو آیہ وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون سے معلوم ہوتا ہے کہ غرض خلقت انسان سے عبادت خالق زمین وآسمان ہے دوسرا امر جو اسپر مقدم ہے اوسکا کاشف مضمون حدیث قدسی ہے کنت کنزاً مخفیاً الخ فاحببت ان اعرف فخلقت الخلق یعنے مین خزانہ پوشیدہ تھا پس مینے چاہا کہ مین پہچانا جاؤن پس مینے مخلوقات پیدا کئے یعنے غرض وغایت خلقت انسان سے معرفت وشناخت حضرت باری تعالے عزاسمہٗ کی ہے تاکہ وجود واجب الوجود کے قائل ہوکر اوسکا اعتقاد کرین اور وہ کام کرین جو اوسکی مرضی کے موافق ہون اور اون تمام امرون سے اجتناب کرین جو موجب اوسکے ناراضی کے ہون اور بعد معرفت پھر عقل بھی حاکم ہوگی کہ اوسکی اطاعت وبندگی کرنا چاہیئے اسلیے کہ شکر منعم عقلاً واجب ہے اور یہ بندگی پوری جب ہی ہوگی کہ رضا وغضب منعم معلوم ہو کہ اس طرح پر بندگی مرغوب اور اس طرح کی مبغوض اور یہی سبب بعثت انبیا ہے اور اونکی اطاعت عین اطاعت خدا ہے اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم اطاعت کرو خدا کی واطاعت کرو رسول کی واطاعت کرو اولی الامر کی پس معلوم ہوا کہ اولی الامر سلاطین جور

نہین ہین بلکہ وہ بھی معصوم و منصوب من اللہ و من الرسول لوگ ہین جنکو ہم ائمہ ہدے کہتے ہین اونھین کے اطاعت بعینہٖ اطاعت رسول بلکہ ایک ہی نوع کی ہے اس لیئے کہ تکرار لفظ اطیعوا کلام باری مین مفید ضرور ہوگی موسس ہونا چاہیے نہ موکد اسلیئے کہ تاسیس افضل تاکید ہے دیکھیئے خدانے اپنے لیے مخصوص فرمایا اطیعوا اللہ اب اگر ایک ہے قسم کی اطاعت خدا و رسول ہوتی تو اب تکرار لفظ واطیعوا الرسول بے فائدہ ہوتی معلوم ہوا کہ اوسکی اطاعت اور نوع کی ہے کہ جو نماز و روزہ دو نونکو شامل ہے اور رسول کی اطاعت ایسی نہین اسلیئے کہ اونکے لیئے سجدہ و رکوع نہین ہے مگر یہان واطیعوا الرسول کے بعد پھر لفظ اطیعوا مکرر نہین آیا یعنے واطیعوا اولی الامر منکم نہین فرمایا گیا بلکہ اطیعوا الرسول واولی الامر منکم فرمایا گیا جس سے صاف ظاہر ہے کہ اطاعت رسول و اولی الامر ایک ہی قسم کی ہے دو طرح نہین ہے یہی دلیل اسکی ہے کہ جیسے رسول معصوم ہون ویسے ہی اولی الامر کو ہونا چاہیئے اسی سے ہمنے یقین کر لیا کہ اولی الامر معصومین ائمہ اثنا عشر ہین مگر اس زمانہ غیبت مین کسکی اطاعت کرین اور کس کے کہنے پر چلین اور اپنے تمام امور مین کسکو سمجھین کس کی اطاعت کرین وہ بھی اونھین حضرات کے تعلیم نے بتا دیا ہے واما الحوادث الواقعۃ فارجعوا فیہا الی رواۃ اخبارنا منقولہ ابن حنظلہ من روی حدثنا الخ یا اما من کان من الفقہا صائنا لنفسہ مطیعا لامر مولاہ مخالفا لہواہ فعلی العوام ان یقلدوہ اور تقلید غیر کی قول کو بغیر دلیل قبول کر لینے کو کہتے ہین اور یہ اجتماعی قوۃ سے اثر زائد رکھتا ہے تنہاے قوت یون کیئے قوت مجموعی ہمیشہ قوت مفرد پر غالب آتی ہو چار ستون ایک سقف اوٹھا سکتے ہین لیکن ایک اونہین نہین اوٹھا سکتا اور چار یا سو ہزار جب سے جمع ہوکر قوۃ واحد بنے گی جب انمین اتفاق و اتحاد ہو اور قلوب صاف ہون آپسمین موافقت

وصداقت ہو اسکے لیے اجتماع قرار دیا گیا ایک دوسرے کا معاون جلایا گیا فطرت ہی نے اسمین بڑا حصہ لیا انسان مدنی الطبع پیدا کیا گیا کوئی طباخ کوئی زراع کوئی نباش کوئی صناع کوئی حاصد خیاط وغیرہ وغیرہ ہر شخص کو بہت دیگر دوسرے سے غرض انکی ہوی ہے سب ملکر کام کرتے ہین جب ایک کام چلتا ہے یہ بدون اتحاد و اتفاق ممکن نہین لہذا اتحاد و اتفاق ضروری ٹھہرا اسی اتحاد کے لیے نماز جماعت نماز عید وغیرہ مجالس محافل شرعی قائم ہوے فوائد اخروی کے سوا فواید دنیوی بھی حاصل ہون اسکو بھی شارع مقدس نے بدون پیشوا نہین مقرر کیا پیشوا بھی وہ ہی قرار دیا جو بہ نسبت ساری جماعت کے افضل اعلے ہو ورنہ صلوا خلف کل بر و فاجر پر عمل ہوتا اسی اتحاد کے لیے لوگون نے عقلون سے کیا کیا تدابیر و انتظام قائم کیے جب ہی سب کام چل نکلے ہم دیکھتے ہین جمیع اقوام و ملت مین اتحاد ہوتا ہے اور باوجود بڑے بڑے خطا ہاے فاحش مثل غبن موال وغیرہ کے ظہور و بروز کے بہت کم ایراد اعتراض ہوتے ہین بلکہ اسپر بھی جس نے جو وعدہ کیا ہے وہ کرتا ہے کبھی تو ضابطہ مین لانے کی وجہ سے گو شرعا درست نہو کبھی اپنی صادق اللہجہ ہونے کی وجہ سے کبھی کسی سبب سے مگر بہر طور پورا کرتے ہین اور چاہیے بھی یہی کہ وعدہ شرعا راست کیا جاوے اور ایفا بھی کیجے ان اللہ لا یخلف المیعاد وعدکم اللہ فانجز وعدہ وغیرہ متعلق وعدہ ہے خلف وعدہ سے اعتبار ساقط ہو جاتا ہے یقین جاتا رہتا ہے بات پا یہ اعتبار سے جاتی رہتی ہے اس کانفرنس کے متعلق جو جو وعدہ ہوے ہین اپنے خالص مومنین سے یقین کرتا ہون کہ کہ اس اجلاس مین ضرور پورے ہونگے ورنہ اس سال تو ایفا مین یقینی کوشش ہوگی خداوند عالم ہم بھی اتفاق کی توفیق عطا کرے اور سب ملکر عدالت کی تربیت سے کہ وضع الشئے فے محلہ ہو وضع الشئے فے غیر محلہ نہو ایک ہو جاوین اور اس کام کو چلا دین اسمیں جد اپنے اپنے علم و مال قدم و دینار سے مدد کرین اصلاح امور فاسدہ کرین جو رزولیوشن

پاس ہوئے ہین اونکو عملی جامہ پہناوین اور جو قابل پاس ہونے کے تھین کئے جائین خلاصہ اتحاد ہی سے یہ کام چل سکتا ہے زبانی اتحاد کام نہین دیگا قلوب کو متحد کرکے قوت سے کام لینا چاہیے اور وعدہ ونکو پورا ضروری کرنا چاہیے اسمین دل یکجہت یک زبان سخن پرستی کچھ بیان مفید نہین بلکہ مضر ہے منازعت مین بھی وہ بھی کام کرنا چاہیے جو خدا کا حکم ہے فان تنازعتم فی شیئ فردوہ الی اللہ والی الرسول اوسی کے پہچاننے والونسے پوچھ لینا کافی ہوگا دنیا کو حاصل کرنا بھی عبادت ہے مگر نیک نیتی سے کد وکاوش کیجیے منازل رفیعہ پر فائز ہو جیسے قصور رفیعہ بنائے آئینہ بندی کیجیے سارا ساز وسامان ہو مگر حکم شریعت سے سر مو علیحدہ نہونا چاہیے مرقع خاطر مین جب کوئی تصویر کھینچیے مرقعہ خاطر مین جب کوئی نقش بنے آئینہ شریعت مین اوسے دیکھ لیجئے اگر ویسا ہی مضائقہ نہین اگر خلاف ہے بیکار ہو جیسے مگر سمجھنا بڑے غور سے ہوگا شراب نجس ہے حرام مگر جب سرکہ ہو جاوے پاک وطاہر ہو جاوے گا استحصال دنیا مین دین کو خراب نہ کیجیے خلاصہ یہ کہ اسمین ہم لوگ ایک ہین تعمیم وتخصیص ایک قضیہ علیحدہ ہے صاف صاف معاملہ خوب ہوتا ہے حق کو حقدار کو دینا مناسب ہے وما علینا الا البلاغ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ آنریری سکرٹری نے کہا کہ مجھکو پروگرام کے مطابق آپ حضرات کے سامنے اپنی رپورٹ

---

* جناب پریزیڈنٹ صاحب قبلہ مدظلہ العالی — بعد واپسی بنارس ایسے سخت علالت مین مبتلا رہے کہ جناب ممدوح کو قوت نشست وبرخاست باقی نہ رہی اور اتفاق سے جو نوٹ جناب ممدوح نے اپنی تقریر کے متعلق تحریر فرمائے تھے ضایع ہو گئے اور رپورٹران کانفرنس بھی پوری تقریر نہین تحریر کر سکے تھے اسلیے بمشکل تمام ایک قلیل حصہ درج روئداد کیا گیا ہے

پیش کرنا چاہیے تھی لیکن بسبب شب بیداری وضیق وقت کے سبب سے مین معافی چاہتا ہون جناب انریری سکرٹری صاحب صیغہ وقف اپنی رپورٹ سنائینگے

سکرٹری صاحب وقف نے حسب ذیل رپورٹ سنائی۔

ہم اپنا دردِ دل رو رو کے بیتابانہ کہتے ہین
الٰہی خوش رہین وہ جو ہمین دیوانہ کہتے ہین

آج آل انڈیا شیعہ کانفرنس کے پانچوین سال گرہ اور کمیٹی وقف کی تیسری سالانہ رپورٹ پیش کرنے کا مبارک دن ہے لیکن مین متحیر ہون کہ کس قسم کی رپورٹ پیش کرون۔ آیا اسبات کی رپورٹ پیش کرون کہ کمیٹی وقف نے اپنے فرائض کو انجام نہین دیا۔ یا اس امر کی شکایت کرون کہ ہمارے برادران ملت نے تعمیم وتخصیص صدارت کی آہنی دیوار تعمیر کر کے سد سکندری کا کام دیا اور ہم عضو معطل کیطرح بیکار کس مپرسی کیحالت مین پڑے رہے اور بیساختہ ہماری زبان پر یہ شعر جاری ہوا۔

نہ طبع وعقل مین جب ربط واتحاد رہا
صلاح وہر تو رخصت ہوے فساد رہا

قاعدہ تو مقتضی اسکا تھا کہ نسبت سالہاے گذشتہ اور پیوستہ کے امسال ہم کچھ اور زیادہ کر دکھاتے اور قوم سے صلہ کے طالب ہوتے لیکن تعمیم وتخصیص کی تند ہوا نے ہماری کشتی کو ساحل مراد کے کنارے تک نہ پہونچنے دیا اور ہم نے یہ پورا سال جسطرح طوفان مین بسر کیا اسکو خدا ہی خوب جانتا ہے یہی وجہ ہے کہ کسی انجمن نے اپنی رپورٹ بھیجی اور نہ کوئی جدید عملی کام ایسا ہوا جو قابل ذکر ہو ہمین افسوس تو اس امر کا بھی ہے کہ جن جن امور کو مین اپنے سالگذشتہ کی اوس رپورٹ مین جو اجلاس چہارم کانفرنس منعقدہ امروھہ مین پیش ہوی تھی اظہار کر چکا تھا اور آپ سے اس امر کا ملتجی ہوا تھا کہ آپ حضرات مناسب تدابیر تجویز فرمائین اوپر بھی مطلق اعتنا نہین کی گئی جسکا

نتیجہ یہ ہوا کہ اوقاف جسکا مرثیہ بارہا قوم کے سامنے پڑھا جا چکا ہے کوی صورت اصلاح کی نظر نہین آئی۔

حضرات تاریخ عالم کے سیاحونکی نظر مین غالبا یہ راز پوشیدہ نہ ہوگا کہ ہندوستان کی آب و ہوا اوقاف اسلام کے واسطے موافق نہین ہے اور اسی سبب سے ابتدا سے اوقاف کی حق تلفی برابر ہوتی چلی آتی ہے چنانچہ لارڈ ولیم بنٹنگ کے عہد حکومت مین جب اسناد وفرمان شاہی جائداد موقوفہ وغیرہ کی جانچ ہوئی تھی اوسوقت بھی مسلمان اسوجہ سے نقصان مین رہے تھے کہ یا تو اسناد وقف بسبب امتداد زمانہ اور مرہٹونکی بار بار یورش کے تلف ہو گئے تھے اور یا دیمک نے اونکا خاتمہ کر دیا تھا جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ بہت سی موقوفہ جائدادین مسلمانون کے ہاتھ سے نکل گئین۔

پھر بھی اسپر اکتفا نہین ہوئی بلکہ لارڈ کارن والس کے عہد حکومت مین جب جائداد منقولہ کے بندوبست کی کارروائی شروع ہوئی اوسوقت بھی متولیان قابض کی غفلت سے وستاویزات وقف کے نہونے نے یہ نقصان پہونچایا کہ متولی تو بیدخل ہو گئے اور اونکی جگہ کاشتکارونکے ساتھ گورنمنٹ نے بندوبست کر لیا جسکی بدولت وہ مالک مستقل قرار دے دیے گئے اور متولی مال اللہ سے مثل دودھ کی مکھی کے باہر نکال کر پھینک دے گئے اور وہ بڑی بڑی جائدادین جنکو شاہان مغلیہ اور نواب وزیر اودھ نے اس غرض سے وقف کر کے نذر خدا کر دیا تھا کہ برادران اسلامی دوسرونکے دست نگر نہ ہون ایسی صفحہ ہستی سے مٹین جنکا آج نام ونشان تک باقی نہین رہا۔ ان واقعات کا خاکہ مسٹر ڈبلو ہنٹر اور میڈوز ٹیلر مورخین نے تواریخ ہند مین نہایت پر درد الفاظ مین کھینچا ہے جنکو دیکھکر کلیجہ موہنہ کو آتا ہے۔

۱۸۵۷ء کے بعد سے پھر کوئی کارروائی گورنمنٹ کیجانب سے تو ایسی نہین ہوئی جس سے صریحی اوقاف کو نقصان پہونچتا لیکن زمانہ کے رنگ بدلتے کے ساتھہ

متولیونکا بھی کچھ ایسا رنگ بدلا جنھون نے خود اوقاف کی خورد برد کا بیڑا اوٹھا لیا جسکی بدولت آج ہندوستان مین اوقاف سے زیادہ بدتر کسی دوسرے شیعہ کی حالت نظر نہین آتی - دور کیون جایئے مثال کے طور پر وقف منصبیہ میرٹھ سے بکو ملاحظہ فرمایئے کہ جب اسکے متعلق ایک رزولیوشن جلاس چہارم کانفرنس واقع اودھ مین پیش ہوا تھا تو ۱۱- اکتوبر ۱۹۱۱ء کو متولی وقف منصبیہ نے چالاکی اور دور اندیشی سے حضرت صدر نشین صاحب کے حضور و ممبران کانفرنس کے روبرو ایک تحریر اس مضمون کی پیش کی تھی کہ مین انتظام و انصرام وقف منصبیہ میرٹھ سپرد کانفرنس کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ حسب ہدایت کانفرنس و کمیٹی وقف جملہ حساب و کتاب و آمدنی خرچ کا جوابدہ و ذمہ دار ہونگا"- ملاحظہ ہو روئداد کانفرنس اجلاس چہارم صفحہ ۱۳۸ اس تحریر اور ختم کانفرنس کے بعد متولی صاحب نے پھر بھولے سے بھی کروٹ نہ لی اور حساب و کتاب بھیجنا کیسا خطوط کا جواب تک نہین دیا آخرش مجبور ہو کر بصیغہ نوٹس رجسٹری اونسے حساب کتاب طلب کیا گیا مگر اونھون نے نوٹس کے لینے سے بھی اغماض کیا اور بلا دیکھے واپس کر دیا جو شامل رپورٹ ہذا ہے جب کانفرنس ہال مین متولی مذکور تحریر متذکرہ صدر داخل کی تھی اوسوقت ہر چہار طرف سے تحسین و آفرین کے نعرے بلند ہوئے تھے لیکن یہ نہ معلوم تھا کہ وہ چالاک متولی ہزار ہا نفوس قوم کی آنکھون مین خاک جھونک کر یون نکلجاویگا اس وقف منصبیہ میرٹھ کی مختصر واقعات یہ ہین کہ ۱۸ جون ۱۸۷۵ء کو منصب علیخانصاحب مرحوم کمبوہ نے کثیر المالیت جائداد غیر منقولہ جسکی سالانہ آمدنی تخمیناً عہ سے ہے وقف کر کے اغراض وقف مین عزاداری امام مظلوم اور بناء مدرسہ عربی کو قرار دیا اور اپنی حیات تک خود متولی رہے اونکے انتقال کے بعد اوس مال خدا مین دزدان قوم نے خیانت شروع کر دی اور بالآخر دیگر ورثہ کو عدالت دیوانی سے چارہ جوئی کرنا پڑی چنانچہ ۱۲- اپریل ۱۹۰۲ء کو

جو ڈگری عدالت العالیہ ہائیکورٹ الہ آباد سے صادر ہوئی اوسکے روسے محمد حسن علیخان و تحمل حسن خان و الفت حسین خان متولی قرار پاے اور اونکی نگرانی اور امداد کے واسطے ایک کمیٹی مقرر کی گئی جسکے ۱۴ ممبر نامزد ہوے اور از روے ڈگری متولی پابند کئے گئے کہ وہ کوئی امر متعلق وقف بغیر حصول منظوری کمیٹی نہ کرین - اور اگر کسی متولی کیجانب سے غفلت یا پہلوتہی یا تغلب و تصرف وقوع مین آوے تو وہ فوراً اپنے عہدہ سے معزول کیا جاوے -

جہان تک مجھکو علم ہوا ہے ۱۹۰۸ء تک اس ڈگری کی پابندی کیگئی اور ہر کام بعد حصول منظوری کمیٹی عمل مین لایا گیا لیکن اوسکے بعد سے نہ کمیٹی رہی نہ ممبر اور بالآخر کمیٹی کے ٹوٹنے سے متولی خود مختار ہوگئے اور مال اللہ جو حق غربا اور مساکین کا تھا وہ بجاے اسکے کہ ہمارے بچونکی تعلیم و تربیت اور غربا اور مساکین کی خدمت گذاری مین صرف ہوتا طرح طرحکی عیش و عشرت مین صرف ہونے لگا چنانچہ اسی حالت زار کو دیکھکر ہمارے محترم دوست منشی وزارت حسین خانصاحب وکیل و رئیس میرٹھ نے گذشتہ اجلاس مین ایک رزولیوشن متعلق وقف منصبیہ پیش کیا تھا اور کانفرنس متعلق وقف بہی عنایت فرماے تھے جسکے ہر طرح شکریہ کے مستحق ہین لیکن متولی مذکور الصدر کے عہد و پیمان سے اطمینان ہوگیا تھا کہ کچھ نہ کچھ اصلاح ضرور عمل مین آجاوے گی مگر - خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا افسانہ تھا اسوجہ سے کوئی عملی کاروائی بمقابلہ وقف منصبیہ میرٹھ نہین کی گئی لیکن ہر ایک بات کی آخر کچھ انتہا بھی ہے اب اسبات کی ضرورت ہے کہ فوراً عملی کارروائی شروع کر دی جاوے اور متولیان خائن کا کچا چٹھا عدالت دیوانی کے سامنے پیش کر دیا جاوے اور اس امر کی مسلسل کوشش کیجاوے کہ تا وقتیکہ وقف منصبیہ میرٹھ کی حسب دلخواہ اصلاح نہ ہولے ہم اطمینان سے گھر بیٹھنے پائین - لہذا مین

کانفرنس سے اپیل کرتا ہون کہ ختم کانفرنس کے بعد ہو جہانتک جلد ممکن ہو سب سے پہلے جو عملی کارروائی شروع کیجاوے وہ بمقابلہ وقف منصبیہ میرٹھ ہونا چاہیے تاکہ ایک کی گوشمالی سے دوسرونکو تنبیہ ہو اور سکریٹری وقف اس الزام سے کہ اوسنے اسوقت تک جو کچھ کیا وہ لکھنؤ ہی کی چاردیواری تک محدود رہا بری ہو۔ حضرات اس مسئلہ کے پیش کرنے کے بعد یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ عدالت دیوانی مین چارہ جوئی کرنیکے واسطے زرخطیر کے صرف کی ضرورت ہوگی اور یہ سرمایہ کہانسے آئے گا گو کہ سرمایہ کے متعلق ہمارے مکرم دوست منشی وزارت حسین صاحب وکیل نے گذشتہ اجلاس کانفرنس امروہہ مین اطمینان دلایا تھا کہ ماشاء اللہ میرٹھ مین ایسے ایسے رئیس موجود ہین جو کل اخراجات کے بار کو اپنے ذمے لے لین گے اور کانفرنس پر کوئی مالی بار نہ پڑے گا تاہم کانفرنس کا فرض ہے کہ وہ بھی سرمایہ کا انتظام کرلے کیونکہ جو ہمارا موجودہ سرمایہ ہے وہ کسیطرح کافی نہین ہوسکتا۔

حضرات اس تین برس کے تجربہ نے بخوبی ثابت کردیا کہ کوئی کام محض افہام وتفہیم اور کاغذی گھوڑے دوڑانے اور اس ارادہ سے کہ ہم دنیا بھر کی اصلاح ایک ساتھ کرلین ہرگز نہین ہوسکتا بلکہ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہر سال ایک ایک وقف ہاتھ مین لیا جاوے اور اوسکی اصلاح کی کوشش کیجاوے ورنہ یہ یاد رہے کہ ہمپر طلب الکل کی پوری مثال صادق آجاوے گی۔

حضرات! اسی مقام پر دو اوقاف بنگالہ کا ذکر کرتا ہون جنکے لیے ضابطہ اور نامکمل کاغذات مجھکو وصول ہوے ہین جنکی نسبت مجھکو حضرات ممبران کانفرنس سے یہ سوال ہے کہ کیا بنگال مین ایسے بااثر اور پرجوش اصحاب نہین ہین جو ان اوقاف کی اصلاح کیطرف متوجہ ہون انکو خرابی اور بربادی سے بچائین ان اوقاف مین ایک امام باڑہ ریاست بتیا ضلع چمپارن مین ہے۔

اس امام باڑہ کو حسب الحکم راجہ صاحب متوفی کے حکیم آغا صاحب مرحوم نائب ریاست نے تعمیر کیا تھا اور ریاست کیجانب سے (مار) سالانہ واسطے مصارف عزاداری عشرۂ محرم مقرر تھے اور نہایت دھوم دھام سے اوس امام باڑہ مین عزاداری ہوتی تھی لیکن راجہ صاحب اور انکے صاحبزادے کے انتقال کے بعد۔ آن قدح بشکست وآن ساقی نماند علاقہ زیر نگرانی کورٹ آف وارڈز آگیا جسنے رقم عزاداری بھی موقوف کردی اور امام باڑہ مین دفتر رجسٹری قرار دیدیا اور اب امام باڑہ جس حالت مین ہے بزبان حال۔

یہ صدا دیتا ہے جنت کے طلبگارون کو — آؤ رو کو مری کرتی ہوئی دیوارون کو

یہ بھی سنا جاتا ہے کہ اوس ریاست مین ایک بیچارہ جمعدار تھا اوسکی زوجہ کا تعزیہ ابتک اوس امام باڑہ مین رکھا جاتا ہے جس نے اپنی گاڑھی کمائی مین سے بچاکر کچھ حصہ جایداد کا اس امام باڑہ کے واسطے وقف بھی کیا ہے ۔ لہذا اگر یہ واقعات صحیح ہین تو مقامی حضرات سے التماس ہے کہ وہ منیجر کورٹ آف وارڈ اور کلکٹر صاحب موتی ہاری سے تحریک فرمائین کیا عجب ہے کہ مدعائے دلی حاصل ہوجائے۔

دوسرا وقف مقام موتی ہاری مین ہے جسکی نسبت جناب سید غلام عقیل صاحب موتی ہاری سے تحریر فرماتے ہین کہ یہان ایک مسجد اور ایک امام باڑہ تھا مسجد تو موجود ہے لیکن امام باڑہ منہدم ہوگیا اور اب اوس مقام پر تمباکو کی کاشت ہوتی ہے۔

امام باڑہ کے طرح طرح کے انتقالات ہوگئے ہین جناب موصوف یہ بھی تحریر فرماتے ہین کہ مین نے اس امام باڑہ کے واسطے سو روپیہ نذر کئے تھے جسمین سے ۵۰ تو جناب مولوی حکیم واجد حسین صاحب کو دیدیے اور ۵۰ میرے پاس جمع ہین ۔

لہذا مین مقامی حضرات کو اس وقف کی جانب بھی توجہ دلاتا ہون اور امید کرتا ہون کہ وہ ضرور اس وقف پر توجہ فرمائین گے۔

حضرات ! اب مین نہایت اختصار کے ساتھ لکھنؤ کے چند اوقاف کی حالات عرض کرتا ہون

امام باڑہ جناب غفران مآب طاب ثراہ جسکی بے مرمتی کا مرثیہ بارہا آپ حضرات مولانا صفی صاحب کی زبان سے سن چکے ہین الحمدللہ ہمنے ایک چھوٹے سرمایہ سے اوسکی مسجد اور صدر کے تینون دالانونکی مرمت کرادی ہے جس سے اوسکی اگلی شان و شوکت ایک حد تک نظر آنے لگی ہے لیکن ابھی جسقدر عمارت مرمت کو باقی ہے وہ بہت ہے جس مین کسی طرح دس ہزار روپیہ سے کم صرف نہ ہوگا جسکا انحصار قوم کی فیاضی پر ہے انشاءاللہ کبھی نہ کبھی مردے از غیب برون آید و کارے بکند۔ کل امام باڑہ گویا تعمیر شدہ ہو جاوے گا۔

حضرات غالباً آپ کو یاد ہوگا کہ گذشتہ اجلاس کانفرنس امروہہ مین عالی جناب راجہ ابو الحسن خان بہادر تعلقہ دار بلہرہ اودھ نے اپنی دریا دلی سے مبلغ پانچسو روپیہ بنابر تعمیر دالان امام باڑہ آغا باقر صاحب مرحوم پاٹا نالہ لکھنؤ مرحمت فرمائے تھے اور اوسمین یہ شرط قرار دی تھی کہ موافق فرمایش معطی دالان تعمیر ہو چنانچہ حسب فرمایش ایجنٹ جناب راجہ صاحب بہادر ایک لائق و متدین اوورسیر سے اسٹیمیٹ دالان مع پلین و ایلیویشن ۱۰ ماہ جولائی ۱۹۱۰ء کو محتشم الیہ کی خدمت مین بھیجا گیا جس طرح کے دالان کی جناب ممدوح کی فرمایش ہے اوسکا تخمینہ مبلغ الف عــہ ہے اب جناب راجہ صاحب بہادر کی فیاضی کا انتظار ہے جسوقت بقیہ رقم مرحمت ہوگی تعمیر شروع کردی جاوے گی۔

کربلائے دیانت الدولہ کی مرمت قریب الختم ہے صرف چھتون پر رنگ پھیرنا باقی ہے اور ستون چوبی مین آئینہ بندی ہو رہی ہے۔

کربلائے مذکورہ بالا اور کاظمین و درگاہ حضرت عباسؑ جنکے متعلق مین گذشتہ رپورٹ مین عرض کر چکا ہون کہ ہم نے اپنی ناداری کے سبب سے ان عمارات متبرکہ کو قانون تحفظ یادگار ہائے قدیمہ ایکٹ ۷ سنہ ۱۹۰۴ء کے تحت مین لا کر مرمت

وحفاظت کا بار گورنمنٹ پر ڈالدیا ہے چنانچہ اوس ایکٹ کی روسے مابین گورنمنٹ ومتولیان اقرارنامہ تحریر ہونا چاہیے ہم نے ہرسہ عمارات کے متعلق مسودہ دستاویز مرتب کرکے گورنمنٹ کیخدمت مین بھیجدیے لیکن گورنمنٹ نے مزید اصلاحات کے واسطے پھر واپس کئے ہین۔

بحمداللہ لکھنؤ مین ایک کمیٹی تعمیر المساجد کے نام سے قائم ہوئی ہے جسکا ماہوار چندہ سوا آنہ قرار دیا گیا ہے مگر چونکہ وہ اسوقت تک باضابطہ طور پر ماتحت کانفرنس کی نہین ہوئی ہے اسوجہ سے مین اوسکے مفصل حالات عرض کرنے سے قاصر ہون۔

وقف علے الاولاد کے جواب کے متعلق گورنمنٹ سے تحریک کی گئی ہے اور اس مسئلہ خاص مین جسقدر کوشش شمس العلما مولانا شبلی صاحب نعمانی فرمارہے ہین وہ نہایت قابل قدر ہے۔ اس مسلسل اور باقاعدہ کوشش سے ہمین امید ہے کہ ہماری عاقل گورنمنٹ ضرور اس مسئلہ کی اصلاح فرماکر تمام برادران اسلامی کو شکریہ کا موقع دیگی۔

اے حامیان ملت! اب مین جس امر کیطرف آپکی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہون وہ سرمایہ کی کمی کا مسئلہ ہے۔ آپکو یاد ہوگا کہ مین گذشتہ سال بھی اپنی ناداری کا اور بدقسمتی سے آج پھر اوسی کمی سرمایہ کی شکایت کے واسطے کھڑا ہوا ہون اسوقت کمیٹی وقف کا سرمایہ کل مبلغ سا عہ سے جسمین سے صرف مبلغ سے کی ایسی قلیل چندہ کی رقم ہے جو ۱۹۱۲ء مین وصول ہوی ہے جس سے ہم ایک چھوٹی سی چھوٹی وقف کی بھی اصلاح نہین کرسکتے۔

سرمایہ کی مثال بالکل جسم انسان مین خون کی مثال ہے جسطرح جسم انسان مین جب تولید خون ہی نہ ہوگی تو کسیطرح ہوگا حیات کیونکر باقی رہےگی اوسی طرح جب کمیٹی وقف کے پاس سرمایہ ہی نہ ہوگا تو اوسکی بقا کیونکر ہوگی اور اگر ہوی بھی تو اوس سے قوم کو کیا فائدہ پہونچ سکتا ہے۔

مین اسباب کا خود معترف ہون کہ مجھ مین چندہ فراہم کرنے کا مادہ فطرتاً پیدا نہین ہوا ہے لہذا مین ذات سے اس خدمت کو ادا کرنے سے بالکل قاصر ہون لیکن مجھ ایسے ناچیز کے ناقابل ہونے سے تمام قوم کو بیدل نہ ہونا چاہیے ماشاء اللہ قوم مین لائق اور تجربہ کار حضرات کی کمی نہین ہے اگر ادنا بھی توجہ فرمائین گے تو کافی سرمایہ فراہم ہوسکتا ہے اے فدایان قوم - سب سے زیادہ ضروری امر جو اس کانفرنس کی روح روان ہے وہ یہ ہے کہ کمیٹی وقف جسکا نام سنٹرل اسٹینڈنگ وقف کمیٹی آل انڈیا شیعہ کانفرنس ہے اسکو اسم بامسمہ بنانے کی کوشش کیجیے تاکہ اسپر صحیح اطلاق تمام ہند کی وقف کمیٹی کا ہوسکے اسوقت تک اسکی سعی کا دائرہ جسقدر محدود اور اسکی کارروائی کا پیمانہ جسقدر کم رہا ہے اس سے امید نہین ہوسکتی کہ اس نازک وقت کی ضرورت کے موافق وہ قوم کی خدمت کرسکے اب ضرورت اس کی ہے کہ ہماری سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی وقف آل انڈیا کے لقب کو اپنے لیے موزون ثابت کرے اور اپنی مستقل اور مسلسل کوشش کے دائرہ مین کل ملک اور کل قوم کو داخل کرے -

سوال یہ ہے کہ اس غرض کو پورا کرنیکے لیئے کانفرنس کو کیا کرنا چاہیے -

اسکے متعلق یہ عرض ہے کہ لوکل کمیٹیان ہر ہر شہر مین قائم کیجائین جنکا تعلق برابر سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی وقف سے رہے جنکے ذریعہ سے مقامی اوقاف کی اصلاح ہوتی رہے -

(۲) مشاہرہ دار ایجنٹ مقرر ہون جو ۶ ماہ تک اوقاف وغیرہ کے حالات کو جانچین اور اطلاع دیتے رہین اور مقامی کمیٹیونکو بھی باخبر کرتے رہین اور آخر چھ ماہ کانفرنس کے واسطے فراہمی چندہ مین صرف کرین - حضرات اب مجھکو یہ دکھانا ہے کہ اس کانفرنس مین کون کون امور ایسے مین جو کہ گذشتہ سال پیش ہوچکے ہین

تاہم امسال پھر اونکی تجدید کرنا چاہیے اور پھر پھر تحریک کو رزولیوشن کا جامہ پہنا کر ممبران کانفرنس کو اجلاس کانفرنس مین پیش کرنا چاہیئے۔

وہ فہرست ضروری جسکا مین ابھی ذکر کر چکا ہون حسب ذیل ہے۔

۱۔ ڈاکٹر رمیش بہاری صاحب گھوش کی وہ تحریک جو انھون نے امپریل کونسل مین پیش کی تھی جسکا یہ منشا تھا کہ متولیان وقف سے پبلک کو حساب فہمی کی نسبت بلا ادعاء نالش نمبری و بلا اجازت لیگل ریممبرنسر بذریعہ درخواست حق دیا جاوے اسکی از سر نو تحریک کرنا

۲۔ مسئلہ جواز وقف علے الاولاد کے متعلق مکرر گورنمنٹ ہند کی خدمت مین تحریک کرنا۔

۳۔ سال گذشتہ کے اجلاس کانفرنس مین جو رزولیوشن وقف غازی الدین حیدر بہادر شاہ اودھ مرحوم متعلق عراق کے پاس ہوا تھا اسکی پھر تجدید کرنا۔

۴۔ گورنمنٹ ہند سے خواہش کیجاوے کہ جس طرح اُسنے دستاویز وصیت نامجات کو اسٹامپ ایکٹ کے اثر سے مستثنےٰ کیا ہے اسیطرح دستاویز وقف نامجات کو بھی مستثنیٰ فرمائے

۵۔ گورنمنٹ ممالک متحدہ آگرہ و اودھ سے التجا کیجاوے کہ جائداد زمینداری موقوفہ کے داخل خارج کیوقت جو معتد بہ فیس رقم مالگذاری کے لحاظ سے لیجاتی ہے وہ معاف فرمائیجاوے

۶۔ جو رزولیوشن سال گذشتہ مرمت مساجد و امام باڑونکی بابت کانفرنس سے پاس ہوا تھا اور جس پر ہمارے برادران دینی نے کوئی توجہ نہین کی اسکی پھر تجدید کیجاوے۔

۷۔ چونکہ فہرست اوقاف ہند ابتک مکمل مرتب نہین ہوئی لہذا فہرست مرتب کرنے کی غرض سے حضرات اہل کانفرنس کو اس امر کی جانب متوجہ کرنا کہ وہ اپنے اپنے ضلع مین ایک ایک کمیٹی وقف بماتحتی کانفرنس قائم فرما کر اغراض وقف کے پورا کرنے مین کوشان رہین اور اپنی کارروائی سے سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی لکھنؤ کو مطلع کرتے رہین

۸۔ وہ قلیل رقم چندہ جسکو مین سرمایہ کے ضمن مین ذکر کر چکا ہون اسکے متعلق یہ تجویز کرنا کہ اس جزرقم سے کونسا عملی کام شروع کیا جاوے۔

حضرات مجھکو جو کچھ عرض کرنا تھا وہ عرض کر چکا اب مجھے خاتمہ رپورٹ پر صرف اسقدر اور عرض کرنا بھی باقی ہے کہ افسوس اوقاف کی تباہی اور بربادی کی ہر چہار جانب سے صدائین بلند ہین لیکن ہم کچھ ایسے خواب غفلت مین پڑے ہوئے ہین کہ خبر ہی نہین لیتے۔ ہمارے ابنائے وطن اپنے اپنے اوقاف سے تو فائدہ اوٹھا کر میدان ترقی مین ہم سے کوسون آگے نکلے چلے جاتے ہین لیکن ہمکو مطلق احساس بھی نہین ہوتا۔

خواب رحمت کب تلک اوٹھوائیس

دن بہت غفلت مین تھوڑا رہگیا

اے برادران ایمانی۔ اوقاف اس تنزل پر پہونچے اور آپکو خبر نہین۔ قوم کو سدھارئے قوم کو جگائے۔ قوم کو بیدار کیجئے۔ اگر اوقاف کی اصلاح نہ ہوئی اور آپنی خبر نہ لی تو آپکی قوم بھی ذلیل ترین اقوام مین داخل ہو گی اب بھی اگر کچھ چونکئے گا تو ممکن ہے کہ حالت موجودہ کسیطرح باقی رہے ورنہ وہ دن آرہا ہے کہ آپکی قوم اگر دوا کے لیے تلاش کیجاوے گی تو نہ ملے گی۔ خدا کے لیے چونکیے اور اب خواب غفلت سے بیدار ہو جیئے ورنہ گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہین۔ ائمہ آپکے اعمال و افعال کے نگران ہین۔ عوام الناس آپکا مونھ تک رہے ہین۔ حکام آپکی طرف متوجہ ہین۔ خدا آپکے احوال کا ناظر ہے اور آپ سمجھتے ہین کہ ہمین کوئی دیکھتا ہی نہین۔ ذرا اوٹھیے اور اپنے رسول برحق اور آئمہ طاہرین اور اپنے اسلاف کے کارنامون پر نظر کیجیے کہ وہ حضرات کیا کچھ کر گئے ہین۔ ابھی چھٹی صدی عیسوی مین جبکہ عالم کا شیرازہ اخلاق بکھرا ہوا تھا اور دنیا پر گناہون اور بدکاریون کا ایک سیاہ گھٹا ٹوپ چھایا ہوا تھا ہمارے رسول مقبول صلعم نے بحیثیت خاتم النبیین ظاہر ہو کر مفاسد جس دانشمندانہ طریقہ سے زیر و زبر فرما دیا اور دین و دنیا کے اقوام کو معتدل کر کے انسان کو اپنی تمام قوتون سے بوجوہ احسن کام لینے کی توفیق جس حکیمانہ

اندازے عطا فرمائی اوسکی نظیر انسان کا گذشتہ نہ آجتک پیش کرسکا ہے نہ آئندہ پیش کرسکے گا افسوس اوس زمانہ مین جبکہ دنیا اسلام کی دینی اور دنیوی برکتون سے مستفیض ہو رہی تھی۔ مسلمان آجکل کی طرح ذلیل و خوار اور بیکس و بے بس نہ تھے اونکے ماتھے پر اگر ایک بل پڑتا تھا تو دنیا مین ہلکہ مچ جاتا تھا۔ وہ ذرا گرماتے تھے تو دنیا کی تمام قومین تھرتھرا جاتی تھین۔ اوسوقت کسی مجال نہ تھی کہ وہ ہمارے اوقاف کی طرف نگاہ اوٹھاکر دیکھ سکے مگر اونھین کی اولاد ہے جو اسوقت مال خدا کو اپنی آنکھون سے لٹتے ہوے دیکھ رہی ہے اور اُف تک نہین کرتی۔ اور اپنے اون بزرگون کی روحونکو قبرون مین چین سے سونے نہین دیتے جنھون نے دنیا مین زندگی بھر تو فاقے کئے مگر اپنی قوم کی ڈوبتی ہوی کشتی کے اوبھارنے کے واسطے اپنی گاڑھی کمائی مین سے بچا بچاکر اوقاف کی بنیاد قائم کی جسکو مولانا صفی نقشا خوب ادا فرماتے ہین کہ:۔

بنائے خیر قائم کرکے گہری نیند سوے ہین — اسی کو اہل ہمت ہمت مردانہ کہتے ہین
کمایا عمر بھر خود اور امین اونکا کیا تمکو — اسی کا نام ہے الفت اسے یارانہ کہتے ہین
مگر قربان ہم اپنے اس انداز تدین کے — یگانے کیا کہین گے جو ہمین بیگانہ کہتے ہین
تنگ آئے ہین مردے تک ہماری قوم ہاتھون — ابھی تک چپ تھی لو ہم آج آزادانہ کہتے ہین

حضرات! مین نے اپنی رپورٹ کو ختم کیا مجھے امید ہے کہ اگر کوئی امر کسی بزرگ ملت کے خلاف گذرا ہو تو وہ معاف فرماکر ممنون فرمائین گے۔ اسکے بعد جلسہ برخاست ہوا۔

۳۰ ستمبر ۱۹۱۱ء اجلاس دوم

انریری سکریٹری نے اسوقت سے رپورٹ سنانے سے بسبب آزار مذکورہ کے انکار کیا اور انریری سکریٹری صاحب پیسہ فنڈ نے حسب ذیل رپورٹ سنائی۔

رپورٹ سید مظفر علیخان صاحب رئیس جانسٹھ ضلع مظفرنگر انریری

جنرل سکرٹری پیسہ فنڈ حضور صدر انجمن صاحب و حاضرین جلسہ

مین اپنے لئے نہایت خوش قسمتی اور شکریہ کا مقام تصور کرتا ہون اس امر کو کہ آج آپ حضرات کی خدمت مین اوس عہدہ کے متعلق اپنی ناچیز کوششوںکا اظہار کرنے کے لیے استادہ ہوا ہون جو سال گذشتہ سے بزرگان قوم کی طرف سے عطا ہو کر میرے لیے ہزار ہا عزت افزائی اور بے انتہا افتخار کا موجب ہوا تھا۔

پیسہ فنڈ کی رپورٹ آپ حضرات کے سامنے پیش کرنے سے پہلے یہ عرض کرنا ضروری سمجھتا ہون کہ حقیقتاً یہ ایک ایسا سہل۔ آسان۔ اور اس سہولت کے ساتھ ایسا مفید فنڈ ہے۔ جو ہمارے سامنے بیش بہا۔ اور نہایت ہی خوش منظر امیدون کا نظارہ پیش کرتا ہے۔ کوئی متنفس ایسا نظر نہین آسکتا جو اسمین شرکت کرنے سے جان چورا سکے کسی شخص کی حیثیت کا یہ تقاضا نہین ہو سکتا جو اسمین شریک ہونیسے معذور رہے۔ قوم کا کوئی ممبر یہ نہین کہ سکتا کہ اسمین حصہ لینا میرے لیے اک تکلیف بالالیطاق ہے۔ کون ایسا بدبخت ہو سکتا ہے جو اپنی کمائی مین سے ایک پیسہ سالانہ نہ دے سکے۔ بخیل کا بخیل بھی اس امر کی اجازت نہین دے سکتا کہ وہ بے حقیقت پیسہ کو اوس فنڈ سے عزیز رکھے جو قوم کی ہونہار نونہالون کے تعلیمی مصرف کے لیے وقف ہے جسکا منشا یہ ہے کہ قوم کے اون بچون کو تعلیمی میدان مین لگائے لیئے چلا جائے۔ جو قدم قدم پر افلاس کے پتھرونسے ٹھوکرین کھاتے ہین۔ جنکے نازک نازک پاؤن تہیدستی کے کانٹون سے زخمی اور لہولہان ہو ہو کر آگے بڑھنے کے قابل ہی نہین رہتے۔ امیر ہو یا غریب بکشادہ پیشانی اسمین حصہ لے سکتا ہے۔ یہ اک عظیم الشان ثواب کا نخل ہے جو ہر کہ و مہ پر اپنا سایہ ڈالنے کے لیئے موجود ہے۔ یہ اک ایسا خوان یغما ہے جس پر قوم کے ادنی او ر اعلیٰ بلا امتیاز ایک صف مین بیٹھے ہوے نظر آرتے ہین۔ حضرات! آپ نے سنا ہو گا اور سنا کیا معنے بلکہ

دیکھا ہوگا کہ پہوٹیون پہوٹیون تالاب بہرجاتے ہین - قطرون کی بدولت ذخار سمندر لہرین
لے رہے ہین - اکائیونکے اجتماع سے دہائیان اور دہائیونسے سیکڑون اور ہزارون -
لاکہون تک نوبت پہونچ جاتی ہے - اسی طرح اگر فنڈ پر کامل توجہ ہو - تو ایک ایک
پیسہ کی بدولت ہمارے قومی بیت المال مین اشرفیون کے ڈہیر نظر آسکتے ہین - مگر مشکل
اسمین کیا ہے ؟ مشکل ہے اسکی تحصیل - اور میرے خیال مین اس مشکل کو دور کرنیکے لیے
قوم کے مدبرون نے اسکے لیے ایک علٰحدہ سکرٹری کا عہدہ تجویز کیا تھا - اور پہر نہایت
فیاضی کے ساتھ قرعہ فال اس ناچیز کے نام ڈالا گیا -
مین قبول کرنے کے لیے ہر وقت تیار ہون کہ اس عہدہ کے ذمہ داریونکا برداشت کرنا
ایک حد تک میری طاقت سے باہر ہے - مگر تاہم یہ عرض کرنا امر واقعی مین داخل ہے
کہ حتی الامکان مین نے اسمین انہماک سے کام لیا - جتنا وقت مجھے مل سکا اسمین
صرف کیا - جہانتک میری ناچیز عقل نے رسائی کی اون طریقون کو اختیار کیا جو اس
فنڈ کے لیے باعث ترقی ہون - میری رائے تھی اور اب بھی ہے اور شاید آپ بھی
اس سے اتفاق کرینگے کہ محض تن واحد سے کبھی نہ کوئی کام ہوا ہے - نہ ہوگا -
ہر کام کے ضرورت ہے بازوُن کی - اور بازو بھی وہ بازو جو زبردست اور صاحب
قوت ہون - خصوصًا یہ تحصیل وصول کا کام تو اور بھی ایسے سچے مددگارونکا محتاج ہے
اس سے مین نے اس عہدہ کا چارج لیتے ہی یہ تحریک پھیلانی شروع کی کہ ہندوستان
کے ہر ضلع مین اور یہ بھی نہو تو کم سے کم ہر صوبہ مین ایک اسسٹنٹ یا جائنٹ
سکرٹری مقرر ہوجاے جو اپنے صوبہ مین اس قومی خدمت کو انجام دے - مگر افسوس
ہے کہ میری یہ تحریک بڑی حد تک خالی گئی - صرف دو حضرات یعنی جناب حکیم سید
حفاظت علی صاحب نونتوی سررشتہ دار عدالت پربھنی دکن نے کل صوبہ دکن
کے لئے اور جناب حکیم واحد علی خان صاحب جے پوری نے کل راجپوتانہ کے لیے

اس کام کا بیڑا اوٹھایا - اور ایسا نباہا جیسا کہ نباہنے کا حق تھا - یہ حضرات نہ صرف میرے بلکہ کل قوم کے شکریہ کے مستحق ہین - یہ قطعی ناشکری ہوگی کہ اگر مین جناب سید محمد سجاد صاحب خلف جناب سید امانت علے صاحب میر منشی مرشد آباد - وجناب چودہری سید دلدار حسین صاحب رئیس لہور ضلع کانپور - وجناب میر عبادت حسین صاحب اہلمد مراد آباد - وجناب سید سجاد حسین صاحب میر منشی ایجنسی آفس چھاونی نیمچ - وجناب شیخ باسط علے صاحب رئیس دیوگام ضلع اعظم گڈھ - وجناب نواب سائے آغا صاحب - منصور نگر لکھنؤ - وجناب سید اکبر علے خانصاحب رئیس پنج اول ضلع بلند شہر - وجناب میر سید حسین صاحب تاج حسین آباد ضلع مونگیر وجناب سید تجمل حسین صاحب وکیل آنولہ ضلع بریلی - وجناب مولانا عابد حسین صاحب پیشنماز کیلاودہ ضلع مظفر نگر وجناب سید امیر حیدر صاحب رئیس کیلاودہ ضلع مظفر نگر وحال جانڑپور ضلع مظفر نگر وجناب سید بادشاہ علی صاحب ضیا سکرٹری جناب نواب بہرام الدولہ بہادر حیدرآباد دکن

وجناب قبلہ وکعبہ مولانا سید محمد حسین صاحب مجتہد العصر لکھنؤ وجناب مولوی احمد علی صاحب طالبعلم مدرسہ جونپوری مشارع الشرائع لکھنؤ - وجناب مولوی مرزا امیر بیگ صاحب مدرس ہائی اسکول اورنگ آباد دکن - وجناب سید علے رضا صاحب صیغہ دار ہائی کورٹ حیدرآباد دکن - وجناب سید امیر کاظم صاحب رئیس نگینہ ضلع بجنور - وجناب سید عظیم الدین صاحب انسپکٹر چونگی ملتان - وجناب مولوی سید محمد صالح صاحب بارہ ضلع غازی پور - وجناب سید لیاقت حسین صاحب ہیڈ کلرک دفتر ڈسٹرکٹ انجنیر حصار وجناب نواب ابرار علے خان صاحب رئیس حسین آباد ضلع مونگیر کا خصوصاً اور دیگر اون حضرات کا عموماً اسکی عموماً شکریہ ادا نہ کرون کہ جنکی بیش بہا کوششون سے معقول رقمین مجھ فنڈ کو وصول ہوئین اور اسکے ساتھ ہی یہ امید بندھتی ہے کہ انشاءاللہ تعالےٰ ہر سال اور وہ حضرات بھی

ایثار نفسی کا نمونہ بننے کے لئے تیار ہونگے۔

مین نے اپنے قومی اخبارات و رسایل کے ذریعہ سے قوم کو اس فنڈ کیطرف توجہ دلائی اصلاح۔ شیعہ۔ العوارف۔ آل انڈیا شیعہ گزٹ کا شکریہ ادا کرنا چاہیئے کہ میرا ایک ایک لفظ انکی بدولت قوم کے کانون تک پہونچ گیا۔ اخبار و رسائل سے علاوہ مختلف اشتہارات اور پرائیویٹ خطوط کے ذریعہ سے اسکی آواز ملک کے ہر گوشہ مین پہونچا وے گی۔ یقین کیجئے کہ بہت سے حضرات کا انے شیعہ کانفرنس سے تعارف کرایا ہے۔ ہر سمت ابنائے قوم اس سے اچھی طرح واقف ہو چکے ہین۔ اور کوئی کام ہو اوسکی کامیابی کا ایک زبردست راز یہی ہے کہ کان اوسکے نام سے آشنا ہو جائین۔ ہان۔ مین ضرور معترف ہون کہ بذات خاص اس فنڈ کے لیے مختلف اضلاع مین دورہ نہین کر سکا۔ گو اپنے اتفاقیہ پیش آجانے والے سفرون مین اسکی طرف سے غفلت نہین اختیار کی گئی۔ اور اسی طرح نہ کسی مخصوص سفیر کے خدمات سے فائدہ اوٹھایا گیا۔ یہ دونون باتین افسوس ہے کہ میرے امکان سے باہر تھین۔ ان دونون باتون کو جانے دیجئے دوسرے بیان کردہ طرق پر نظر ڈالیئے۔ مجھے افسوس ہے کہ اکثر حضرات نے توجہ کے ساتھ ان کوششون کا خیر مقدم نہین کیا۔ بہت سے بزرگوار اس پر متوجہ نہین پائے گئے۔ اور اسی طرح وہ فائدہ حاصل نہین ہوا جو ہونا چاہیے تھا۔ مگر اسکے ساتھ ہی یہ بھی عرض کرونگا کہ ان کوششون کا نتیجہ سردست آپکو معتدبہ نقدی کی صورت مین تو نہین دکھایا جاسکتا۔ لیکن یہ ضرور کہا جاسکتا ہے کہ چونکہ اسکی آواز ہر جگہ پہونچ گئی۔ کان اسکے نام سے آشنا ہو گئے۔ اسلئے اگر قوم نے توجہ کی تو آئندہ سالون مین ایک کافی رقم فراہم ہو جائے تو عجب نہین۔ بہت بڑی غلطی ہوگی اگر مین انھین طریقون تک اپنی کوششون کو منحصر سمجھون۔ نہین نہین مین ہر وقت مدبران قوم کی قیمتی مشورون کا محتاج ہون۔ مین پہلے ہی عرض کر چکا

ہون کہ جو کچھ ہوگا اجتماعی طاقت سے ہوگا - میری رائے کیا - میری کوشش کیا -
خوب یاد رکھیے اس فنڈ کو معراج ترقی پر پہونچانا ہر فرد قوم پر واجب ہے - سمجھ لیجئے
اگر اس فنڈ کو بھی ہم کامیابی کے ساتھ نہ چلا سکے تو اسکے یہ معنی ہونگے کہ دنیا کا کوئی کام
ہم سے نہین ہوسکتا - گویا دنیا مین ہم لوگ گمنام - بے نشان - اور قابل تنفر
زندگی بسر کرنے کے لیے آئے ہین -
نیازمند سکرٹری اور دیگر اولوالعزم بزرگونکی طرف سے جو سال گذشتہ تمغہ جات کا اعلان
ہوا تہا میرا خیال ہے کہ یہ اعلان ایک حد تک مفید ثابت ہوا - بیشک وہ حضرات
نہایت خوش قسمت اور قابل مبارکباد ہین جو قومی امور مین سرگرم رہین - اور کل
قوم کی قائم مقام مجلس مین جن کے قومی خدمات کا اعتراف ایسے خوشنما طریقون سے
کیا جاے - یہ قومی جوش سے بہرے ہوے سینے اور قومی تمغونکی آرایش یہ تو اس قابل
ہین کہ انہین سینہ ہی سے لگا لیجیے - اب مین بزرگان قوم کی خدمت مین نہایت
ادب سے گذارش کرتا ہون کہ اس فنڈ کے متعلق آئندہ سال کام کرنے کے لیے
کوئی پروگرام مقرر کیا جاے - جس پر کاربند ہونے سے اس فنڈ کو کافی ترقی نصیب
ہو - کیونکہ میرا خیال ہے کہ اس فنڈ کے لیے ایک علحدہ سکرٹری مقرر کرنے کا
جو مطلب اصلی تہا وہ ابہی تک حاصل نہین ہوا - پس آپ حضرات کو ضرور اسطرف
متوجہ ہوکر وہ طریقے تجویز کرنے چاہئین جو منزل مقصود تک پہونچانیکے ضامن ہون
ان الفاظ کے بعد آمد و خرچ کا گوشوارہ پیش کرتا ہون - آمدنی کو دیکھکر یقینی
امر ہے کہ کوئی بہت بڑی خوشی پیدا نہین ہوسکتی - مگر یہ بھی نہین - کہ بالکل مسرت سے
خالی ہو - ہمین یہ سوچنا چاہیے کہ اب سے چند سال پہلے یہ بھی نہ تھی اب اتنی تو ہے
جہان اتنی ہے تو کیا اسمین اضافہ کی امید نہین - ضرور ہے - مگر اوسیوقت جبکہ
ہر شخص یہ سمجھ لے کہ مجھے یہ کام کرنا ہے - اور میرے ہی کئے یہ کام پورا ہوگا -

۲۸- اکتوبر سنہ ۱۹۱۰ء سے ۱۴ ستمبر سنہ ۱۹۱۱ء تک ۳۹۳- رسید بہیان افراد قوم کی خدمت
مین حسب الطلب روانہ کی گئین جنمین سے پانچ رسید بہیان ڈاکخانہ مین گم ہو گئین
اور کچھ بجنسہ واپس آئین —

کل آمد فی پیسہ فنڈ کو [illegible] ہوے - منجملا اس رقم کے [illegible] بابت فیس
منی آڈر وغیرہ وصول کنندون نے مجرا لیے - اب خادم کی تحویل مین [illegible]
ہین — ۲۲- اکتوبر سنہ ۱۹۱۰ء سے ۲۷ ستمبر سنہ ۱۹۱۱ء تک [illegible] خطوط و پیکٹ
روانہ ہوے - جنکے محصول وغیرہ مین [illegible] صرف ہوے - اور مبلغ [illegible]
چھپائی اشتہارات و رسید بہیات وغیرہ پر صرف ہوے گویا کل خرچ [illegible] روپیہ
چونکہ یہ فنڈ ہنوز ابتدائی حالت مین ہے لہذا مین یہ رقم مجرا لینا نہین چاہتا —
بہ لحاظ وصول سید عبادت حسین صاحب المحمد مراد آباد اول نمبر رہے —
اور بنیاز مند سکرٹری کا تمغہ پانے کے مستحق ہین —
مولوی محمد علی صاحب جونپوری طالب العلم مدرسہ مشارع الشرائع لکھنؤ دوسرے
نمبر پر اور سید سجاد حسین صاحب میر منشی ایجنسی آفس نیمچہ سوم نمبر پر رہے لہذا
بقیہ دونون تمغے ان حضرات کو پیش کش کئے جائین - چونکہ میر عبادت حسین صاحب
ممدوح بہ لحاظ وصول ضلع مراد آباد مین بھی اول نمبر ہین اس لیے تمغہ نقرئی
ضلعیہ ڈاکٹر رضی الحسن صاحب امروہوی بھی انھین کو دیا جائے —

سید مظفر علی انریری سکرٹری پیسہ فنڈ

گوشوارہ ضلع وار آمدنی پیسہ فنڈ

نمبر شمار	نام ضلع	تعداد رقم	نمبر شمار	نام ضلع	تعداد رقم	نمبر شمار	نام ضلع	تعداد رقم
۱	انبالہ	عہ/	۲۰	حیدرآباد دکن	مالیہ/ ۱۲ر	۳۹	لکھنؤ	موسہ/ ۱۵ر
۲	آگرہ	للعہ/ ۱۱ر	۲۱	حصار	۶؍ ۱۲ر	۴۰	لدھیانہ	موعہ/ ۳ر
۳	اعظم گڑھ	سہ/ ۱۲ر	۲۲	دہولپور	مہ	۴۱	لاہور	عہ/ ۲ر
۴	امرتسر	صہ/ ۲ر	۲۳	دربھنگہ	صہ/	۴۲	مظفر نگر	للعہ/ ۶ر
۵	الہ آباد	عہ/	۲۴	دتیا	۶؍ ۶ر	۴۳	میرٹھ	عہ/ ۹ر
۶	اٹاوہ	مہ/ ۶ر	۲۵	رسالپور	عہ/ ۲ر	۴۴	مراد آباد	ماسہ/
۷	بارہ بنکی	صہ/ ۱۳ر	۲۶	سیالکوٹ	مہ/ ۲ر	۴۵	متھرا	سے/ ۱۵ر
۸	بجنور	مہ/	۲۷	سارن	صہ/	۴۶	مونگیر	موسہ/ ۳ر
۹	بندیلکھنڈ	سے/	۲۸	سہارنپور	للعہ/	۴۷	مظفرپور	صہ/ ۶ر
۱۰	بہلی	عہ/	۲۹	سندھ	سے/ ۱۱ر	۴۸	مظفرگڑھ	للعہ/ ۱ر
۱۱	بدایوان	صہ/	۳۰	شاہ آباد	صہ/ ۲ر	۴۹	مرشد آباد	عہ سہ/ ۱۰ر
۱۲	بنارس	سہ/	۳۱	غازی پور	عہ/ ۱۱ر	۵۰	ملتان	عہ/
۱۳	بلند شہر	عہ/ ۱۱ر	۳۲	فرخ آباد	سے/ ۱۱ر	۵۱	نینی تال	سے/ ۲ر
۱۴	پٹیالہ	۱۲ر	۳۳	فتحپور	۶؍ ۶ر	۵۲	نیمچ	ماصہ/ ۲ر
۱۵	پٹنہ	للعہ/	۳۴	کرنال	صہ/	۵۳	ہردوئی	سے/ ۲ر
۱۶	جونپور	لعہ/ ۲ر	۳۵	کانپور	عسہ/ ۱ر	۵۴	ہوشیار پور	سے/ ۱۲ر
۱۷	جالون	عہ/ ۲ر	۳۶	گورگانوہ	لعہ/ ۱ر	۵۵	متفرق	اماصہ/
۱۸	جے پور	عصہ	۳۷	گوالیار	۶؍ ۶ر		میزان کل	
۱۹	جبل پور	سے/ ۲ر	۳۸	گورکھپور	سے/			الـمالکے/ ۱۲ر

اسکے بعد جناب پروفیسر مرزا محمد ہادی صاحب بی۔ اے انریری سکرٹری دارالترجمہ نے رپورٹ حسب ذیل سنائی۔ اسکے بعد دارالترجمہ کا چندہ شروع ہوا۔ اور سید محمد جعفر صاحب قدسی جائسی نے فرمایا کہ مین اپنے والد کی دو کتابین مفتاح الفلاح اور نورالابصار دارالترجمہ کو ہبہ کرتا ہون* چندہ کی تفصیل ضمیمہ مین درج ہے آخر مین جناب مرزا صاحب ممدوح نے جلسہ سے یہ فرمایا کہ مجھکو اس سال کام کرنے کی اجازت ہے یا نہین اگر اجازت ہو تو مین بالکل اپنے اختیارات سے کام کرونگا جناب مولوی مبارک علے صاحب نے مرزا صاحب کے آخری جملہ سے اختلاف کیا اور فرمایا کہ ہر ایک سکرٹری ایسی ہی خواہش کرے گا مین نہین سمجھ سکتا اس خواہش کے پورا ہونے مین کہان تک قانون کی پابندی ہے اور کی جاسکتی ہے۔

سال دو رزولیوشن۔ دیونٹی کالج۔ دارالترجمہ پاس ہوئے تھے۔ کچھ ایسے مشکلات پیش آتے رہے کہ ایک رزولیوشن سے نہایت خاموشی کے ساتھ دست کشی کر لی گئی۔ صرف ایک رزولیوشن دارالترجمہ یا بد قسمتی سے بعض علما کے اشارہ اور التفات سے مین اوسکا سکرٹری مقرر ہوا۔ مین ایک سال تک کوئی کام نہ کر سکا۔ سال گذشتہ مین نے بعض امور پر نظر کرکے قبل از وقت استعفا دیدیا تھا اور خاص ایسے وقت استعفا دیدیا تھا جسکی نسبت یہ عذر نہین ہو سکتا کہ ایسے موقع پر نہین دیا گیا کہ ہم دوسرا سکرٹری مقرر کر سکتے ـــــ مگر بعض وجوہ سے وہ استعفا نہین پیش کیا گیا۔ اور میرے ایک محترم حبیب نے مجھکو حکم دیا کہ نہین بعض پر کام کرنا ہوگا۔ مین نے پھر بسر وچشم اس خدمت کو قبول کیا۔ لیکن چند روز کے بعد معلوم ہو گیا کہ مین ہرگز کام نہین کر سکتا۔ اسلیے کہ جو شخص کسی کام کو اپنے دل سے نکالدالتا ہے وہ اوسکے مطالب اور مقاصد کو سمجھتا ہے

* یہ کتابین ابتک دفتر کو وصول نہین ہوئین۔

اوسکو اوس کام سے ایک محبت ہے اوسکے عمل مین لانے کے لیے اوسنے تدابیر سوچے ہین وہ ایک ایسی کمیٹی کے ماتحت کر دیا گیا جسکے ہر ممبر صرف ایک سطحی نظر ڈال کے اختلاف کرتے ہین مثلاً سال گذشتہ مین نے درخواست کی کہ سو روپیہ کی مطلوب ہین مگر مجھکو کثرت رائے نے حکم دیا کہ نہین یہ روپیہ نہین مل سکتا۔ ایک چپراسی کی درخواست کی حکم ہوا کہ روپیہ نہین ہے۔ اسی طرح تمام کامون مین رکاوٹین پیدا کی گئین۔ مین یہ کہنے پر مجبور ہون کہ ایسی نیک نیتی سے روائین پیدا ہو گئین ان امور پر نظر کرکے استعفا پیش کیا۔ نہ صرف پیش کیا بلکہ اخبار اثنا عشری مین شایع کر دیا۔ حکم ہوا کہ استعفا قبول نہین ہو سکتا۔ مجھکو دو سال کے تجربہ سے یہ بات ثابت ہو گئی کہ مین بشرکت کسی ایسی کمیٹی کے جسکے اجزاے سالمہ نہایت متفرق اور مختلف الطبعیت ہون مین ایسے کام کرنیکے قابل نہین ہون میری ذاتی رائے۔ اور نہایت سوچی سمجھی رائے یہ ہے کہ مین آپ سے ایک درخواست کرون۔ اور نہایت جایز اور ضروری درخواست ہے کہ میرے اختیارات وسیع ہون میرے ہاتھ پیر کھول دیے جائین تاکہ مین کم از کم جنبش کر سکون یا حرکت مذبوحی ہی ایک سال کے لیے مین اس کام کو صرف اپنی ذمہ داری پر لے سکتا ہون۔ مین اپنی پوری ذمہ داری پر کام کو لینا چاہتا ہون مجھکو بطور خود چندہ کرنے کتابون کے چھاپنے اور شایع کرنے کا مختار قرار دیا جاوے مین اس مد کا کل روپیہ بنک مین جمع کر دون گا۔ اور اوسکے بعد سب سے پہلے میری کوشش ہوگی کہ مین روپیہ فراہم کرون۔

انجمن دار الترجمہ کی اہمیت ایسی نہین ہے کہ صرف نام ہی لینے سے آپ اوسکو سمجھ سکین۔ اس اسٹیج پر گئے سال مین اوسکے مقاصد کو عرض کر چکا ہون۔

انجمن دار الترجمہ ہے ایک ایسا رزولیوشن تھا جسپر گرویدہ ہو کے یہ کانفرنس پیدا ہوئی

مذہبی شعبہ

دنیاوی شعبہ جسکو مین ایک مفہوم سے عین دینی شعبہ سمجھتا ہون کیا اسکی ضرورت نہین ہے کہ منتخب کردہ علوم وفنون جنسے تمام قومین ترقی کررہی ہین اوسکے مختصر رسالے ہمارے ملک اور ہماری دکان مین جانے چاہئین کیا اسکی ضرورت نہین کہ یہ اختلاف مذاق جو قوم مین بدقسمتی سے پیدا ہوگیا ہے وہ جسقدر جلد ممکن ہو مٹا دیا جاے ۔ کیا اس سے بہتر کوی طریقہ ہوسکتا ہے تبادلہ خیالات کا کوئی ذریعہ اس سے بہتر ہوسکتا ہے کہ مختلف علوم پاپولر ریڈرز (ہر دل عزیز رسالہ) بہت جلد پیدا کردئے جائین ۔ کیا قوم کے خیالات وسیع کرنے کے لیے اس سے بہتر کوئی طریقہ ہے ۔ ایک طرف تو علوم دینیہ کے مختصر رسالے جنمین اخلاق آئمہ معصومین سیرت ائمہ معصومین علوم ائمہ معصومین

صرف دو کلمہ اس مرحوم رزولیوشن ڈونٹی کالج ۔

کیا قوم کو اسکی ضرورت نہین کہ چند باخبر واعظ پیدا کئے جائین ۔ اور پیدا ہوتے رہین ایک سلسلہ اسکا جاری رہے کہ علوم جدیدہ مذاق وقت سے باخبر ۔ مختلف مذاہب کے مشنری جو بکثرت ملک مین دورہ کرتے ہین کلام کرسکین ۔ جو نہایت جرات کے ساتھ اپنی معقولیت کے دلائل پیش کرسکین ۔ جو ایک خوش عقیدہ مومن کی حیثیت سے نہین ایک فلسفی اور معقولی حیثیت سے ہر ایسا شخص جو خالی الذہن ہو اور اوسنے مختلف مذاہب کی تاریخ کو ملاحظہ کیا ہو کہ سواے مذہب شیعہ کوی مذہب اس کا مدعی نہین کہ ہم جملہ اصول وفروع کو عقلی حیثیت سے سمجھ کے عقیدہ کرتے ہین ۔ مگر حالت کیا ہے ۔ کمال ہمنشین در من اثر کرد ۔ بہت سے اصول جنکو ہمارے مذہب سے کوئی تعلق نہین ہے مثل مسلمات مذہب کے مان لئے گئے ہین منجملہ اسکے ایک مسئلہ قسمت ہے ۔ جسکا ترجمہ مذہب جبر ہے ۔ یہ وہ مسئلہ ہے جس نے قوم کے اعضا وجوارح کو معطل کررکھا ہے ۔ اسی کی بدولت ایک ایسی بیدلی قوم مین پیدا ہوجاتی ہے جس سے کوئی کام نہین ہوسکتا ۔ اسی کا نتیجہ

مذہب لفوظ ہے انگریزی (پسی مزم) جو ان اس لفظ کے معنی سمجھتے ہین یعنے انجام اسکا یہ ہے کہ وہ دنیا ومافیہا سے بیزار خود سے بیزار اور خدا سے بیزار یہ مذہب وبا کیطرح پھیلا ہوا ہے اور پھیلتا جاتا ہے۔ دوسرا مذہب یوٹیلیٹرزم کیا ترجمہ کرون۔ دنیا کے کل کاروبار کا مال نفع ذات ہے۔ ہر کام خودغرضی سے کیا جاتا ہے اس مذہب نے بھی بہت ترقی کی ہے اور اسکے خوفناک نتیجہ یہ ہین کہ قومی ہمدردی۔ بلکہ چند لفظیون کہئے کہ ایثار وکرم جو صفات محمودہ اور مکارم اخلاق سے ہمعنی لفظین ہوجاتی ہین اگرچہ کسی نہ کسی حیثیت سے فہرست اخلاق سے اُسکو خارج نہین کیا ہے۔ لیکن اونکی قدر وقیمت صرف اس قدر باقی رہجاتی ہے جو کہ مقادیر متصلہ مین کی فہرست نقطہ کی ہے اور مقادیر منفصلہ مین صفر کی ہے جبکہ اصول اخلاق سے عناصر خارج کردیے جائین یا برائے نام رہجائین اوسوقت مذہب کہان باقی رہ سکتا ہے۔ اور ایک مذہب آئیڈیلزم تصور ئین جسکا عامیانہ ترجمہ یہ ہے کہ عام وہم وخیال ہے انسان ایک مستقل امکان احساس ہے۔ اور عالم ایک مستقل امکان محسوسیت ہے یہ چند چیتانی الفاظ جو مین نے اپنی زبان پر جاری کئے ہین سخت خوفناک ہین۔ انسے بیدینی کی مضبوط بنیاد قایم ہوجاتی ہے۔ اور مذاہب کے اصول وفروع اس طرح ذہن نشین ہوجاتے ہین کہ پھر کسی طرح مٹ نہین سکتے نقش حجر سے زیادہ استقلال پیدا کرتے ہین۔ آپ کہہ سکتے ہین کہ مسائل دقیقہ مین اور ان تک عوام الناس کی نظرین نہین پہونچتین نہ اسکا کوئی اثر عوام تک پہونچ سکتا ہے۔ اگر خواص کا کوئی اثر عوام کے خیالات پر ہے تو بے شک یہ مضر ہین ورنہ خراب دعوت عوام کے سامان بھی موجود ہین۔ اول وہ علم ادب جو کہ مختلف گروہون کے ہمدرد۔ دخیل لائے تھے خواہ اپنی بیش بہا تحریرون اور تقریرون سے بھلا رہے ہین اور انہین ایک وسیع حد تک کامیاب بھی ہوگئے ہین اب اسکی نسبت صرف مجھے اسقدر کہنا ہے

زیادہ تفاصیل کی یہاں تکلیف نہ دیجئے - پس غالب مرحوم کا یہ شعر میرے مفہوم کو بہت اچھی طرح سمجھا رہا ہے -

ہو گئی ہے غیر کی شیرین بیانی کارگر عشق کا اونکو گمان ہم بے زبانوں پر نہین

کیا ہماری بے زبانی کی یہ حد ہونا چاہیے کہ غیرونکی برائیان ہمارے سر تھوپی جائین تمام دنیا کی مہذب قومین اسکو باور کرین کہ ہم پر بھی الزام جو مصنوعی پولیٹکل پارٹیون نے اپنے اغراض فاسدہ کے پورا کرنے کے لیے بنائے تھے ہم اوسکے ملزم قرار پائین کیا غیرون کے قابل شرم خونریزیان ہمسے منسوب ہون کیا اب بھی اسکا وقت نہین آیا ہے کہ دشمنان اپنے اور خاص دشمنان رحمۃ للعالمین اور آل اطہار کے کہ مسلم بدخواہون نے کسی زمانہ مین جو امور اصول دین کی طرح تعلیم تلقین کی گئی تھی اور مذہبی کتابون مین اونکو مقدس لباس پہنا کے قیامت تک کے لیے نامہ سیاہی کی تدبیرین کیگئی تہین ہم اپنے اوپر سے نہین کیا اسکا وقت نہین آیا ہے - کلام مجید اور احادیث رسول الثقلین پر جاہلانہ اتہام کئے جاتے ہین کچھہ نہو تو اوسکی تکذیب ہی کردی جاے -

کیا ہمارے بچے اور عورتین - اصول و فروع حتی کہ مسائل ضروریہ کے بھی جاہل محض رکھے جائین - ابھی ایک واقعہ اوس محلہ مین جہان بدقسمتی سے میرا مکان ہے واقع ہوا ہے کیا کسیکو اوسکے سننے کی تاب ہے مین سخت مضامین بیان کرنے کا عادی نہین ہون - ایک پہلے مومنہ اور اب کافرہ نے اپنی نا کتخدا لڑکیکو بخوشی خاطر ایک عیسائی کرایہ دار کے حوالہ کردیا - اب وہ عیسائی لباس سے آراستہ اور اوس قسم کے اخلاق سے پیراستہ ہونے کے لیے شاید کسی بورڈنگ کے سپرد کی گئی ہے اور چند ہی روز مین اس قابل ہو جائیگی کہ اپنے غیر مذہب شوہر کی بی بی بننے کے قابل ہو کر اوسی سڑک اور اونہین گلیون مین جہان اوسکی عزت اور مرحوم باپ اور نانا اوسکی نوحہ خوانی کی آواز کو چاردیواری سے باہر نکلنے پر

سو نمبر بنائے وہ بے پردہ اپنے کامیاب شوہر کی بغل مین ہاتھ دیکے چہل قدمی کرتی نظر آ
اپ کہین کہ یہ ایک واقعہ ہے۔ اور مین بھی خدا سے چاہتا ہون کہ یہ ایک ہی واقعہ ہو
اور آئندہ خدا امیر ہے اور آپکے کانون کو ایسی قیامت خیز خبرون سے محفوظ رکھے لیکن
کیا ہماری غفلت مقتضی نہین ہے۔ کہ ایسے واقعات کثرت سے واقع ہون۔

اے خدا ہمکو اس دن کے لیے زندہ نرکھ ! یا ہمارے دلون کو نرم کر دے کہ وہ ناپاک
لٹریچر جس کا خراب اثر طاعونی کیڑون سے زیادہ مہلک ہے پہلے چند کتابین اندر سبھا
امانت و مداری لعل ۔ زہر عشق ۔ فریب عشق ایسی چند کتابون تک محدود اب بے
شمار موجودہ ہین روز بروز بنائے جاتے ہین ۔ اور تعلیم نسوان کی دولت کیطرف
تاکید ہے۔ ملک کی لیڈر اوسکی ترقیونکی کوشش کر رہے ہین۔ کوشش بے اثر
نہین ہے۔ یہ تعلیم روزافزون ترقی کرے گی۔ نہ آپ اسکے روکنے کے مجاز ہین
نہ ایسا کرین گے نہ اسکے لیے تیار ہین۔ اس صورت مین سوائے اسکے کوئی
چارہ نہین ہے کہ اب ایک عمدہ لٹریچر ان نو تعلیم لڑکون اور لڑکیون کے لیے
پیدا کر دین آپکے زمانہ مین صرف بعد جہد سے کام چلتا رہا۔ یہ مرحوم بزرگ ایک
بہت بڑا گروہ اپنے ہمراہ جنت مین لیکے جائے گا۔ ہمکو ایک دو بعد حمد کی ضرورت
نہین ہے۔ اون دشمنون کی کثرت تعداد اور اونکے پروڈکشن کے مقابلہ کے لیے
آپ کو آمادہ ہو جانا چاہیے۔ کم سے کم جتنی کتابین ناول نویس اور نیچرل نظمین لکھنے
والے چھپا کرتے ہین اونہین سے دس کے سامنے ایک ہی کا جواب آپ کی تعریف
سے شایع ہو۔ اور لوگ اپنی جائز یا ناجائز کوششون سے آپ کے خلاف جو زہر
پھیلا رہے ہین اوسکے تریاق کے باون تولہ اور پاؤ رتی اکسیر کے برابر تو کوئی
نسخہ تیار کیجیے۔ اور اگر نہ کیجئے اور اس صریحی مفاد کو ملاحظہ کر کے بھی خاموشی
اختیار فرمائیے تو مین نہین کہہ سکتا کہ آپ کسقدر اپنے فرض کے ادا کرنے مین

مقصود فرماتے ہین۔ دار الترجمہ کی اہمیت پر غور فرماکے نہایت فراخ حوصلگی سے کام لیجئے اس موقعہ پر آپ اوس کا پورا اسکیم درست کر دیجیے۔ سکرٹری کو ایسے اختیار دیجیے کہ وہ ہاتھ پاؤن ہلا سکے۔ مجھے تو دو سال کے تجربہ سے ایسا معلوم ہوا ہے کہ اس کام کیطرف ملتفت نہین ہین۔ سال بھر کے بعد مین اس اسٹیج پر آتا ہون اور چند منٹ تک نوحہ خوانی کرکے چلا جاتا ہون۔ پھر سال بھر تک عجب کس مپرسی کا عالم رہتا ہے۔ مین اس طریقہ سے کام کرنے کے لیے موجود نہین ہون۔ مین دو سال تجربہ کر چکا ہون۔ اگر اس سال آپ مجھ سے کام لینا چاہتے ہین تو اس کام کو ایک سال کے لیے میری رائے پر چھوڑ دیجئے پوری ذمہ داری سے کام کرنے کے لیئے مین حاضر ہون۔ سال گذشتہ زیادہ تر آپکی خواہشون کے لیے مینے چارسو روپیہ اپنی جیب خاص سے صرف کئے ہین انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا کی گیارہوین ایڈیشن کا ایک نسخہ جسکی اس صیغہ کو سخت ضرورت تھی موجود کر دیا ہے۔ اصطلاحات علوم کے لیے تیس برس کی کوشش سے پورہ ذخیرہ اس سنہ مین فراہم کیا گیا ہے غیر جنس نا کارہ مجھے کچھ ہو بھی لینا چاہیے مین آپکو مفت دیتا ہون۔ فقط ایک نگاہ لطف کا امیدوار ہون وہ اسلیئے نہین کہ میری شان آپ بڑہائے حوصلہ مند لوگون کی خواہش ہوا کرتی ہے۔ مجھ ایسا پست ہمت اسکو ہیچ سمجھا ہے۔ دنیا کی چمک دمک چند روزہ ہے۔ ۵۳ برس کی زندگی کو طے کر چکا ہون ہمارے ایک مثل مشہور ہے کہ دیوان حافظ پڑھنے سے آدمی دیوانہ ہو جاتا ہے مین نے کئی دیوان حافظ پڑھے پکا دیوانہ ہون۔ مگر سمجھنے کو بھلی بات کہتا ہون۔

دیوانہ را ہوئے بس است ایک ہا دہوے مستانہ کا امیدوار ہون۔

خلاصہ عرض یہ ہے کہ مین خدمت کے لیے حاضر ہون مگر اونھین شرط پر جو پہلے عرض کیا ہے ورنہ

رسم ست کہ مالکان تقدیر
ازاد کنند بندہ پیر

رزولیوشن نمبر ۸ کی تحریک کرتے ہوئے جناب مولوی سید قاسم علی صاحب ایڈیٹر العوارف نے فرمایا کہ دنیا ایک گذرگاہ ہے جس مین چند روزہ زندگی بسر کرنیکے لئے انسان آیا ہے سب کے لیے فنا ہے ہر شخص اس دنیا سے جانے والا ہے لیکن علماء دین اور ان لوگونکا کہ جن سے علمی فواید پہونچتے رہتے ہین قوم سے اوٹھ جانا نہایت اندوہناک ہے جناب مولانا سید کلب باقر صاحب قبلہ نے جو عالم دین تھے ۱۲ ماہ صیام کو کربلاء معلےٰ مین اس دار دنیا سے عالم بقا کیطرف انتقال فرمایا یہ وہ بزرگ تھے جن سے یہانکے لوگونکو بھی فوائد حاصل ہوتے تھے یہ فرماکر رزولیوشن پڑھا اور جلسہ سے خواہش کی کہ حضرات سورہ فاتحہ پڑھین بعدہ جناب مولوی سید مبارک علی صاحب نے تائید کی سید علی اطہر صاحب بیرسٹرایٹ لا نے ترمیم پیش کی کہ ایک تار مولوی سید کلب حسین صاحب قبلہ کی خدمت مین بھیجا جاے محرک صاحب نے ترمیم منظور کی ۔۔ رزولیوشن نمبر ۹ کی تحریک کرتے ہوے جناب سید علی اطہر صاحب بیرسٹرایٹ لا نے مختصر تقریر مین فرمایا کہ آپ سب حضرات کو معلوم ہے کہ ہز ہائینس آصف جاہ میر محبوب علی خانصاحب بہادر فرمان رواے حیدرآباد دکن نے اس دار دنیا سے انتقال فرمایا ممدوح کے نسبت کہا جاتا ہے کہ اونکی عمر شریف پچاس سال کی تھی ۔ نہایت افسوس ہے کہ بہت بڑا رکن مسلمانونکا اوٹھ گیا اونکے خصائل پسندیدہ ہر شخص پر ظاہر ہین اور یہ بھی ظاہر ہے کہ مذہبی حیثیت سے ہمارے اور حضور ممدوح کے مذہب مین اختلاف تھا مگر بحیثیت والی ملک ہونیکے حضور ممدوح کی سلطنت مین ہمارے مذہب کے بہت سے لوگ آزادی کے ساتھ رہتے تھے اسلیئے کوئی وجہ نہین ہے کہ ہم مسلمان ہوکر اونکے ساتھ ہمدردی نکرین لہذا مین اس رزولیوشن کو آپکے سامنے پیش کرتا ہون اسکی تائید جناب شیخ محمد عاقل صاحب سکرٹری انجمن تہذیب الاخلاق بنارس نے کی اور

باتفاق جلسہ پاس ہوا۔ رزولیوشن نمبر ۳ جناب چودہری نظیر الحسن صاحب رئیس مہابن ضلع متھرا نے تقریر ذیل کے ساتھہ پیش کیا۔ جناب سید علی اظہر صاحب بیرسٹر ایٹ لا نے تائید کی بالاتفاق پاس ہوا۔

پھر سکریٹری نے رزولیوشن نمبر ۳ پڑہکر سُنایا جو حسب ذیل ہے۔

یہ کانفرنس نہایت خلوص کے ساتھہ اپنے شہنشاہ معظم قیصر ہند دام اقبالہ کی خدمتمین حضور ممدوح کی تاجپوشی پر مبارکباد عرض کرتی ہے اور اعلیٰحضرت اور ملکہ معظمہ کی ترقی عمر دولت کی دعا کرتی ہے۔

محرک چودہری سید نظیر الحسن صاحب رئیس مہابن — موید سید علی اظہر صاحب بیرسٹر ایٹ لا فیض آباد

رزولیوشن کے پڑہے جانیکے بعد چودہری سید نظیر الحسن صاحب اپنی کرسی پر سے اوٹھے اور رزولیوشن کی تحریک مین حسب ذیل تقریر کی۔

اسپیچ چودہری نظیر الحسن صاحب

سلام علیکم۔ جناب پریسیڈنٹ صاحب و بزرگان جلسہ۔ مین اپنے آپکو نہایت خوش قسمت سمجھتا ہون کہ مجھکو ایسے مبارک اور ضروری رزولیوشن کی تحریک کی عزت دیگئی ہے۔ مجھکو ہمیشہ فخر رہیگا کہ اپنے عادل بادشاہ ہز مجسٹی جارج پنجم دام اقبالہ کی تخت نشینی کا رزولیوشن پیش کرنے کا موقع مجھکو حاصل ہوا۔ حضرات بادشاہ وقت سے عقیدت رکھنے اور اطاعت و وفاداری کرنے کی ہمارے پاک مذہب نے ہمکو تعلیم دی ہے اور پھر بادشاہ بھی ایسا عادل منصف مزاج رحمدل اور رعایا پرور کہ جسکے احسانات پر غور کرتے ہین تو ہماری عقیدت مندی کا دریا اور بھی زیادہ جوش مارنے لگتا ہے اور بے اختیار اونکی ترقی عمر و اقبال کی دعا دل سے نکلتی ہے۔ یون تو برٹش گورنمنٹ کے ہم پر صدہا احسانات ہین لیکن مذہبی آزادی وہ بیش بہا نعمت ہے جسکی نظیر دنیا کی

سلطنت مین پائے نہین جاتے - یہ مذہبی اور قومی جلسہ جس مین ہم بجا بخت اپنی فلاح وبہبودی کی تدبیرین سوچنے کو جمع ہوے ہین اُسی آزادی مذہب کی بدولت ہے جو گورنمنٹ نے ہمکو مرحمت فرمای ہے - ہندوستان مین جیسی مذہبی آزادی برٹش گورنمنٹ نے ہر قوم کو عطا کی ہے اسکی نظیر نہ صرف ایشیای بلکہ یورپین سلطنتون مین بھی پائی نہین جاتی آپ دوسری سلطنتون کے حالات تاریخ مین دیکھئے اور وہان مذہبی آزادی کی جو کچھ دردناک حالت ہے اوسکو بغور ملاحظہ فرمائیے اسوقت اس حکومت کی مذہبی آزادی کی قدر وقیمت آپکے دلمین بجد شکرگذاری کے ساتھ محسوس ہوگی - تاریخ تو حضرات اچھی طرح جانتے ہین کہ کوئی سلطنت کوی ملک جہان غیر قوم کی حکومت ہو انصاف پابندی قانون اور آزادی مذہب مین گورنمنٹ انگریزی کے گرد قدم کو بھی نہین پہونچ سکتی - بس اسمین کچھ شک نہین کہ آج جو نعمتین اور جو آزادی ہندوستانکی مسلمان رعایا کو یونین جیک کے زیر سایہ حاصل ہے وہ ہلال اور ستارہ کے نیچے بھی میسر نہین آسکتی یون تو ہندوستانمین ہر قوم کو گورنمنٹ نے مذہبی آزادی دے رکھی ہے اس لیے ہماری طرح ہر قوم کو اس نعمت کے واسطے گورنمنٹ کا ممنون ہونا چاہئے لیکن ہم لوگون کو ہر قوم کی بہ نسبت اسکی اسلیئے زیادہ قدر ہے کہ ہمکو کبھی یہ نعمت حاصل نہین ہوی تھی ہم جسقدر اپنی گہری نگاہ پچھلے زمانونکی تاریخ تک لیجا سکین تو ہر موقع پر ہماری حالت نازک اور ابتر نظر آئے گی - گذشتہ ایام مین جو کچھ ہماری حالت رہی ہے اُسکا خیال بھی آج سوہان روح سے کم نہین ہے پس ہمارے واسطے خاص کر یہ سلطنت بلحاظ آزادی مذہب خدا کی رحمت ہے اسلیئے اس نعمت بے بہا کا شکریہ اگر ہر قوم پر واجب ہے تو ہم پر واجب تر اور اس منصف مزاج گورنمنٹ کی بقا و ترقی و اقبال کی دعائین کرنا سب پر فرض ہے تو ہم پر فرض تر ہم کو درگاہ الٰہی مین تہ دل سے دعا کرنا چاہیے کہ خدا ہمیشہ اس منصف مزاج بادشاہ کا

سایہ ہمارے سرون پر قائم رکھے تاکہ ہم اسی طرح آزادی مذہب سے مستفید ہوتے رہین چونکہ اپنے محسن کے عیش و مسرت سے فطرتاً طبیعت مسرور ہوتی ہے اسلیئے حضور ملک معظم و ملکہ معظمہ دام اقبالہما کے جشن تاجپوشی سے ہماری قوم کو جو کچھ مسرت ہوئی ہے اُسکا اظہار بذریعہ الفاظ ناممکن ہے۔ ہمارے دل سے دعا نکلتی ہے کہ ہز مجسٹی ملک معظم جارج پنجم دام اقبالہ مدت دراز تک عیش عشرت اور اقبالمندی کے ساتھ سریر آرائے سلطنت رہین اور خدائے برتر دن بدن اونکی عمر و دولت مین برکت اور اقبال و عروج مین ترقی عطا فرمائے اور اونکی حکومت کا زمانہ شان و شوکت اور امن و امان مین عدیم النظیر ثابت ہو۔ حضرات! اب مین دلی مسرت اور وفادارانہ جوش کے ساتھ اس رزولیوشن کی تحریک کرتا ہون اور امید ہے کہ آپ سب صاحب میرے ہم آواز ہوکر بالاتفاق اس رزولیوشن تہنیت تخت نشینی ملک معظم و ملکہ معظمہ دام اقبالہما کو پاس فرمائین گے۔

چودھری سید نظیر الحسن صاحب اپنی تقریر ختم کرچکے تو سید علی اظہر صاحب بیرسٹر ایٹ لا فیض آباد اسٹیج پر تشریف لائے اور اس رزولیوشن کی تائید مین حسب ذیل گفتگو فرمائی

اسپیچ سید علی اظہر صاحب بیرسٹر ایٹ لا

جب مؤید صاحب اپنی تقریر ختم کرچکے تو تمام حاضرین جلسہ نے صلواۃ کے نعرون اور مسرت اور جوش کی آواز کے ساتھ نہایت خلوص و عقیدت سے رزولیوشن کو بالاتفاق پاس کیا۔ اور اپنے عادل ملک معظم قیصر ہند دام اقبالہ کی تندرستی اور ترقی عمر و دولت اور عروج جاہ و اقبال کی دعا مانگی۔ اور پریسیڈنٹ صاحب نے رزولیوشن کے پاس ہونے کا اعلان فرمایا۔

رزولیوشن نمبر ۴ جناب سید مظفر علی خان صاحب رئیس جانسٹھ نے پیش فرمایا

اور جناب شیخ محمد عاقل صاحب سکرٹری انجمن تہذیب الاخلاق بنارس نے تائید کی بالاتفاق پاس ہوا۔

رزولیوشن نمبر ۵۔ جناب سید صادق حسین صاحب سکرٹری انجمن ناصر الاخلاق جونپور کے تحریک اور مولوی سید وزیر حسن صاحب بی اے۔ ایل ایل بی وکیل چھپرا کی تائید سے بالاتفاق پاس ہوا۔ جناب پریسیڈنٹ صاحب کا شکریہ ادا ہوکر جلسہ برخاست ہوا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یکم اکتوبر ۱۹۱۱ء وقت اول اجلاس سوم۔

اول جناب سید حافظ امیر کاظم صاحب رئیس نگینہ نے تلاوت قران مجید فرمائی بعدہ ازیری سکرٹری نے حسب ذیل رپورٹ پیش کی۔

رپورٹ ازیری سکرٹری بابت اجلاس پنجم ال انڈیا شیعہ کانفرنس

الحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد والہ الطاہرین

سلام علیکم حضرات۔ مین نے پہلے روز صرف اسوجہ سے رپورٹ سنائی کہ مین علیل ہوگیا ہون اور شب بیداری کیوجہ سے نہایت پریشان تھا اسکا سبب یہ نہین ہے کہ مین کسیکا منتظر ہون کیونکہ جسوقت مین اپنا ٹوٹا پھوٹا بیان آپکی خدمت مین پیش کرنے کھڑا ہونگا اوسوقت کوئی میری مدد نہین کرسکتا جو کچھہ کہنا چاہتا ہون اوسکو کوئی روک نہین سکتا اور جو کچھہ نہین کہنا چاہتا اوسکو کوئی کہوا نہین سکتا پس جہان اور بہت سی غلط باتین مشہور کیجاتی ہین من جملہ یہ بات بھی مشہور کی گئی ہے بہر حال مین جناب صدر نشین صاحب و معزز حاضرین کے روبرو اون کامونکی ایک مختصر رپورٹ پیش کرنا چاہتا ہون جو ایک سال کے اندر دفتر کانفرنس سے کئے گئے ہین

لیکن قبل اسکے کہ مین اون کامونکو بیان کرون مجھے یہ بھی دکھلانا ضروری ہے کہ
کانفرنس کو اس چھوٹی سی عمر مین پانچوان سال کیونکر گذرا آپ پر واضح ہے کہ حقتعالے
نے اپنے بندونکو اس دارنا پائیدار مین مطلق العنان اور گسستہ مہار نہین چھوڑا بلکہ اوس
حکیم علے الاطلاق نے ایک صراط مستقیم تیار فرمائی اور اوس پر چلنے کا حکم دیا لیکن
چونکہ انسان مین خدا کی نافرمانی کا مادہ اوسکے نفس امارہ نے پیدا کردیا ہے اس لیے
وہ اوس راہ کے چھوڑ دینے پر امادہ ہوجاتا ہے اور چونکہ وہی راہ مطلوب خدا ہے
لہذا وقتاً فوقتاً اوس نے اپنے قاصد اور ایلچی بھیجے جو اوس طرف جانے کی ہدایت
فرماتے رہے یہ سلسلہ مدتون جاری رہا اور آخر مین چونکہ سلسلہ انبیا منقطع کرنا منظور تھا
لہذا اپنے حبیب خاص جناب محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک مکمل شریعت کے
ساتھ خلق اللہ کی ہدایت کے لیے دنیا مین بھیجا اوسی نبی برحق نے نہایت تکلیف
اور زحمات گوارا فرماکر لوگون کی ہدایت فرمائی اور وہ شریعت کاملہ جسکے بعد کوئی
دوسری شریعت لانے والی نہ تھی بندگان خدا کے حوالہ کی یہ سب جانتے ہین کہ وہ شریعت
بالکل مکمل تھی لیکن خدا کے نزدیک اوسوقت تکمیل نہ سمجھی گئی جب تک بعد جناب
رسالتماب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدایت کا انتظام نہ کرلیا گیا چنانچہ جسوقت اونجناب
نے بعد اپنے بھائی اور داماد علے ابن ابیطالب علیہ السلام کو اپنا جانشین مقرر
کردیا اوسی وقت ایہ اَلْیَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ
عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ نازل ہوئی اور بتلا دیا گیا کہ یہ دین اوسیوقت مکمل سمجھا جاسکتا
ہے جسوقت بعد کی ہدایت کا بھی انتظام منجانب اللہ ہوجائے یعنے یہ نہین ہوسکتا
کہ بغیر ہادی کے خلق اللہ چھوڑ دی جائے یا وہ خود اپنا ہادی مقرر کرلے اب نبوت
ختم ہوئی اور امامت شروع ہوئی یہ سلسلہ عرصہ دراز تک قائم رہا لیکن بمقتضائے
مصلحت الٰہی آخری ہادی نظر مردم سے پوشیدہ کیا گیا اور بعد اسکے ظاہر ہے کہ ہم بالکل

مطلق العنان ہو کر ضلالت اور گمراہی مین مبتلا ہو جاتے مگر اوس حجت خدا نے حجت بالغہ خداوندی کو ختم فرمادیا اور اپنے بعد اپنے نواب عالم علمائے کرام کثرہم اللہ کو ہماری ہدایت کے واسطے مقرر فرمایا اور ہمکو حکم دیا کہ تم انکی اطاعت کرو کیونکہ یہ تم پر حجت ہین اور مین اپر حجت ہون الحمد للہ کہ وہ تو اب حام اپنے امام کی ہدایت اور حکم کے موافق ہماری ہدایت مین مشغول ہین اور انشاء اللہ قیامت تک یہ سلسلہ قائم رہے گا لیکن اگر ہم اونکے ہدایات پر عمل نہ کرینگے تو پیش خدا مشغول الذمہ ہونگے اور کبھی بری نہین ہو سکتے یہ بادی حضرات ائمہ معصومین صلوات اللہ وسلامہ علیہم اجمعین کے احکام کو رواج دیتے ہین دینی امور مین نفسانیت کو قریب بھی نہین آنے دیتے یہ مقدس گروہ شاگرد آل محمد ہے انکے اخلاق ائمہ معصومین سے ماخوذ ہین انکا طرز ہدایت وہی ہے جو انکو انکے معصوم اساتذہ نے تعلیم فرمادیا ہے صبر و تحمل انکسار بے نفسی رحم و کرم انکے آب و گل مین ہے یہ ہی وہ بزرگوار ہین جنھون نے باوجود مخالفت وخوف جان و آبرو نہایت سختی کی حالت مین نہایت خوف کی حالت مین نہایت شدت اور سختی کے اوقات مین دین کو قائم رکھا اگر یہ بزرگوار نہ ہوتے تو تاریخ ہمکو بتلا رہی ہے کہ دین شیعہ روئے زمین پر نظر نہ آتا بہرحال ہماری شریعت مقدسہ کوئی ناقص شریعت نہین اسمین دین و دنیا دونون کے احکام موجود ہین یہ شریعت انسان کو ترک دنیا کی ہدایت نہین کرتی اور نہ محض دنیا کے لیے دین کو ترک کراتی ہے بلکہ ہر شریعت مین معاملات عقود ایقاعات احکام حلال حرام نکاح وطلاق رہن وبیع واجارہ و قرض تجارت صنعت وحرفت وزراعت قصاص و آیات حدود و تعزیرات تہذیب نفس و تدبیر منزل وسیاست مدن حقوق بادشاہ حقوق رعایا حقوق والدین حقوق اولاد حقوق زن و شوہر حقوق ہمسایہ حقوق کنیز وغلام احکام سفر احکام خانہ داری غرض یہ کہ احکام شانہ و مسواک تک بیان کردئے گئے ہین

اسی سے اس شریعت کی حکومت دنیا کے ہر خشک وتر پر ہے اور یہ محض غلط ہے کہ شریعت کی پابندی سے ترقی دنیاوی ناممکن ہے اگر ہم چاہین تو شریعت کی پابندی کے ساتھ پوری پوری ترقی کر سکتے ہین لیکن افسوس کہ ہم نے شریعت کو پس پشت ڈالدیا اور اوسکو ایسا بھلادیا کہ اسلام پامال ہونے لگا اور گمراہی کا یہ زور ہوا کہ لوگون نے شریعت مین ترمیم کرنے کا ارادہ کیا اور خود رائی سے بلکہ اپنی خطا کار رائے پر بھروسہ کر کے اسلام مین ایک سخت تغیر پیدا کر دیا یہ امور ایسے نہ تھے کہ اہل ایمان کے قلوب پر اثر نہ ہوا اور علماے دین خاموش بیٹھے رہین وہ مختلف طریقون سے غور فرماتے ہین اور گو اونکو خود کسی انجمن یا مجمع کی ضرورت نہ تھی لیکن اہل زمانہ کی ہدایت کے لیے ایک ذریعہ کی ضرورت تھی اسلیے جناب قدوۃ العلما مولانا السید آقا حسن صاحب قبلہ نے ۱۳۱۹ ہجری مین ایک انجمن موسومہ انجمن صدر الصدور امامیہ کانفرنس لکھنؤ مین قائم کی اور دیگر علما نے اوسمین شریک ہو کر اوسکی اعانت فرمائی چونکہ اس انجمن کا تعلق زیادہ تر مذہب سے تھا اسلیے قرار پایا کہ اسمین ہمیشہ علما صدر ہوا کرین گے ۔

بدین جہت اول عماد العلما جناب میر آغا صاحب اعلی اللہ مقامہ صدر نشین اور جناب قدوۃ العلما مولانا السید آقا حسن صاحب قبلہ سکرٹری اور بنا رمند جوائنٹ سکرٹری مقرر ہوا ۔

اس انجمن سے جیسا کہ امید تھی بڑے بڑے لوگون نے مخالفت شروع کی اور اسکو تفرقہ انداز قرار دیا لیکن اوسوقت تک یہ اعتراضات تہذیب کے دائرہ سے باہر نہ نکلنے پائے لیکن اوسوقت جبکہ انجمن نے بعض احکام جامع علماے کے شائع کیے معترضین نے تہذیب کو ترک کر کے بداخلاقی پر کمر باندھی اور علماے کرام کو جو کچھ دلمین آیا کہنا شروع کیا اخبارات کے کالم کے کالم

سب پشتم سے بھرے نظر آتے تھے علماے دین نے اس طوفان بے تمیزی کی پروانہ کی اور اپنے کام مین مشغول رہے چند سال کے بعد جناب صدر نشین اعلی اللہ مقامہ کا انتقال ہوگیا اور قاعدہ کے موافق عہدہ دارون مین تغیر وتبدل ضرور ہوا لہذا اجلاس نے جناب مولانا السید نجم الحسن صاحب قبلہ کو صدر نشین اور جناب مولانا السید آقا حسن صاحب قبلہ کو وائس پریسیڈنٹ اور مجھ ضعیف کو سکرٹری مقرر کیا مین نے اس انجمن کو صرف لکھنؤ یا اوسکے اطراف مین محدود رہنا مناسب نہ جانکر تمام ہندوستان کے شیعونکو لکھنؤ مین جمع ہو کر مشورہ کرنے کی تجویز کی اور جلسہ سے منظوری حاصل ہونے کے بعد سفر اختیار کیا مین جناب پروفیسر مرزا محمد ہادی صاحب قبلہ بی۔اے کا کس زبان سے شکریہ ادا کرون کہ جنھون نے میرے ہمراہ زحمات سفر گوارا کئے اور اپنے بیش بہا وقت کو قوم کے فواید پر صرف کر دیا مومنین نے اس دعوت کو فوراً قبول کر لیا لیکن علیگڈھ کالج کے احاطہ کے اندر ایک ڈپٹی کلکٹر صاحب نے سخت اختلاف کیا اور نہایت زور کے ساتھ بیان کیا کہ یہ کانفرنس اسلام مین تفرقہ ڈالے گی ہرگز اسکو قائم نہونا چاہیئے بلکہ ایجوکیشنل کانفرنس کافی ہے لیکن چونکہ اسکے اغراض ومقاصد ایجوکیشنل کانفرنس سے جداگانہ تھی اسلیئے ہمنے اونکے اعتراضات کی کچھ پروانہ کی اور کام کو جاری رکھا مختصر یہ کہ پہلا اجلاس اسکا اسی لکھنؤ مین ہوا اور اوسمین جو کچھ واقعات گذرے وہ سب پر ظاہر ہین اور بعد ختم جلسہ علمائے دین کی جو کچھ توہین کی گئی اور جس قسم کے مضامین لکھے گئے وہ بھی واضح ہین۔

خیال ہوتا ہے کہ ایجوکیشنل کانفرنس کے بانی کی یہ پالیسی رہی ہے کہ اسکے امور انتظامی مین کسیوقت علما کو دخل نہ ہونے پائے* چنانچہ اوسکا نتیجہ یہ ہوا کہ آج تک وہ علما کے اثر سے محروم ہے اور اگر اونھون نے کبھی کچھ اصلاحات چاہین تو بجاے

* ملاحظہ ہو تقریر محمد عبداللہ صاحب بی۔اے ایل ایل بی مندرجہ رپورٹ اجلاس بست وچہارم ایجوکیشنل کانفرنس صفحہ ۱۰۹

قبول کرنے کے اونکی توہین کی گئی اور کوی بات کبھی مطلق نہ سنی گئی بخلاف اسکے علماے دین کے ہمیشہ یہ خواہش رہی کہ شیعہ کانفرنس مین تعلیم یافتہ حضرات شریک ہین اور اپنی راے سے قوم کو فائدہ پہونچاتے ہین انحضرات کو شریک کرنے مین نہایت مشکلین پڑین لیکن شکر ہے کہ کم از کم تین دن جلسہ مین شرکت فرماکر کانفرنس کی عزت افزائی فرما دیتے ہین۔

اگرچہ مناسب مقام یہ تھا کہ مین اون زحمات او ر مشکلات کا ذکر ون جو تین سال مین واقع ہوئین اور یہ بھی ظاہر کردون کہ مرکزی کمیٹی اور سکرٹری کے ساتھ کیا برتاو کیا گیا۔ لیکن ایسا نہو کہ وہ شکایت خیال کیجاے اس لیے اوسے ترک کرکے اتنا کہے بغیر نہین رہ سکتا کہ انھین وجوہ سے ہم ابتک کوئی بڑا کام نہ کر سکے۔

چوتھے اجلاس مین دستور العمل پیش کیا گیا وہ کیونکر پیش ہوا اور قبل پیش ہونے کے کارکنان کانفرنس سے کن کن اشخاص کو اوسکے مضامین کا علم ہوا اسکے بابت حاجت بیان نہین ہے دستور العمل سابق سے بجز مسئلہ صدارت علماء کے اور کوئی اہم بات نہ پائی گئی اور اس مسئلہ نے قوم کو فائدہ پہونچانے کے عوض مین ایسا سخت اختلاف پیدا کیا کہ جو لوگ ایک راے ہوکر قومی ترقی کے لیے کوشش کرنے والے تھے اونکے دو حصے ہوگئے اور ایک پارٹی تعمیم پسند اور دوسری تخصیص پسند کہلانے لگی اس اختلاف کا اثر کانفرنس کے ہر ہر جز پر پڑا اور کیون نہ پڑتا اسواسطے کہ یہ اختلاف جزئیات کانفرنس تک محدود نہ تھا بلکہ کانفرنس کے اصل اصول سے اختلاف تھا اس سے کانفرنس کی زندگی اور اوسکے نشو و نما پر نہایت برا اثر پڑا اور تمام کامون مین دشواریان نظر آنے لگین دونون پارٹیون نے اپنے اپنے خواہشات کے پورا ہونے تک ہمدردی کانفرنس کو بالاے طاق رکھدیا اور کام کرنے والے شش و پنج مین مبتلا ہوگئے۔

ہر صاحب عقل خیال کر سکتا ہے کہ ایسے نازک موقع پر کانفرنس کا قایم رکھنا کسقدر

دشوار تھا بہرحال اجلاس ختم ہونے پر مضامین کی بوچھار شروع ہوئی اور اون سے
جو صدمات علماے دین کے قلوب پر پہونچے اونکو بجز اونکے اور کوئی نہین جان سکتا ادہر تو
مضامین کی کثرت تھی اودہر لوگون نے جابجا جلسے کرکے مرکزی کمیٹی سے مسئلہ مذکور کے
فیصلہ کردینے کی خواہش کی لیکن یہ امر ممکن تھا ناامیدی ہونے پر کچھ زبان درازی بھی تی
ہوی اور دہمکیون کے ساتھ اسکا بھی اظہار کیا گیا کہ اجلاس پنجم مین خاص تعمیم صدارت کی
تائید کے واسطے بکثرت ممبر صرف زر سے پہونچائے جائینگے اگرچہ مین ایسی باتونکو
یقین نہین کرتا کیونکہ کوئی صاحب عقل اور ہمدرد قوم کی آزادروی کو ہرگز ہرگز نہ روکیگا
اور اگر خدانخواستہ ایسا کیا گیا تو یہ بھی بدنصیبی ہے مجھکو بذاتہ تعمیم وتخصیص سے کچھ تعلق
نہین مگر یہ فعل ضرور قابل اعتراض ہے۔ بہرحال ان تمام حالات مین علماے نے
نہایت وقار کے ساتھ کام لیا اور کسی قبیل کی تحریک اسکے متعلق نہین فرمائی اور نہ وہ
اسکو پسند کرتے ہین کہ اس مسئلہ مین اپنے اثر سے کام لین بلکہ اونھون نے اس مسئلہ کو
قوم پر بالکل چھوڑ دیا ہے اسلیئے کہ قوم بفضلہ صاحب عقل وشعور ہے وہ اپنے
نفع وضرر کو بخوبی سمجھ سکتی ہے جو کچھ اپنے واسطے مناسب خیال کرے وہی کرے علماے
دین ہر وقت اپنی تکلیف شرعی کے پابند ہین جب تک اونکو امید ہے کہ آپ اون کے
ہدایات سے فائدہ اوٹھائینگے وہ آپکے ساتھ ساتھ رہینگے جب اونکی امید
مبدل بناامیدی ہوجائیگی وہ بدستور اپنے مرکز ہدایت کیطرف رجوع کرینگے
اور آپکو آپکے حال پر چھوڑ دینگے اونہون نے بمقتضاے انا ھدینه السبیل
اما شاکرا واما کفورا ایک راستہ بتلادیا ہے آپ چاہین اسکو اختیار کرین
خواہ اوس سے کترا کے چلین اونکا کوئی ضرر نہین ہے اگرچہ علما کو تاریک دماغی
اورسفاہت کا معزز خطاب دیدیا گیا ہے اونکی ہر بات قابل مضحکہ خیال کیجاتی ہے
اونپر یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ وہ انگریزی تعلیم کو حرام اور انگریزی دان اشخاص کو

کافر کہتے ہیں قوم کو علماء سے مسجد بنانا چاہتے ہیں لیکن باانیہمہ وہ دل سے شیدائے
ہدایت قوم ہیں اور اونکی یہی ہدایت ہے کہ دنیا کے لئے دین کو نہ چھوڑو اور دنیادار
بنکر دین کو نقصان نہ پہونچاؤ جہان تمام قوتیں ڈپٹی کلکٹریان حاصل کرنے کے لئے
صرف ہو رہی ہیں وہان کسیقدر کوشش دین کی ترقی کے واسطے بھی کرو جو کوششیں
ترقی اور بقاے دین کے واسطے کیجاتی ہیں اونمین سنگ راہ نہ ہو اور یہ باتیں قیامت
تک اونسے جدا نہیں ہوسکتیں خواہ زمانہ اونسے پھر ہی کیوں نہ جائے غور کیجئے
کہ جب شیعوں کی زبانسے یہ نکلنے لگا کہ اگر جناب امیر علیہ السلام خلیفہ اول ہوتے تو
دین مدینہ سے باہر نہ نکلتا کیونکہ وہ دنیاوی شخص نہ تھے پس جبکہ معصوم کی نسبت
یہ کلمات نکلیں تو علما کس شمار و قطار میں ہیں بہر حال چونکہ آپ انشاء اللہ ان خیالات
سے بری ہیں اور آپکو بدل اتباع شریعت مقصود ہے لہذا آپکو خود غور کرنا چاہئے
کہ ہمکو کیا کرنا چاہئے اور اپنے زمام ہدایت کن لوگوں کے ہاتھ میں دینا چاہئے۔
اس مسئلہ کو ملتوی کردینے کی یہی مصلحت تھی کہ آپ اسپر بخوبی غور فرمالیتے پس
چونکہ آپ سال بھر غور فرماچکے ہیں آپ نے اپنی جگہ پر پوری رائے قائم کرلی ہے
لہذا آپ عمدہ فیصلہ کرسکتے ہیں اور انشاء اللہ اسی وقت اسکا فیصلہ ہوگا اسکے بعد
مین اون چند امور کو بھی بیان کرونگا جو میری ناقص رائے میں کانفرنس کیلئے مفید ہیں
(۱) پہلا امر یہ ہے کہ آپ کانفرنس کی مالی حالت درست کریں جو فیس ممبران سے
وصول ہوتی ہے وہ ایسی رقم نہیں ہوتی کہ جس سے کوئی کام کیا جائے وہ نہایت
چھوٹی رقم ہوتی ہے جس سے کوئی بڑا کام نہیں ہوسکتا البتہ یہ رقم اوسوقت
کام آسکتی ہے جبکہ ممبر فراہم کرنے اور لوگونکو کانفرنس کا ہمدرد بنانے میں کوشش
کیجائے اور اس کوشش کی یہ صورت ہوتی ہے کہ جب زمانہ کانفرنس قریب آجاتا ہے
تو بعض حضرات خود سے آمادہ ہوتے ہیں اور بعض سے خواہش کی جاتی ہے وہ اپنے

مقامات پر لوگون سے روپیہ وصول کر کے دفتر مین بھیجدیتے ہین یہ حضرات انریری ہوتے ہین انپر کچھ زیادہ اختیار نہین بعض اون ہدایات پر بھی عمل نہین کرتے جو اونکے واسطے تجویز کئے جاتے ہین جن مقامات پر جانے کے لیے ہدایت کیجاتی ہے اوس سے تجاوز کرتے ہین اور نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایک مقام پر کئی کئی سفیر پہونچ جاتے ہین بعض کو ڈرتے ڈرتے ہم بھی مقرر کر دیتے ہین اور جابجا روانہ کر دیتے ہین اونپر بھی کچھ زیادہ بس نہین ہے کیونکہ وہ بھی انریری ہین جہان جسقدر دل چاہا قیام کیا اور جبوقت چاہا چلدیے بہر حال وہ جو کچھ کرتے ہین بہت شکر گذاری کے قابل ہے لیکن اون کو بجز روپیہ وصول کرنے کے اور کوئی دوسرا کام نہین ہوتا اور اس سے کانفرنس کو زیادہ فائدہ نہین پہونچ سکتا اسلیئے مناسب یہ ہے کہ چند پیڈ سفیر مقرر کئے جائین وہ لوگ قابل اور لائق ہون اونکا کام صرف یہی نہو کہ وہ روپیہ وصول کرین بلکہ کانفرنس کا لوگون کو ہمدرد بنائین انجمن قائم کرائین اسراف سے روکین پابندی مذہب اور شریعت کے رواج دینے مین کوشش کرین یہ لوگ یقیناً ایک کثیر رقم وصول کرین گے اور اپنی ہدایت اور کوشش سے لوگون کے دلون مین کانفرنس کی ایسی ہمدردی پیدا کر دینگے کہ جس سے بہت کچھ فائدہ کی امید ہے۔

مین نے دو سال خود کانفرنس کے لیئے سفر اختیار کیا عجیب و غریب حالات دیکھنے مین آئے مین نے دیکھا کہ بعض جگہ نماز میت پڑھانے والا کوئی نہین نکاح موافق طریقہ آئمہ معصومین نہین ہوتا مسائل ضروریہ صوم و صلواۃ سے لوگ واقف نہین کیا آپ سمجھ سکتے ہین کہ انریری سفیران امور کے دور کرنے مین کوشش کر سکتے ہین کیا ہمپر دین کا کوئی حق باقی نہین کیا دین کو برباد ہو جانے دینا چاہیے اگر دنیاوی فائدہ کے ساتھ دینی کام بھی نکلے تو کیا نقصان ہے مین پانچ برس کے تجربہ کے بعد نہایت زور کے ساتھ عرض کرتا ہون کہ جب تک دو چار آدمی مستقل پیڈ سفیر مقرر

ہون گے ہرگز ہرگز کام نہ چلے گا دفتر کو جو سفیر مقرر کرنے مین جو دشواریان ہوتی ہین وہ قابل بیان نہین ہین جو حضرات انریری طور پر اپنی عنایت سے کام کرتے وہ دادِ قبولیت بھی کرین گے لیکن پیڈ سفیر علاوہ روپیہ وصول کرنے کے وہ کام انجام دین گے جنکے لیئے کانفرنس قائم کی گئی ہے۔

(۲) دوسرا امر یہ ہے کہ جب کوئی رزولیوشن پاس کیا جاتا ہے اور اوس کے انجام دہی کے واسطے کوئی کمیٹی بھی بنائی جاتی ہے تو اوسوقت جلسہ کی تمام تر نظر اسپر ہوتی ہے کہ بڑے بڑے لوگ مقرر کر دیئے جائین اور جو لوگ کام کرنے والے ہین وہ نظرانداز کر دیے جاتے ہین جنکو ایسی کمیٹیوں جو کسی بڑے کام کے انجام دہی کے واسطے مقرر کیجاتی ہین مشکلات پیش آتے ہین بلکہ نہایت مختصر اور معمولی کامون کے واسطے مثل تیاری موریل اور کچھ دیگر مختصر کام اونکے سپرد ہوا وس مین ایسی دشواریان پیش آتی ہین کہ قابل بیان نہین۔

میرا یہ منصب نہین ہے کہ مین اپنی رپورٹ کو شکایات کا دفتر بناؤن ورنہ اکثر واقعات بیان کر سکتا ہون یہ جو عرض کیا اسکی بھی ضرورت تھی ورنہ مین اپنے اوپر الزام آجانیکو کسی کی شکایت سے بہتر جانتا ہون۔

اس لیے جب ایسا موقع ہو تو اگر آپ دس نام آور اور بڑے آدمی مقرر کرین تو چند ایسے چھوٹون پر بھی نظر رکھا کیجئے کہ جو کام کرنے والے ہون۔

(۳) مرکزی کمیٹی مین اجلاس اول کی اجازت سے سو ممبر کئے گئے ہین انھین کچھ انریری بھی ہوتے ہین اور ایک روپیہ فی کس ماہوار فیس مقرر کر دی گئی ہے اور اوس سے دفتر کا خرچ چلا جاتا ہے لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ یہ روپیہ ماہوار ایک ربع بھی وصول نہین ہوتا ویلو روانہ کئے جاتے ہین اور وہ واپس ہوتے ہین جس سے کانفرنس کو نقصان اوٹھانا پڑتا ہے لیکن اگر ملازمونکی تنخواہین

یہ تقسیم ہونی ڈاک اور دیگر مصارف بند کر دیئے جائیں تو پھر دفتر کجا اور کانفرنس کہاں باقی رہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کانفرنس فنڈ کا روپیہ اوسمین صرف کر دینا پڑتا ہے اور اگر کل روپیہ ماہ بماہ وصول ہو جاوے تب بھی اعلے درجہ پر دفتر کا کام نہ چلے گا مین نے دفتر مین بہت سی اصلاحین کی ہین اور اب کسیقدر بہتر حالت مین ہے مگر کچھ بھی ضرورتین باقی ہین اور یہ ضرورتین کم از کم دو سو روپیہ ماہوار کمیٹی کی آمدنی کر دینے سے رفع ہو سکتی ہین اور اوسکی یہ صورت بہتر ہے کہ کمیٹی مین ڈہائی سو ممبر از بری اور فیس ادا کرنے والے مقرر کئے جائین اسمین کانفرنس کا کوئی ہرج نہین ہے بلکہ انشاء اللہ فائدہ ہو گا۔

(۴) مثل سالگذشتہ اس سال پھر عرض کرونگا کہ متعدد رزولیوشن کا پاس کرنا مفید نہین ہو سکتا تاوقتیکہ وہ عمل مین نہ لائے جائین گذشتہ برسون مین جو رزولیوشن پاس کئے گئے کیا وہ کسی محدود وقت کے لیے مفید سمجھے گئے اور اب وہ وقت گذر گیا لہذا اونکی ضرورت نہین رہی تھی بلکہ وہ ہمیشہ کے لیے مفید سمجھے گئے تھے اور جیسا کہ اوسوقت خیال تھا اور جس خوشی کے ساتھ وہ اوسوقت پاس کئے گئے تھے وہی جوش اسوقت بھی باقی ہے حقیقت مین بعض رزولیوشن ایسے ضروری اور مفید پاس کئے گئے تھے کہ جنکی قوم کو نہایت ضرورت ہے اجلاس اول کا رزولیوشن نمبر ۵ متعلق ڈیونٹی کالج ورزولیوشن نمبر ۷ متعلق زکوۃ وخمس رزولیوشن نمبر ۱۴ ایجنٹ مقرر کرنے رزولیوشن نمبر ۱۱ التصنیف وتالیف واشاعت کتب رزولیوشن نمبر ۲۰ متعلق نصاب تعلیم مدارس عربیہ نمبر ۲۱ اسکے متعلق کا انجمن تعلیم دینیات کا بندوبست کیا جائے۔

اجلاس دوم کا رزولیوشن نمبر ۷ متعلق پرائمری اسکولون نمبر ۱۱ متعلق تعلیم صنعت وحرفت نمبر ۲۳ - بورڈنگ ہاوس نمبر ۲۴ - ۱ - فنج رزولیوشن نمبر ۲۶

متعلق دار الترجمہ نمبر ۸ تعلیمی فنڈ یہ ایسے رزولیوشن پاس ہوئے ہین کہ اگر عمل مین لائے جائین تو اسنے قوم اور مذہب کو کثیر فائدہ ہے وقت زیادہ نہین ہے اور نہ موقع ہے ورنہ مین ان تمام رزولیوشن کے تفصیلی فوائد کا اظہار کرتا بہر حال میری ناچیز راے مین جب تک ان رزولیوشنوں کی تعمیل نہ ہو دوسری تجویزات بالکل خلاف عقل ہین آئندہ آپ حضرات کی جو راے ہو وہی بہتر ہے۔

(۵) اجلاس دوم نے ایک رزولیوشن متعلق شیعہ تاریخ بایمائے دی انریبل جناب راجہ صاحب بہادر محمود آباد پاس کیا تھا بلکہ جہان تک مجھے یاد ہے مسٹر عبد العلی صاحب مرحوم نے فرمایا تھا کہ اس رزولیوشن کے عمل مین لانے کے لیے جناب موصوف ایک لاکھ روپیہ مرحمت فرمائین گے اسی امید پر اسوقت تک نہ صرف مین نے بلکہ نجم العلما جناب مولانا السید نجم الحسن صاحب قبلہ نے بارہا یاددہانی کی اور دفتر سے متعدد تحریرات بھیجے گین لیکن بدقسمتی سے کبھی جواب تک نہ مرحمت ہوا اس سال جناب سید محمد یوسف صاحب کاظمی جوائنٹ سکریٹری کے سپرد کیا گیا اگر اونھون نے اس معاملہ مین کوئی کارروائی کی ہوگی تو وہ بیان فرمائینگے

(۶) اس سال بھی مثل سنین گذشتہ کے ریلوے کنسشن مین کوشش کی گئی اور حسب ہدایت بعض واقف کارون جناب مرزا شجاعت علی بیگ صاحب کانسل جنرل ایران و جناب پرنس غلام محمد شاہ صاحب نے بطریقہ خاص کوشش کی لیکن افسوس کہ کامیابی نہوئی اور وجہ اسکی یہ معلوم ہوتی ہے کہ ریلوے کوئی جدید کانسشن دینا گوارا نہین کرتی بلکہ بہت سی پرانی رعایتین بھی اوسنے بند کردی ہین۔

(۷) اب مین اون اعتراضات کا مختصر جواب عرض کرونگا کہ جو اس سال کئے گئے ہین۔

پہلا اعتراض روداد کے دیر شایع ہونے پر ہے واقعی یہ اعتراض بہت درست ہے
لیکن رپورٹ کی تیاری مین تاخیر محض میری کاہلی سے نہین ہوئی اسکا موقع نہین ہے
کہ مین اپنی محنتون کا ذکر کرون بلکہ واقعہ یہ ہے کہ رپورٹ کئی حصون پر منقسم ہوتی ہے۔
ایک حصہ اوسکا وہ ہوتا ہے جسمین انتظامی امور اور سفیرونکی رپورٹین درج ہوتی ہین
اور اسیکا نتیجہ گویا حصہ سوم ہوتا ہے یعنے سفیرون کے ذریعہ سے جو ممبر فراہم ہوتے ہین
اونکی فہرست ...... مین درج کیجاتی ہے اور حصہ چہارم مین حسابات ہوتے ہین پس
اگر یہ حضرات میری طلب پر اپنی رپورٹ فہرست ممبران اور حساب دیدین تو مین بہت
جلد رپورٹ کو مرتب کر دون یہ ظاہر ہے کہ روداد کی اوسقدر تعداد ہوتی ہے جسقدر
ممبر ہوتے ہین پس تاوقتیکہ ہمکو تعداد ممبران کی نہ معلوم ہو جائے ہم ہرگز رپورٹ کی
تعداد نہین مقرر کر سکتے اور اسیلئے وہ بعض حصص جو ہمارے پاس موجود ہون یا تیار
ہون اونکو بھی پریس مین نہین دے سکتے لیکن جیسا کہ آپکو رپورٹ ادمیر صاحب
سے معلوم ہوا ہوگا سفیرون نے آخر سال تک اپنے حسابات اور فہرستین داخل
دفتر نہین کین اس سے ایک تو بہت بڑا نقصان یہ ہوا کہ رپورٹ دیر مین شایع
ہوئی دوسرے ان حضرات سے تقاضا کرنے مین سیکڑون خطوط کے بھیجنے کی نوبت
آتی ہے اسمین علاوہ دفتر کے فضول وقت ضائع ہونے کے کانفرنس کا باقی
نقصان بھی ہوتا ہے چونکہ یہ حضرات انریری ہوتے ہین اسلیئے انپر بجز اخلاقی دباؤن
اور کوئی دوسرا دباؤ نہین ہو سکتا اس سال اول تو ممبرون کی فہرستین دیر مین ملین
دوسرے سید وقار حسین صاحب نے اجلاس کی کارروائی شارٹ ہینڈ مین تحریر
فرمائی تھی اور یہ وعدہ کیا تھا کہ انشاءاللہ ایکماہ مین صاف کرکے حوالہ کرونگا
لیکن ایکسال گذر گیا اور اونھون نے اوسکو نہ دیا پھر آپ بتلائے کہ مین کارروائی
کیونکر شایع کرتا جو کچھ کیا گیا وہ بالکل نامکمل ہے جیسا کہ مین نے آخر مین اظہار کر دیا ہے

(۸) انتخاب پریسیڈنٹ - اسمین کیون تاخیر ہوئی اسکے اسباب ناگفتہ بہ ہین اونکو بیان کرنے کے لیے تیار نہین ہون اور نہ ضرورت ہے کہ وہ امور جلسہ عام مین بیان کئے جائین -

مرکزی کمیٹی کی کارروایان

بعد ختم اجلاس چہارم اور قبل اجلاس سالانہ مرکزی کمیٹی صرف چہہ اجلاس مرکزی کمیٹی نے کئے جسمین ایک کمیٹی بسبب کورم پورا نہ ہونے کے ملتوی ہوی اور باقی کمیٹیون نے جو کچہ کارروای کی وہ بہایت اختصار کے ساتہ ذیل مین درج کیجاتی ہے
جلسہ اول مرکزی کمیٹی ۲۰ - نومبر ۱۹۱۱ء دفتر کانفرنس مین منعقد ہوا اس کمیٹی نے وظایف طلبہ کیطرف توجہ کی اور سرمایہ موجودہ مین ؎ عربی طلبہ کو اور ؎ انگریزی طلبہ کے واسطے مقرر کردیے لیکن چونکہ سرمایہ کم تھا اسلیئے صرف انٹرنس کلاس تک وظایف کا دیا جانا منظور ہوا اور یہ شرط منظور کی گئی کہ جو طالب علم دینیات حاصل کرے گا اوسیکو وظیفہ دیا جائے گا یہ وظایف ہندوستان کے جملہ صوبون کے واسطے مقرر ہوے اور یہ بھی تجویز ہوا کہ اگر تاریخ اعلان سے تین ماہ تک کسی صوبہ سے درخواست نہ آوے تو دوسرے طالبعلم پر یہ وظیفہ صرف کردیا جاے تقسیم وظایف کے لیئے کچہ قواعد مرتب کرنے کی ضرورت تہی اسلیئے ایک مختصر کمیٹی پانچ صاحبونکی بنائی گئی اور تجویز ہوا کہ دو ہفتہ مین قواعد مرتب ہو کر کمیٹی کے روبرو پیش ہوجائین اس سال کے واسطے دارالترجمہ اور بورڈنگ ہاوس کا کام معین کیا گیا اور ہر دو صیغون کے سکریٹری صاحبان سے خواہش کی گئی کہ وہ اپنا کام شروع فرماکر کمیٹی کو شکر گذار کرین -
کچہ عرصہ قبل سے سید فصیح الغمر طالب علم جو اپنی تحقیق سے ہمارے مذہب مین

داخل ہوے تھے کانفرنس کیطرف سے اس طرح وظیفہ پاتے تھے کہ مین کچھ لوگوں نے
ماہوار انتظام کرتا تھا لیکن یہ طریقہ نہایت تکلیف دہ تھا اور ہر ماہ مین رقم وظیفہ
وصول نہ ہوتی تھی اور اسوجہ سے طالب علم کو تکلیف اور مجکو زحمت ہوتی تھی لہذا
کمیٹی نے کانفرنس کے سرمایہ سے آٹھ روپیہ ماہوار وظیفہ مقرر کردیا اسکے علاوہ
جناب شیخ یوسف حسین خانصاحب بارسٹر ایٹ لا نے بھی طالب علم کے اکثر ضروریات
فراہم کردینے مین مدد دی بہرحال یہ طالب علم حسین آباد ہائے اسکول کے ساتوین
درجہ مین بہ نگرانی جناب مرزا حبیب حسین صاحب بی۔اے ہیڈ ماسٹر تعلیم پاتا ہے
اور دینیات بھی حاصل کرتا ہے۔

جلسہ چہارم ختم ہونے پر بعض حضرات نے جلسے کرکے صدارت کے متعلق رزولیوشن
پاس کئے تھے کہین سے یہ خواہش کی گئی تھی کہ کمیٹی صدارت مین تخصیص علما
رکھے اور بعض نے تعمیم کی خواہش کی تھی لہذا کمیٹی نے تجویز کیا کہ چونکہ کانفرنس مین
یہ مسئلہ پیش ہوکر ملتوی ہوگیا ہے لہذا کمیٹی کو کوئی اختیار اسکے فیصلہ کا نہین ہے۔
اسی جلسہ نے درخواست انجمن تہذیب الاخلاق بنارس دربارہ دعوت اجلاس پنجم
جسکو سکریٹری صاحب انجمن نے خود آکر پیش کیا تھا منظور کی اور جناب مولانا
السید علی جواد صاحب قبلہ اور دیگر مومنین بنارس کا شکریہ ادا کیا۔

جلسہ ثانی منعقدہ ۱۸ دسمبر ۱۹۱۰ء

چونکہ تاریخ تاجپوشی اعلیحضرت ملک معظم قیصر ہندوستان زمانہ محرم مین مقرر ہوئی تھین
لہذا ۱۸ دسمبر کو خاص جلسہ اس غرض سے طلب کیا گیا کہ وہ تبدیل تاریخ کی
استدعا کرے مگر چونکہ قبل انعقاد جلسہ تاریخ تبدیل ہوگئی تھین لہذا ایک تار شکریہ حضور
وائسرائے کی خدمت مین بھیجا گیا۔

اجلاس سوم ۲۹ و ۳۰ جنوری ۱۹۱۱ء

اس کمیٹی نے تجویز کیا کہ ایک کمیٹی کی کارروائی آئندہ کمیٹی کے نوٹس کے ساتھ ممبران کیخدمت مین بھیجی جایا کرے۔

اسی کمیٹی نے جناب مرزا وزیر حسن صاحب بی۔اے سینئر اڈیٹر لوکل فنڈ اکونٹ مقرر کیا اور جلسہ پنجم کی تواریخ ۳۰ ستمبر لغایت ۲۔ اکتوبر مقرر کر کے انجمن تہذیب الاخلاق کو وہی اختیارات دیے جو اجلاس چہارم کے واسطے انجمن انتظامیہ امروہہ کو دیئے گئے تھے۔

انجمن تہذیب الاخلاق کو صرف پنڈال مع متعلقات اندرون یعنے کرسیان اور تیاری ڈیس و روشنی و فرش وغیرہ دیا جانا منظور کیا گیا اور تجویز ہوا کہ انتظام طعام انجمن خود کرے اور حسب رائے انجمن فیس طعام مہمانون سے وصول کیجائے۔

تجویز ہوا کہ دستور العمل قدیم و جدید طبع ہو کر تقسیم کیا جائے۔

رزولیوشن نمبر ۱۱۔ اجلاس اول کی عملی صورت یہ تجویز کی گئی کہ انجمن دار التالیف کانفرنس کے متعلق سمجھی جائے۔

سکرٹری کو سفیر مقرر کرنے کا اختیار دیا گیا۔

جناب سید محسن مرزا صاحب کا استعفا منظور کیا گیا نمبر ۴ مین تغیر و تبدل ہوا انجمن مبشر الایمان ماتحت تجویز کی گئی باقی امور مندرجہ نوٹس بسبب ضیق وقت کے پیش نہو سکے

اجلاس چہارم ۲۶ فروری ۱۹۱۱ء

بسبب کورم پورا نہ ہونے کے ملتوی کیا گیا۔

۲۷ فروری ۱۹۱۱ء

دوسرے روز کمیٹی نے پھر نشست کی اور جناب سید سلطان رضا صاحب عقیل کا وہ خط جسمین اونھون نے تحریر فرمایا تھا کہ اجلاس پنجم کانفرنس بجائے بنارس کے دہلی مین منعقد کیا جائے پیش ہوی کمیٹی نے جناب ممدوح کی ہمدردی کا شکریہ ادا کیا اور تجویز سابق کو منسوخ کرنے سے معذوری کا اظہار کیا۔

اسی کمیٹی کے روبرو قواعد وظائف منظوری کے واسطے پیش ہوئے۔

(۱) جملہ طلبہ پر جو شیعہ کانفرنس سے وظیفہ پا ئینگے دینیات کی تحصیل لازمی ہوگی اور تعلیم دینیات اوس نصاب کے موافق ہوگی جو مرکزی کمیٹی تجویز کریگی۔

(۲) ایسے ہر طالب علم کو جو کسی درجہ کا وظیفہ لینا چاہے اوسکے درجہ ماسبق کے دینیات کی واقفیت کا ثبوت یا سند پیش کرنی چاہیے۔

(۳) جس جگہ انتظام دینیات نہ ہو وہان کے طالب علم کو ایسی جگہ جانا چاہیے جہان یہ انتظام قابل اطمینان ہو۔

(۴) قابل اطمینان انتظام اوسوقت سمجھا جائے گا جہان پر کوئی شخص تعلیم دینیات کا ذمہ دار ہو۔

(۵) ہر ماہ کا وظیفہ اوسوقت دیا جائے گا جبکہ دفتر کانفرنس مین اس امر کی تصدیق پہونچ جائے گی کہ طالب علم نے اس ماہ مین قابل اطمینان کام کیا۔

(۶) ہر طالب علم کو پابندی صوم وصلوۃ و دیگر فرائض مذہبی لازم ہوگی۔

(۷) اگر طالب علم توجہ نہ کرے یا ایسے خیالات کا اظہار کرے جو مخالف شریعت ہون یا مذہب وعلمائے مذہب کا استخفاف و توہین کرے تو اوسکا وظیفہ بند کردیا جائیگا

(۸) ہر صوبہ کے لیے وظایف ہون گے اور تقسیم اوسکی حسب رائے مرکزی کمیٹی ہوگی

(۹) بذریعہ اخبارات اعلان کیا جائے گا اور درخواستین کمیٹی کے روبرو انتخاب کے لئے پیش ہونگی۔

(۱۰) اگر تاریخ اعلان سے تین ماہ تک کسی صوبہ سے درخواست نہ آوے تو وہ رقم دوسرے طالب علم پر صرف کیجاے گی۔

(۱۱) وظیفہ کی تقسیم حسب ذیل ہوگی ــ انگریزی طلبہ کے واسطے۔

(۱) درجہ چہارم تا ششم	پانچ سال	سے ر ماہوار
(۲) درجہ ہفتم تا دہم	دو سال	آٹھ روپیہ ماہوار
(۳) ایف اے	دو سال	دس روپیہ
(۴) بی اے	دو سال	بارہ روپیہ ماہوار
(۵) ایم اے	دو سال	پندرہ روپیہ ماہوار

عربی خوان طلبہ کیواسطے کتب ذیل یا مثل انکے پڑھنے والونکو وظیفہ دیا جائیگا

سال اول ــ شرح قطر ــ قال اقول ــ شرح تہذیب ــ شرح باب حادی عشر جمہرہ ــ حل الحساب دوم

سال دوم ــ سیوطی ــ دروس البلاغہ ــ قطبی ــ جامع الاخبار الفاظ الکتابیہ ــ حل الحساب حصہ چہارم ــ شرایع الاسلام

دو سال تین روپیہ ماہوار

سال سوم ــ مختصر معانی ــ ملامبین ــ شرح فصول ــ خلاصۃ الحساب حصہ چہارم اقلیدس مقالہ اول ــ شرایع الاسلام

سال چہارم ــ شرح تجرید ــ مقامات حریری ــ اقلیدس مقالہ دوم شرایع الاسلام

دو سال چار روپیہ ماہوار

سال پنجم ــ معالم ــ تشریح ــ شرح تجرید حماسہ ــ

شرایع الاسلام مختلف مقامات
ایک سال چھ روپیہ ماہوار
درجہ اعلے محض دینیات پانچ سال

الف دو سال ۔ آٹھ روپیہ ماہوار
ب تین سال ۔ دس روپیہ ماہوار

کتب ذیل دو سال ۔ مغنی اللبیب ۔ مطول ۔ حمد اللہ ۔ صدرہ شرح چغمنی ۔ نہج البلاغہ ۔ ارشاد الطالبین شرح لمعہ ۔ قوانین ۔

کتب ذیل تین سال ۔ قاضی ۔ تجرید علامہ توشجی ۔ شرح کبیر ۔ فصول احقاق الحق ۔ مکاسب ۔ رسائل اربعہ

اس کمیٹی نے دینیات کا نصاب ثانی کے لیے ذیل کی ایک کمیٹی تجویز کی جسکے ممبر یہ ہیں ۔

کمیٹی نصاب تعلیم دینیات

(۱) جناب مولانا السید ابوالحسن صاحب قبلہ لکھنؤ (۲) جناب مولانا السید نجم الحسن صاحب قبلہ لکھنؤ (۳) جناب مولانا السید ناصر حسین صاحب قبلہ لکھنؤ (۴) جناب مولانا السید باقر صاحب قبلہ لکھنؤ (۵) جناب مولانا السید ظہور حسن صاحب قبلہ لکھنؤ (۶) جناب مولانا السید ہادی صاحب قبلہ لکھنؤ (۷) جناب مولانا السید مبارک علے صاحب قبلہ لکھنؤ (۸) جناب پروفیسر مرزا محمد ہادی صاحب بی ۔ اے لکھنؤ (۹) جناب مرزا حبیب حسین صاحب بی ۔ اے لکھنؤ (۱۰) جناب شیخ مہدی حسن صاحب ناصری انڈر گریجویٹ لکھنؤ (۱۱) جناب مولانا السید آقا حسن صاحب قبلہ لکھنؤ

(١٢) جناب مولانا السید محمد حسین صاحب قبلہ لکھنو (١٣) جناب مولانا السید احمد صاحب قبلہ لکھنو (١٤) جناب مولانا السید سبط حسن صاحب قبلہ صدر الافاضل لکھنو

اسی کمیٹی نے اون حضرات کی درخواستین منظور کین جنہون نے انزیری سفارت چاہی تہی ۱۳ مارچ ۱۹۱۱ء کو کمیٹی نصاب نے نشست کی اور اس کمیٹی سے ذیل کے حضرات کا اضافہ کیا۔

(١) جناب مولانا السید غلام حسنین صاحب قبلہ کنتوری (٢) جناب خواجہ غلام الحسنین صاحب پانی پتی (٣) جناب مولوی سید احمد علے صاحب بی۔اے (٤) جناب مولانا السید فرمان علے صاحب قبلہ ممتاز الافاضل (٥) جناب شیخ فدا حسین صاحب پروفیسر عربی علیگدہ کالج

اور یہ بھی تجویز کیا کہ سکرٹری نے جو تین ہزار روپیہ مصارف نصاب دینیات کے لیے تجویز کئے ہین وہ بہت کم ہین یہ کمیٹی کم از کم پانچہزار روپیہ تجویز کرتی ہے

سالانہ کمیٹی ١٤-١٥-١٦-اپریل ١٩١١ء

اسکے بعد حسب معمول سالانہ جلسہ مرکزی کمیٹی کا ہونا ضرور تہا اور اوس سے قبل حساب کانفرنس کی جانچ لازمی تہی لہذا حسب تجویز کمیٹی مرزا وزیر حسن صاحب بی۔اے سینیر اڈیٹر لوکل فنڈ کونٹ نے اول نہایت محنت سے حساب کانفرنس کی جانچ کی جنکی رپورٹ روداد اجلاس چہارم کے ساتھ شایع ہو چکی ہے یہان پر اوسکے اعادہ کی ضرورت نہین ہے۔

کمیٹی کے روبرو وہ تمام درخواستین طلبہ کی جو اوسوقت تک وصول ہوئی تہین پیش کردیگئین کمیٹی نے چند امور متعلق طلبہ اور نیز تجویز کیے۔

اول یہ کہ اگر کسی صوبہ سے معتبر تصدیق کے ساتھ ایک ہی درخواست آوے تو اوسکو

اوسط درجہ کے موافق وظیفہ دیدیا جاے اور اگر متعدد درخواستین ہون تو وجوہ ترجیح دیکھی جائین اور مساوات کی حالت مین قرعہ اندازی کیجائے۔

دوم یہ کہ اگر ایک ہی ضلع سے کئی درخواستین ہون تو اول مذکورہ بالا طریق پر باہم قرعہ اندازی کیجاے اور ایک طالب علم لیکر صوبہ کے دوسرے طلبہ کے ساتھ انتخاب کیا جاے۔

سوم یہ کہ۔ سرمایہ موجودہ کے لحاظ سے اعلے تعلیم کے واسطے اسطرح پر مقرر کیا گیا کہ منجملہ رقم مذکورہ کے للعہ انگریزی طلبہ کو اور للعہ عربی طلبہ کو دیا جاے۔

چہارم یہ کہ تاوقتیکہ کمیٹی نصاب تعلیم تیار کرے حسب ذیل کتب طلبہ پڑہین۔

درجہ چہارم کے لیے۔	درجہ پنجم۔	درجہ ششم	درجہ ہفتم
دینیات کی پہلی کتاب۔	بعد محمد فارسی	حسن اعتقاد	تصحیح الاعمال

درجہ ہشتم۔ درجہ نہم الصافی منہج الرشاد نصف اول۔ درجہ دہم سوانح ایمان منہج الرشاد نصف آخر ہدیہ رضویہ

۱۵- اپریل سنہ ۱۹۱۱ء

اس کمیٹی نے تجویز کیا کہ طلبہ کے لئے قبل ۱۴ مئی سنہ ۱۱ء دوبارہ نوٹس شائع کیا جائے کہ وہ زمانہ معینہ مین اپنی درخواستین دفتر ہذا مین بھیجدین چنانچہ ایساہی کیا گیا۔

ہمیشہ حضرات نہایت تاخیر کے ساتھ اپنی تجویزات جلسہ مین پیش کرنے کے لیے بھیجا کرتے ہین اسلیے تجویز کیا گیا کہ آخر جولای سنہ ۱۹۱۱ء تک تجویزات آنی چاہئین ورنہ انکا پیش کیا جانا لازم نہ ہوگا۔

نصاب تعلیم دینیات کا مسئلہ چونکہ عرصہ سے زیر بحث تھا اسلیے نصاب کی نوعیت کے باب مین تجویز کیا گیا کہ ایسی کتابین تالیف کیجائین جو علوم جدیدہ کے منافی مذہب اثر سے محفوظ رکھ سکین اور ایسی تالیف کے لیے ماہران علوم جدیدہ منتخب کیے جائین جو بمشورہ ماہران علوم دینیہ کام کرین اور فلسفہ جدیدہ کے مقابلہ کے لیے علم کلام کی جدید کتابین تالیف کرین اور ایسی کتابین علوم جدیدہ و قدیمہ کی فراہم کردی جائین جنکی استحکام کے لیے ضرورت ہے۔

جو مقدار پانچہزار روپیہ کی کام کے لیے کمیٹی نے تجویز کی تھی اوسمین اختلاف تھا لہذا کمیٹی نے تجویز کیا کہ جناب مرزا حبیب حسین صاحب بی۔اے اور جناب پروفیسر مرزا محمد ہادی صاحب بی۔اے مقدار مصارف معین فرمائین اور اونکی تجویزات اسی رویداد کے ساتھ شایع کردی جائے چنانچہ ان حضرات کو لکھا گیا اور اونہون نے جو رائے بھیجی وہ درج ذیل ہین۔

جناب مرزا حبیب حسین صاحب بی اے۔ ایک تفصیلی تخمینہ اوس رقم مجوزہ کمیٹی نصاب تعلیم کا جسپر کمیٹی نے بہت غور وخوض بحث و مباحثہ کرلیا ہے حضرات معترضین کے روبرو پیش کرنا چاہیے جو رقم رزولیوشن نمبر ۷ کو (معہ جملہ شرایط کے) عملی صورت مین لانے کے لیے بعد تجربہ کے عجب نہین کہ بجائے زاید خیال کیجانیکے ناکافی ثابت ہو۔

مرزا حبیب حسین جناب مرزا محمد ہادی صاحب بی۔اے۔ جناب من۔ تسلیم بجواب رزولیوشن متعلق نصاب تعلیم ۲۱۔اپریل ۱۹۱۶ء اپنی رائے عرض کرتا ہون میری رائے مین یہ تعداد پانچہزار روپیہ کی بھی کم ہے دس ہزار ہونا چاہیے جو حضرات پانچہزار کی تعداد کو زاید بتاتے ہین اونکی عالی ہمتی اور ناواقفیت کا اظہار ہے اور صرف اس روپیہ سے کام نہین چل سکتا بلکہ چند صاحب جو علوم قدیمہ وجدیدہ سے ماہر ہین جو کچھ ایثار نفس فرماوین اور جو کچھ کانفرنس اون کا یار

اپنے ذمہ لے اوسوقت یہ کام انجام کو پہونچ سکتا ہے اور اسکا اسکیم نہایت ہوشیاری اور صرف وقت سے تیار کیا جاے کہ ہمکو کس قسم کی تالیفات کی ضرورت ہے اور اور بعض کتب بھی مہیا ہون اور اوسکے لیے بعض محررون اور مددگارونکی ضرورت ہوگی خلاصہ یہ کہ ایک عارضی دفتر چندروزہ قایم کرکے نظم خاص کے ساتھ کام ہوگا صرف زبانی دعوے اور فرمایشونسے کام نہین چل سکتا۔ ہادی ۴ اپریل سنہ ۱۹۱۱ء جب اسطرف سے اطمینان ہوا تو روپیہ فراہم کرنے کی یہ فکر کی گئی کہ یہ رقم کچھ ایسی زیادہ نہین ہے کہ جسکے لیے عام طور سے اپیل کیجاے لہذا ذیل کا ایک خط جناب مولانا السید نجم الحسن صاحب قبلہ نے بنام حضرات روساء ذیل تحریر فرمایا۔

بعد تحیہ سلام باکرام واحترام کے خدمت عالی مین عرض یہ ہے کہ مسال اجلاس چہارم شیعہ کانفرنس مین تعلیمی فنڈ کچھ فراہم ہوا ہے اور یہ فنڈ کا بقیہ ملکر ایک مقدار لایق عطاے وظایف ہوگئی وظایف کی دو صنفین کی گئین عربی خوان طلاب کے لیے اور انگریزی خوان طلاب کے لیے اور یہ شرط لازم کردی گئی کہ بغیر تعلیم دینیات کسیکو وظیفہ نہ دیا جاے گا اسلیے لازم ہوا کہ انگریزی درجات کے لیے نصاب دینیات مرتب کیا جاوے چنانچہ مرکزی کمیٹی مین یہ امر پاس ہوگیا اور اوسکے لیے ایک خاص کمیٹی بھی منتخب ہوگئی لیکن نصاب کا کام کوئی آسان کام نہین ہے نہایت سخت مرحلہ ہے بشرطیکہ وہ نصاب اعلےٰ درجہ کا ہو اور اون مقاصد کا جو انگریزی تعلیم سے دین ومذہب کے متعلق بدقسمتی سے پیدا ہوگئے ہین مصلح تام قرار دیا جاے لہذا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس مطلب کی زیادہ توضیح کیجاے۔

یہ نصاب دینیات ابتدائی درجات سے انٹرنس اور ایف اے بی۔ اے

اور ایم اے کلاس کے لیئے بھی ہو گا۔

ابتدائے درجات کے لیئے نصاب کا بنانا چندان دشوار نہین اور نہ اوسکی اہمیت زیادہ ہے کہ اسلیئے انٹرنس تک جو تعلیم ہے اوسمین ایسی چیزین بہت کم ہین یا بالکل نہین ہین جنکا خراب اثر عقائد مذہبی پر پڑے ہان یہ ضرورت ہے کہ ایسی کتابین تجویز کیجائین جنمین عقاید حقہ بغیر دلیل اور بہر مناسب دلیل کے ساتھہ مذکور ہون اور اخلاق شرعیہ اور مسائل فقہیہ اور سیرت نبی وال اطہار علیہم السلام صاف الفاظ اور بامحاورہ سلیس زبان مین لکہے جاوین اور ایسی کتابین اچہی بہی کم دستیاب ہوتی ہین۔

انکے بعد جو درجات ہین اونکا نصاب دینیات مرحلہ عظیم ہے اسلیئے کہ ان درجات مین فلسفہ جدید اور سائنس اور ہیئت جدید وغیرہ ایسے علوم بہی پڑہائے جاتے ہین جس سے مذہبی عقائد یا عملی مسائل کے خلاف امور ظاہر ہوتے ہین اور پڑہنے والے اپنے معتقدات مین ایسے متزلزل ہو جاتے ہین کہ اونکی نظر مین مذہب ایک قصہ کہانی رہجاتا ہے پہر چونکہ استاد اسکی اصلاح نہین کرتے بلکہ اصلاح نہین کر سکتے اور نہ اونکے پیش نظر ایسی کتابین ہوتی ہین جوان شبہات کا ازالہ کرین اسلیئے وہ شبہات رفتہ رفتہ رائج ہو جاتے ہین فلسفہ قدیم کے مضرتون کے دور کرنے کے لیے علماے اسلام نے جو جو محنتین اوٹہائین اور انتہا درجہ کی جانفشانی اور عرق ریزی کر کے بلکہ خون جگر کہا کر علم کلام مدون کیا جسکا اثر یہ ہے کہ عربی طلبہ کتب فلسفہ پڑہتے ہین اور کتب کلامیہ ساتھہ ساتھہ درس مین داخل رہتے ہین مگر کچھہ ضرر اونہین نہین پہونچتا اسی طرح اب ضرورت ہے کہ فلسفہ جدید کے مقابل مین علم کلام بنایا جاے اور کامل طور پر اس سیلاب کے لیئے مستحکم دیوار قایم کر دی جاے نصاب

دینیات مین ایسی کتابین شامل ہونگی اور معمولی کتابین اعتقادات کی انگریزی
طلبہ کے لیے کافی نہین ہوسکتین پہر ایسی کتابون کا تصنیف کرنا آسان کام نہین ہے
اور کوئی شخص مہیا نہین معلوم ہوتا کہ اوسکا متکفل ہو سکے اسکے لیے لایق لایق
حضرات عربی خوان اور انگریزی دان منتخب ہونگے جو پورا وقت اپنا صرف کر کے
اس مرحلہ کو طے کرین ایسے حضرات کو دیگر اشغال سے فارغ کر دینا اور اونکی
ضروریات کی فکر سے سبکدوش کرنا لازم ہوگا جس کے لیے ایک مقدار
معتد بہ کی ضرورت ہوگی۔

غور کے بعد پانچہزار روپیہ کی مقدار کم از کم تجویز کی گئی ہے جو ایسے حضرات کی
تنخواہون اور خرید کتب مین صرف کیا جائے گا۔

بنابراین حضرات عمایدسے استدعا ہے کہ وہ ایسے موقع پر ہمت فرمادین اور کانفرنس
کو اس نصاب کے بنانے کے لیے مناسب مقدار عطا کرین اسی بنا پر جناب والا
کو زحمت دی گئی کہ آپ بہی اسمین اعانت فرمائین۔

یہ خط۔ بنام آنریبل جناب راجہ صاحب بہادر محمود آباد۔ جناب آنریبل نواب
فتح علے خان صاحب بہادر لاہور۔ جناب راجہ سید ابو جعفر صاحب اکبرپور جناب
راجہ توکل حسین صاحب اکبرپور جناب راجہ محمد مہدی علے خانصاحب بہادر حسن پور
جناب راجہ ابوالحسن خانصاحب بلہرہ۔ جناب بادشاہ نواب صاحب پٹنہ
جناب سید مظفر علے خان صاحب جانسٹہ کیخدمت مین روانہ کیا گیا بعض حضرات
نے تو اس مہتم بالشان تجویز کو ایسا خفیف خیال فرمایا کہ جواب خط بہی عنایت نفرمایا
لیکن جناب راجہ توکل حسین خان صاحب نے ایک سو روپیہ کی رقم فرمانیکا وعدہ فرمایا۔
جناب راجہ صاحب محمود آباد نے پہلے خط مین تحریر فرمایا کہ نصاب تعلیم عام اس سے
کہ شیعہ کانفرنس کا ہووے یا مسلم یونیورسٹی ایک ہی ہوگا اسلیے مجہے چاہیے کہ اوس مناسب

تخمینہ کی منظوری کے لیے جواب تحریر کرین تاکہ سنٹرل کمیٹی سے سفارش کرون دوسرے خط مین تحریر فرماتے ہین کہ میری آخری اور قطعی رائے ہے کہ تا اختتام کارروائی تیاری نصاب تعلیم مذہبی مسلم یونیورسٹی شیعہ کانفرنس کے نام سے ترتیب نصاب تعلیم ملتوی ہونا چاہیے۔

جناب نواب فتح علے خان صاحب بالقابہ نے جو کچھ تحریر فرمایا اوسکا خلاصہ یہ ہے کہ یہ امر ابھی قریب ناممکن ہے لیکن فارغ التحصیل علما کی جماعت کو انگریزی تعلیم دینی چاہیے اوسکے بعد نہ تو صرف کثیر ہو گا اور نہ کوئی دشواری ہوگی بادشاہ نواب صاحب نے ایسے معاملات مین شرکت سے قطعی انکار فرمایا۔

جب اہل دولت سے بالکل ناامیدی ہوئی تو مین نے ایک اپیل بذریعہ اخبارات مومنین کے روبرو پیش کی چونکہ عام طور سے اخبار بینی کا شوق پیدا نہین ہوا ہے اسلیے اسمین بھی کامیابی نہوئی اور ان تمام حالات پر نظر کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اسکے واسطے خاص کوشش کی ضرورت ہوگی اور کوشش ضرور کیجائے گی اسلیے کہ یہ معمولی کام نہین ہے بلکہ اسکی اہمیت ظاہر ہے اور ہر فرد کو اسکی طرف توجہ کرنی چاہیئے جناب سید نظیر الحسن صاحب رئیس صاحبن ضلع متھرا کا شکرگذار ہون جنھون نے محض نوٹس کمیٹی مین اس امر کو ملاحظہ فرما کر اسکی اعانت کا وعدہ فرمایا۔

ابھی سالانہ کمیٹی نے عہدہ داران وممبران مرکزی کمیٹی کا انتخاب فرمایا جس کی فہرست ذیل مین درج کیجاتی ہے۔

فہر عہدہ داران ممبران مرکزی کمیٹی

۱-جناب مولانا سید آقا حسن صاحب قبلہ پریزیڈنٹ ۲-جناب انریبل نواب فتح علےخانصاحب بہادر قزلباش سی ایس آئی لاہور وائس پریزیڈنٹ اول

۳- جناب سید آغا حسین صاحب بیرسٹرایٹ لا لکھنؤ وائس پریزیڈنٹ دوم۔
۴- جناب مولوی سید علی غضنفر صاحب انریری سکرٹری کانفرنس۔
۵- جناب سید مظفر علی خان صاحب جائنٹ سکرٹری پیسہ فنڈ۔
۶- جناب شیخ یوسف حسین خانصاحب بیرسٹرایٹ لا سکرٹری بورڈنگ ہاؤس۔
۷- جناب نواب مرتضیٰ حسین خان صاحب سکرٹری اوقاف۔
۸- جناب پروفیسر مرزا محمد ہادی صاحب بی۔ اے سکرٹری دارالترجمہ۔
۹- جناب بابو سید احمد حسین صاحب جائنٹ سکرٹری کانفرنس۔
۱۰- جناب سید محمد یوسف صاحب کاظمی جائنٹ سکرٹری۔
۱۱- جناب نواب سید محمد زکی علی خان صاحب جائنٹ سکرٹری۔

ممبران مرکزی کمیٹی

۱- جناب مولانا سید ناصر حسین صاحب قبلہ لکھنؤ ۲- جناب بابو سید احمد حسین صاحب بجنور۔
۳- جناب سید علی نظیر خانصاحب جونپور۔ ۴- جناب حکیم مرزا محمد مہدی صاحب لکھنؤ۔
۵- جناب شہزادہ غلام محمد شاہ صاحب کلکتہ۔ ۶- جناب محمد رضا ابو سفین صاحب بدایوں۔
۷- جناب مرزا بہادر محمد جعفر صاحب لکھنؤ۔ ۸- جناب مرزا محمد عسکری صاحب لکھنؤ۔
۹- جناب نواب ابرار علی خان صاحب شیخپورہ مونگیر۔
۱۰- جناب نواب سید شہنشاہ حسین صاحب بی اے لکھنؤ۔
۱۱- جناب سید محمد عابد رضا صاحب آگرہ۔ ۱۲- جناب مولانا سید آقا حسن صاحب قبلہ لکھنؤ
۱۳- جناب مولانا سید نجم الحسن صاحب قبلہ لکھنؤ ۱۴- جناب مولوی سید اعجاز حسین صاحب قبلہ امروہہ
۱۵- جناب مولوی سید محمد حسین صاحب فیض آباد۔ ۱۶- جناب مولوی سید سبط حسن صاحب قبلہ لکھنؤ
۱۷- جناب سید محمد صاحب مرادآباد۔ ۱۸- جناب سید آغا حسین صاحب بیرسٹر لکھنؤ۔

۱۹- جناب سید عبد اللہ صاحب آگرہ- ۲۰ جناب سید وزیر حسن صاحب بی-اے لکھنؤ
۲۱- جناب سید عابد حسین صاحب بیرسٹر بمبئی ۲۲- جناب مرزا منعم بخت بہادر بیرسٹر بہرائچ
۲۳- جناب سید معوض حسین صاحب بی-اے کانپور ۲۴- جناب شہزادہ مسعود قدر بہادر رامپور
۲۵- جناب شیخ یوسف حسین خانصاحب بیرسٹر لکھنؤ- ۲۶ جناب سید انوار الحسن صاحب بنارس-
۲۷- جناب شہزادہ حیدر مرزا صاحب لکھنؤ- ۲۸- جناب شیخ محمد حسین صاحب گونڈہ-
۲۹- جناب نواب مرتضے حسین خانصاحب لکھنؤ- ۳۰- جناب منشی تعشق مرزا صاحب بی اے لکھنؤ
۳۱- جناب سید غلام جبار صاحب حیدرآباد- ۳۲- جناب نواب فتح علیخانصاحب سی اے ائی لاہور-
۳۳- جناب شہزادہ سید صاحب لکھنؤ- ۳۴- نواب سید محمد زکی علے خانصاحب لکھنؤ-
۳۵- جناب نصیر الممالک مرزا شجاعت علے خان صاحب بہادر کلکتہ-
۳۶- جناب منشی سید مقبول حسین صاحب مولوی گنج ۳۷ جناب شہزادہ مرزا ہمایون قدر بہادر لکھنؤ-
۳۸- جناب سید مظفر علیخانصاحب جانسٹہ- ۳۹ جناب نواب سید امیر علے خانصاحب کانپور-
۴۰- جناب سید توکل حسین صاحب اکبرپور- ۴۱ جناب نواب آغا مرزا محمد جعفر حسین صاحب لکھنؤ
۴۲- جناب مفتی سید محمد باقر صاحب جونپور- ۴۳ جناب چودہری نظیر الحسن صاحب مہابن-
۴۴- جناب حکیم سید فضل علے صاحب لکھنؤ- ۴۵ جناب سید نواب علے صاحب سندیلوی مرادآباد
۴۶ جناب محمد رشید علیخانصاحب رامپور- ۴۷- جناب سید مرتضے حسنین صاحب جولی
۴۸- جناب سید حکیم امیر حسین صاحب رامپور- ۴۹ جناب مرزا کاظم حسین صاحب محشر لکھنؤ-
۵۰- جناب سید مہر علے صاحب بہرائچ ۵۱ جناب مولوی سید حکیم ابو ابراہیم صاحب لکھنؤ
۵۲- جناب سید لطف علے صاحب حیدرآباد- ۵۳- جناب سید امیر کاظم صاحب کلکتہ
۵۴- جناب خلیفہ سید محمد زکی صاحب پٹیالہ ۵۵ جناب حکیم سید حفاظت علی صاحب نیوتنی
۵۶- جناب مرزا نواب حسین صاحب لدھیانہ- ۵۷ جناب خلیفہ پیر بخش صاحب ملتان-
۵۸- جناب سید جعفر حسین صاحب بہیری- ۵۹ جناب سید علے صاحب تاجر سکنہ کربلا معلے-

۶۰-جناب منشی محمد اکرام عالم صاحب بی اے شاہجہانپور- ۶۱-جناب سید تہنیت علی صاحب جلالی
۶۲جناب نواب علی جواد خانصاحب شیخپورہ حسین اباد-۶۳-جناب سید محمد آغا صاحب وکیل
لکھنو ۶۴جناب سید عباس صاحب عرف نواب ابو صاحب پٹنہ-۶۵-جناب
راجہ سردار حسین خانصاحب بھٹوامئو-۶۶-جناب مولوی سید محمد مہدی صاحب
وکیل الہ اباد- ۶۷ جناب سید محمد یوسف صاحب کاظمی لکھنو-۶۸جناب سید
بادشاہ علے صاحب ضیا حیدر آباد- ۶۹-جناب سید موسی کاظم صاحب دربھنگا
۷۰-جناب مولانا سید علے صاحب قبلہ لاہور-۷۱-جناب سید باقر علی صاحب
جائس- ۷۲جناب مولوی ثامن علے صاحب وکیل حیدر اباد-۷۳-جناب
چودہری سید افضل علے صاحب فتح پور-۷۴جناب سید رضا حسین صاحب
ڈپٹی انسپکٹر...۷۵جناب نواب سید امجد علے خان صاحب تقیر لکھنو-
۷۶جناب حکیم عزیز حسین صاحب ایم اے فتح پور-۷۷جناب سید حسن رضا
صاحب ادیب سیتاپور-۷۸-جناب سید محمد عسکری صاحب زیدپور ۷۹جناب
مولوی قاسم علے صاحب لکھنو-۸۰-جناب سید قلندر حسین صاحب نجرالولہ
۸۱-جناب منشی شوکت علے خان فورٹ ولیم کلکتہ-۸۲-جناب وزیر محمد صاحب لکھنو-
۸۳-جناب سیٹھ علے دینا لاڈک ڈیم جی جی ۸۴جناب سید محمد حسین صاحب امروہہ
۸۵-جناب خلیفہ واحد بخش صاحب ملتان-۸۶جناب مولوی سید علے اظہر
صاحب کھجوہ — جناب مولوی سید عباس حسین صاحب قبلہ علے گڈہ
۸۸-جناب مولوی سید محمد باقر صاحب قبلہ لکھنو ۸۹-جناب سید علے غضنفر
صاحب لکھنو-۹۰جناب مولوی سید علے صاحب بی اے پرتاب گڈہ
۹۱-جناب مولوی سید ابوالحسن صاحب قبلہ لکھنو- ۹۲جناب مولوی سید
امجد حسین صاحب قبلہ الہ اباد ۹۳-جناب مولوی سید مبارک علے صاحب لکھنو

جناب مولانا سید ظہور الحسن صاحب قبلہ لکھنو۔ ۹۵ جناب مولوی سید علے گوہر صاحب لکھنو ۹۶ جناب مولوی علے جواد صاحب بنارس۔ ۹۷۔ جناب مولانا سید غلام حسنین صاحب اکبر پور۔ ۹۸ جناب مولوی سید فرمان علے صاحب پٹنہ ۹۹ جناب مولوی سید محمد حسین صاحب قبلہ لکھنو۔ ۱۰۰ جناب آغا شیخ محمود جیلانی صاحب کلکتہ۔

اس کمیٹی کو دوران اجلاس مین بذریعہ اخبار جناب شیخ الاسلام قسطنطنیہ کے اوس فتوی کا حال معلوم ہوا جو اونہون نے ضبطی خزائن کربلائے معلے و نجف اشرف صادر کیا تھا لہذا کمیٹی نے یہ رزولیوشن پاس کیا۔

رزولیوشن نمبر ۱۱

شیخ الاسلام قسطنطنیہ کے حال کے اس مضمون کے فتوے کی جو اشاعت ہوئی ہے کہ خزانہائے مشاہد مقدسہ اہل تشیع متعلقہ کربلائے معلے و نجف اشرف ضبط کرکے تعمیر مدارس و شفاخانجات مین صرف کیے جائین اسکی نسبت یہ جلسہ کمال اظہار ناراضی و خطرہ ظاہر کرتا ہے اور نہایت زور کے ساتھ اس مضر و خلاف مصلحت اختراع جدید کی مخالفت کرتا ہے کیونکہ اسکا صرف یہی نتیجہ نہو گا کہ تمام شیعی دنیا مین انقلاب عظیم پیدا ہو جائے اور اس جماعت کو شدید مذہبی نقصان پہونچے بلکہ دو فرقہائے اسلام کے تعلقات دوستانہ مین تزلزل واقع ہو جائے گا اور مابین دو بڑی سلطنتہائے اسلام روم و ایران سخت پولیٹیکل پیچیدگیان پیدا ہو جائینگی

نمبر ۱۲

یہ جلسہ سلطنت برطانیہ کے منصفانہ وہمدردانہ طرز عمل کا جو اوسنے بالفعال سے نسبت مضرت رسان اختراع جدید کی مخالفت کے باب مین کیا ہے اپنا اطمینان

وشکر گذاری ظاہر کرتا ہے اور امید قوی رکھتا ہے کہ سلطنت برطانیہ اپنے ذاتی اثر سے باز رکھے ۔ ان رزولیوشنون کا ترجمہ لوکل گورنمنٹ آف انڈیا اور اخبارات انگریزی وہندوستانی مین بہیجا گیا۔

جلسے لکھنو مین سب سے پہلے ایک عظیم الشان جلسہ بصدارت جناب ناصر الملتہ والدین مولانا السید ناصر حسین صاحب قبلہ فتوی مذکور کی مخالفت مین منعقد کیا گیا بعدہ ہندوستان کے مختلف مقامات پر بکثرت جلسے ہوے۔

خیرات خانہ شاہی

لکھنو مین ایک خیرات خانہ شاہی ہے اور وہ وقف کردہ بادشاہ اودہ ہے اوسمین ہمیشہ شیعہ داروغہ رہا کرتا تہا لیکن چند عرصہ سے اسکے خلاف عمل درآمد شروع ہوا اور ایک سنی داروغہ مقرر کیا گیا لیکن اوس زمانہ مین اوسنے استعفا دیا تھا اسلیئے کمیٹی نے جناب کمشنر صاحب بہادر سے خواہش کی کہ آئندہ شیعہ داروغہ مقرر کیا جاے اور کمیٹی سے ایک رزولیوشن پاس ہوکر اونکی خدمت مین بہیجا گیا اور بفضلہ نتیجہ موافق خواہش ہوا۔

مصارف پنڈال امروہہ

کمیٹی نے مصارف کیمپ امروہہ کا بار اپنے ذمہ لیا تہا اور سکریٹری صاحب کمیٹی انتظامی امروہہ نے مبلغ الصہ/عہ تخمینہ بہیجا تہا لیکن وہ تخمینہ ایسے وقت آیا کہ کوئی کمیٹی نہ ہوی اسلیے بعد ختم اجلاس چہارم اونکا وہ حساب جو اونہون نے منظوری کے واسطے بہیجا تہا سالانہ کمیٹی مین پیش کیا گیا لیکن اوسمین مقدار مصارف کیمپ اعمار۔۔۔ درج تہی لہذا کمیٹی نے اس زیادتی کی وجہ سے

دریافت کی ممدوح نے جواب دیا کہ چونکہ مہمان زیادہ آگئے اسیلئے مصارف بھی زیادہ ہو گئے بہرحال وہ حساب بھی تفصیلوار نہ تھا بلکہ اوسکی شان ایک گوشوارہ سے زاید نہ تھے اسلئے کمیٹی نے تفصیلی حساب طلب کیا جسکا تذکرہ اڈیٹر صاحب نے اپنی رپورٹ مین کیا ہے اور یہ تفصیلی حساب آج تک کمیٹی کو نہین ملا اسلئے معاملہ برابر ملتوی ہوتا چلا آتا ہے۔

۱۶-اپریل کی کمیٹی مین ممبران کا امتحان

اسی کمیٹی نے حسب معمول ممبران مرکزی کمیٹی کا انتخاب کیا جسکی فہرست ابھی عرض کر چکا ہون اسکے بعد جانچ کردہ مرزا وزیر حسن صاحب اڈیٹر من ابتداے یکم اپریل سنہ ۱۹۱۰ء لغایت ۱۵- مارچ سنہ ۱۹۱۱ء پیش ہو کر باتفاق جلسہ پاس کیگیا اور مرکزی کمیٹی کا بجٹ لماللیعہ ، کا منظور ہوا۔

اسیطرح پر سالانہ جلسہ مرکزی کمیٹی کا اختتام کو پہونچا۔

۲۵-جون سنہ ۱۹۱۱ء

اس کمیٹی نے سفیر مقرر کیے اور حضرات ذیل سے خواہش کی کہ براہ کرم زحمت سفر گوارا فرماکر قوم کو ممنون بنائین۔

(۱) جناب مولوی سید سبط حسن صاحب ممتاز الافاضل۔

(۲) جناب مولوی سید محمد رضا صاحب مولوی فاضل۔

(۳) جناب مولوی سید قاسم علے صاحب ایڈیٹر العوارف۔

(۴) جناب مولوی دولت علی صاحب وکیل بدایون۔

(۵) جناب مولوی سید محمد رضا صاحب مشکوۃ آبادی۔

(۶) جناب مولوی سید علی محمد صاحب بمبی۔

(۷) جناب سید وزیر حسن صاحب بی - اے ایل ایل بی۔

(۸) جناب سید عابد حسین صاحب بار ایٹ لا۔

(۹) جناب مولوی سید احمد علے صاحب بی - اے۔

(۱۰) جناب منشی تعشق مرزا صاحب بی - اے وکیل۔

(۱۱) جناب مرزا محمد ہادی صاحب بی - اے۔

(۱۲) جناب سید آغا حسین صاحب بارسٹر۔

(۱۳) جناب سید علے احمد صاحب وکیل۔

(۱۴) جناب سید شہنشاہ حسین صاحب بی - اے۔

حضرات مذکورہ بالا سے بذریعہ تحریر استدعا کی گئی صرف جناب مولوی سید سبط حسن صاحب قبلہ نے پٹنہ اور مظفر پور اور مولوی سید احمد علے صاحب بی - اے نے جناب قاری محمد حسین صاحب سفیر کے ہمراہ کام کیا باقی حضرات نے جواب تک نہ دیا البتہ جناب مولوی سید محمد رضا صاحب تشریف لیجانے پر آمادہ تھے لیکن اونکو بسبب قایمقام نہ ملنے کے رخصت نہ مل سکی باقی سفیروں کی فہرست یکجائے اور مختصر حالات عرض کئے جاتے ہیں۔

انجمن تہذیب الاخلاق بنارس کو بھی سفارت کی اجازت دی گئی۔

فہرست اسمای گرامی سفیران آل انڈیا شیعہ کانفرنس لکھنؤ

نمبر شمار	اسمائے گرامی	سکونت	
۱	جناب سید حفاظت علیصاحب	دیوگام ضلع اعظم گڑھ	

نمبر شمار	اسمائے گرامی	سکونت
۲	جناب شیخ باسط علے صاحب	دیوکام ضلع اعظم گڈھ
۳	جناب سید امیر کاظم صاحب	نگینہ ضلع بجنور
۴	جناب سید نجم الحسن صاحب	حیدر آباد دکن
۵	جناب سید محمد عباس صاحب	حیدر آباد دکن
۶	جناب سید حشمت علے صاحب	چھاونی گونہ
۷	جناب سید راحت حسین صاحب	نیوتنی ضلع اوناو
۸	جناب سید مرتضیٰ حسنین صاحب	جولی ضلع مظفر نگر
۹	جناب سید ارتضیٰ حسین صاحب	نیوتنی
۱۰	جناب چودہری نظیر الحسن صاحب	مہابن ضلع متھرا
۱۱	جناب منشی قاسم حسین صاحب	شاہ گنج بہادی جونپور
۱۲	جناب سید اکبر علے صاحب	رڑکی
۱۳	جناب سید دلدار حسین صاحب	بتھور کانپور
۱۴	جناب سید ببر علے صاحب	بہرائچ
۱۵	جناب سید اعجاز حسین صاحب	جبل پور
۱۶	جناب محمد الیاس صاحب	امرت سر
۱۷	جناب سید احمد حسین صاحب نقوی	بریلی
۱۸	جناب سید محمد یوسف صاحب	اوری
۱۹	جناب سید سلامت علے صاحب	جونپور
۲۰	جناب سید مہدی حسن صاحب	سرائے میر ضلع اعظم گڈھ

نمبر شمار	اسمائے گرامی	سکونت
۲۱	جناب کنور رضا حسین خانصاحب	بھسوامئو
۲۲	جناب مولوی سید تاثیر حسین صاحب	ضلع بجنور
۲۳	جناب مولوی زین الدین صاحب	ضلع ہردوئی
۲۴	جناب مولوی سید خورشید حسن صاحب	ضلع مظفرنگر
۲۵	جناب مولوی مرزا جعفر محمد صاحب	بارہ بنکی
۲۶	جناب مولوی سید محمد علے صاحب	مراد اباد لوگاون کراچی وسندھ
۲۷	جناب مولوی سید علے زہاد صاحب	رام پور بلند شہر
۲۸	جناب شہزادہ سید صاحب	لکھنؤ
۲۹	جناب سید انور علے صاحب نقوی	علیگڈھ
۳۰	جناب شیخ محمد عاقل صاحب سکرٹری تہذیب	الاخلاق بنارس ۔ بنارس
۳۱	جناب سید شمشیر علے صاحب	عبداللہ پور ضلع میرٹھ
۳۲	جناب سید غلام علے صاحب	آگرہ
۳۳	جناب سید محمد حسین صاحب سکرٹری گلشن اتحاد کلب	صفی پور ضلع اوناو
۳۴	جناب سید حسن محمد صاحب سکرٹری انجمن امامیہ	سہارنپور
۳۵	جناب مولوی سید محمد لطیف صاحب	زنگی پور ضلع غازی پور
۳۶	جناب سید محمد عسکری صاحب سکرٹری انجمن	سونی پت دہلی
۳۷	جناب سید سجاد حسین صاحب قانونگو	سلطان پور
۳۸	جناب سید محمد رضا صاحب سکرٹری مدرسہ نجم	الشرایع ۔ کانپور
۳۹	جناب سید محمد نقی صاحب	علیگڈھ

نمبر شمار	اسمائے گرامی	سکونت
۴۰	جناب ڈاکٹر سرفراز حسین صاحب اسسٹنٹ سرجن	لال گنج ضلع اعظم گڈھ
۴۱	جناب سید محمد کامل صاحب سکرٹری ناصر الا	خلاق سپاہ - جونپور
۴۲	جناب سید نواب علی صاحب سندیلوی	مراد آباد
۴۳	جناب قاری محمد حسین صاحب	لکھنؤ
۴۴	جناب حکیم صفدر حسین صاحب	لکھنؤ
۴۵	جناب مولوی مبارک علی صاحب	لکھنؤ
۴۶	جناب سید اکبر حسین صاحب سکرٹری انجمن	فتح پور
۴۷	جناب میر باقر حسین صاحب	کلکتہ
۴۸	جناب نواب مرزا صاحب	لکھنؤ
۴۹	جناب سید تفضل حسین صاحب	کلانور ضلع گورداس پور
۵۰	جناب سید قسمت علے صاحب	جلالی ضلع علی گڈھ
۵۱	جناب مولانا سید سبط حسین صاحب قبلہ	کلکتہ و بنگال
۵۲	جناب مولوی محمد رضا ابو حسن صاحب	بداون
۵۳	جناب سید نظیر الحسن صاحب	عسکری گنج گورکھپور
۵۴	جناب سید احمد شاہ صاحب	راولپنڈی
۵۵	جناب حکیم واحد علے خانصاحب	جی پور
۵۶	جناب چودہری سید طالب علی صاحب	اوناؤ
۵۷	جناب مولوی جرار حسین صاحب	ہردوئی
۵۸	جناب مولوی دلدار حسین صاحب	مدرسہ مشارع الشرایعہ

نمبر شمار	اسمائے گرامی	سکونت
۵۹	جناب سید ریاض علے صاحب	سنبھل بریلی
۶۰	جناب مولوی سید محمد سجاد صاحب	اسمٰعیل گنج ضلع الہ آباد
۶۱	جناب مرزا کاظم حسین صاحب محشر	لکھنو
۶۲	جناب سید اصغر علے صاحب عرف حکیم نبے صاحب	لکھنوٗ
۶۳	جناب نواب ابرار علے خانصاحب	شیخپور حسین آباد
۶۴	جناب میر صادق حسین صاحب	جونپور

وظائف طلبہ

اسکے بعد درخوستہاے طلبہ پیش ہوئین چونکہ کئی کمیٹیون نے وظائف دئے اور ایک سلکٹ کمیٹی بہی بنائی گئی اسلیے مناسب معلوم ہوتاہے کہ وظیفہ خوار طلبہ کی یک جائی فہرست مع مقامات پیش کردون ورنہ طول ہوگا۔

فہرست طلبہ وظیفہ خواران ال انڈیا شیعہ کانفرنس

انگریزی

نمبر شمار	نام طالبعلم	سکونت	درجہ اسکول	تعداد وظیفہ	کیفیت
۱	سید غلام حسین	پشاور	بائے سکول درجہ نہم	ملے	پیسہ کیفیت یہ طالبعلم کو مسٹر [illegible] تعلیمی فنڈ کے کانفرنس فنڈ سے خاص وظیفہ دیا جاتا ہے
۲	فصیح اللہ	فتحپور	حسین آباد لکھنو درجہ پنجم	ملے	
۳	آغا مہدی حسین	دہلی	انٹرنل سکول فورتھ کلاس	ملے	

نمبر شمار	نام طالبعلم	سکونت	درجہ اسکول	تعداد وظیفہ	کیفیت
۴	سید نثار حسین	پٹنہ		ملے	
۵	میر تراب علے	مچھلی بندر	انٹرنس نوبل کالج	ملے/	
۶	سید علے اسداللہ	باہر سر بہرتپور	درجہ ہفتم سفید عام سکول آگرہ	سے/	
۷	سید شفیق احمد	ریاست جے پور	درجہ ہشتم ریواڑی ہائی سکول	سے/	
۸	مظہر حسین	بیتول	درجہ چہارم ہائی سکول	سے/	
۹	سید وزیر حسن	لاہور	درجہ پنجم اسلامیہ ہائی سکول	سے/	
۱۰	سید فرزند علے	گجرانوالہ	جونیر اسپیشل کلاس خالصہ کالج	سے/	
۱۱	ذاکر حسین	انبالہ	سکنڈ مڈل مشن سکول	سے/	
۱۲	سید ہادی حسین	امرت سر	خالصہ کالجیٹ سکول درجہ پنجم	سے/	
۱۳	سید محمد حسین	پٹنہ بانکے پور	درجہ سوم اینگلو سنسکرت سکول	سے/	
۱۴	سید باقر حسین	مظفر پور	درجہ چہارم کالجیٹ سکول	سے/	
۱۵	سید سجاد حسین	دربھنگہ	درجہ پنجم سلیمانیہ	سے/	
۱۶	سید آغا حسین	تحصیل پٹیالہ	جونیر سپیشل کلاس	سے/	
۱۷	سید باقر حسین	سونی پت	درجہ ششم میونسپل سکول	سے/	
۱۸	سید خورشید حسین	الہ آباد	درجہ پنجم ہائے سکول	سے/	
۱۹	شیخ صفدر حسین	ڈبائی	درجہ ہفتم [illegible] ڈبائی سکول	سے/	
۲۰	ابرار حسین	فرخ آباد	درجہ ہفتم مشن ہائی اسکول	سے/	
۲۱	سید محب حسین	مراد آباد	درجہ	سے/	
۲۲	شیخ غضنفر علے	گونڈہ	درجہ ہفتم حسین آباد لکھنؤ	سہے/	

نمبر شمار	نام طالبعلم	سکونت	درجہ اسکول	تعداد وظیفہ	کیفیت
۲۳	سید محمد مسعود	لکھنؤ	درنہم "	صہ ر	
۲۴	سید غلام عباس	پشاور	مڈل کلاس اسلامیہ اسکول	سے ر	
۲۵	ایوب حسین	سہارنپور	درجہ پنجم اے وی پے	سے ر	
۲۶	شیخ اکبر حسین	بدایون	بی اے اسلامیہ کالج لاہور		اس طالبعلم نے کشت کیا
۲۷	سید ظفر احمد	امروہہ	فیض آباد	للعہ ر	
۲۸	سید علی احمد		عربی خوان	للعہ ر	
۲۹	جعفر محمد	لکھنو	عربی سلطان المدارس	سے ر	
۳۰	فضل حسین	مظفرپور	عربی خوان سلیمانیہ	صہ ر	
۳۱	سید علی اسد	بھیک پور سارن	عربی خوان	للعہ ر	
۳۲	سید مہدی عباس	لکھنؤ	سلطان المدارس لکھنؤ	سے ر	
۳۳	محمد عابد	"	مدرسہ ناظمیہ لکھنو	سے ر	
۳۴	سید علی زہاد	زنگی پور	"	سے ر	
۳۵	اشفاق احمد	ضلع جونپور	"	سے ر	
۳۶	سید محمد علی	"	"	سے ر	
۳۷	سید محمد جواد	لکھنؤ	سلطان المدارس لکھنو	للعہ ر	
۳۸	شیخ علی نقی	ضلع اعظم گڈھ	"	سے ر	
۳۹	سید مرتضے	لکھنؤ	مدرسہ ناظمیہ لکھنؤ	سے ر	
۴۰	سید اصغر حسین	"	لکھنؤ	سے ر	
۴۱	سید محمد	غازی پور	"	للعہ	

نمبر شمار	نام طالبعلم	سکونت	درجہ اسکول	تعداد وظیفہ	کیفیت
۴۲	سید منور حسین	ڈیرہ میر میران	مدرسہ ناظمیہ لکھنو	للعہ	
۴۳	سید ظفر حسین	امروہہ		للعہ	
۴۴	سید قمر حسین	"	مدرسہ ناظمیہ لکھنو	سعہ	
۴۵	سید منہاج الحسن	"	امام المدارس	سعہ	

محسن مرزا صاحب کا استعفا منظور کیا گیا۔

اور چونکہ اڈیٹر صاحب کو حساب کی جانچ کے وقت دیگر سکرٹریون سے حساب نہ ملنے کی وجہ سے جانچ مین دقت ہوتی تھی اسلیے۔ تجویز ہوا کہ آجکی تاریخ سے جب ہدایت انریری اڈیٹر صاحب سکرٹری صاحبان بورڈنگ و اوقاف و دار الترجمہ عمل کرین اور انریری سکرٹری کانفرنس دیگر سکرٹریان کے بل آنے پر روپیہ دیا کرین اور اوسکا حساب جمعخرچ منگوا کر دفتر کانفرنس مین رکھا جاے تاکہ جو دقتین اڈیٹر صاحب کو بوقت جانچ ہوتی ہین نہ ہوا کرین اور سکرٹری صاحبان کو اطلاع دیجاے۔

ہاشم علی طالبعلم زیدپوری

یہ ایک طالبعلم تھا جو اکتوبر گذشتہ مین رڑکی کالج بھیجا گیا تھا لیکن افسوس کہ یہ طالبعلم ناقابل کار ثابت ہوا اور کالج سے علیحدہ کر دیا گیا پرنسپل صاحب کی چٹھی کے بموجب کمیٹی کو اطلاع دی گئی۔

اسکے بعد پے درپے چار کمیٹیان بسبب کورم پورا نہ ہونے کے ملتوی کی گئین اور پھر ۹۔ اگست ۱۹۰۸ء کو طلبہ کے انتخاب کی غرض سے کمیٹی منعقد ہوئی اور اوسمین درخواستین طلبہ کی پیش کی گئین اس کمیٹی نے پنجاب کے چند طلبہ کا انتخاب کیا۔

اور چونکہ انجمن ناصر الایمان انبالہ انجمن امامیہ کلانور ضلع گورداسپور انجمن مرتضوی امرتسر انجمن شیعۃ الصفا سونی پت ضلع دہلی نے جو فہرستین طلبہ کی بہیجین تہین وہ مین امیدوار زیادہ تہے اور بسبب ناواقفیت حالات طلبہ کے انتخاب مشکل تہا اسلیئے تجویز ہوا کہ انجمنہاے مذکورہ خود مستحق تر طالب علم کو تجویز کرین اونکو کانفرنس سے تین روپیہ ماہوار وظیفہ دیاجائیگا اور یہ بہی تجویز ہوا کہ ضرورتمند طلبہ کو دینی کتابین مفت دیجائین ۔

سید راحت حسین صاحب وکیل کے انتقال پر کمیٹی نے تعزیت کی اور اونکی جگہ پر جناب سید بادشاہ علے صاحب ضیا سکریٹری نواب بہرام الدولہ حیدرآباد کو ممبر مقرر کردیا ۔

مین ذکر کرچکا ہون کہ ایک ہزار روپیہ مصارف پنڈال کے لیے دفتر نے انجمن تہذیب الاخلاق کو دینا منظور کئے تہے لیکن انجمن نے اس رقم کو ناکافی خیال کرکے خواہش کی کہ کچہہ اور اضافہ کیا جائے چنانچہ مبلغ دوسو روپیہ کا اضافہ کردیا گیا چونکہ کئی کمیٹیان بسبب کمی کورم کے ملتوی ہوچکی تہین اسلیئے کمیٹی ہذا نے تجویز کیا کہ اگر دو کمیٹیان بسبب کورم پورا نہونے کے ملتوی ہون تو تیسری کمیٹی مین جسقدر حضرات تشریف فرما ہون اونہین سے کورم پورا سمجھا جائے ۔

انتخاب صدر نشین ۴ ستمبر ۱۹۱۱ء

۳ ستمبر کی کمیٹی کا کورم پورا نہونے سے ۴ ستمبر کو کمیٹی کی گئی او کمیٹی نے بہ کثرت رائے جناب مولانا السید آقا حسن صاحب قبلہ کو صدر نشین اجلاس پنجم تجویز کیا ۔ اس کمیٹی نے ممبران سبجکٹ کمیٹی کی تعداد اسطور پر ساٹھہ مقرر کی کہ ۴۰ ممبر اسیوقت کمیٹی مقرر کرے اور دس ممبر اجلاس سبجکٹ کمیٹی خود مقرر کرے اور ۱۰ اکی اجازت انجمن تہذیب الاخلاق بنارس کو دیدی گئی ہے ۔ اور عہدہ داران کانفرنس

بر صیغہ کے ممبر سبجکٹ کمیٹی سمجھے جائیں گے۔

فہرست ممبران و عہدہ داران سبجکٹ کمیٹی

عالیجناب مولانا سید نجم الحسن صاحب قبلہ پریزیڈنٹ۔
جناب بابو سید احمد حسین صاحب سکرٹری۔

ممبران

جناب مولانا سید آقا حسین صاحب قبلہ لکھنو۔ جناب مولانا سید ناصر حسین قبلہ لکھنو جناب مولانا سید نجم الحسن صاحب قبلہ لکھنو۔ جناب مولانا سید محمد حسین صاحب قبلہ لکھنؤ۔ جناب مولانا سید ظہور الحسین صاحب قبلہ لکھنو۔ جناب مولانا سید ابو الحسن صاحب قبلہ لکھنو۔ جناب مولانا سید علے صاحب قبلہ حایری لاہور جناب مولانا سید امجد حسین صاحب قبلہ الہ آباد۔ جناب مولوی سید سبط حسن صاحب قبلہ لکھنو۔ جناب مولوی سید قاسم علے صاحب لکھنو۔ جناب مولوی سید مبارک علے صاحب لکھنو۔ جناب سید یعقوب حسین صاحب ایڈیٹر مشورہ جبل پور۔ جناب سید صادق حسین صاحب جونپور۔ جناب مولوی سید علے جواد صاحب قبلہ بنارس۔ جناب مولوی حکیم سید علے اظہر صاحب کجوہ جناب مفتی سید محمد باقر صاحب جونپور۔ جناب مولوی سید احمد علے صاحب بی اے پرتاب گڈھ۔ جناب سید مفوض حسین صاحب بی اے کانپور۔ جناب مولوی محمد رضا ابو الحسنین صاحب بدایون۔ جناب چودہری سید نظیر الحسین صاحب مہابن۔ جناب ماسٹر سید عبد اللہ صاحب رضوی آگرہ۔ جناب مولوی سید محمد یعقوب صاحب نگی پور۔ جناب مولانا سید احمد صاحب قبلہ لکھنؤ۔

جناب سید نواب علی صاحب سنڈیلوی مراد آباد ۔ جناب سید طالب علی صاحب اناو
جناب سید غلام مرتضے صاحب اندر گریجوئٹ جونپور ۔ جناب سید خورشید علی صاحب جلالی ۔
جناب حکیم سید فضل علی صاحب لکھنو ۔ جناب سید علی اطہر صاحب فیض آباد ۔
جناب شہزادہ حیدر مرزا لکھنو ۔ جناب شہزادہ منعم بخت بہادر بیرسٹر لکھنو ۔ جناب
سید وزیر حسین صاحب بی اے ایل ایل بی لکھنؤ ۔ جناب نواب سید شہنشاہ حسین
بی اے وکیل لکھنو ۔ جناب سید مہدی الزمان صاحب وکیل الہ آباد ۔ جناب
سید باقر علی صاحب جائس ۔ جناب سید سلطان رضا صاحب عقیل دہلی
جناب سید صغیر حسین صاحب ایڈیٹر اثنا عشری دہلی ۔ جناب سید حیدر حسین صاحب
ایڈیٹر شیعہ بازار بندے ۔ جناب شہزادہ غلام محمد شاہ صاحب کلکتہ ۔
جناب سید حیدر مہدی صاحب بی اے ایل ایل بی الہ آباد ۔

کمیٹی ۲۰ ستمبر سنہ ۱۹۱۱ء

بموجب منشائے نوٹس حضرات ممبران نے جناب مولانا السید علی صاحب حایری
جناب مولانا السید محمد حسین صاحب وجناب مولانا السید عباس حسین صاحب
علیگدھ وجناب مولانا السید امجد حسین صاحب کو ووٹ دیے اور کمیٹی نے
تجویز کیا کہ بہ ترتیب ووٹ یکے بعد دیگرے ہر صاحب سے منظوری طلب کیجائے
جو صاحب منظور فرمائیں وہی صدر نشین اجلاس پنجم کے مقرر ہوں اور جناب مولانا
السید علی صاحب سے بذریعہ ارجنٹ تار منظوری منگائی جائے چنانچہ بعلت
نامنظوری جناب مولانا السید علی صاحب حائری جناب مولانا السید محمد حسین
صاحب قبلہ صدر نشین اجلاس پنجم مقرر ہوئی ۔

رزولیوشنون کی تعمیل

اجلاس چہارم نے صرف ۱۴- رزولیوشن پاس کئے تہے منجملہ اونکے دو رزولیوشن متعلق تعزیت تہے جنکی تعمیل فوراً کردی گئی چوتھا رزولیوشن متعلق پیسہ فنڈ کے انریری سکرٹری کے تقرر کے تہا ساتوین رزولیوشن کا یہ منشا تہا کہ کہانے کا بار دعوت دہندگان کانفرنس پر نہ ڈالا جاے آٹھوان رزولیوشن تعلیمی فنڈ اور چودہوان شکریہ سفیران کے متعلق تہا جسکی تعمیل کردی گئی پانچوان نوان دسوان گیارہوان اور تیرہوان رزولیوشن کمیٹی اوقاف کے متعلق تہا اسکی تعمیل یا عدم تعمیل کے متعلق سکرٹری صاحب اوقاف بیان کرین گے۔

ایک رزولیوشن دستور العمل کے متعلق تہا جو زیر تعمیل ہے نمبر ۶ متعلق دار الترجمہ ہے جسکو جناب مرزا محمد ہادی صاحب بی اے بیان کرین گے۔

بارہوان رزولیوشن متعلق ارمغ تہا جسکا تذکرہ کرچکا ہون۔

سکرٹری کا استعفا

سالگذشتہ صرف ایک سال کے واسطے میرا تقرر ہوا تہا اور جلسہ مین مجہہ سے وعدہ کیا گیا تہا کہ تمکو تمہارے کامو نمین مدد دیجاے گی لیکن افسوس ہے کہ مجھکو ذرہ برابر بھی مدد نہین دی گئی اور مین نے جس طرحسے مجہہ سے ممکن ہوا آپ کے کام کو انجام دیا اب چونکہ سال ختم ہوگیا ہے اسلیے مین علیحدہ ہوتا ہون جو صاحب مقرر ہون وہ بہت جلد مجہہ سے چارج لیکر مجھکو سبکدوش فرمائین ؎

سیر کی پھول چنے خوب پھری شاد رہے
باغبان جاتے ہین گلشن ترا آباد رہے

اجلاس سوم یکم اکتوبر ۱۹۱۱ء وقت صبح

بعد ختم رپورٹ انریری سکرٹری جناب مرزا محمد ہادی صاحب پروفیسر بی اے

لکھنؤ نے یہ سوال کیا کہ کیا سکریٹری صاحب اون صلاحون کو جو اونہون نے اپنے اعلے درجہ کے تجربون سے قوم کو دی ہین اونکو بطور رزولیوشن کل ہی کے جلسہ مین پیش کردین تو نہایت مناسب ہوگا۔

اسکے بعد عالیجناب نواب محمد اسحاق خانصاحب حسین گنج ضلع چپلانے جو پچاس روپیہ کی رقم بتقریب اپنے صاحبزادہ کے مکتب کے تعلیمی فنڈ کے لیئے نکالے تھے بذریعہ جناب صدر نشین صاحب پیش کی گئی۔

(**سوال**) ڈاکٹر سرفراز حسین صاحب نوگانوان ضلع مرادآباد اجلاس چہارم کا چندہ جیسے سفیرون نے ادا نہین کیا ہے اوسکے وصول کرنے کا آپ نے کیا طریقہ اختیار کیا ہے مولوی سید کلب عسکری صاحب کے ذمہ تین سو روپیہ باقی ہے۔

(**جواب**) بار بار تقاضا کے گیئے اخلاقی دباؤ ڈالے گئے اب کمیٹی کے سامنے پیش کیا جاوے گا اگر وہ اجازت دیگی تو دعوی کیا جاوے گا بجز اسکے اور کوئی چارہ نہین ہے۔ ایک رقم سید باقر علے صاحب جائسی کے ذمہ باقی تھے وہ درحقیقت میرون کے ذمہ باقی تھے وہ وصول کرکے اونہون نے داخل کی ایک قلیل رقم باقی ہے۔

(**سوال**) سید وقار حسین صاحب سب انسپکٹر پولیس وظائف کے لیے جو شرط دینیات کی لگائی گئی ہے اسکا انتظام کیونکر ہوگا کیونکہ انگریزی اسکول مین دینیات کا انتظام نہین ہے۔

(**جواب**) یہ سب جانتے ہین کہ واقعی انگریزی اسکولون مین دینیات کا انتظام نہین ہے اوسکے لیئے یہ طریقہ ہے کہ خارج از اسکول دینیات کو حاصل کرین کیونکہ دینیات کی کتابین بہت ہی سہل رکھی گئی ہین جو ہر جگہ کوئی نہ کوئی پڑھا سکتا ہے۔ اور اوسکا اطمینان پڑہانیوالے اور اسکول کے ہیڈ ماسٹر سے ہوگا۔

(سوال سید کلب عباس صاحب)

کیا آپ چند نام بتا سکتے ہین۔

(جواب) مین زبانی نہین بتا سکتا آخر مین پوری فہرست پڑہونگا ابھی صرف ایک ماہ اجراے وظائف کو ہوا ہے۔ سید فصیح اللہ طالب علم دفتر مین رہتا ہے اور اوسکا مین خود نگران ہون۔

(سوال سید غلام مرتضے صاحب جونپوری)

سالگذشتہ راجہ صاحب بلہرہ نے ایک وظیفہ عربی حاصل کرنے والے کالج کے طالبعلم کو دینے کا وعدہ کیا تہا اوسکا کیا انتظام ہوا۔

(جواب) مجھکو اوسکا بالکل علم نہین ہے آخر مین نام طلبہ وظیفہ خواران کانفرنس کے سنائے اور دستور العمل پیش کیا۔ جناب صدر نشین صاحب قبلہ نے ارشاد فرمایا کہ اسوقت تک یہ کانفرنس یقیناً دینی کانفرنس ہے اسوقت تک کوئی راے خلاف شریعت نہین پاس ہوئی لیکن آئندہ کیا انجام ہوگا اسکو کوئی نہین بتلا سکتا ہے۔ ابتک اسکی پرورش دامن علماء مین ہوی اور اونہون نے قوم کو سب کچھ کر دکھایا۔ مین مناسب سمجھتا ہون کہ یہ مسئلہ تہوڑی دیر کے واسطے ملتوی رہے آج اسی وقت آخری جلسہ مین پیش ہوکر طے کیا جائے اور قوم کو اختیار ہے سب نے اتفاق کیا لہذا کانسٹے ٹیوشن پیش ہونا ملتوی رہا رزولیشن (۲) تحریر ذیل کے ساتھ جناب چودہری سید نظیر الحسن صاحب محرک نے پیش کیا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سلام علیکم۔ جناب پریسیڈنٹ صاحب و بزرگان جلسہ۔

یہ رزولیشن جو مین اسوقت آپ حضرات کیخدمت مین پیش کرتا ہون دراصل

سالگذشتہ کے رزولیوشن کا ضمیمہ ہے جو میرے معزز دوست سید نواب علے صاحب سندیلوی نے پیش کیا تھا اور مجھکو اسکی تائید کی عزت دی گئی تھی۔ پہلے سال اس ضروری رزولیوشن کو آپ سب حضرات نے نہایت جوش خروش کے ساتھ پاس کیا تھا اور نہایت دوراندیشی۔ قابلیت۔ اور اصابت راے سے کام لیکر ایک نہایت ہمدرد مذہب۔ اور خیرخواہ قوم رئیس کو اسکا جنرل سکرٹری مقرر کیا تھا۔ جنھون نے اس کام کو ایسی لیاقت۔ محنت اور جانفشانی کے ساتھ انجام دیا کہ قوم اونکے اس احسان سے ہمیشہ گرانبار رہے گی۔ حضرات! جسوقت پہلے پہل اس کام کا قصد کیا گیا تھا اوسوقت قسم قسم کے شبہات دلونمین پیدا ہوتے تھے کبھی خیال آتا تھا کہ بھلا کون شخص ہر جگہ سے ایک ایک پیسہ وصول کرتا پھرے گا کبھی سمجھا جاتا تھا کہ بالفرض اگر وصول بھی ہو گیا تو ایسی خفیف رقم سے ہم کون سے خزانے جمع کرلینگے لیکن کسی نے سچ کہا ہے ع قطرہ قطرہ بہم شود دریا۔ دیکھئے ہمت اور استقلال کا یہ نتیجہ ہے کہ ہم بہت بڑی حد تک اپنے مقصد مین کامیاب ہوئے۔ اور خدا کے فضل سے آج جنرل سکرٹری صاحب کی رپورٹ سنکر وہ دل خوش ہوا اور امید افزا منظر آنکھونکے سامنے پھر گیا جسکی بامید موہوم بھی توقع نہ تھی اگر اسیطرح استقلال سے کوشش جاری رکھی اور اسکی کمی مقدار پر خیال نکیا گیا تو اس سے بہتر مستقبل کی امید لگانا شاید بیجا نہو گا۔ اس چندے کی کمی مقدار ہمین کامیابی کی امید دلاتی ہے کیونکہ چندہ جسقدر کم ہوتا ہے اسیقدر اسکا ادا کرنا آسان ہوتا ہے اور وہ بہت عرصہ تک چلتا رہتا ہے چندہ دینے والونکی تعداد زیادہ ہونا چاہئے خواہ رقم کتنی کم ہو۔ لیکن جو چندہ زیادہ ہوتا ہے وہ لوگون پر ایک بار سا ہو جاتا ہے اور چند روز تک جوش و خروش سے لیکر پھر اسمین تنزل شروع ہو جاتا ہے اور بالآخر بند ہو جاتا ہے جیسا کہ دن روپیہ فنڈ وغیرہ کا حال نظر آتا ہے۔ سچ ہے ۔

اسپ تازی دوتک رود بشتاب اشتر آہستہ مے رود شب روز

لیکن افسوس ہے کہ باوجود جنرل سکرٹری صاحب کے بار بار متوجہ کرنے اور پرزور الفاظ مین اپیل کرنے کی ہماری قوم نے اس مفید رزولیوشن کا اوس جوش وخروش اور سرگرمی سے خیر مقدم نہین کیا کہ ہمکو یقینی طور پر توقع تہی حضرات یہ ہرگز خیال نکرنا چاہیے کہ کانفرنس نے جن جن حضرات کو مختلف مقاصد کا منتظم بنادیا ہے اُسکی انجام دہی بہی انھین کا فرض ہے۔ نہین نہین بلکہ ہم مین سے ہر شخص کے ذمہ تہوڑا بہت قومی فرض ہے اور ہر شخص پر واجب ہے کہ اپنی زندگی مین کچہ نہ کچہ قومی کام کرے۔ جنرل سکرٹری صاحب کا بہی کام تہا کہ وقتاً فوقتاً ہم لوگونکو اس فنڈ کی اہمیت اور ضرورت پر متوجہ کرتے۔ فنڈ کا حساب کتاب درست رکہین اور اس روپیہ کو کانفرنس مین پہونچادین اور ان سب فرائض کو اونہون نے ہماری توقع سے زیادہ عمدگی سے پورا کیا لیکن وہ ہر جگہ چندہ وصول کرنے کے واسطے نہین جاسکتے تہے یہ کام مقامی حضرات کا تہا پس انکی کوششونکی سرسبزی اور اون کی محنتونکی کامیابی بہت کچہ ہماری سعی وجانفشانی پر منحصر ہے۔

چونکہ تجربہ کے بعد ہر کام کے حسن وقبح کا علم ہوتا ہے اور زمانہ کی رفتار اچھی طرح بتادیتی ہے کہ فلان کام مین حسب دلخواہ کیون کامیابی نہوئی اور کیا تدابیر ہین جن پر عمل کرنے سے ہم اس سے زیادہ کامیاب ہوسکتے ہین۔ مین نے جہان تک غور کیا اسکا یہی سبب ہے کہ اس سال بہی ہندوستان کے ہر گوشہ مین اسکی صدا نہ پہونچی مانگنے والونکی کوتاہی ہے ورنہ دینے والے بخوشی دینے پر آمادہ اور مستعد ہین کیونکہ یہ چندہ ایسا خفیف ہے کہ سمجہ مین نہین آتا کہ مانگنے والے مانگین اور دینے والے انکار کردین۔ افسوس ہے کہ اس سال بہی ہر جگہ وصول مین تساہل سے کام لیا گیا۔ اور اسکی وجہ یہی ہے کہ کسی شخص نے اپنے تئین اسکام کے انجام دینے کا

ذمہ دار نہین سمجھا۔ سال بھر مین ہر ضلع کے دو چار شخص بھی ۵ دن اسکام کے لیے وقف کردین اور تمام ہندوستان کے شیعون مین کوئی گھر بھی ایسا نہ چھوڑا جائے جہان اس فنڈ کے چندہ لینے والے نہ پہونچین تو ہر سال ایک معتدبہ سرمایہ جمع ہوجائے اس رقم سے سیکڑون غریبون کو وظائف دیے جاسکتے ہین اور قوم کے بہت سے مفلس بچے تعلیم سے مستفید ہوسکتے ہین جو حقیقت مین کانفرنس کا سب سے بڑا مقصد ہے اور کانفرنس کا یہ عملی کام اسکو لوگون کی نگاہون مین سرخرو بنا سکتا ہے۔ اور یقین ہے کہ ہمارے اس عمل درآمد سے پھر بہت سے لوگ جو اسوقت اپنی ناواقفیت سے کانفرنس پر عملی کام نہ کرنے کا الزام لگاتے ہین آئندہ اسکی مداح اور بھی خواہ بن جائینگے حضرات! اگر یہ چھوٹا سا کام بھی آپ سے شائستہ طور پر نہ ہوسکا تو آئندہ ہم کیونکر آپ سے کسی بڑے اور مشکل اور محنت طلب کام کی امید کرسکتے ہین اور پھر ہماری کانفرنس کیونکر اپنے عملی کام دکھا کر دوسرے لوگون کو مطمئن کرسکتی ہے۔ ان وجوہ سے لامحالہ اس نتیجہ پر پہونچنا پڑتا ہے کہ اس سال ہم ہر ایک ضلع مین اک اک سکرٹری مقرر کردیا جائے اور ان تمام سکرٹریون کا اعلان اسی کانفرنس مین ہوجائے اور ہر سکرٹری اپنے اپنے ضلع سے وصول کرنے کا ذمہ دار کردیا جائے آئندہ کانفرنس مین جنرل سکرٹری صاحب ہر سکرٹری کے کام کی مفصل رپورٹ کرین اور اونکی سال بھر کی کوشش اور کارگذاری قوم کے سامنے ظاہر کرین۔ اسکے واسطے ہندوستان کے تمام اضلاع کی ایک فہرست بنائی جائے اور ہر ضلع کے سامنے سکرٹریون کے نام درج کرکے سبکے نامونکا اعلان کردیا جائے اور آئندہ سال دیکھا جائے کہ اس انتظام کا کیا نتیجہ نکلتا ہے۔ مین وثوق کے ساتھ کہتا ہون کہ انشاء اللہ اس کارروائی کا نتیجہ نہایت بہتر اور مفید نکلے گا اور ایک کثیر سرمایہ ہماری تعلیمی ترقی کے لیے جمع ہوجائے گا۔ اور یقین ہے کہ پھر ہندوستان بھر مین کوئی گوشہ ایسا

باقی نہ رہے گا جہان پیسہ فنڈ کے کارروائی شروع نہ ہو گئی ہو — کیونکہ یہہ ہر سکریٹری زنانہ
کرے گا کہ اس کام کے انجام دہی کا بار صرف میرے ہی ذمہ ہے اور میری کوشش سے
سرمایہ جمع ہو سکتا ہے — کاش اگر اس ترکیب سے ہم جنرل سکریٹری صاحب سے
جیسے جوش کا دسوان حصہ ہی ہر سکریٹری کے دلمین پیدا کر سکے تو یقین جانئے کہ یہہ فنڈ
ہماری امیدون سے بڑھ کر بابرکت اور روز افزون ترقی پکڑتا نظر آئے گا حضرات
! توجہ کرکے اس مفید کام کو انجام پر پہونچا دیجئے تاکہ ہمکو صحیح تخمینہ ہو جائے کہ ہم ہر سال
مستقل طور پر کسقدر روپیہ پیسہ فنڈ سے جمع کر سکتے ہین اور کسقدر غریب طلبا اس فنڈ سے
وظیفہ پاکر اپنی تعلیم جاری رکھ سکتے ہین — مینے پارسال عرض کیا تھا کہ اس فنڈ مین
ہم اپنی کم از کم ۵۰ لاکھ آبادی سے اٹھتر ہزار روپیہ سالانہ سے زیادہ وصول کر سکتے
ہین حالانکہ ہماری آبادی اس سے بہت زیادہ ہے لیکن افسوس ہے کہ تخمینہ مذکورہ
مین صرف ایک فیصدی کامیابی ہوئی یعنے بجائے پچاس لاکھ کے صرف پچاس ہزار
سے وصول ہوا حضرات ! آپ جوش وخروش کے ساتھ سکریٹری بننے کی درخواست
کرین اور اس کام کا انجام دینا اپنا فرض سمجھین تاکہ انشاءاللہ سال آئندہ آپکی
کوششونکا نتیجہ ہر شخص کو محو حیرت بنا دے اور دنیا کو معلوم ہو جائے کہ باوجود بیکسی
اور قلت تعداد کے ہمنے جس کام کا ارادہ کر لیا اور دلپر جوش ایکبار اوسکو پورا کرکے رہے
آپکا اس فنڈ کا تمام روپیہ تعلیمی وظایف مین صرف کیا جائے گا جو ایک نہایت ضروری
مفید اور کار ثواب ہے اسلام نے مسلمانون کو تاکید کی ہے ایک بھائی دوسرے
بھائیکی مدد کرے پس علمی مدد سے زیادہ کونسی مدد ہے جو زیادہ باعث ثواب
اور موجب رضاے خدا و رسول ہو سکتی ہے — آپکی پس ماندہ قوم کے غریب بچے
جو کسی طرح اپنی تعلیم کے اخراجات پورے نہین کر سکتے آپ اونکو اس فنڈ سے
تعلیم دلاکر دولت علم سے مالامال کر دینگے اور اسطرح پر نہ صرف اونکی زندگی

عزت و آبرو کے ساتھ بسر کرانیکے باعث ہوتے ہین بلکہ اونکی آئندہ نسلون کے واسطے بھی فیض کا دروازہ کشادہ کر رہے ہین ۔ کیونکہ جب یہ لوگ تعلیم سے بہرہ در ہو کر اپنے دماغ کو روشن خیالات کو وسیع بنا سکین گے اور اسکے وسیلے سے کچھ تمول حاصل کر لین گے تو آئندہ اپنی نسلون کو بھی تعلیم دلا سکین اور وہ بھی دنیا مین عیش و عشرت زندگی بسر کرین گے ۔۔ اور پھر ایسے تعلیم یافتہ لوگ اپنے مقتدر بزرگونکی ناموری و شہرت کو زندہ کرین گے ۔۔ قوم کی گری ہوی حالت کو سنبھال سکین گے نہ صرف اپنی ذات بلکہ اپنی قوم اپنے مذہب کے واسطے بھی مفید اور کارآمد رکن ثابت ہونگے اونکی ذات سے آپ کے قومی کامون اور نیز قوم کے دوسرے مفلس اور محتاج لوگون کو فیض پہونچے گا ۔ چونکہ کانفرنس سے نفع اوٹھائین گے لہذا اوسکے معاوضہ مین وہ بھی آئندہ زندگی مین کانفرنس کی ہمدردی اور خدمت کو اپنا اہم ترین فرض سمجھین گے اپنے وقت اپنی کوشش اپنے مال و زر کو فلاح قوم کے واسطے وقف کر دین گے اور اس طرح پر ایک کثیر گروہ کانفرنس کے مقاصد اور اغراض کا ہمدرد آپ کو مل جائے گا اور یہ خادمان قوم کا پر جوش گروہ آپکی قوم کے بہت کام آئے گا ۔ پس آپ ایسا بیج بو رہے ہین جس کے درخت سے قوم ہمیشہ ثمرہ حاصل کرتی رہے گی ۔۔ بہ صورت دیگر بھی لاوارث و یتیم اور مفلس بچے تعلیم سے بے بہرہ رہکر جاہل بیدین ۔ ناخدا ترس ۔ احکام اسلام سے بے خبر چور ۔ راہزن بنکر مذہب اور قوم کے دامن پر دہبہ لگائین گے انکی ذات سے ہزارون فواحش و خرابیون کا ظہور ہو گا ۔ یا غیر قومون کی خدمت گاری کر کے ذلیل اور مبتذل طور پر زندگی بسر کرین گے یا اپنی بداطواری اور بدچلنی کی وجہ سے جیل خانون مین نظر آکر ننگ قوم و مذہب ثابت ہونگے یا جا بجا لوگون کو جا کر ستائین گے بھیانی کے ساتھ ان سے بھیک مانگین گے اور اسطرح پر اونکا وجود آپکی قوم کے واسطے بار اور باعث تکلیف و ایذا ثابت ہو گا اور اونکی زندگی بزرگونکی نیکنامی

اور شہرت پر دھبہ لگائین گے۔ حضرات! ان بیکس بچون پر رحم کیجیے اور انکی حالت درست کرنے کی فکر فرمائیے سب ہر شخص کو لازم ہے کہ خود اس کام مین سعی کرے اور دوسرے لوگون کو بھی ترغیب دے۔ اگر ایک خفیف سی قومی ہمدردی اور اپنی قوم کے یتیم اور مفلس بچونکے درد دل کا احساس آپکے دلمین پیدا ہو جائے تو کچھ شبہ نہین کہ سب کام بن جائے گا۔ اور چونکہ کثیر التعداد اضلاع کے حضرات یہان تشریف فرما ہین اگر وہ اسیوقت اس قومی خدمت کو قبول فرما کر اپنے اسم گرامی درج فرما وین تو جنرل سکرٹری صاحب کے کام مین بہت آسانی ہو جائیگی اور کام بھی بلا توقف شروع ہو جائے گا۔ پس مین اس ضروری رزولیوشن کی بہت زور کے ساتھ تحریک کرتا ہون اور امید ہے آپ سب بھی میرے ہم آواز ہو کر اسکو پاس فرمائین گے۔

جناب سید وقار حسین صاحب سب انسپکٹر پولیس نے کہا کہ جنرل سکرٹری کے خدمات قابل شکریہ ہین لیکن ایک شخص اس کام کو نہین کر سکتا ہے لہذا اسکی مین تائید کرتا ہون سید مظفر علے خانصاحب نے توضیح فرمائی۔

انجمن تہذیب الاخلاق بنارس کے سکریری نے مبلغ ۱۰؎ روپیہ اور سید امیر کاظم صاحب نگینہ نے ۱۰؎ روپیہ وصول کرکے پیسہ فنڈ مین داخل فرمائے اور ایک آرسی ایک مسماۃ کی جانب سے داخل ہوئی شیخ یوسف حسین خانصاحب نے فرمایا کہ مین وہی جوش دیکھتا ہون جو سالہائے گذشتہ مین تھا اس لیے مجھکو شکریہ کا بہت موقع ہے۔ وہ کامیابی جو اس فنڈ کو ہوئی رپورٹ سے معلوم ہیے لیکن کثرت سے کام بگڑ جاتا ہے لہذا ضلع سے صرف ایک آدمی ہو اوسکو اختیار رہے کہ وہ اپنی طرف سے اور لوگ مقرر کرے۔

سید مظفر علے خان صاحب نے فرمایا کہ مین نے بہت کوشش کی ہے کہ اپنی طرف سے

سکرٹری مقرر کروں لیکن صرف دو حضرات نے منظور کیا لہذا تقرر سکریریان اجلاس کانفرنس سے ہو۔ اسکے بعد اسماے سکرٹریان پیسہ فنڈ کی فہرست سنائی گئی جسکی تعداد (۲۹) حضرات کی تھی جو حسب ذیل ہے۔

فہرست اُن حضرات کی جنھوں نے اسسٹنٹ سکرٹری پیسہ فنڈ ہونا منظور فرمایا

نمبر	ضلع	نام اسسٹنٹ سکرٹری	پتہ
۱	جونپور	خان بہادر مفتی حیدر حسین صاحب	رئیس جونپور
۲	ضلع غازیپور	سید محمد قاسم صاحب	ڈنہرہ ضلع غازی پور
۳	ضلع غازیپور	حامد حسین صاحب	سکریری انجمن حمدویہ
۴	متھرا	چودھری سید ذوالفقار حسین صاحب	مہابن ضلع متھرا
۵	آگرہ	سید امیر حیدر صاحب	آگرہ شاہگنج۔ نثار منزل
۶	مرزاپور	سید محمد جلیل صاحب	گھوڑیکھا میبولی ضلع مرزاپور
۷	سیتاپور	محمد شاکر صاحب ٹھیکہ دار	سیتاپور
۸	اعظم گڈھ	شیخ باسط علے صاحب	رئیس پوگام ضلع اعظم گڈھ
۹	سارن	سید وزیر حسن صاحب بی اے	وکیل سارن
۱۰	پلاموں	نواب حاجی سید اسحاق علیصاحب	رئیس
۱۱	ہردوئی	شیخ نظیر حسین صاحب	سندیلہ ضلع ہردوئی
۱۲	کھیری	سید منظور حسین صاحب	ڈپٹی انجنیر جنگلات
۱۳	پرتابگڈھ	شیخ گلزار حسین صاحب	امین پرتاب گڈھ

۱۴	اناؤ	سید طالب علی صاحب	اناؤ
۱۵	بریلی	نواب امیر حسن خانصاحب	نائب صدر نشین لایل شیعہ سوسائٹی بریلی
۱۶	آرہ	سید فواد حسین صاحب	سکریٹری انجمن اثنا عشری کواتھ
۱۷	مونگیر	میر سید حسین صاحب	تاج حسین آباد ضلع مونگیر
۱۸	گورکھپور	سید نظیر الحسن صاحب	عسکر گنج ضلع گورکھپور
۱۹	الہ آباد	چودہری سید غلام حیدر صاحب	تعلقہ دار منجھن پور ضلع الہ آباد
۲۰	کانپور	سید محسن علی صاحب رضوی	اور سیر ملٹیری ورکس
۲۱	بھاگلپور	مناظر الحسن صاحب	مختار بھاگلپور
۲۲	بجنور ضلع لکھنؤ	سید احمد حسین صاحب	پریسیڈنٹ انجمن ناصر وجائنٹ سکریٹری شیعہ کانفرنس
۲۳	فتح پور	چودہری فضل حسین صاحب	رئیس قاسم پور ضلع فتحپور
۲۴	کلکتہ	شاہ محمد ضمیر صاحب حسین آبادی	شارشہ ہینڈ ثانی ہیسٹ بنگال کونسل
۲۵	ہردوئی	شیخ محمد جرار حسین صاحب	ہیڈ مولوی گورنمنٹ ہائی اسکول
۲۶	محمد آباد ضلع اعظم گڈھ	سید نور حسین صاحب	سکریٹری انجمن جولیہ
۲۷	اجودھیا ضلع فیض آباد	حکیم حامد حسین صاحب	محلہ سید واڑہ
۲۸	تحصیل سیدپور	شیخ محمد عسکری صاحب	ڈاکخانہ اتراون ضلع الہ آباد
۲۹	فیض آباد	سید محمد اختر صاحب	فیض آباد - امام باڑہ کلان
۳۰	بلگرام	منشی سجاد حسین صاحب	سکریٹری انجمن حیدریہ
۳۱	باندہ	سید مختار مہدی صاحب	کوٹھی الفت حسین صاحب باندہ
۳۲	شہر لکھنؤ	نواب سانولے آغا صاحب	منصور نگر - لکھنؤ
۳۳	لکھنؤ	شیخ صفدر حسین صاحب	نخاس - لکھنؤ
۳۴	لکھنؤ	جعفر محمد صاحب	نخاس لکھنؤ

۳۵	ناگپور	حکیم ضیاء حسین صاحب	رئیس ناگپور
۳۶	شہر امرتسر	چودہری مشتاق حسین صاحب	معرفت سکریٹری انجمن مرتضوی
۳۷	دکن	حکیم سید حفاظت علی صاحب نیوتنوی	سررشتہ دار بمبئی - دکن
۳۸	جبل پور	سید اعجاز حسین صاحب	محلہ لکڑ گنج

فہرست اسسٹنٹ سکریٹریان چندہ مضمون نے بعد اجلاس کانفرنس بذریعہ خطوط اپنی منظوری سے مطلع فرمایا

حکیم سید ذاکر حسین صاحب - مقام کہات - لال محل - حسن نواز صاحب - سکریٹری انجمن حسینی مطوکرہ - سید محمد مرتضی صاحب - لدولا درگاہ ڈاکخانہ رانی تولہ ضلع دربہنگہ سید تصدق حسین صاحب - کلرک پوسٹ آفس روپڑ ضلع انبالہ - سید محمد سجاد صاحب خلف میر امانت علے صاحب - میر منشی مرشد آباد - غلام مصطفے صاحب - مقام دہولپور بارہ سادات سید امیر حیدر صاحب - رئیس ککرولی ضلع مظفرنگر - سید خورشید حسن صاحب - وکیل بہنڈوہ علاقہ پٹیالہ علی قدر صاحب - لکھنو معرفت بی دیال کمپنی فوٹوگرافر حضرتگنج - سید علی نقی صاحب بہرت پور سید اولاد حسین صاحب - پریسیڈنٹ انجمن امامیہ کلانور مقام چوترہ چترران ضلع گرداسپور

رزولیوشن نمبر ۷

مولوی شیخ جرار حسین صاحب نے اس مختصر تقریر کے ساتھ پیش کیا کہ گیارہوین محرم کو عدالتون اور دیگر گورنمنٹی محکمہ جات کے کہل جانے سے ملازمین کو اوس تاریخ حاضری مین نہایت ہی دشواریان ہوتی ہین — روز عاشورہ کا غم والم اور فاقہ وغیرہ اونکو ایسا کمزور کردیتا ہے کہ وہ اپنے ہی ضلع مین دوسرے روز حاضری کے ناقابل ہوتے ہین اور اگر دوسرے ضلع مین جانا ہوتا ہے تو اور بہی تکلیف ہوتی ہے اور بعض کو تو اپنی جائے ملازمت کے دور ہونے

عاشورہ ہی کے دن سفر کرنا پڑتا ہے جس سے اونکی بہت دل آزاری ہوتی ہے لہذا مین رزولیوشن ہذا پیش کر کے امید کرتا ہون کہ تمام جلسہ اسکو منظور کریگا جناب سید غلام مرتضے صاحب انڈر گریجویٹ نے تائید کی۔

جناب نواب مرتضے حسین خانصاحب نے ترمیم پیش کی جسکی تائید جناب مولوی مبارک علے صاحب کی اور محرک نے منظور کیا۔

مسٹر یوسف حسین خانصاحب بیرسٹر ایٹ لا نے کہا کہ دل تو یہ چاہتا ہے کہ چہلم تک تعطیل ہو لیکن گورنمنٹ سے اوسیقدر مانگنا چاہیے جو مل سکے۔

ایسا رزولیوشن ہندوستان کے تمام انجمنون سے پاس ہونا چاہیئے رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا اوسکے بعد جوہر صاحب ایڈیٹر اتحاد نے اپنی نظم سُنائی بعد ایک آرسی جو کسی ضعیفہ نے دی تھی نیلام ہوئی اور جلسہ برخاست ہوا۔

یکم اکتوبر ۱۱؁ء ۱۹ اجلاس چہارم وقت شام

حافظ کفایت حسین صاحب نے تلاوت قرآن مجید فرمائی۔ اسکے بعد جناب نواب نصیر الممالک صاحب بہادر نے حسب ذیل تقریر فرمائی۔

تقریر عالیجناب نواب نصیر الممالک خان بہادر جناب مرزا شجاعت علی صاحب پرشین کانسل جنرل مقیم کلکتہ

اللہم صل علے محمد و آل محمد

حضرات۔ حمد و درود کے بعد مین انجمن تہذیب الاخلاق بنارس کا شکریہ ادا کرتا ہون کہ کانفرنس کے اس جلسہ مین انجمن نے شرکت کے لیے مجھے مدعو کیا۔ مین اس اجلاس کی نمایان کامیابی پر خدا کا شکر بجا لاتا ہون اور آپ حضرات کو مبارکباد

دیتا ہون - اس عظیم الشان مجمع کو دیکھکر ہمین فخر کرنا چاہیے بلکہ آئندہ کیلیے بڑی بڑی امیدین قایم کرنی چاہین —

حکومت برطانیہ کی سرپرستی مین شیعون کو اپنے دینی اور دنیوی ترقیات کا ویسا ہی عمدہ موقع حاصل ہے جیساکہ ایران مین - اگر ایران مین اتحاد و مذہب زبان رہنماے ترقیات ہے تو یقین فرمایئے کہ ہندوستان مین بھی باوجود اختلاف قومیت والسنہ حکومت برطانیہ کی معدلت شعاری آزادی پسندی اور انصاف دوستی ہماری ترقیات کے لیئے اس سے کم معین نہین اسوقت خوش قسمتی سے ہماری قسمتین ایک مہذب اور شایستہ گورمنٹ کے ہاتھ مین ہین - جو اپنی رعا کی تعلیم اور تربیت مین رنگ اور مذہب کا فرق نہین کرتی اور جسکے مبارک دور مین ہمکو یہ قطعی اطمینان ہے کہ ہمارے مذہبی یا تمدنی ترقی کی روک کے لیئے کوئی اندرونی یا بیرونی فساد ہمارے دامن کو مس نہین کرسکتا - باوجود ان اسباب کے بھی اگر موجودہ دور کے میدان مسابقت مین ہمارے قدم ہمارے ارادون کا ساتھ نہ دین اور عروج و ترقی کی منزل سے دور رہجائین تو دراصل اوسکی ذمہ داری خود ہماری قوم پر ہے نہ کسی اور پر - الحمد للہ کہ کانفرنس نے قائم ہوکر علما کی سرپرستی مین قوم کو خواب غفلت سے بیدار کیا - اور اب زمانۂ سابق کی ان غلط فہمیون - ناتجربہ کاریون اور غفلت کاریون کو راستے سے ہٹا رہی ہے جنکا وجود راہ ترقی مین سنگ حائل تھا اگر علما اور ملت نے اسکا ویسا ہی ہمیشہ ساتھ دیا جیساکہ اب نظر آرہا ہے اور توفیق الٰہی اسنے رہنمائی کی تو انشاء اللہ وہ دن دور نہین - جب قومی ترقی کا صاف وشفاف مطلع جو عوارض گوناگون سے غبار آلود اور مکدر ہوگیا تھا پھر اپنی اصلی درخشندگی کے ساتھ نمایان ہوجائے گا —

اس بات سے انکار نہین ہوسکتا کہ جسقدر امیدین کانفرنس سے وابستہ ہین

وہ سب ابتک پوری نہین ہوئین۔ اور بعض نکتہ چین احباب کا قول یاد آجاتا ہے
(جو درحقیقت ہمارے دوست ہین کیونکہ جس کام مین نکتہ چینی نہین کیجاتی ہے وہ
کام پورا نہین اوترتا) کہ ہمارے کانفرنس کے اجلاس مین محض نمایش ہی نمایش
ہے اور باتون کے سوا کوئی نتیجہ مترتب نہین ہوتا ہے مجھے اون نکتہ چین دوستون سے
صرف یہ درخواست کرنی ہے کہ وہ براہ نوازش تھوڑی دیر کے لیے سوچین
اور بہ نظر انصاف غور فرمائین کہ کانفرنس کا یہ اجلاس جو پیش نظر ہے یا آئندہ
اجلاس جو ہر سال ہند کے بڑے بڑے شہرون مین منعقد ہونگے اور تمام شیعہ
اپنے دینی اور دنیوی تعلیم کے پیچیدہ مسائل پر غور کرنے کے لیے جمع ہونگے اونکے
مقابلہ مین دنیا مین اور کونسا اہم ترین مقدس کام ہوسکتا ہے۔ ہمارا یہ امید کرنا
فضول ہے کہ آج جن امور پر بحث ہو رہی ہے کل ہی وہ سب کے سب تکمیل کو پہونچ
جائین گے۔ اور اوسکا خاطرخواہ نتیجہ بھی نکل آئے گا۔ جو لوگ یہ الزام لگاتے ہین
اونکو چاہیے کہ دو باتون کو ملحوظ خاطر رکھین۔ اول یہ کہ کانفرنس کے قیام کو کے روز
ہوئے کہ اس سے نتیجہ کی امید کیجائے طفل مکتب سے عالم متبحر کی امید بے معنی ہے
رومتہ الکبریٰ ایک دن مین آباد نہین ہوگیا تھا۔

دوسرے یہ کہ جو کچھ الزام لگایا جاتا ہے وہ کسی شخص خاص سے مخصوص
نہین ہے بلکہ خود معترض اور کل افراد شیعہ اس طرح کے الزامات مین شریک ہین
بہرحال گذشتہ سے ہمکو آئندہ کے لیے سبق لینا چاہیے اور ایسی تدبیرین سوچنی چاہئین
جنسے اغراض کانفرنس اب عملی طور سے ظہور مین آئین صاحبو؟ یہ ہماری کیسی خوش
نصیبی ہے کہ جماعت شیعہ کے ایک ایسی شاندار منظر کو دیکھ رہے ہین جہان ہند کے
علماے کرام، عالی خیال ارباب علم، اور شیعون کے مختلف طبقات سے
منتخب احباب اپنی جماعت کی تعلیمی ضروریات کو محسوس کرنے اور انکی تدابیر پر غور کرنے

کے لئے شریک ہوئے ہین - بھلا اس سے زیادہ دل خوش کن اور امید دلانے والا منظر اور کیا ہو سکتا ہے - اس کانفرنس نے کم از کم ہمارے دلونمین اپنی مدد آپ کرنیکی خواہش اور اپنے اوپر آپ بھروسہ کرنے کی دھن ضرور پیدا کر دی ہے - اور اور یہی ہماری قوم کا شعار ہونا چاہیئے اگر اسکو پستی اور رذلت سے نکلنا ہے اور اور اپنے گم شدہ عزت کو از سر نو حاصل کرنا ہے - مگر ساتھ ہی یہ بھی یاد رہے کہ جو جوش اور مستعدی شیعون مین پیدا ہو گئی ہے اوسکو ضائع ہونے دینا چاہیے بلکہ ایک مرتب نظام کے تحت مین لا کر اس سے کام لینا چاہیے تاکہ مفید نتائج مرتب ہون اور پیش نظر مقاصد کیطرف صرف ذہن و تخیل ہی کا نہین بلکہ عمل کے قدم آگے بڑہین - اس غرض سے چند امور آپ حضرات کی خدمت مین توجہ اور غور کے کے لئے پیش کئے جاتے ہین -

(۱) اول سب سے مقدم سب سے اہم - اور سب سے ضروری مسئلہ کانفرنس کے افراد و جماعت کو منظم کرنا ہے - اسلیئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ہند کے ہر صوبہ کے دار الامارہ مین ایک انجمن قائم ہو اور اس صوبہ کے کل شہر اور قریون مین جہان جہان شیعونکی بستی ہے انجمنین قائم کیجائین اور یہ سب انجمنین اوسی صوبہ کے صدر انجمن کے ماتحت رہین - اور تمام صوبون کی صدر انجمنین لکھنؤ کے مرکزی کمیٹی کانفرنس کے ماتحت رہین اور اپنی اپنی سالانہ رپورٹ مرکزی انجمن مین ارسال کرین - مرکزی انجمن ان سب رپورٹونکا خلاصہ اپنے سالانہ رپورٹ مین مندرج کرے - اور کل ایسی کارروایان جسمین تمام شیعونکے مشترک ہون بصلاح و صوابدید کل انجمنہائے صدر مرکزی کمیٹی انجام دے - کل ماتحت انجمنین اپنے صوبہ کی صدر انجمن مین اپنی آمدنی کا ایک معین حصہ قلیل ہو یا کثیر ماہ بماہ داخل کیا کرین - اسی طرح ہر صوبہ کی صدر انجمن اپنی مجموعی آمدنی میں سے

ایک معین حصہ مرکزی کمیٹی مین داخل کیے جسکے حساب کتاب سے مرکزی کمیٹی ذمہ دار ہو گی۔ اس تجویز کی تفصیل و ترمیم کانفرنس کی راے پر موقوف ہے یہ محض ایک خاکہ ہے اور اوسکو تفصیل کے ساتھ لکھا جاسکتا ہے مگر یہان صرف مقصود ایک اشارہ کردینا ہے۔

(۲) انجمنہاے تجوزہ کے مقاصد مین سے پہلا مقصد بناے مجلس امام مظلوم ماہانہ و تابوت چہلم باعث ثواب دارین و موجب برکت ہے اس ذریعہ سے مومنین جمع بہی ہوا کرین گے۔ اور بعد اختتام مجلس کارروائی کا بہی ایک عمدہ موقع حاصل ہوجایا کرے گا۔

(۳) نماز جمعہ و ترمیم مساجد سے علاوہ جزاے اخروی کے وقار و عزت قوم بہی متصور ہے۔ اسواسطے انجمنونکے لیے یہ امور لازمی ہونے چاہئین۔

(۴) تحفظ اوقاف۔ یہ ایک اہم مسئلہ ہے اسپر ملت شیعہ کو نظر غایر ڈالنی چاہیے اور اوسکے تحفظ کی کوشش کرنی چاہیئے اوقاف ہند سے تمام شیعونکی تعلیم کے لیئے کافی سرمایہ جمع ہوسکتا ہے اور ہمارے تعلیمی مسائل مین اوسنے ایک عدیم النظیر مدد مل سکتی ہے۔ دنیا کے قدیم اور بڑے بڑے دار العلمون سے اگر وہ کثیر اوقاف نکال لیئے جائین جو بادشاہون۔ شاہزادون۔ اور امراے اونکی بقا اور دوام کے لیئے اپنے اپنے وقت مین مقرر کردیئے تھے۔ تو پہر وہ کچہ بہی نہین رہتے اسی طرح اسلامی تمدن کی ترقی کے لیئے زمانہ مین نظامیہ۔ مستنصریہ۔ مستنصریہ۔ اور ناصریہ جیسے مشہور عالم دار العلوم بہی سلاطین اور امراے اوقاف کے سرچشمہ سے جاری تہے۔ اور آج مصر کا جامع ازہر اور قسطنطنیہ کی بیسیون قدیم درسگاہ مین اسکی ایک زندہ نظیر ہمارے سامنے موجود ہے۔ ہند مین شیعون کے وزرا اور امراے مساجد حسینیہ اور تعلیم کے لیے

اپنے بیش بہا جائداد دین وقف کین اور اس دریاے فیض سے شیعون کے تعلیمات کا سلسلہ جاری رہا۔ اب بھی اگر اون اوقاف کی حفاظت کیجاے اور اونکے مصارف صحیح طور پر عمل مین لائے جائین تو شیعونکی تعلیمی حالت مین ایک انقلاب عظیم نمایان ہو

(۵) کانفرنس کے سالانہ اجلاس مین جو تجاویز منظور ہون اونکے انصرام کی ذمداری خاص خاص کمیٹیونکے متعلق ہونا چاہیئے۔ تاکہ وہ کمیٹی پورے طور سے ذمہ دار ہو۔ اور اپنی کارروائیون کی سالانہ رپورٹ مرکزی کمیٹی مین پیش کیا کرے مرکزی کمیٹی کا فرض ہونا چاہیئے کہ بذریعہ تحریر و رسائل تجاویز منظور شدہ کے انصرام و کامیابی کے متعلق برابر استفسار کرے۔ اور اُسکی عمل درآمد مین کوشش کرے اور سالانہ اجلاس مین کل کیفیت بذریعہ تحریر پیش کیا کرے۔

(۶) ایک انگریزی اخبار جسکے ساتھ اوسکا اُردو ترجمہ بھی ہو اور ہند کے تمام شیعون کا خیال اور مدعا ظاہر کرے اور جو بسبب اپنے راستی اور متانت کے گورنمنٹ اور پبلک کے نزدیک باوقعت سمجھا جائے بہت اہم اور ضروری ہے اسمین شک نہین کہ ایسے اخبار کے لیئے ایک معقول سرمایہ کی ضرورت ہے لیکن اگر قوم متوجہ ہوجاے تو کوئی بڑی بات نہین۔

(۷) درس و تدریس مین بھی کسیقدر اصلاح کی ضرورت معلوم ہوتی ہے۔ جو لوگ اسکولون اور مدرسون مین اپنے بچون کو کسی وجہ سے تعلیم نہین دیتے اونکے لیے اور بھی ضرورت ہے کہ اپنے لڑکونکی تعلیم کا زیادہ تر خیال کرین۔ لیکن جو رائج طریقہ کا تعلیم کہ چلا آتا ہے زمانہ کی رفتار کے موافق نہین۔ اسلیئے ایک کمیٹی قائم ہونی چاہیے۔ جس سے تالیف اور تصنیف کا کام متعلق ہو۔ ابتدائے تعلیم مین قرآن مجید اور اصول و فروع دین کے ساتھ اُردو کی چھوٹی چھوٹی کتابین اور حساب و جغرافیہ کے تعلیم سے جب فراغت حاصل ہو تب عربی اور فارسی کے

طرف توجہ کیجائے ۔ اس مطلب کے پورا کرنے کے لیے حساب اور جغرافیہ کے مفید رسالونکا تالیف ہونا ضروری ہے ۔ اس طرح کی تعلیم ہر مسجد اور امام باڑہ مین ہونی چاہیئے علے الخصوص ہر گاؤن اور ہر قصبہ مین جہان شیعونکی بستی ہے ۔ اسطرحکی تعلیم کا انجام دینا نہایت ضروری معلوم ہوتا ہے ۔ اور جو نصاب کانفرنس سے منظور ہو اوسی نصاب کی تعلیم عام ہند کے شیعونکو دیجاے ۔

(۸) لکھنؤ مین جو مدارس شیعونکے مخصوص موجود مین اور اوسط درجہ کی تعلیم دے رہے ہین اونمین سے ایک مدرسہ کا نصاب اعلی درجہ کے جدید پیمانہ پر انتہائی تعلیم کے لیے معین ہونا چاہیئے ۔ جو دینیات مین ایک مقتدر کالج کی حیثیت پیدا کرے اور اور صوبون کے لیئے اعلے نمونہ ہو ۔ نیز کامیاب متعلمین سے چند سند یافتہ فارغ التحصیل طلبا ہر سال بغرض تکمیل دینیات وعلوم شرعیہ وتہذیب نفس نجف اشرف بھیجے جائین ۔ اس ذریعہ سے چند دنون مین بہت کچھ ترقی ظہور مین آئیگی ہماری تعلیمی اخلاقی اور تمدنی تنزل کے علاج کی یہی ایک صورت ہے اور صرف تعلیم اور تربیت ہی ہماری اس حالت کو بدل سکتی ہے ۔ صحیح تعلیم وتربیت سے بڑھکر درستگی اخلاق کا اور کونسا ذریعہ ہوسکتا ہے ۔ یہی وہ سانچہ ہے جس مین مختلف انسانی کریکٹر ڈھلکر خراد پر چڑھ سکتے ہین ۔

(۹) صنعت وحرفت علے الخصوص فن زراعت مین شیعہ اطفال کو داخل کرنا بہت ضروری ہے اگر ہر سال ہر ہر صوبہ سے ایک متعلم کو بھی تعلیم دیجاے تو اسباب مین بھی بہت کچھ نمایان نتیجہ ظاہر ہوگا ۔ الزراعت کیمیا ر الاکبر ۔

(۱۰) اگر مجوزہ بالا انجمنین کسیقدر تجارت سے بھی انجمن کا سرمایہ بڑھائین تو تجربہ بھی حاصل ہوگا اور فائدہ کے حصول کا بھی ذریعہ ہوگا ۔

(۱۱) انجمن کے ساتھ ایک کتب خانے کا ہونا جسمین دار الاخبار بھی ہو لازم وملزوم ہے

فوائد اسکے محتاج بیان نہین۔

(۱۲) شادی بیاہ و دیگر تقاریب مین جو رسوم بے معنی مہمل اکثر صورتون مین خلاف تعلیم و منشاء شارع علیہ السلام ہوا کرتے ہین اونسے مومنین کو روکنا اور اونکو اسرافات سے محفوظ رکھنا کانفرنس کا ایک فرض ہونا چاہیئے۔

مین اپنی تقریر کو ختم کرتا ہون اور آپ حضرات سے بعد آرزو درخواست کرتا ہون کہ تجاویز بالا پر جہانتک ممکن ہو غور و فکر کرنیکے بعد عمل درآمد کے ہم سبکو سعی کرنی چاہیے جنکی قوم کو اشد ضرورت ہے۔ دلونکو یکجا کرین۔ کمرہمت مضبوط باندہین اور توفیق الٰہی پر بھروسہ کرکے کام شروع کردین پھر انشاء اللہ منزل آسان ہے اور منزل مقصود دور نہین۔ اب مین مجیب الدعوات سے دعا کرتا ہون کہ اس کانفرنس کی کارروائیان اچھے عنوان سے انجام پائین اور سب حضرات جوش و مستعدی اور خوشی و خوش اسلوبی سے اپنے اپنے فرائض ادا فرمائین۔ بحق محمد و آلہ الامجاد۔

بعدہ سکرٹری نے کہا کہ اعلیحضرت ہز ہائنس نواب صاحب بہادر بالقابہ دام ملکہم والیے رام پور نے اپنی تقریر دلپذیر بھیجی ہے جناب شیر زمان صاحب رکن ریاست مذکور پڑھ کر سنائینگے۔ امید ہے کہ سب حضرات نہایت توجہ کے ساتھ اوسکی سماعت فرمائین وہوہذا۔

تقریر دلپذیر اعلیحضرت کرنل ہز ہائنس عالیجاہ فرزند دلپذیر دولت انگلشیہ مخلص الدولہ ناصر الملک امیر الامرا نواب سر محمد حامد علیخانصاحب بہادر مستعد جنگ جی سی آئی ای فرمان روائے ریاست رام پور اے ڈی کانگ ٹو ہز مجسٹی دی کنگ ایمپرر دام ملکہم۔

حضرات - اخیر سنہ ۱۹۰۹ء مین بمقام لکھنؤ اسی کانفرنس کے اجلاس مین مینے شریک ہوکر اتفاق و اتحاد اور ترقی تعلیم و وفاداری گورنمنٹ پر اپنے خیالات ظاہر کئے تھے آج بھی بہت سے حضرات موجود ہونگے جنھون نے خود میری زبان سے میرے خیالات سنے تھے - خدا کا شکر ہے کہ اس تین برس کے زمانے مین کانفرنس استقلال سے کام کرتی رہی اور عملی کوشش بھی شروع ہوگئی ہے - فی الحقیقتہ یہ مجموعی حالت نہایت عمدہ فال اور قابل مبارکباد احوال ہے - لیکن جس طرح نے کام مین اختلافات ہوا کرتے ہین یہ کانفرنس بھی اوسکے اثر سے نہ بچ سکی -

حضرات یاد رکھیے کہ دنیا مین کوئی کام بغیر اختلاف کے مکمل نہین ہوتا اختلاف ہی سے کامیابی کی راہین کام کرنے والون کو سوجھتی ہین - اور کامیابی کی آرزوئین بڑھ جاتی ہین - کام کرنے کا جوش پیدا ہوجاتا ہے اختلاف ہی کامیابی کا ذریعہ ہے اسوقت جو مشکلین پیدا ہون جو دشواریان پیش آئین صبر و حلم سے اونکا مقابلہ کرنا چاہیے - عقل و حزم سے اوسے حل کرنا مناسب ہے - بجاے اس کے کہ معترضین کے حملے بیدل کردین اون حملون سے کام کی درستی کا جوش بڑھ جانا مناسب ہے - اس زمانہ مین تقسیم و تخصیص صدارت کی بحث ایک اہم مسئلہ ہے افسوس ہے کہ مین خود اسوقت شریک نہین ہوسکتا ورنہ اس مسئلہ کے متعلق اپنی راے خود بیان کرتا اس تحریر کے ذریعہ سے اپنے خیالات ظاہر کرتا ہون -

کانفرنس کا اصلی مقصود تمام قوم کی نصرت و حمایت ہے خواہ علمی امداد ہو - خواہ صنعتی اعانت یا اخلاقی نصرت مدعا رفاہ عام سے ہے - جسمین یہ عالیشان اور انصاف پسند سلطنت انگلشیہ ہر طبقہ کی معین ہے - خاص ممبران قوم جو تعلیم یافتہ ہین اونکو اسقدر اصلاح کی احتیاج نہین ہے بلکہ وہ تو خود اپنی قابلیت اور اپنی صداقت سے قوم کے لیے نمونہ ہین اور دوسرونکی اصلاح کا ذریعہ

لیکن اونکی تعداد اقل قلیل ہے اصلی اور قومی عنصر قوم کا افراد عام ہین - یہی گروہ مستحق امداد ہے اور یہی طبقہ محتاج اصلاح - خدا کا شکر ہے کہ عام طور پر علما کے ساتھ عقیدت ہے اور اونکے احکام بطیب خاطر قبول کئے جاتے ہین - جب کانفرنس کا مدعا بہبود عام ہے تو عام راے کا ملحوظ رکھنا ہی ضروری اور مناسب ہے ابھی کانفرنس کی ابتدا ہے فی الحال عام افراد قوم کی رائے کو ترجیح دینا اور صدارت کو علمائے ملت سے مختص رکھنا قرین مصلحت معلوم ہوتا ہے - رفتہ رفتہ جب کامل استقلال حاصل ہو چکیگی تو بمقتضاے وسعت خیال تعمیم صدارت پر ہر وقت غور و فکر کرنے کا موقع حاصل ہے - فقط

اسکے بعد رزولیوشن نمبر ۸ ہز ہائینس نواب صاحب بہادر بالقابہ موصوف کے شکریہ مین صدارت کیطرف سے پیش ہوا جسکی تائید کل حضار جلسہ نے بکثرت نعرہ ہاے درود سے کی بعدہ جناب پروفیسر مرزا محمد ہادی صاحب بی اے لکھنؤ نے جناب مولوی سید احمد علی صاحب موہانی مترجم صحیفہ کاملہ کو جلسے کے سامنے پیش کیا اور فرمایا کہ ہمارے کام کی ابتدا ہو گئی ہے کیونکہ ممدوح نے زبان انگریزی مین ترجمہ کرکے میرے ہاتھ مین دیدیا ہے اور یہ وہ مبارک ترجمہ ہے جس کے واسطے ہمارے قبلہ و کعبہ جناب مولانا سید ناصر حسین قبلہ لکھنؤ نے اپنے جیب خاص سے سو روپیہ چندہ کا وعدہ فرمایا ہے - مسودہ موجود ہے کہ بحیثیت سکریٹری دار الترجمہ اوسکو شروع سے اور آخر تک دیکھ لون اسکے بعد چندہ شروع ہوا اور اوسی اثنا مین ہز ہائینس عالیجناب مہاراجہ صاحب بہادر بالقابہ بنارس تشریف لاے حضار جلسہ نے تعظیم کی اور جناب خان بہادر مفتی سید حیدر حسین صاحب جونپوری نے حسب ذیل ایڈریس پڑھا -

بحضور معلی القاب جلالت مآب ہز ہائینس مہاراجہ سر پربھو نرائن سنگھ بہادر جی سی آئی ای والی ریاست بنارس دام اقبالہ وزاد اجلالہ

ہم تمامی ممبر و بہی خواہان آل انڈیا شیعہ کانفرنس بلکہ تمام قوم حضور معلی کا نہایت ادب سے خیر مقدم کرتے ہین اور تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہین کہ حضور معلےٰ نے ہم قومی مہمانان کو اپنے قدوم میمنت لزوم سے سرفراز فرمایا۔ یہ ہماری خوش نصیبی ہے کہ آج ہمارے درمیان مین حضور والا رئیس باقتدار رعایا پرور اور کرم گستر رونق افروز ہے حضور معلےٰ کی وسیع الخیالی اور عام ہمدردی کا اثر تو ہمارے دلون پر قبل سے موجود ہی لیکن اس عملی ثبوت نے ایسا ہمارے قلوب کو حضور والا کا گرویدہ بنالیا ہے کہ جسکو امتداد زمانہ بہی مشکل سے محو کرسکتا ہے یہ اسی وسیع الخیالی اور عام ہمدردی کا نتیجہ ہے کہ ایسے نازک وقت مین جبکہ دسہرا کا زمانہ اور بہت سے مشاغل کا سامنا ہے۔ حضور والا نے اپنے اشفاق و اخلاق عظیمہ او نیز مقامی حقوق پر لحاظ فرماکر کمیٹی انتظامیہ کی درخواست شرکت کو منظور فرمایا یہ اسی کا اثر ہے کہ ہمارے دل نہایت خلوص کے ساتھ ایسے ہمدرد رکن ہندوستان کے لیئے ترقی عمر دولت کی دعا کر رہے ہین۔ اس موقع پر ہم اپنی قومی جوش کے ساتھ اس امر کا اعتراف کرنے کے لیئے تیار ہین کہ اس ہمدردی اور وسیع الخیالی کا نتیجہ ہے کہ نیک نیت برٹش گورنمنٹ نے نہایت خوشی کے ساتھ ایسے کامل اختیارات حضور معلےٰ کو عطا فرمائے جسکی تہنیت ہم اپنے تمام قوم کیطرف سے ادا کرتے ہین اور یہ امر مسرت بالائے مسرت کا باعث ہے کہ ہمارے دین و دنیا کی ترقیون کی ذمہ دار کانفرنس ایسے مسعود زمانہ مین مدعو ہوے کہ جس مین ہماری تمام قوم کو ادائے تہنیت کا سب سے پہلے

موقع ملا ہے اور ہمارے معزز والے ریاست جو بعد حصول اختیارات سب سے پہلے کسی قومی کانفرنس مین شرکت فرمائی اور مبارکباد دینے کا موقع دیا وہ ہماری ہی کانفرنس ہے یہ زحمت فرمائی و عزت افزائی ہندوستان کی تمام روسا کو ہمدردی کا سبق دینے والی ہے کیونکہ حضور کا شی نریش کا اظہار ہمدردی فرمانا مذہبی وملکی دونون حیثیتون سے قابل پیروی ہے سمجھا جائے گا علاوہ اسکے ریاست بنارس سے جو خاص توسل شیعونکو رہا ہے اوسکا ایک خاص اثر ہمارے قوم کے دلون مین بھرا ہوا ہے اور حضور والا کی شفقت قدیمانہ و ہمدردی سے پوری امید ہے کہ یہ اثر ہمیشہ ہمارے دلونمین قائم رہے جسکا جواب بہ سبب نادرستی مزاج عالی خود مہاراجہ صاحب ممدوح نہین پڑھ سکے پرائیوٹ سکریٹری مہاراجہ صاحب ممدوح نے حسب ذیل سنایا۔

تقریر عالیجناب ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بہادر بنارس جی سی آئی ای

معزز پریسیڈنٹ و حاضرین جلسہ شیعہ کانفرنس

آج مجھے اس جلسہ کی شرکت سے سچی خوشی و آپ صاحبونکے اڈریس دینے سے سچا فخر حاصل ہوا مین اس دن کو مدت تک یاد رکھونگا۔

اس ہندوستان مین اہل شیعہ کی تعداد دوسرے فرقون کے مناسبت سے ضرور کم ہے مگر اوس کمی کی تلافی اونکی لیاقت وحسن اخلاق و بزرگ نفسی سے نہایت اچھی طرح سے ہو جاتی ہے۔

اس قوم مین ابھی تک شیر خدا و فاتح خیبر حیدر کرار کا خون جوش زن ہے اور یہ فرقہ فن سپہگری و امور انتظام و انصرام ممالک وعلوم دینی و دنیوی کی مہارت مین ہمیشہ سبقت لیگیا ہے۔ زمانہ سلف کی تواریخ کو چھوڑ کر اگر اس زمانہ کے

لوگونمین دیکھا جاوے تو بہی شاید یہ قوم کسی دوسرے فرقہ سے کسی قسم کی لیاقت مین کم نہ پائی جاوے گی۔
سرسالار جنگ بہادر خلیفہ سید محمد حسن وسید محمد حسین صاحبونکا نام ایسا ہے جن سے کسی ملک کو فخر اور کسی قوم کو اونکے ہمول کا رشک ہو سکتا ہے۔
میرا و میرے خاندان کا تعلق اس فرقہ سے ایک مدت سے چلا آتا ہے۔ میرے مورث اعلے مہاراجہ بلونت سنگ کے سپہ لار- لال خان صاحب تہے جنکا مزار یہان سے نظر آتا ہے انکی خدمت اس ریاست کے قائم ہونے مین ایسے اعلے درجہ کے تہے کہ ہملوگ اونکا نام ہمیشہ شکر گزاری کے ساتھہ یاد رکھتے ہین میرے والد کے دیوان مولانا حاجی سید گلشن علے صاحب مرحوم نے ایک مدت دراز تک اپنے حسن انتظام سے ریاست کو فائدہ پہونچایا ہے اور اون کے حقوق خدمت بہت زیادہ ہین اور اب بہی میرے کلکٹر سید احمد حسن و میرے معزز تحصیلداران و میرے طبیب خاص سید منظر حسن وغیرہ جوکہ موجود ہین و نائب دیوان پنشنر کہ محض دو تین ماہ قبل سے پنشن لیا ہے فرقہ شیعہ اثنا عشریہ سے ہین میرے اوستاد فن سپہگری سید علے حسن مرحوم نے حسن محنت و وفاداری کے ساتھہ مجھے تعلیم و تربیت دی ہین اوسکا ہمیشہ ممنون رہونگا۔
غرضکہ میرا و میرے خاندان کا ذاتی تعلق اس فرقہ سے ایک مدت سے چلا آتا ہے اور مجھے جو امداد اہالیان قوم شیعہ سے اس ریاست کو ملی و مل رہی ہے اوس کی بابت ہملوگ تہ دل سے مشکور رہین۔ آج اس مجلس مین شریک ہونے سے اور آپ صاحبونکی طرف سے اڈریس پانے کی عزت حاصل ہونے سے گذشتہ باتین اور بہی یاد آگئین مین امید کرتا ہون کہ جو تعلقات ہملوگو نکے قایم ہین اونمین ہمیشہ ترقی ہوتی رہے گی۔ جوش اتحاد و خلوص کا سبق آپ حضرات نے

اج اس مجلس کے ذریعہ سے ہندوستان کو دیا ہے اس کا فائدہ ہر قوم و ملت کو لینا چاہیے۔ میری یہی دعا ہے کہ خداوند کریم اس قوم کو ترقی بخشے اور اس کانفرنس کے ذریعہ سے اس فرقہ کو علمی و عقلی و دینی و دنیوی دولت حاصل کراوے اور ہم تم مختلف طریقہ و ملت کے لوگ ایک دوسرے کے ساتھ حسن اتحاد سے بسر کریں اور ایک دوسرے سے فائدہ اوٹھاویں۔ ہز ہائینس پربھو نرائن والی بنارس

بعد اسکے تھوڑی دیر مہاراجہ صاحب ممدوح نے توقف فرمایا جناب محشر لکھنوی نے اوسیوقت دو شعر تصنیف فرما کر حضور ممدوح کے روبرو ارشاد فرمائے۔ جس پر ہز ہائینس نہایت مسرور ہوئے اور وہ یہ ہیں۔

یہ ظاہر ہو گیا ہر ایک پر اس بزم ایمان سے
خدا رکھے برستی ہے ریاست شان سبحان سے

یہ ہے اک مژدہ آمد میں مہاراجہ بنارس کی
بڑھیگا اتحاد باطنی ہندو مسلمان سے

فوراً ہی عالیجناب صفی صاحب لکھنوی نے تین شعر تصنیف فرما کر اوسیوقت پڑھے جو درج ذیل ہیں۔

سُن کانفرنس ایک تجھے بات بتائیں
دے اپنے مہاراجہ بنارس کو دعائیں

وہ سرور ذیجاہ تیری قوم کا محسن
جب آئے تو لازم ہے سر آنکھوں پہ بٹھائیں

یہ شیعوں کا ایک تخت جگر پانچ برس کا
مچلا تھا کہ سرکار کے جلسے دیکھنے آئیں

آخری شعر کو حضور ممدوح نے نہایت پسند فرمایا لیکن چونکہ وقت کم تھا اس لیے حضور ممدوح رخصت ہوئے اور حضار جلسہ نے اپنے معزز مہمان کو عزت و احترام سے رخصت کیا۔ بعدہ بقیہ چندہ صحیفہ کاملہ کی فہرست کھولی گئی اور وہ ختم ہو جانے کے بعد شکریہ پریزیڈنٹ صاحب جلسہ برخاست ہوا۔

٢- اکتوبر وقت صبح اجلاس پنجم

حافظ علی محمد صاحب جونپوری نے تلاوت قرآن مجید فرمائی اسکے بعد سید شبیہ حسن صاحب آنریری منیجنگ ڈایرکٹر شیعہ شیو کو کمپنی لیمیٹڈ نے رپورٹ حسب ذیل سنانا شروع کی تھی کہ جناب صاحب کلکٹر بہادر ضلع بنارس معہ جناب صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر پولیس وایک لیڈی صاحبہ ضلع مذکور جلسہ مین تشریف لائے اور اونکی موجودگی مین سید مظفر علی خان صاحب نے رزولیوشن متعلق وظایف خاندان شاہی لکھنؤ پیش کیا اور بیان فرمایا گورنمنٹ نے اٹھارہ ہزار روپیہ سالانہ شاہی خاندان کی تعلیم پر مصارف کے ذمہ داری فرمائی ہے۔ اور صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر لکھنؤ توجہ دلاتے ہین کہ اونکے والدین پر تاکید کیجائے کہ جنکے بچے نہین پڑھتے ہین وہ پڑھائے جائین یہ ایسی فال نیک ہے کہ جس سے ہمکو امید ہوتی ہے کہ گورنمنٹ شاہی خاندان کے لئے نہین بلکہ کل مومنین ہند کے واسطے کالج کا انتظام فرمائے گی جناب پروفیسر مرزا محمد ہادی صاحب بی اے۔ نے تائیداً فرمایا۔ واقعی جیسا کہ ہمارے نامی رئیس نے فرمایا ہے زیادہ تائید وبیان کی ضرورت نہین ہے ع خاموشی از ثنائے تو حد ثنائے تست جو بات والدین کو کرنا چاہئے وہ گورنمنٹ اپنے ہاتھ سے کرتی ہے اور اپنے خزانہ سے صرف کرتی ہے آئندہ ہمکو بہت امید ہے ابتدا جس اصول سے ہوئی ہے وہ بہت امید افزا ہے بالاتفاق پاس ہوا۔

محرک کے موجود نہونے سے بتحریک مرزا محمد ہادی صاحب بی اے وبتائید سید مظفر علی خانصاحب رزولیوشن دارالترجمہ پاس ہوا۔ بعدہ رزولیوشن وقف علے الاولاد بتحریک نواب مرتضے حسین خانصاحب وبتائید جناب مولوی سید سبط حسن صاحب ممتاز الافاضل پانچواں جناب سید مظفر علے خانصاحب نے حسب اجازت پریزیڈنٹ صاحب حکام عالیمقام کے روبرو حسب ذیل الفاظ سے

شکریہ ادا کیا۔ مجھکو مجلس نے یہ عزت عطا کی ہے بحیثیت صدر اس مجلس بلکہ تمام شیعیان ہند کیطرف سے آپ حضرات کا شکریہ ادا کرون یہ شکریہ بے محل نہین ہے برٹش گورنمنٹ نے جو آزادی ہمکو عطا فرمائی ہے کہ جس کے سبب سے ہم اپنے فرائض مذہبی ادا کرتے ہین اسکے قبل ہمکو ایسی آزادی نصیب نہ تھی یہ ہمارا فرض مذہبی ہے کہ ہم ہمیشہ حکام وقت کی اطاعت کرتے رہین۔ حضور اس ضلع مین برٹش گورنمنٹ کے قائمقام اور افسر اعلےٰ ہین لہٰذا ہمارا فرض ہے کہ حضور کا شکریہ ادا کرین کہ اسطرح ہمیشہ اب حضور اس فرقہ کیطرف توجہ مبذول فرماتے رہین گے اور مین بالخصوص جناب لیڈی صاحبہ کا شکریہ ادا کرتا ہون بجواب اس تقریر کے صاحب کلکٹر صاحب بہادر ممدوح نے حسب ذیل اسپیچ کی حضرات سلام علیکم۔

ہم بڑی خوشی سے اس مجلس شریک ہوا ہے (ہوئے ہین) ہم جونپور مین سیکھا ہے (سیکھے ہین) کہ شیعہ لوگ کیسے ہین۔ کیسی خوشی کا بات ہے کہ تمام قوم کا چیدہ لوگ مفید کام کے لیے یہان جمع ہوا ہے ہم سے ایک صاحب نے کہا تہا کہ اسمین پلیٹکل بات نہین ہے مگر ہم نے دیکھا کہ اسمین پولیٹکل بات ہے اسکا مطلب اب ہم سمجھا۔ اسکا مطلب یہ ہے کہ اسمین لڑائی کا بات نہین ہوتا ہے یہ اچھا ہے اسمین پولیٹکل ہے لیکن سڈیشن نہین ہے لوگون نے پولیٹکل اور سڈیشن کو ایک سمجھا ہے۔ کیونکہ جو بات وقف اور تعلیم کا ہوا ہے وہ پولیٹکل ہے آپ لوگ ضرور اسطرف توجہ کرے جب توجہ نکریگا کام نہ چلے گا (نعرہ درود) انگریزی راج کبھی آپ کے مذہبی بات مین دخل نہین دیتا ہے (نعرہ درود) یہ ممکن نہین ہے کہ انگریزی راج مسئلہ وقف مین دخل دے وہ آپکے مذہب سے واقف نہین ہے جیسا آپ لوگ بتاوے گا وہ منظور کرے گی یہ نہین ہوسکتا کہ مسیحی قانون کو اوس مین دخل دیا جائے

(نعرہ درود) ہماری طرف سے سبکو سلام علیک (نعرہ درود) بعد اس کے جناب محشر لکھنوی نے دو شعر فوراً تصنیف کر کے حسب ذیل پڑھے۔

مبارک ہو ہماری بزم میں حکام وقت آئے
خوشی کا بحر ہے مانند گنگا کے تلاطم پر

قسم عیسیٰ کی اب اقبال اپنا روز افزون ہے
دماغ قوم شیعہ کیون نہو چرخ چہارم پر

(نعرہ درود) حکام وقت کو جلسہ نے باحترام رخصت کیا بعدہ جناب سید شبیہ الحسن صاحب نے حسب ذیل اپنی رپورٹ سنائی۔

رپورٹ سید شبیہ الحسن انریری منیجنگ ڈائرکٹر آل انڈیا شیعہ شوگر کمپنی متعلق اجلاس پنجم شیعہ کانفرنس بنارس

فغان میری دبی فریاد میں شیون ہیں نالے میں
سناؤن درد دل طاقت اگر ہو سننے والے میں

میں پہلے تہ دل سے قوم کا شکریہ ادا کرتا ہون۔ کہ جس نے منیجنگ ڈائرکٹری شیعہ شوگر کمپنی کی اہم ذمہ داریون کا بار احسان میرے سر پر رکھکر مجھے بیحد عزت بخشی اگرچہ میں اپنے آپ میں کوئی ایسی قابلیت نہین پاتا۔ کہ جسکی وجہ سے مین اپنے آپ کو ایسا اہم بار بآسانی اٹھانے کا متحمل سمجھون۔ مگر یہ بھی قوم کی ہمت افزائی پر منحصر ہے۔

حضرات۔ اگر کسی قوم نے دنیا مین اعلے سے اعلے درجہ کے ترقی پائی ہے۔ تو فقط تجارت سے۔ زراعت اور زمینداری کی آمدنی ششماہی۔ اور ملازمت کی ماہوار۔ مگر ایک تجارت ہے ایسی چیز ہے۔ کہ جسکی آمدنی روزانہ ہے وکلا کی آمدنی اگرچہ روزانہ ہے۔ مگر اوسمین بھی ایام تعطیل گویا ایام معطلی ہین مگر تجارت کہ جسکی ہفتہ مین ایک روز بھی تعطیل نہین لیکن تجارت کے واسطے سرمایہ بلکہ کافی اور وافر سرمایہ اور تجربہ کار و دل سوز کارکنونکی ضرورت ہے۔ اگر یہ دونون باتین

جمع ہو گئین تو پھر تجارت کیا ہے۔ گویا خدا کی بے پایان اور لازوال رحمت ہے۔
یہ ضروری اور لازمی امر ہے۔ کہ تجارت کی ابتدائی مراحل نہایت دشوار گذار
ہین۔ اسمین مشنری کی خریداری کارخانہ کی مکانات کی تعمیر۔ اور دوسرے متعلقہ
چیزونکی فراہمی مین سرمایہ کا بہت حصہ مقید اور معطل ہو جاتا ہے۔ کہ بدون جسکے
چارہ نہین اور انھین چیزونکے استعمال و صرف سے منافع ہوتا ہے مگر اس رقم پر
کچھ منافع گنا یا نہین جاتا مثلاً آپکے شیعہ شوگر کمپنی۔ کہ جسنے پہلے سال زیر کار کردگی
محکمہ زراعت کام شروع کیا۔ مشنری اسٹیشنری۔ تعمیر مکان اور اوسکے متعلقات
مین صمعہ عاے روپیہ صرف کئے۔ اور چار ہزار روپیہ کا رس خریدا۔ جس سے
ایک ہزار روپیہ کا منافع ظاہر کیا ہے یہ منافع اگرچہ چار ہزار کے مال پر ظاہر معلوم
ہوتا ہے۔ مگر دراصل معہ عاے پر ہے۔ کیونکہ بغیر مشنری وغیرہ اجراء کار ممکن ہی
نہ تھا۔ اب مین اپنے اور شیعہ شوگر کمپنی کے تعلقات ظاہر کرتا ہون۔ مجھکو آنریری
منیجنگ ڈائرکٹری کی عزت اجلاس چہارم آل انڈیا شیعہ کانفرنس مقام امروہہ
مین عطا کی گئی ہے۔

میری تقرری سے قبل۔ حسب تجویز اجلاس بورڈ آف ڈائرکٹرز منعقدہ ۲۰ جون
۱۹۱۵ء مقام لکھنو کوٹھی جناب شیخ یوسف حسین صاحب بیرسٹرایٹ لا۔
بدفعہ ۴ تجویز ہوا کہ جسقدر روپیہ تقاوی نیشکر بمقام امروہہ تقسیم کی ضرورت ہو
جناب خان بہادر سید محمد ہادی اسسٹنٹ ڈائرکٹر محکمہ زراعت اپنی نگرانی سے
تقسیم کرادین۔ بورڈ منظور کرتا ہے۔

چنانچہ خان بہادر موصوف نے سید محمد مسلم ملازم محکمہ زراعت کے
معرفت دو کھنڈسالیو نسے انکے خرید کردہ رس پر ما صہ منافع
دیکر حسب تفصیل ذیل رس خریدا۔

نام موضع	قیمت رس جو کاشتکارونکو ملی	منافع جو کنندسالین نے لیا	خرچ تحریر و تکمیل دستاویزات	میزان
بھیکن پور فونڈہ	[illegible]	[illegible]		
داسی پور دسوادا امروہہ	[illegible]	[illegible]		
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اس خریدرس مین باوجود میرے مشورہ کے یہ غلطی ہوی - کہ رس بدون موقع پر جانچے خریدلیا - جسکا نتیجہ یہ ہوا - کہ رس بہت کم وصول ہوا چلتے بیلون پر [illegible] کا اور رس مین نے خریدا تو یہ کل رقم جو خریداری رس مین علاوہ منافع کنندسالین اور خرچ تحریر و تکمیل دستاویزات کے کاشتکارون کے پاس گے [illegible] تھے جسمین سے [illegible] کا رس کاشتکارونسے وصول ہوا اور [illegible] بذمہ کاشتکاران اس تفصیل سے باقی رہ بذمہ کاشتکاران بھکن پور موندہ [illegible] بذمہ کاشتکاران دوسی پور امروہہ [illegible] کا موندہ نے اپنا رس [illegible] اور کنندسالے کے ہاتھ فروخت کردیا لہذا رس [illegible] کے منجملہ آٹھہ کاشتکارون پر نالشین دائر کرکے ڈگریان حاصل کرلین - باقی کچھہ کاشتکار روپیہ دے گئے - اور کچھہ ابھی باقی ہین - شایدوہ وہ بلانالش روپیہ ادا کردین ورنہ انپر بھی نالش دائر ہوگے - موضع داسی دسوادا امروہہ کا رس پھر [illegible] کا شیعہ شوگر کمپنی نے خریدلیا - لہذا وہ بقایا بھی [illegible] دستاویزون مین شامل ہوگئے - جسکا رس

وہ [illegible] اقساط میں ادا کرین گے۔

وہ رس جسکی خریداری اور بقایا کا ابھی ہوا ہے۔ اسکے رس اور کھانڈ اور شیرہ کی تعداد حسب ذیل ہے۔

کل وصول شدہ	راب جو تیار ہوئی	کھانڈ	بنیا شیرہ جو علیحدہ ہوا
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کمی خشکی کھانڈ	کھانڈ خشک تیار شدہ	کھانڈ مع قند بنیا	بنیا
[illegible]	[illegible]	[illegible] من	[illegible]

یہ کھانڈ اور شیرہ۔ اس سال کھانڈ اور شیرہ کا بازار مندا ہونے کی وجہ سے ابھی تک فروخت نہین ہوا۔ ورنہ مین حساب منافع بھی ابھی عرض کرتا۔ بلکہ ابتک تقسیم منافع وتکمیل رجسٹری کمپنی سے فراغ پاچکا ہوتا۔

میری تقرری کے بعد۔ جلسہ بورڈ اف ڈائرکٹرز منعقدہ ۳۰۔ اکتوبر ۱۹۱۰ء نمبر ایک مین تجویز ہوا تھا۔ کہ بارہ ہزار روپیہ کا رس خریدلیا جائے یا اُس سے زیادہ جس قدر ممکن ہو۔ اور نمبر چار کارروائی جلسہ مذکور مین زیادہ سے زیادہ [illegible] فی کردہ کے خریداری کی اجازت تھی۔ چنانچہ مین نے اسکی تعمیل میں موضع داراپور وسکت پور پرگنہ سنبھل کا رس فی کردہ تیس روپیہ اور داسی پور پرگنہ امروہہ کا رس فی کردہ [illegible]، اور ہریانہ پرگنہ امروہہ وسواد امروہہ کا رس فی کردہ [illegible]، اور عزیز نگر وسعید آباد کا رس فی کردہ [illegible]، خریدا۔ یہ رس جو خرید جاچکا ہے۔ ملیتے تخمیناً بارہ ہزار روپیہ کا ہے۔ جسکی منجملہ دو قسطوں مین ابتک نہایت کفایت شعاری سے چھہ ہزار آٹھ سو روپیہ بارہ آنہ نقد اور [illegible] بقایا داسی پور والی یعنے کل [illegible] تقسیم کردیے۔ اب کنوار کی قسط مین [illegible] سو روپیہ کے ادائی کی اور ضرورت ہے۔ اور میری تحویل مین

اسوقت لمابلغہٖ اور باقی ہین — مین قوم سے التماس کرتا ہون — کہ وہ سب اللغ عالٰے سر روپیہ فوڑا اون خریداران حصص سے — کہ جنکا روپیا ابھی تک ادا نہین ہوا — وصول کردے ورنہ اس سال ۱۳۱۹ھ مین جسقدر زیادہ نفع کی امید ہے — کاشتکارون کی مخالفت مین اسقدر نقصان ہوجائے گا مین نے اس خریداری رس مین ہرگز خود دہائی نہین کی — بلکہ کارروائی جلسہ بورڈ کی ہدایت کے موافق — کہ جسکا ابھی ذکر چکا ہون نہایت کفایت شعاری سے رس خریدا ہے مین اپنے فرض منصبی سے ادا ہوگیا — قوم کو اپنے نفع اور نقصان کا خود اختیار ہے فروخت شدہ حصص کا روپیہ وصول نہ ہونے — یا باقیماندہ حصص فروخت نہونیکے بابت قوم کے بعض معزز حضرات مثل سید ہادی حسن صاحب ساکن پہیر ریاست بھرت پور چودہری السید نظیر الحسن صاحب ساکن ہماین ضلع متھرا وغیرہ کا یہ خیال ہے — کہ کانفرنس نے یہ کام شوگر کا محض قوم سے افلاس دور کرنے کی نیت سے کہولا ہے — لہذا منافع اگر فیصدی چھہ روپیہ ہووے تو کانفرنس کچھہ نہ لے — کیونکہ اسقدر منافع ہمکو بنک سے بھی مل سکتا ہے ہان جسقدر یعنی صدی چھہ روپیہ سے زیادہ منافع ہو — کانفرنس اُسمین بھی نصف منیجنگ ڈائرکٹر اور تمام ڈائرکٹرز اسکے حصہ دار رہون — پانچسو روپیہ سے کم کا حصہ دار کوئی ڈائرکٹر نہو — ڈائرکٹرز مین تین طبقہ کے حصہ دار حضرات مساوی تعداد مین ہون — ایک طبقہ تجار حضرات کا — دوسرا قانون دان حضرات کا تیسرا امرا حضرات کا — اور حضرات علما اسکے مربی و سرپرست ہون جو ڈائرکٹرز ہمیشہ کارخانہ کے اور چلتے بیلون پر کنڈ سالونکی حالت ملاحظہ فرماتے رہین — جس سے وہ منیجنگ ڈائرکٹرز کو بھی مفید مشورہ دین — اور کارخانہ کے معائنہ سے کارخانہ کی ضرورتونکو بھی محسوس کرین خود کارخانہ سے

کامل اطمینان کرین اور قوم کو بھی اطمینان دلائین۔ کہ جس سے عام بددلی دور ہو۔ اور وسائل فروخت حصص و فراہمی و افزونی سرمایہ کی بہم پہونچائین۔ میری رائے مین وافر سرمایہ سے اگر وافر منافع ہوگا۔ تو کانفرنس کو فیصدی چھ روپیہ منافع بحق شرکاء چھوڑکر۔ زیادہ منافع سے نصف لینے مین۔ جو فائدہ ہوگا۔ وہ اس سے بدرجہا زیادہ ہوگا۔ جو کانفرنس کو قلت سرمایہ مین ملیگا۔ اور بدون بددلی کے اسباب دور کئے اور قوم کے رضامندی حاصل کیے نہ فروخت شدہ حصص کا روپیہ وصول ہوسکتا ہے نہ جدید حصص فروخت ہوسکتے ہین۔ اسبارہ مین جب تک تمام قوم متفق ہوکر کوشش نہ کرے۔ مین بذات خاص کیا کرسکتا ہون۔ کمپنی کی رجسٹری جسقدر جلد ہوجاتی اچھا تھا۔ لیکن جلسہ عام بورڈ آف ڈائرکٹرز منعقدہ ۱۷۔ اپریل ۱۹۱۱ء مقام لکھنؤ دفتر شیعہ کانفرنس مین یہ تجویز ہوا ہے۔ کہ منافع آئندہ سے اس رجسٹری کا خرچ کیا جائے۔ اور جو روپیہ بعد صرف رجسٹری باقی رہے۔ وہ حسب قاعدہ شرکاء پر تقسیم کیا جائے۔ چونکہ کھانڈ اور شیرہ۔ جیسا کہ پہلے عرض کرچکا ابھی فروخت نہین ہوا۔ لہذا کمپنی کی رجسٹری سے مجبور ہون۔ اگر قوم مدد فرماکر چارسو روپیہ خاص اس کام کے واسطے مجھے دیدے۔ تو مین اسیوقت رجسٹری کمپنی کی واسطے موجود ہون۔

کھانڈ اور شیرہ جو ابتک فروخت نہین ہوا۔ یہ کوئی اندیشہ کی بات نہین ہے امروہہ سنبھل مراداباد چندوسی مین ہرجگہ مدہ وار کے سبب سے کھانڈ اور شیرہ رکا ہوا ہے۔ اور تاجرو نمین یہ مثل مشہور ہے کہ مال مین کبھی نقصان نہین ہوتا اگر مالک مین گنجایش ہو حضرات یہ تجارت آپکی قومی تجارت ہے۔ اور یہ اسکے ابتدائی مشکلات ہین۔ جو ہر ایک تجارت مین تاجرونکو

پیش آتے ہین - اگر آپ حضرات ہمت فرماکر روپیہ سے نیک مشورہ سے ہمیشہ اسکی اعانت فرمائینگے - تو یہ کمپنی تجارت کے بہت سے پہلونکو اپنے آغوش مین لیے ہوے قوم کو معراج ترقی پر پہونچا دیگی - اگر ایسا نہ کیا - تو نقصان مایہ وشماتت ہمسایہ کا مصداق بنا پڑیگا -

ان خریداران حصص کو کہ جنکا روپیہ ادا ہوگیا ہے یا جنکا روپیہ ادا ہونا ابھی باقی ہے بلکہ تمام شیعہ پبلک کو اختیار حاصل ہے کہ نہایت اطمینان اور ٹھنڈے دل سے کمال سنجیدگی و مآل اندیشے کے ساتھ اس کمپنی کی نسبت جو اعتراض ہون شوق سے کرین اور تمام عیوب ونقصانات کو جو بعد تحقیق وتنقیح ثابت ہون رفع فرماکر ہرصورت سے اپنا کامل اطمینان حاصل کرلین تاکہ پھر کسی کو کسی قسم کا عذر خریداری حصص اور ادائیگی قیمت حصص مین باقی نہ رہے -

کیونکہ یہ کمپنی ابتدا مین بعض وجوہات سے بے وقت زیربار ہوگئی ہے - مثلاً انجن و بوائیلر وتکمیل کرہاو کے خریداری مین یکمشت الللے ا ا ا ... ... قبل ازوقت صرف ہوگئے - یہ سب چیزین کرایہ پر بھی مل سکتی ہین چنانچہ خاص میرے ساتھ نیز اکثر حضرات کے ساتھ عام طور پر محکمہ زراعت نے یہ احسان کیا ہے اگر اسکے کارکن کوشش کرتے توکوئی وجہ تھی کہ شیعہ شکر کمپنی اس رعایت سے محروم رہتی اور الللے ا ا ... روپیہ تبادلہ تجارت مین صرف ہوتا کہ جس سے ایک معقول رقم منافع کی ملتی -

خیر اب تو جو روپیہ صرف ہونا تھا ہوگیا - کہ جسکا نعم البدل کیا بدل ہونا بھی ممکن نہین - بلکہ سب سے زیادہ افسوسناک بات یہ ہے کہ جسقدر رمال اس سال ۱۹ ف کا شیعہ شوگر کمپنی نے خریدا ہے - اسکے واسطے یہ انجن ومشین ناکافی ہے - اسکی بابت مین نے محکمہ زراعت سے خط کتابت بھی کی

اور خود بھی پرتاب گڈھ جاکر زبانی گفتگو کی۔ لیکن سردست تبادلہ انجن و بوئیلر کا کوئی ذریعہ نہین نکلا۔ اب یہ ہوسکتا ہے کہ اسی انجن و مشین کی مرمت کراکر اس سے کام لیا جاے۔ مستری محکمہ زراعت سے بلایا ہے تخمینہ صرف مستری کے آنے پر معلوم ہوگا۔ لیکن مرمت ہونے پر بھی اسمین وقت زیادہ صرف ہوگا اور خرچ بھی زیادہ پڑیگا۔ جیسا کہ سال گذشتہ مین ہوا کہ الطاف... کا قیمتی رس مختلف دو ... من نہین پکانا پڑا۔ جو ایک دوسرے سے آدھ میل کے فاصلہ پر تھا دو جگہ دو بھٹیان اس قلیل رس کے واسطے لگا مین پورا عملہ رکھنا پڑا۔ جسکی وجہ سے اسقدر خرچ پڑا جو آٹھ دس ہزار کے قیمتی رس پر پڑتا اگرچہ مین نے اسوقت بھی قسم قسم کی کوشش کی اور تمام نشیب و فراز دکھا ئے مگر کہین کچھ سماعت نہوئی ورنہ سال گذشتہ من بھی ممکن تھا۔ کہ دس بارہ ہزار روپیہ کا رس آسانی سے ملجاتا۔ مین کسی کی شکایت نہین کرتا۔ ہان اسقدر ضرور افسوس کرتا ہون کہ یہ بار میرے سرپر ایسے وقت ڈالا گیا۔ جبکہ ابتدائی بے عنوانیون سے قوم بیدل ہو چکی تھی۔ جسکا ثبوت اس سے ملتا ہے۔ کہ پھر نہ کسی صاحب نے کوئی نیا حصہ خریدا۔ اور نہ پہلے خرید کردہ حصص کا روپیہ ادا کیا مجھکو جسقدر قوم کے نقصان کا ملال ہے اُس سے کہین زیادہ اسکا خیال ہے ایسا نہ ہو کہ ان تمام ابتدائی بی عنوانیون کا وبال قوم لاعلمی کے وجہ سے میرے سر لگائے۔

مین قوم سے التماس کرتا ہون کہ آپ حضرات جس صورت سے مناسب سمجھین اس کمپنی کے معقول اصلاحات بعد تحقیق کامل فرما دین۔ مین ہر ایک ارشاد کے تعمیل کو حاضر ہون۔

سوا لاکھ روپیہ کے سرمایہ سے قوم نے یہ کمپنی کھولنے کا قصد فرمایا تھا۔ غالبًا اسی خیال سے فورًا مشنری نقد خرید کر ڈالے مگر اب جن وجہات سے

قوم کو اس قصد سے باز رکھا۔ جب تک انکے اصلاح نہ ہوگی۔ اس کمپنی کا ترقی
کرنا کیا۔ کسی رفتار پر بھی چلنا ناممکن ہے خواہ وہ اصلاحات واقعی ہوں۔
یا خیالی۔ قوم کے بے اطمینان و رضامندی کیلئے کارکن کیا کرسکتے ہیں۔
ساڑہے بارہ ہزار حصص میں سے اسوقت تک تخمیناً محض صرف اٹھارہ سو
حصص فروخت ہوکر روپیہ کمپنی میں آیا ہے دس ہزار سات سو حصص کا روپیہ
آنا ابھی باقی ہے جسمیں دو ہزار تو فروخت شدہ حصص ہیں۔ اور آٹھ ہزار
سات سو غیر فروخت شدہ۔ اسکے متعلق قوم مجھے مدد اور مشورہ دے۔ کہ
جس سے فروخت شدہ حصص کا روپیہ وصول ہو اور غیر فروخت شدہ حصص
فروخت ہوں اب میں ایڈیٹر صاحبان اخبارات کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔
کہ جن حضرات نے بلا کسی معاوضہ کے محض قومی ہمدردی سے شیعہ شوگر کمپنی
کے مشکلات آسان کرنے میں قوم کی نیز میری مدد فرمائی۔ مثلاً خلط رجسٹر کی
صحت میں اصلاح و اثنا عشری و ال انڈیا شیعہ گزٹ نے مجھے بہت مدد دی
اور آل انڈیا شیعہ گزٹ تو خاص طور سے شکریہ کا مستحق ہے کہ جسنے متواتر اہتمام
کرکے رجسٹر وصولی شرکاء معہ تقسیم منافع کو بلا معاوضہ شایع فرماکر اوس بدگمانی کو
رفع کیا کہ جسکی وجہ سے رجسٹر وصولی شرکاء کے موجودہ صحت قابل اطمینان نتصور
تقسیم منافع کے بابت عرض کرتا ہوں۔ محکمہ زراعت نے جو ایکہزار روپیہ منافع
کا ظاہر کیا تھا اور جسکی تقسیم کا مجھے ایجاب ہوا تھا وہ ... آمدہ لغایت
جنوری ۱۹ء پر جسپر منافع دینا قرار پایا تھا۔ تقسیم ہونے میں پائیاں بھی
ہوتی تھیں جو بذریعہ منی آرڈر روانہ نہیں ہوسکتی تہیں اور فی حصہ کے
حساب سے ... پر ... کی رقم بلا پائیونکے تقسیم ہوسکتی تھی
یہی مناسب معلوم ہوا۔ کہ پائیونکی مشکلات سے نجات پانیکو ... شرکاء

تقسیم کردون - چنانچہ ایسا ہی کیا اور السے تقسیم کردیے عا/ پانچ حصوں کے
پانچ حضرات شرکاء کے بوجہ ٹہیک پتہ معلوم نہونیکے ابہی تک بہیجنے سے باقی ہین
جنکے نام مبارک ذیل مین درج ہین - اگر وہ حضرات جلسہ کانفرنس مین تشریف
رکہتے ہون تو اپنا منافع دست بدست لے لین یا شرکاء جلسہ مین سے کوئی صاحب
اونکے ٹہیک پتہ سے واقف ہون تو مجہے ضرور مطلع فرمائین تاکہ اوس پتہ سے
اونکا منافع بہیجدون سید حسین محمد صاحب سہارنپوری - مرزا جعفر علے صاحب
و مرزا ناصر علے صاحب و مرزا باقر علے صاحب و مرزا مظہر علے صاحب الہ آبادی
اس السے تقسیم شدہ کے منجملہ عہ کے منی آرڈر واپس آئے
جسمین سے عہ حکیم فضل حسین خانصاحب لکہنوی کے دفتر کانفرنس مین
بہر دست بدست دیے اور پانچ روپیہ آٹہ آنہ کے دو منی آرڈر بنام محمد احمد
و عطا عباس روانہ کئے عہ منی آرڈرہاے واپس شدہ کے ابہی تقسیم کو
اور باقی ہین جنکو نام بنام مین ہی شیعہ گزٹ مین مشتہر کردیا ہے - مین امید
کرتا ہون کہ حضرات شرکاء آل انڈیا شیعہ گزٹ کے ان پرچون کو کہ جن مین
رجسٹر شرکاء شایع ہے ملاحظہ فرماکر مجہے مطلع فرمائین - اور اپنا ٹہیک پتہ تحریر
فرمائین - تاکہ اس ہفتہ مین پہر منی آرڈر بہیجون - اور جو حضرات اس کانفرنس
کے جلسہ مین موجود ہون کہ جنکے پاس منافع نہین پہونچا ہے - وہ ہمین میرے
خیمہ پر تشریف لاکر اپنا منافع لے لین -

اسقدر اور عرض کرون گا - کہ جو میری تحویل مین لمابعہ باقی ہین - انہین یہ رقم
عہ منافع واپس شدہ اور عہ وظیفہ طلبا ہی شامل ہے - جسکی مجموعی تعداد
ماعہ ہوئی - اسکی منہا ہی کے بعد اصل رقم کمپنی کی جاہیے ہے -
نہایت افسوس سے یہ ہی ظاہر کرتا ہون کہ یہ ایک ہزار روپیہ منافع جو محکمہ

زراعت نے دیا ہے یہ سب ۱۳۰۷ف کا ہے یہ بلا مجرائی و محسوبی خرچ متعلق مینجنگ ڈائرکٹر صاحب نے کردیا ہے۔ اور اس خرچ کی بعض بعض رقمون پر ابھی تک محکمہ زراعت سے جھگڑا ہے سردست وہ سب رقمین دکھاتا ہون کہ جنکو محکمہ زراعت مجرا نہین دیتا۔ اگر اسمین سے کوئی رقم محکمہ زراعت نے مجرا یا واپس دی تو وہ پھر دکھاؤنگا۔ تفصیل انکے یہ ہے۔

صرف معہ جناب حیدر مہدی صاحب — تنخواہ سید افضل علے منو۔

عـــہ/ مالـــہ/

تنخواہ سید آغا حسین — تحویل سید قاسم حسین — صرف متفرق۔

ســہ/ للـــہ/ مالـــہ/

بقایا دی گئی بادل خان ٹھیکہ دار — میزان کل — اصل منافع

مالـــہ/ مالـــہ/ عـــہ/

یہ حساب مجھکو بعد تقسیم منافع پرتاب گڈھ محکمہ زراعت مین جانے سے معلوم ہوا جسکو اب مین ظاہر کرتا ہون — اور ان رقمون مین سے جنکی بابت مجھے عذر ہے وہ محکمہ زراعت کے متعلق حساب شامل رپورٹ ہذا مین مینے مجرا نہین کیے ہین — اس مین ملاحظہ ہون —

حضرات — آپ حضرات ذرا میری طرف متوجہ ہون — محکمہ زراعت نے اگرچہ خرچہ مذکور الصدر مجرا نہین دیا۔ یا مشنری مین خرچ زیادہ ہوگیا — تو یہ وہی ابتدائی مشکلات تجارت ہین — کہ جن کو مین عرض کر چکا ہون — مگر اسکے ساتھ ہی مین آپ کو اطمینان دلاتا ہون کہ اگر آپ صاحبان نے کچھ اور صبر کیا اور وہ بھی صرف اسقدر کہ جو رس خرید کردہ ۱۹۳۰ف ہے اور جس کے کچھ

سیزن کے بعد راب تیار ہوگی - اسکے آنیکے بعد یہ افسوس موجودہ خوشی سے مبدل ہو جائیگا - کیونکہ ۱۳۱۲ف مین [illegible] کے خرید کردہ رس کی تجارت ہوی - اور ۱۳۱۳ف مین [illegible] کے خرید کردہ رس کے اور اب ۱۳۱۹ف مین اگر قوم نے میری مدد کی تو بارہ ہزار روپیہ کی تجارت ہوگی اب قوم خود خیال فرمائے کہ [illegible] اور [illegible] کے مقابل مین [illegible] کی تجارت کیسی نتیجہ خیز اور دلخوش کن ہوگی - اب صرف قوم کی ہمت اور روپیہ کی ضرورت ہے - کہ جس سے قسط کنوا ادا ہو جائے اور بس - مجھے جو کچھ عرض کرنا تھا عرض کرچکا اب قوم کو اختیار ہے چاہے سو کرے -

بر رسولان بلاغ باشد و بس -

حساب متعلق محکمہ زراعت

جو روپیہ شوگر کمپنی کا محکمہ زراعت کو وصول ہوا

	روپیہ	افزون
بذریعہ راجہ سید ابو جعفر صاحب تعلقدار	[illegible]	
بروقت اجلاس کانفرنس	[illegible]	
از یوسف حسین خانصاحب	[illegible]	
از الہ آباد بنگ	[illegible]	[illegible]
بابت منافع ۱۳۱۲ف	[illegible]	[illegible]

وصول از محکمہ زراعت

	روپیہ	افزون
نقد نزد میجک ڈاکٹر [illegible]	[illegible]	
۱۳ نومبر [illegible]		
خرید رس اسی پونڈ ہونگر ۱۳۱۹ف معہ سید [illegible]	[illegible]	
خرید انجن و بوائیلر	[illegible]	
خرید مکمل	[illegible]	
خرید کڑھاؤ	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	

وہ خرچ جو محکمہ زراعت میں لیا و رمانگا جاتا ہے		بقیہ رقم دیگی محکمہ زراعت
تنخواہ سید افضل علی محرر	[illegible]	
تنخواہ سید آغا حسین محرر	[illegible]	
باربرداری انجن وغیرہ درسلہ امروہہ	[illegible]	
خرید صندوق برائے انجن وغیرہ	[illegible]	
بقایا دیگی بادنجان شیکدار	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]

حساب متعلق میجنگ دائرکٹر ۳۰ - اکتوبر سنہ ۱۹۰۸ء لغایت ۳۰ ستمبر سنہ ۱۹۰۹ء

وصول نزد میجنگ ڈائرکٹر

	روپیہ	افزون
از نزد سکریٹری بدفعات	[illegible]	
از محکمہ زراعت بدفعات	[illegible]	
از الہ آباد بنک	[illegible]	
از نزد راجہ سید ابو جعفر صاحب تعلقدار	[illegible]	[illegible]
از محکمہ سال سابق بابت فاضلات کاشتکاران	[illegible]	
وزر کاشتکاران بابت بقایا شکر تخمی ومعہ سنہ [illegible]		
واپسی منی آرڈر شکر کا	[illegible]	
فروخت کھانڈ باگی	[illegible]	
وظیفہ طلباء شکر محکمہ زراعت	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	

خرچ معہ میجنگ دائرکٹر

	روپیہ	افزون
تقاوی کاشتکاران برائے خرید بیج سنہ ۱۹۰۸ء	[illegible]	
خرچ بیل ہای مردو موضع [illegible]	[illegible]	
چھلکے راب بروبیل سنہ [illegible]	[illegible]	
اجرات نکلوائی راب سنہ [illegible]	[illegible]	
تنخواہ ملازمان پنہالی	[illegible]	
کھانڈ و دیسی کھانڈ سنہ [illegible]		
تعمیر ومرمت مکان کارخانہ شکر سازی	[illegible]	
سفر خرچ میجنگ ڈائرکٹر وملازمان کارخانہ تا لکھنؤ [illegible]	[illegible]	
[illegible]		

یہ مکان ایسا تعمیر کیا گیا ہے جسمیں جست کی چادریں کار ذر لکڑی ایسی چیز ہے کہ وہ ہر جگہ اوٹھا لیجائے	خرچ و کرایہ مد انجن و مشین ۔ مکمل و کڑہاؤ	للعہ ۱۰/	
	تیاری الماری و ڈکس و چوکمان فرش کارخانہ	معہ ۱۵/	
	قیمت اخبارات اصلاح و اثنا عشری و شیعہ گزٹ	سے ملے ۴/	
	صرف مہمانان آمدہ محکمہ زراعت	عہ ۱۰/	
	خرید اشیاء متفرق برائے کارخانہ و بیل ہا	عہ ۱۴/	
	لیمپ دستی برائے ہر دو بیل سٹاف	عہ ۱۲/	
	خرید منگے برائے ورشتن شیرہ سٹاف	عہ	
	خرید بوریان برائے داشتن کھانڈ و شکر	لہ ۳/	
	کمیشن الہ آباد بنک	۱۲	
	تنخواہ ملازمان	۸ معہ	امعہ للعہ ۵/
	خرچ معہ میٹنگ ڈائرکٹر		
		روپیہ	افزون
	ٹکٹ و انگ ٹکٹ رسیدات و محصول	معہ ۱۰/	
	خطوط بیرنگ و خرچ روانگی نمونہ کھانڈ		
	چھپائی و تیاری رجسٹر ہائے بیل و دفتر و نوٹس ہائے جلسہ عام و کاغذ سیاہی و قلم	عہ ۱۱/	
	تقسیم منافع تقسیم ابتدائی　مگر تقسیم بعد وصولی منافع الہ ۱/　معہ ۲/	الہ معہ ۳/	العہ عہ
		الہ ۴/	۱۳
	للعہ شکر کمپنی حامد عہ　بقیہ وصولی منافع ادھر کا　وظیفہ طلبہ شکر سازی عہ　عہ ۴/		

ضروری اطلاع منجملہ موضع سرولی کا رس فی کردہ عہ ٹھہرایا ہوا ہے
جہان پانچ روپیہ بیعانہ مین دیے ہین — اور موضع سدپور و بہورا کا رس
فی کردہ للعہ جسمین عہ بیعانہ دیے ہین — اور موضع بقیہ سکٹ پور
کا رس نرخ عہ جہان چھ روپیہ بیعانہ کے دیے ہین - روپیہ نہوئے
کے سبب سے نہ رس خرید اجاتا ہے — نہ بیعانہ واپس آتا ہے —
نمبر ۳ کانفرنس بنارس سے واپسی مین یہان اگر موضع ہریانہ کے
کاشتکارون کو منجملہ قسط کنوار اجالہ لعہ اور حسین بخش کاریگر ٹھیکہ دار
کے پاس راب کو عہ بیعانہ مین یعنے اجالعہ اور دیے ہین
اور شیرہ فروخت کر دیا - جسکا وزن ہو رہا ہے — بعد وزن اُس کے
تمام حالات سے مطلع کرونگا —
اور ہر پرام آرتی کے معرفت کھانڈ کی دس بوریان شاہ درہ کو بھیجی ہین
انکی فروخت کے بعد کھانڈ کے نرخ سے مطلع کرونگا —

سید شبیہ حسن انریری مینجنگ ڈائرکٹر شیعہ شوگر کمپنی

بعد رپورٹ مینجنگ ڈائرکٹر صاحب شیعہ شوگر کمپنی کے لوگون نے اونسے معمولی سوالات
کیے جنکا جواب دیا گیا —

بعدہ پروفیسر جناب مرزا محمد ہادی صاحب بی اے نے رزولیوشن متعلق شیعہ مشن
پیش کیا جناب مولانا سید علے اظہر صاحب قبلہ نے ایک مختصر تقریر کے ساتھ اوس کی
تائید فرمائی جناب سید کلب عباس صاحب نے ایک طولانی تقریر کی لیکن چونکہ وہ
ناتمام رہگئی اور تا ایندم دفتر مین نہین آئے لہذا نہ چھپے مسٹر یوسف حسین خانصاحب
نے بھی چند الفاظ فرمائے اور جلسہ نے خواہش کی کہ جناب مولوی سید سبط حسن
صاحب قبلہ ممتاز الافاضل سکرٹری اور جناب پروفیسر مرزا محمد ہادی صاحب بی اے

جائنٹ سکرٹری مقرر کئے جائین لیکن آخرالذکر نے جائنٹ سکرٹری ہونے سے انکار کیا اور رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا۔

حکیم سید مظہر حسین صاحب نے خط ہز ہائنس مہاراجہ صاحب بہادر بنارس کا اور صہ؁ روپیہ مہاراجہ صاحب کیطرف سے پیش کیا اور فرمایا کہ بلحاظ اون قدردانیون کے جو مہاراجہ صاحب بہادر کو فرقہ شیعہ سے پہلے سے حاصل تھین اور نیز بلحاظ تجدید مراسم اونھون نے مجھے بھیجا ہے کہ یہ خط اجلاس مین پریزیڈنٹ صاحب کی خدمت مین پیش کرون اور صہ؁ کانفرنس کی ضروریات کے لیے پیش کرون۔ جناب پریزیڈنٹ صاحب قبلہ نے خط پڑھکر سنایا اور تمام حضار کی طرف سے مہاراجہ ممدوح الالقاب کا شکریہ ادا کیا گیا فرمایا کہ باوجود غیر مذہب ہونے کے ممدوح نے فرقہ شیعہ کا کیسا خیال کیا اور کانفرنس کی کتنی قدر کی۔ اس سے ہمکو اور آپ کو سبق لینا چاہیے کہ کانفرنس کیا چیز ہے اور ہم گھروالون کو اوسکی کیسی قدر کرنی چاہیے ہے بعد شکریہ پریزیڈنٹ جلسہ ختم ہوا۔

اجلاس ششم وقت سہ پہر ۲۔ اکتوبر ۱۹۱۱ء جناب حافظ سید امیر کاظم صاحب نگینہ نے پہلے تلاوت قرآن مجید کی بعض حضرات کے استفسار پر سید مظفر علیخان نے فرمایا کہ مینے عرض کیا تھا کہ کل آمدنی لا؁ روپیہ فنڈ کی ہوی ہے اور اجلاس مین جو رقم وصول ہوئی اوسے ملاکر سالتمام کی آمدنی الما؁ ہوے۔

سب سے بڑی رقم شیعہ دسٹرکٹ کمیٹی مراداباد کیطرف سے ما؁ روپیہ وصول ہوے دوسری رقم مالعہ؁ مولوی محمد علے صاحب جونپوری انریری سفیر کانفرنس نے وصول کی ہے تیسرے عزیز سید سجاد حسین صاحب نے ما؁ وصول کئے ہین لہذا امید کرتا ہون کہ کانفرنس ان حضرات کو تمغہ دیگی جسکے لیے کمپنی کلکتہ سے تمغہ جات تیار کرائے ہین۔

شیعہ ڈسٹرکٹ کمیٹی مراد آباد یہی ایک تمغہ طلای اوس شخص دیگی جو روہیلکھنڈ مین
سب سے زیادہ وصول کرے گا اس امر کے ختم ہونے کے بعد پھر سید وقار حسین
صاحب سب انسپکٹر پولیس نے اور دیگر حضرات نے بہت اصرار کیا کہ دستور العمل
پیش کیا جائے لہذا اسکرٹری نے دفعہ ۱۴ دستور العمل قدیم و دفعہ ۱ جدید پیش کی۔
جناب شیخ یوسف حسین خانصاحب بیرسٹرایٹ لانے فرمایا کہ کانسٹی ٹیوشن ہذا کا
اصل موجد مین ہون تین برس ہوے مین نے اسکو پیش کیا تھا۔ دنیا کے کانفرنس کا
دستور یہ ہے کہ اوسمین ایک مسئلہ پیش کیا جاتا ہے اور افراد قوم کا یہ کام ہوتا ہے کہ
وہ اوسکو عمل مین لائین کانسٹی ٹیوشن کے اسکیم کے تین برس ہوے مینے
ضرورت بیان کی تھی جب پر سال بھر تک آفت برپا رہی لیکن جتنی جلدی اس کانفرنس
کی کانسٹی ٹیوشن بنانے کے لیے کی گئی وہ کبھی نہین دیکھے۔ مین اعتراض نہین
کرتا یہ بھی نفع کی لیے ہے۔ مینے سال بھر تک کسی جانب سے کچھ نہین کہا۔ آنریبل
نواب سید محمد صاحب بہادر شملہ مین مجھے ملے اونھون نے مجھ سے کہا اسمین کوشش
کرو کہ تفرقہ نہ پڑنے پائے وہ جب لکھنؤ مین آکر میرے مہمان ہوے تو پھر مجھ سے
اسکی بابت کہا اور مینے انکار کیا تب اُنھون نے پھر مجھکو مجبور کیا کہ مین صلح کرادون
سواے چند اشخاص کے باقی سب حضرات صلح کے موید ہوے میرے دوست سید
وزیر حسن صاحب وغیرہ خوب جانتے ہین کہ مینے کتنی کوشش کی اسمین خدا کے لیے
کسی کے بدنیتی نہ خیال کیجیے ہم لوگ نہین چاہتے کہ اسمین دیر ہو ہم یہ چاہتے ہین کہ
یہ معاملہ سلجھ جاے۔ مجھے اتنا عرض کرنا ہے کہ بعض مخالفین بسبب اپنی ناتجربہ کاری
و کمسنی کے مخالفت کرتے ہین۔ وہ کسی طرف کے ہون اونکو خیال نہ کرنا چاہیے
معقول پسندون کو خیال کرنا چاہیے کہ پرسون ۲ بجے رات تک کوشش کی گئی
اور پھر صبح تک کوشش کی گئی مجھے امید ہے کہ آپ یہان غور و تامل و بردباری

اسپر غور فرمائینگے اور ایک دوسرے پر مہربانی و ہمدردی کی نگاہ رکھیں گے بحث کیجئے
بحث نہایت عمدہ چیز ہے اسکو کوئی نہیں منع کرتا سکرٹری صاحب نے جو فرمایا تھا کہ
اسوقت بحث ہو رہی ہے تو واقعی کچھ رات کو معاملات طے ہوے کچھ صبح کو طے ہوے
آپ تھوڑا سا تامل فرمائیے – اگر بحث کرنا چاہے تو کوئی نہیں روکتا بحث فرمایئے
تشریف لایئے – جلسہ نے تامل اور ٹھہر جانے کو منظور کیا –

اسکے بعد مولوی سید مبارک علے صاحب نے رزولیوشن متعلق وقف منعیہ میرٹھ
پیش کیا – جسکی تائید نواب سید زکی علے خانصاحب نے کی اور جناب سید
مظفر علے خانصاحب نے فرمایا کہ کانفرنس کے ذمہ اسکے مصارف کا بار نہوگا
یہ میرا ذمہ ہے کہ میں خود اور اپنے احباب کے ذریعہ سے سرمایہ فراہم کروں –
کانفرنس و سکرٹری اوقاف کو کوشش کرنی چاہیے –

متولی صاحب نے یہ چالاکی کی ہے کہ ابھی ایک تار دیا ہے کہ کانفرنس کو پانسال
مدعو کرو مگر رپورٹ سکرٹری وقف کی خبر اونکو معلوم ہو گئی ہے –

رزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا –

اسکے بعد پرکانسٹی ٹیوشن پیش کیا گیا –

جناب سید وزیر حسن صاحب بی اے وکیل نے حسب ذیل تقریر کی –

نوٹ

رزولیوشن متعلق پیغام تہنیتوں کے پیش ہو کر واپس لیا گیا اسلئے قابل
ذکر نہ تھا مگر چونکہ بحیثیت جناب مرزا احمد ہادی صاحب بی اے – مرزا [illegible]
[illegible] سید مختار مہدی صاحب [illegible] گوپال پور – 2 جنوری ماہ [illegible]
کا ذکر کیا [illegible] ذکر کیا گیا –

سلام علیکم – جناب صدر اور میرے کل بہائی – آپ حضرات کا اضطراب اوس کمیٹی کے نتائج کے دریافت کرنے کا جو کل سے ہو رہی ہے حق بجانب ہے – مین اوسکا ایک ممبر تھا شریک جلسہ تھا – میرا فرض ہے کہ حقیقت مین اخلاقی قاعدہ کے خلاف نہین کرنا چاہیئے بلکہ فرض مین سمجھتا ہون کہ جملہ حالات سے جو ہوے مطلع کرون اپکے سامنے ایک دن بغیر حاضر رہنے کا قصور وار ہون –

میرے اس بیان کو آپ یقیناً باور کرین باضد کرین کہ اسکے کوئی اور وجہ نہتی بجز خانگی امور سے فرصت پای اور قصد کررہا تہا میرے چند احباب کا تار پہونچا کہ تیرا حاضر ہونا نہایت ضروری ہے یہ صرف میرے احباب اور ہم خیال ہی نہ تہے بلکہ میرے مخالف بہی تہے جو راے نیک نیتی سے قائم ہو خواہ مخالف ہو یا موافق وہ قدر سے دیکہی جانیکے قابل ہے – اوس مجمع کے نہایت پرمغز مشورہ سے مین بدنصیب محروم رہا مجھکو علم نہ ہوسکا کہ کہان مشورہ ہورہا ہے جہان تک علم ہے پیش کرتا ہون –

مین لکھنؤ سے اکر فوراً احباب سے مشورہ کرنے لگا – متعدد خطوط مین نے اپنے احباب کو اس سے پہلے بہیجے تہے کہ آپ حضرات میری عدم موجودگی مین ان چند فقرات پر لحاظ فرمائینگے وہ الفاظ یہ تہے کہ ہماری قوم کسی طرح گوارا نہین کرسکتی کہ کسی مسئلہ پر ہماری قوم دو فرقہ ہوکر تفرقہ کے نظر سے دیکہنے چاہیے جیسے کہو نگا کہ راے میری صحیح تہی – مینے احباب کو نصیحت کی تہی کہ کہین یہ نوبت نہ آنے دیجیے کہ شمار کی نوبت آوے کہ کتنے مخالف ہین کتنے موافق – جب مین کمیٹی مین شریک ہوا مجھ سے پوچہا گیا کہ کیا چاہتا ہے – مینے قبول کرلیا کہ جو جو ترمیم منجانب مولوی سید سبط حسین صاحب پیش ہوی تہی بدل منظور ہے کہ اگرچہ معمولاً علماے دین صدر ہوا کرینگے تاہم علما کی قوت مین نہ اضافہ کردیا جاے کہ وہ بذات خود اگر کبہی مناسب سمجہین تو غیر عالم کو صدر کردین – یہ میری اپنی اور دیانتی

راے ہی جسپر آپ حضرات متفق ہو جاتے لیکن نہایت بدنصیبی ہے کہ وہ بھی صلح کے طور پر پیش نہو سکے۔

حقیقت یہ ہے کہ یہ مجمع جسقدر ہوتا ہے اس سے کوئی انکار نہین کر سکتا کہ قومی ترقی کے لیے یہ زحمتین گوارا کیجاتی ہین۔ یہ چھوٹا لفظ لیکن ہم حقیقت مین اوسوقت تک اوس منظر تک نہین پہونچ سکتے جب تک ہم باضابطہ اور اصول قانون قدرت کے موافق نہون۔ ہزار برس تک کوشش کیجیے لیکن حد تک قانون قدرت کے مخالف ہونے سے ناکامیاب رہین گے اور جب موافق رہین کامیاب ہون گے۔ میرا ذاتی عقیدہ ہے اور نا قابل ترمیم ہے اور جس مذہب کا مین پابند ہون وہ مذہب قانون قدرت کا پابند ہے۔

دو تین باتین سوچنے کے قابل ہین۔ ترقی کے صحیح معنے سمجھے جائین ۱ موجودہ قوتونکی حفاظت ۲ اون قوتونکی افزایش۔ پہلا فرض آپکا یہ ہے کہ جسقدر قوت آپ اسوقت موجود ہے اوسکو نہایت مضبوط پکڑیے لغزش نہ آنے دیجیے۔ دوسرا فرض یہ ہے کہ اوسمین اضافہ کی فکر کیجیے۔ ترقی کے معنے حقیقت مین ایک قوم کا دوسرے سے مغلوب ہونا ہے اگر آپ اپنی اصلی قوت کی حفاظت کر لین اور اوسکے اور اوسکی افزایش کی فکر نہ کرین تو وہ ترقی نہین بلکہ سکون ہے اور سکونکا لازمی نتیجہ تنزل ہے دوسرا مسئلہ متعلق ترقی ہے ۱ ہمکو وہ راہ چلنی چاہیے جس مین کم سے کم رکاوٹ ہو اگر ہم علانیہ دیکھتے ہین کہ پتھر کی دیوار سامنے ہے اگر ہم طاقت کے زور مین جاہین تو ضرور سر ٹکرا جائے گا اور اگر اطمینان سے جائین تو ٹھہر سوچ سکتے ہین کہ کیونکر جائین۔ یہ خیال کرنا کہ ہم پتھر کی دیوار توڑ دین فعل عبث ہے کل راہین قانون قدرت مطابق ہونا چاہیے۔ پانی جب بہتا ہے تو پتھر توڑتا نہین جاتا بلکہ کونون سے نکلتا چلا جاتا ہے اسلیے میری التجا آپسے یہ ہے

اگر جو کچھ تدبیر کریں اوسمین وہ راہ اختیار کریں کہ جسمین کم خدشے مخالفت کے ہوں
دوسرے اتحاد اسمین شک نہین کہ اتحاد کے مفید نتائج سے آپ سب واقف ہین
مسلم امر ہے اگر ایک جماعت دو حصہ مین تقسیم کردیجاے تو وہ قوت جو ایک جماعت
مین ہے نصف ہوجائیگے۔ میرا عقیدہ ہے کہ کوئی شخص جو اصرار کرے کہ یہ جماعت
دو جماعت مین بحصہ مساوی یا کم وبیش منقسم ہوجاے تو وہ اپنی قوم کی ترقی کا دشمن ہے
یہ اصول میرے ذہن مین تہا جب مین نے احباب کو صلاح دی تہی کہ تفریق کی قوم
نہ چلنے پاے۔ اصول اتحاد مین سے ہے اسلئے کسی کوشش مین کامیابی نہین ہوسکتی
یہ قانون قدرت کا اقتضا ہے۔ ہے اسلئے آپ کامیاب نہونگے مثال انسان ایک
جسم ہے جسمین مختلف قوتین ہین پانون چلنے کے لیے ہاتھ بوجھ کیلیے اسطرح ایک
چیز انسان کا دماغ ہے دماغ سے خون لیا جاتا ہے اسقدر مرغوب و دلفریب ہے
کہ انسان مین بے وقوف سے بے قوف کی تمنا ہے کہ مین سب سے زیادہ عقلمند
ہون تو جواب ہوتا اوسکے تمنا یون ظاہر کیجاے تو یہ جانہو گا کہ مین سرتاپا دماغ ہوتا۔
مین جواب دونگا کہ یہ اسکے فنا کا نتیجہ ہے۔
تو کیا یہ نتیجہ نہین ہے کہ ہمکو اپنے کامون مین تجربین بلحاظ قوت وغیرہ کے فکر کرنے
چاہیے۔ بہلا مین قانون بناتا ہون شیعہ بورڈنگ بنتے وقت اگر آپ مجہسے
انجینئری کی خواہش کرین تو یہ کسقدر بے محل بات ہوگی آپ کو تجویز کرنا چاہیے کہ کونسے
افراد اسکے ہاتھ ہین کونسے پاون کونسے دماغ۔ اگر آپ اسپر غور نکیجئے گا تو اسکا
وہی نتیجہ ہوگا جو قانون قدرت کے مقابلہ مین کھڑا ہوگا۔ مین اپنے احباب سے
معافی چاہتا ہون اگر اونکا یہ خیال رہا ہو کہ کبھی ہین ان اصول کو چھوڑکر چلنے والا
ہونگا اس مسئلہ کی شکل کے دو پہلو ہین۔ اگر یہ بزرگان دین ہمکو یہ حکم دیدین
کہ پرانا دستور اسی موافق شرع ہے تو مین فوراً مان لونگا کیونکہ وہی شرع

و دین کا حکم لگا سکتے ہین اور اسلئے واجب العمل سمجھونگا مین یقین دلاتا ہون
کہ اگرچہ اتفاق وقت سے بلند آواز سے جسنے امروہہ مین اسکو پیش کیا مین ہی تھا
لیکن اوسکے بعد سے مینے اسکے متعلق کوئی تحریر اخبار مین یا دوستانہ مکالمات
مین ظاہر نہین کی۔ اخباری دنیاوی اور ذاتی تجربہ والے اس سے واقف
ہین یہ بھی عمل بر اسال ہم تک رہا اس مسئلہ کے دو پہلو ہیں ایک یہ مسئلہ بالکل
دین کا تابع ہو کر رہے پورے دین کا مسئلہ ہو جاے اوس وقت کسیکو چون چرا
کرنیکا موقع نہین ہے۔ دوسرے یہ کہ بزرگان دین اس مسئلہ مین یہ ظاہر کردین
کہ یہ دینی مسئلہ نہین ہے اور اپنی راے سے سکوت کرین۔ مینے یہ کہدیا کہ
میرے اصول کے مخالف ہے اور مین نہین چاہتا کہ میری قوم مین دوجتھی ہوجاے
دو مخالف جتھو مین منقسم ہو جاے اس لیئے مین اس مسئلہ کو بالکل ان حضرات کے
راے پر چھوڑ کر آپ حضرات سے الوداع ہوتا ہون۔

نوٹ تقریر ہذا جسقدر اوجسطور پر رپورٹر نے نقل کر سکے بعینہ درج کیجاتی ہے
مقرر صاحب کی خدمت مین بھی بھیجدی گئی تھی کہ اوسکو درست کر کے
مرحمت فرمائین لیکن اوسمین ناکامیابی ہوئی اسلیئے بلا کسی ترمیم اور درستی
کے بعینہ درج کردی گئی۔

پروفیسر جناب مرزا محمد ہادی صاحب بی اے لکھنؤ نے اونکی تائید کی۔
جناب مولوی سید قاسم علے صاحب نے یہ ترمیم پیش کی اس کانفرنس کے
اجلاس کے صدر نشین ہمیشہ حضرات علماء دین ہونگے وہ منتخب شدہ
صدر نشین مختار ہونگے کہ باتفاق راے علماے لکھنؤ کسی کو صدارت کے لیے
اپنا قائم مقام منتخب کرین۔ جناب سید مظفر علے خانصاحب رئیس جانسٹھ نے
تائید مین فرمایا کہ قوم کی نہایت خوش نصیبی ہے کہ جو جھگڑا قوم مین سالہا سال سے تھا

اوسکا دفعیہ اس سے ہو گیا - مین تائید کرتا ہون اور امید کرتا ہون کہ آپ سب حضرات
اسکے زور سے تائید فرمائین گے اسکے بعد تمام حضار جلسہ نے نہایت زور کے ساتھ تائید
کی یوسف حسین خانصاحب بیرسٹر نے جلسہ کو اس صلح ہو جانے پر مبارکباد دی
بعدہ جناب مولانا سید علی اظہر صاحب قبلہ نے ایک مختصر تقریر حسب ذیل فرمائی
قال اللہ تعالیٰ هل یستوی الذین یعلمو والذین لا یعلمو - حق تعالیٰ نے
اوس قرآن مجید مین کہ جسپر تمامی مسلمین کا اتفاق ہے کہ وہ کلام جناب احدیت
اور یہ کلام معجز نظام معجزہ ہے اوسمین جناب رسالت مآب صلعم کی اوس رسالت کا
جو قیامت تک رہنے والی ہے ذکر ہے اوسمین ارشاد فرمایا ہے کہ کیا ممکن ہے برابر
ہو سکتے ہین وہ لوگ جو عالم ہین اور وہ لوگ جو غیر عالم ہین اسکی توضیح جناب رسالتمآب
صلعم نے مقامات مختلفہ مین فرمایا ہے انی تارک فیکم الثقلین الخ
حضرت نے اس خیال سے کہ ہماری امت بعد ہمارے تباہ نہو - اس آیت کی
تفسیر مین علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل اور العلماء ورثۃ الانبیا فرمایا ہے - شکر
فرمائے کہ اس زمانہ مین وہ حضرات آپ کے نگران حال ہین اور اونکی سرپرستی
آپ نے قبول فرمایا ہے اس سے بہتر کیا خوش قسمتی ہو سکتی ہے کہ تمامی طبقات
علماء و تعلیم یافتہ جو ایک عضو واحد مین متفقہ قوت سے اوس دین کی حفاظت مین
جسکی حفاظت علمائے امت کے سپرد تھی کوشش کر رہے ہین اگر خدانخواستہ
یہ شیرازہ ہمارا متفرق رہتا تو کیا ہم خدمت دین کر سکتے اور جب یہ شیرازہ
متحد ہو گیا تو انشاء اللہ دین کی حفاظت ہو گی بعد اوسکے آنریری سکرٹری نے
بیان کیا کہ کانسٹی ٹیوشن مین جو امر ضروری تھا وہ بفضلہ تعالیٰ طے ہو گیا اب
اگر جلسہ اجازت دے تو باقی دفعات دستور العمل کے پیش کیجائین جناب
پروفیسر مرزا محمد ہادی صاحب بی اے لکھنوی نے بسبب کمی وقت کے باقی دفعات

پیش کرنے مین عذر فرمایا اور اوسپر مختلف بحثین ہوتی رہین بالآخر یہ طے ہوا کہ مرکزی کمیٹی کو اجازت دیجائے کہ وہ دستور العمل کو مکمل کرکے ایک ماہ مین شایع کردے اور بتحریک جناب مولانا سید نجم الحسن صاحب قبلہ و بتائید جناب مولوی سید قاسم علے صاحب و باتفاق جملہ حضار جلسہ ذیل کا رزولیوشن پاس کیا گیا۔

رزولیوشن

دستور العمل کے ۱۱ دفعات نہایت غور و فکر کے ساتھ طے ہوے ہین لیکن باقی مین بحث کافی کا موقع نہین ملا اور نہ اب وقت ہے لہذا دستور العمل کو ملتوی نرکھا جائے بلکہ مرکزی کمیٹی کے سپرد کیا جاے کہ وہ نظر ثانی کرے اور اوسکے بعد دستور العمل مکمل اور پاس سمجھا جاے۔ درخواست منجانب حضرات جونپور و حضرات پٹنہ دعوت اجلاس ششم کے متعلق پیش ہوئین اور بعد شکریہ صدر نشین صاحب جلسہ برخاست ہوا

اجلاس ہفتم ۲- اکتوبر ۱۹۱۱ء وقت شب

جناب صدر نشین صاحب قبلہ نے انتخاب سکرٹری کیواسطے جلسہ سے خطاب فرمایا بتحریک جناب نواب مرتضے حسین خانصاحب لکھنؤ و بتائید سید علے احمد صاحب جونپوری و باتفاق حضار جلسہ سید علے غضنفر صاحب بموجب دستور العمل جدید دو سال کیلیے آنریری سکرٹری شیعہ کانفرنس مقرر ہوے بعد شکریہ جناب پریزیڈنٹ صاحب قبلہ و انجمن تہذیب الاخلاق بنارس و شکریہ عالی جناب آنریبل نواب سید محمد صاحب بہادر مدراس ممبر کونسل ہند کے رزولیوشن پاس ہوے اور آخر مین صدارت کی طرف سے گذشتہ رزولیشنو نکے عمل مین لانیکے لیے ایک رزولیوشن پیش ہوکر باتفاق راے پاس ہوا۔

دس بجے رات کے مع الخیر جلسہ برخاست ہوا۔

تاریخ طبع رویداد اجلاس پنجم آل انڈیا شیعہ کانفرنس

مصنفہ سید فضل علی صاحب ضوء بدایونی ہیڈ کلارک کانفرنس مذکور

نواب ہین مدارس سے آنریبل
جانے علما پاس ہوے شملہ سے
پیشین گوئی جو ہوئی ہماری ضو راست
فیصل کردی نزاع لعلی کیا خوب
فضل واحد سے آن واحد مین ملے
جاری رہے فیض علما دنیا مین
قایم رکھے خدا ہمارا مذہب
اس صوبہ سے بنگال مین اب جائین گے
اللہ کے فضل سے نہین ہے کچھ دور
ہے سکریٹری کی برد باری کا ثمر
دو مصرعہ ہجری مین پئے طبع کتاب
شیعہ طبقات کو مبارک دم صبح
۱۳۳۰ھ

جو بانی صلح بنگئے آپس مین
شرکت کی وانسے جلسہ بنارس مین
سارے شیعہ ہین عالمونکی بس مین
سید نے اتفاق پر لین قسمین
دیکھو ہے یہی فرق کس و ناکس مین
اونچین گل ترکبھی نہ خار و خس مین
متروک ہون مذموم ہین جتنی رسمین
پھر بمبئی مدراس کبھی اندس مین
لندن مین ہو جلسہ تو کبھی پیرس مین
دیکھو اثمار نو گل نورس مین
پڑھ دون سو مین ہزار مین اور دس مین
لائے بترقی اتحاد آپس مین
۱۳۳۰ھ

دیگر

شکر خدائے پاک بنارس کے جلسے مین
پیدا ہوا ابر ایک ضرورت اتحاد
تاریخ طبع کارروائی کہے یہ ضو
کامل بنا ہی خوب بنارس کی رویداد

۱۳۳۰ ہجری

اسماء ممبران و وزیٹران اجلاس پنجم آل انڈیا شیعہ کانفرنس

منعقدۂ بنارس

ممبران ضلع اٹاوہ

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۱	جناب سید امیر حسن صاحب اول تعلقدار نایدیہ	اٹاوہ	سے/		سے/	
۲	جناب سید افضل حسین صاحب زید البارجوی سب رجسٹرار	″	سے/		سے/	
۳	جناب سید احتر حسین صاحب قرق امین ولد سید افضل حسین صاحب	″ تحصیل بھرتنہ	سے/		سے/	
۴	جناب سید عزیز حسین صاحب آنریری مجسٹریٹ	″	سے/		سے/	
۵	جناب سید منظر علی صاحب اڈیٹر اولڈ بوائے	″ کچھپوند	سے/		سے/	

ممبران ضلع آرہ

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۱	جناب سید زین العابدین صاحب	آرہ پھاٹک میر صاحب	سے/		سے/	
۲	جناب آل حسین صاحب عرف بچی میاں	″ کوات	سے/		سے/	
۳	جناب سید ابن محمد صاحب	″ ″	سے/		سے/	
۴	جناب سید آل مصطفیٰ صاحب	″ پھاٹک میر صاحب	سے/		سے/	
۵	جناب سید آل مرتضیٰ صاحب	″	سے/		سے/	
۶	جناب سید رضی صاحب جعفر	″ کوات	سے/		سے/	
۷	جناب سید محمد محسن صاحب	″ ″	سے/		سے/	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	بقیہ رقم	میزان	کیفیت
۸	جناب سید اولاد حیدر صاحب فوق بلگرامی آنریری مجسٹریٹ	کوات	آرہ	سے		سے	
۹	جناب حاجی سید علی رضا صاحب	〃	〃	سے		سے	
۱۰	جناب سید ابن الحسن صاحب	〃	〃	سے		سے	
۱۱	جناب سید شاہ حسن صاحب	محلہ گھاٹ پل	〃	سے		سے	
۱۲	جناب سید مجتبیٰ حسن صاحب	〃 〃	〃	سے		سے	
۱۳	جناب سید ابو الحسن صاحب	〃 〃	〃	سے		سے	
۱۴	جناب سید احمد رضی صاحب	کواتھ	〃	سے		سے	
۱۵	جناب سید وصی صاحب	〃	〃	سے		سے	

وزیران ضلع آرہ

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	بقیہ رقم	میزان	کیفیت
۱	جناب سید ابراہیم حسین صاحب	کوات	آرہ	عہ		عہ	
۲	جناب سید محمد حسین صاحب	〃	〃	عہ		عہ	
۳	جناب سید زکی صاحب	〃	〃	عہ		عہ	
۴	جناب سید اجلال حیدر صاحب	〃	〃	عہ		عہ	
۵	جناب سید ممتاز حیدر صاحب	〃	〃	عہ		عہ	
۶	جناب سید تراب علی صاحب	〃	〃	عہ		عہ	
۷	جناب محبت حسین خاں صاحب	سمیری	〃	عہ		عہ	
۸	جناب سید وقار حیدر صاحب	کوات	〃	عہ		عہ	
۹	جناب سید فیروز حیدر صاحب	〃	〃	عہ		عہ	

ممبران ضلع اجمیر

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	بگرم شم	میزان	کیفیت
۱	جناب مولوی حکیم شہاب الدین صاحب	تارا گڈھ اجمیر	سے		سے	
	ممبران ضلع اعظم گڈھ					
۱	جناب شیخ باسط علی صاحب انریری مجسٹریٹ	دیوگام اعظم گڈھ	سے	للعہ	معہ	اعانت بورڈنگ عہ دارالتربیہ وقف عہ
۲	جناب سید نصیر حسین صاحب	” ”	سے	عہ	للعہ	وقف
۳	جناب ڈاکٹر سید سرفراز حسین صاحب	لال گنج ”	سے	.	سے	
۴	جناب شیخ ولایت حسین صاحب	دیوگام ”	سے	سے	فو	اعانت بورڈنگ ۵ دارالتربیہ وقف عہ
۵	جناب شیخ شفاعت حسین صاحب	” ”	سے		سے	
۶	جناب سید محمد حسن صاحب	اترارئی متصل محمد آباد ”	سے		سے	
۷	جناب شیخ قاسم علی صاحب پیشکار جج محمد آباد	دیوگام ”	سے		سے	
۸	جناب سید محمد اختر صاحب رئیس	کریانی کتا محمد آباد ”	سے		سے	
۹	جناب سید محمد امین صاحب	” ”	سے		سے	
۱۰	جناب سید کلب حسین صاحب سپرنٹنڈنٹ	آم دہی کلاں ظفر گنج ”	سے		سے	
۱۱	جناب سید محمد رفیع صاحب خلف سید حیدر حسین صاحب	محمد آباد ”	سے		للعہ	
۱۲	جناب سید محمد سمیع صاحب	”	سے		سے	
۱۳	جناب سید محمد یوسف صاحب خلف سید علی حسین صاحب	” ”	سے		سے	
۱۴	جناب سید محمد ظفر حسین صاحب مختار	”	سے		سے	
۱۵	جناب سید محمد ہاشم صاحب مختار	”	سے		سے	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر رقم	میزان	کیفیت
۱۶	جناب سید محمد خلیق صاحب	محمد آباد اعظم گڑھ	۱ر		۱ر	
۱۷	جناب سید محمد رفیع صاحب خلف سید محمد ہاشم صاحب مختار	″ ″	سے		سے	
۱۸	جناب سید مظاہر عباس صاحب ملازم بجی اعظم گڑھ	″ ″	۱ر		سے	
۱۹	جناب قمبر حسین صاحب قانونگو	تحصیل گھوسی ″	سے		سے	
۲۰	جناب سید محمد حسین صاحب	شاہ دیوت ڈاکخانہ منگر ″	سے		سے	
۲۱	جناب حکیم شیخ بار علی صاحب شیخ محمد شریف	مبارکپور ″	سے		سے	
۲۲	جناب شیخ ولی محمد صاحب	محلہ پورہ باغ ″	سے		سے	
۲۳	جناب حاجی شیخ محمد حسن صاحب	محلہ شاہ محمد پور ″	سے		سے	
۲۴	جناب سید علی جعفر صاحب	کربان ڈاکخانہ محمد آباد	سے		سے	
۲۵	جناب حکیم مولوی سید عبداللہ صاحب	″ ″	سے		سے	
۲۶	جناب شیخ ہدایت علی صاحب ڈاکخانہ شاہ گنج ضلع جونپور	خیرالدین پور ″	سے		سے	
۲۷	جناب شیخ ابوالحسن صاحب ″ ″	″ ″	سے		سے	
۲۸	جناب سید اولاد حسین صاحب	جہانیاں پور ڈاکخانہ محمد پور ″	سے		سے	
۲۹	جناب شیخ ناصر علی صاحب	شاہ قدر پور ڈاکخانہ سرائے ″	سے		سے	
۳۰	جناب میر سید حسین صاحب	شاہ دیوت ڈاکخانہ منگر	سے	۶ر	سے ۶ر	دار الترجمہ
۳۱	جناب سید مظہر حسین صاحب خلف سید مولا بخش صاحب	″ ″	سے	۶ر	سے ۶ر	″

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	دیگر رقم	میزان	کیفیت
۳۲	جناب سید ابو محمد صاحب	دیوگام	اعظم گڈھ	عار		عار	ٹکٹ تبدیل کرایا
۳۳	جناب محمد اختر خاں صاحب	"	"	سے/		سے/	
۳۴	جناب منشی نذیر احمد خاں صاحب	"	"	سے/		سے/	
۳۵	جناب سید محمد کاظم صاحب تحصیلدار پنشنر	"	"	سے/		سے/	
۳۶	جناب سید فدا حسین صاحب	محلہ جعفر گنج	"	سے/		سے/	
۳۷	جناب سید بادشاہ حسین صاحب	"	"	سے/		سے/	
۳۸	جناب سید محمد خاں صاحب تالوتگو	تحصیل امروہہ	"	سے/		سے/	
۳۹	جناب سید محمد سالم صاحب "	"	"	سے/		سے/	
۴۰	جناب سید ابو محمد صاحب خلف سید محمد صاحب	ماہل	"	سے/		سے/	
۴۱	جناب سید ابو محمد صاحب خلف سید اصغر حسین صاحب	"	"	سے/		سے/	
۴۲	جناب سید اکبر حسین صاحب	"	"	سے/		سے/	
۴۳	جناب سید محمد زکی صاحب	انبار ڈاکخانہ ماہل	"	سے/		سے/	
۴۴	جناب حکیم سید غلام حسین صاحب	شاہ پور ڈاکخانہ نگر	"	سے/		سے/	
۴۵	جناب سید علی مہدی صاحب	انبار ڈاکخانہ ماہل	"	سے/	عہ	للعہ	اعانت
۴۶	جناب سید احمد حسین صاحب خلف سید نور الحسن صاحب	نظام آباد	"	سے/		سے/	
۴۷	جناب شیخ محمد جعفر صاحب	دیوگام	"	سے/		سے/	
۴۸	جناب مولوی شیخ محمد محسن صاحب کلان	"	"	سے/		سے/	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	[illegible]	میزان	کیفیت
۴۹	جناب قاضی شیخ محمد حمید صاحب	نظام آباد اعظم گڈھ	سے		سے	
۵۰	جناب سید علی حماد صاحب	صلیب پور ڈاکخانہ سگڑی "	سے		سے	
۵۱	جناب سید تجمل حسین صاحب	اکبر گانون ڈاکخانہ سرائمیر "	سے		سے	
۵۲	جناب شیخ فیاض حسین صاحب مختار فوجداری	ہردو "	سے		سے	
۵۳	جناب سید محمد تقی صاحب شیخ پور گنج	اترا گانون گھوسی "	سے		سے	
۵۴	جناب شیخ عبد اللطیف صاحب وکیل	مین پور "	سے		سے	
۵۵	جناب شیخ مبارک حسین صاحب انقلوکیس منصفی محمد آباد	" "	سے		سے	
۵۶	جناب سید ابو الحسن صاحب مرحوم از حویلی	اترا گانون گھوسی "	سے		سے	
۵۷	جناب سید محمد عقیل صاحب طالب العلم علیگڈھ کالج	محمد آباد "	سے		سے	
۵۸	جناب منشی سید علی نصیر صاحب قانونگو	انباری "	سے		سے	
۵۹	جناب سید یاور حسین صاحب	اتراری محمد آباد "	سے		سے	
۶۰	جناب سید علی نقی صاحب	خطیب پور ڈاکخانہ حسین پور "	سے		سے	
۶۱	جناب شیخ مشتاق حسین صاحب	جہانیاں پور ڈاکخانہ محمد پور "	سے		سے	
۶۲	جناب سید بشارت علی صاحب	انبار گئی ڈاکخانہ ماہل "	سے	سے	سے	
۶۳	جناب شیخ محمد محسن صاحب	نظام آباد "	سے		سے	
۶۴	جناب سید عباس حسین صاحب	انبار گئی ڈاکخانہ ماہل "	سے		سے	
۶۵	جناب ملک التفات حسین صاحب	"	سے		سے	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	[illegible]	میزان	کیفیت
۶۶	جناب سید محمد جواد صاحب	سرائے میر	اعظم گڑھ	ے/		ے/	
۶۷	جناب سید مہدی حسین صاحب	"	"	ے/		ے/	
۶۸	جناب سید اشرف حسین صاحب امین پارہ	"	"	ے/		ے/	
۶۹	جناب سید واجد علی صاحب	"	"	ے/		ے/	
۷۰	جناب سید جعفر حسین صاحب	"	"	ے/		ے/	
۷۱	جناب میر معشوق علی صاحب	"	"	ے/		ے/	
۷۲	جناب لالہ نند کشور لال صاحب دیوان ریاست	"	"	ے/		ے/	
۷۳	جناب میر محمد ہاشم صاحب	کسلگانون	"	ے/		ے/	
۷۴	جناب سید بودیال شاہ صاحب آنریری مجسٹریٹ	دیوگام	"	ے/		ے/	
۷۵	جناب سید محمد صاحب	کریان	"	ے/		ے/	
۷۶	جناب مولوی سید حسن امداد صاحب تحصیلدار چندولی	محمد آباد	"	ے/		ے/	
۷۷	جناب مولوی سید زین العباد صاحب	"	"	ے/		ے/	
۷۸	جناب سید محمد حمید صاحب	"	"	ے/		ے/	
۷۹	جناب سید محمد عابد صاحب	"	"	ے/		ے/	
۸۰	جناب قاضی سید محمد حسن صاحب	"	"	ے/		ے/	
۸۱	جناب مولوی سید علی حسین صاحب	سرائے میر	اعظم گڑھ	ے/		ے/	
۸۲	جناب مولوی سید محمد یوسف صاحب آنریری مجسٹریٹ	"	"	ے/		ے/	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	رقم تحریر تقسیم	میزان	کیفیت
۸۳	جناب مولوی سید نقی حسین صاحب	محمد آباد	اعظم گڈھ	سے		سے	
۸۴	جناب سید محمد رضی صاحب	″	″	سے		سے	
۸۵	جناب سید عاشق حسین صاحب	موضع اتراری	″	سے		سے	
۸۶	جناب سید احمد علی صاحب	کرہان	″	سے		سے	
۸۷	جناب سید ارتضےٰ حسین صاحب	″	″	سے		سے	
۸۸	جناب مولوی سید زکی حسن صاحب	″	″	سے		سے	
۸۹	جناب سید علی وصی صاحب	″	″	سے		سے	
۹۰	جناب سید محمد مصطفےٰ صاحب	محمد آباد	″	سے		سے	
۹۱	جناب میر فرحت حسین صاحب	سرائے میر	″	سے		سے	
۹۲	جناب سید زین العباد صاحب	محمد آباد گہنہ	″	سے		سے	
۹۳	جناب سید صدیق حسن صاحب مختار عدالت		″	سے		سے	
۹۴	جناب سید زائر حسین صاحب	″	″	سے		سے	
۹۵	جناب سید صفدر حسین صاحب	ماہل	″	سے		سے	

وزیٹران ضلع اعظم گڈھ

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	رقم تحریر تقسیم	میزان	کیفیت
۱	جناب صغیر حسین خاں صاحب	راجہ پور	اعظم گڈھ	عہ		عہ	
۲	جناب سید صفدر حسین صاحب	محمد آباد	″	عہ		عہ	
۳	جناب سید عابد حسین صاحب	″	″	عہ		عہ	
۴	جناب سید حامد حسین صاحب	″	″	عہ		عہ	
۵	جناب سید محمد نقی صاحب	″	″	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام نو ممبران	سکونت		فیس	زر [illegible]	میزان	کیفیت
۶	جناب سید مظہر حسین صاحب	محمد آباد	اعظم گڈھ	عہ		عہ	
۷	جناب سید کلب حسین صاحب	//	//	عہ		عہ	
۸	جناب سید محمد تقی صاحب عرف [illegible] میاں	//	//	عہ		عہ	
۹	جناب سید ایوب حسن صاحب	//	//	عہ		عہ	
۱۰	جناب سید محمد رفیع صاحب عرف محمد رفیق صاحب	میرپور رحم آباد	//	عہ		عہ	
۱۱	جناب سید مظہر حسین صاحب خلف سید محمد رفیق صاحب	//		عہ		عہ	
۱۲	جناب سید احمد حسن صاحب	//	//	عہ		عہ	
۱۳	جناب سید صفدر حسین صاحب	خیر آباد	//	عہ		عہ	
۱۴	جناب احمد خان صاحب	محمد آباد	//	عہ		عہ	
۱۵	جناب سید منظور حسین صاحب	گہرہ پور	//	عہ		عہ	
۱۶	جناب سید کاظم حسین صاحب	//	//	عہ		عہ	
۱۷	جناب حکیم مولوی سید احمد علی صاحب	شاہ دیوت	//	عہ		عہ	
۱۸	جناب سید محمد عسکری صاحب	ممتاز پور	//	عہ		عہ	
۱۹	جناب حکیم مولوی سید نیاز احمد صاحب	شاہ دیوت	//	عہ		عہ	
۲۰	جناب سید علی نقی صاحب	//	//	عہ		عہ	
۲۱	جناب شیخ حسین بخش صاحب	مبارکپور	//	عہ		عہ	
۲۲	جناب شیخ علی احمد صاحب	//	//	عہ		عہ	
۲۳	جناب حاجی مولوی شیخ عبد الرحمٰن صاحب	//	//	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام وزیٹران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۲۴	جناب شیخ یاد علی صاحب	مبارکپور	اعظم گڈھ	عہ		عہ	
۲۵	جناب شیخ ابراہیم صاحب	"	"	عہ		عہ	
۲۶	جناب شیخ اسمعیل صاحب	"	"	عہ		عہ	
۲۷	جناب شیخ محمد قاسم صاحب	"	"	عہ		عہ	
۲۸	جناب شیخ فصیح اللہ صاحب	"	"	عہ		عہ	
۲۹	جناب شیخ یاد علی صاحب شاہ محمد پور	"	"	عہ		عہ	
۳۰	جناب مولوی شیخ غلام حسن صاحب پورانی بستی	"	"	عہ		عہ	
۳۱	جناب سید رضا حسین صاحب	محمد آباد	"	عہ		عہ	
۳۲	جناب سید فصیح الدین صاحب	"	"	عہ		عہ	
۳۳	جناب قاضی سید محمد ولایت حسین صاحب	ماہل	"	عہ		عہ	
۳۴	جناب شیخ یوسف علی صاحب	"	"	عہ		عہ	
۳۵	جناب محمد طاہر صاحب	دیوگام	"	عہ		عہ	
۳۶	جناب سید زین العابدین صاحب	سرائمیر	"	عہ		عہ	
۳۷	جناب سید افضل حسین صاحب	سمہی	"	عہ		عہ	
۳۸	جناب شیخ عبد الرؤف صاحب	نظام آباد	"	عہ		عہ	
۳۹	جناب سید علی حسن صاحب	ماہل	"	عہ		عہ	
۴۰	جناب شیخ عبد الحمید صاحب	مبارکپور	"	عہ		عہ	
۴۱	جناب محمد غوث علی صاحب	دیوگام	"	عہ		عہ	
۴۲	جناب شیخ عبد الرزاق صاحب	بر ندینہ	"	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت		فیس	چندہ تعلیم	میزان	کیفیت
۴۳	جناب ملک محمد علی صاحب	دیوگام	اعظم گڑھ	عمہ		عمہ	
۴۴	جناب شیخ علی بخش صاحب	مبارکپور	〃	عمہ		عمہ	
۴۵	جناب سید ابوالحسن صاحب	بجولی	〃	عمہ		عمہ	
۴۶	جناب سید محبوب الحسن صاحب	〃	〃	عمہ		عمہ	
۴۷	جناب سید نور الحسن صاحب	〃	〃	عمہ		عمہ	
۴۸	جناب سید ضیاء حسین صاحب	مرزا پور	〃	عمہ		عمہ	
۴۹	جناب شیخ عبدالغفار صاحب حقی [illegible]	بخشش پور	〃	عمہ		عمہ	
۵۰	جناب سید ضمیر حسن صاحب	گوپی پور	〃	عمہ		عمہ	
۵۱	جناب محمد نواز خانصاحب	دریا پور	〃	عمہ		عمہ	
۵۲	جناب شیخ صغیر حسن صاحب	شمشپور	〃	عمہ		عمہ	
۵۳	جناب سید مبارک حسین صاحب	〃	〃	عمہ	عہ	عکر	تعلیمی فنڈ
۵۴	جناب علی اصغر خانصاحب مرحوم از جولی	راجہ پور	〃	عمہ		عمہ	
۵۵	جناب عباس حسین خانصاحب	ڈگھیا	〃	عمہ		عمہ	
۵۶	جناب امام بخش خانصاحب و اکبر حسین خانصاحب	〃	〃	عمہ		عمہ	
۵۷	جناب محمد ظفر مہدی خانصاحب	گدو پور	〃	عمہ		عمہ	
۵۸	جناب سید خورشید علی صاحب	سید جوبلا	〃	عمہ		عمہ	
۵۹	جناب سید حسن عسکر صاحب	انباری	〃	عمہ		عمہ	
۶۰	جناب حکیم شیخ عبدالرب صاحب	رتن پور	〃	عمہ		عمہ	
۶۱	جناب سید مصطفیٰ حسین صاحب	کھیرگانون	〃	عمہ		عمہ	

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت		فیس	یکمشت	میزان	کیفیت
۶۲	جناب کریم بخش شاہ صاحب	نظام آباد	اعظم گڈھ	عہ		عہ	
۶۳	جناب شیخ نثار علی صاحب	"	"	عہ		عہ	
۶۴	جناب شیخ راحت علی صاحب	"	"	عہ		عہ	
۶۵	جناب حاجی شیخ الٰہی بخش صاحب	"	"	عہ		عہ	
۶۶	جناب شیخ مولائی صاحب	"	"	عہ		عہ	
۶۷	جناب ضمیر حسین صاحب	متن پور	"	عہ		عہ	
۶۸	جناب سید محمد ہادی صاحب	نظام آباد	"	عہ		عہ	
۶۹	جناب سید محمد حسین صاحب	"	"	عہ		عہ	
۷۰	جناب شیخ الٰہی بخش و علی شیخ صاحب	"	"	عہ		عہ	
۷۱	جناب شیخ عاشق علی صاحب	"	"	عہ		عہ	
۷۲	جناب عیدو خاں صاحب	"	"	عہ		عہ	
۷۳	جناب شیخ موسیٰ رضا صاحب	پیولی	"	عہ		عہ	
۷۴	جناب سید حامد حسین صاحب	"	"	عہ		عہ	
۷۵	جناب سید محمد غفور صاحب	"	"	عہ		عہ	
۷۶	جناب شیخ جعفر حسین صاحب	"	"	عہ		عہ	
۷۷	دو معصوم و نابالغ بے ماں کی لڑکیاں بذریعہ مولوی شیخ محمد جعفر صاحب	متن پور	"	عہ		عہ	
۷۸	جناب شیخ محمد زکی صاحب	نظام آباد	"	عہ		عہ	
۷۹	جناب سید ارشاد حسین صاحب	"	"	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۸۰	جناب شیخ سراج الدین صاحب	نظام آباد	اعظم گڈھ	عمر		عمر	
۸۱	جناب شیخ مسلم صاحب	گھوسی پور	//	عمر		عمر	
۸۲	جناب سید منیر حسن صاحب	بہلولی	//	عمر		عمر	
۸۳	جناب سید ممتاز حسین صاحب	//	//	عمر		عمر	
۸۴	جناب سید مجیب حسین صاحب	//	//	عمر		عمر	
۸۵	جناب شیخ علی صغیر صاحب	//	//	عمر		عمر	
۸۶	جناب سید محمد حسن صاحب	پاری پٹی	//	عمر	عکار		اعانت
۸۷	جناب سید اقبال حسین صاحب	شاہ دیوت	//	عمر		عمر	
۸۸	جناب سید حسین الدین صاحب	محمد آباد	//	عمر		عمر	
۸۹	جناب سید نواب علی صاحب	//	//	عمر		عمر	
۹۰	جناب غلام محمد خاں صاحب	//	//	عمر		عمر	
۹۱	جناب شیخ اکرام حسین صاحب	دیوگام	//	عمر		عمر	
۹۲	جناب سید علی جان صاحب	اتراری	//	عمر		عمر	
۹۳	جناب سید اعجاز حسین صاحب	مصطفےٰ آباد	//	عمر		عمر	
۹۴	جناب ملک سید علی صاحب	مئو		عمر		عمر	
۹۵	جناب سید علی احمد صاحب	شاہ دیوت	//	عمر		عمر	
۹۶	جناب سید اعجاز حسین صاحب	مائل	//	عمر		عمر	
۹۷	جناب سید ابو محمد صاحب	سرائے میر		عمر		عمر	
۹۸	جناب سید ضیاء حسین صاحب مختار	کماالپور	//	عمر		عمر	
۹۹	جناب سید محمد تقی صاحب	//	//	عمر		عمر	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	دیگر رقم	میزان	کیفیت
۱۰۰	جناب عوض خاں صاحب	سرائمیر	اعظم گڈھ	عہ		عہ	
۱۰۱	جناب سید محمد سجاد صاحب	//	//	عہ		عہ	
۱۰۲	جناب سید کرم حسین صاحب	//	//	عہ		عہ	
۱۰۳	جناب سید الطاف حسین صاحب	//	//	عہ		عہ	
۱۰۴	جناب سید عطا حسین صاحب	//	//	عہ		عہ	
۱۰۵	جناب سید اشفاق حسین صاحب	//	//	عہ		عہ	
۱۰۶	جناب مولوی علی اظہر صاحب	فیض اللہ پور	//	عہ		عہ	
۱۰۷	جناب سید علی حسن صاحب	سرائمیر	//	عہ		عہ	
۱۰۸	جناب شیخ مصطفے حسین صاحب	بلہری	//	عہ		عہ	
۱۰۹	جناب شیخ عبد الحسین صاحب	//	//	عہ		عہ	
۱۱۰	جناب سید ساجد نبی صاحب	سرائمیر	//	عہ		عہ	
۱۱۱	جناب سید عترت حسین صاحب	کسا گانون	//	عہ		عہ	
۱۱۲	جناب شیخ ارشاد حسین صاحب قریشی	دیوگام	//	عہ		عہ	
۱۱۳	جناب سید کاظم حسین صاحب	شاہ جیرپور	//	عہ		عہ	
۱۱۴	جناب سید مہدی حسین صاحب	//	//	عہ		عہ	
۱۱۵	جناب شیخ محمد حسن صاحب چپراسی عدالت ججی	برا گانون	//	عہ		عہ	
۱۱۶	جناب مولوی سید علی جواد صاحب	محمد آباد	//	عہ		عہ	
۱۱۷	جناب سید فدا حسین صاحب	گریان	//	عہ		عہ	
۱۱۸	جناب سید عنایت حسین صاحب	//	//	عہ		عہ	
۱۱۹	جناب سید ظہیر الحسن صاحب	محمد آباد	//	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت		فیس	ذریعہ ختم	میزان	کیفیت
۱۲۰	جناب سید صغیر حسن صاحب	محمد آباد	اعظم گڈہ	عمہ		عمہ	
۱۲۱	جناب سید بشیر حسن صاحب	"	"	عمہ		عمہ	
۱۲۲	جناب شیخ ابو الحسن صاحب	سرائے میر	"	عمہ		عمہ	
۱۲۳	جناب سید محمد حسین صاحب	مصطفےٰ آباد	"	عمہ		عمہ	
۱۲۴	جناب شیخ فیاض حسین صاحب	سرائے میر	"	عمہ		عمہ	
۱۲۵	جناب سید محمد مرتضےٰ صاحب	"	"	عمہ		عمہ	
۱۲۶	جناب سید اقبال حسین صاحب	"	"	عمہ		عمہ	
۱۲۷	جناب قاضی محمد حسین صاحب	"	"	عمہ		عمہ	
۱۲۸	جناب شیخ محمد علی صاحب	"	"	عمہ		عمہ	
۱۲۹	جناب سید ابراہیم حسین صاحب	محمد آباد	"	عمہ		عمہ	
۱۳۰	جناب سید امجد حسین صاحب	"	"	عمہ		عمہ	
۱۳۱	جناب سید حبیب حیدر صاحب	"	"	عمہ		عمہ	
۱۳۲	جناب میر محمد سعید صاحب	"	"	عمہ		عمہ	
۱۳۳	جناب سید حامد حسین صاحب	ماہل	"	عمہ		عمہ	
۱۳۴	جناب سید اصغر حسین صاحب	"	"	عمہ		عمہ	
	ممبران ضلع آگرہ						
۱	جناب سید عبد الحسن صاحب جج پروپرائٹر برش فیکٹری	شاہگنج	آگرہ	سے		سے	
۲	جناب بابو مومن علی صاحب انجنیر	"	"	سے		سے	
۳	جناب سید حیدر کرار صاحب سپرنٹنڈنٹ ریاست بلرامپور	"	"	سے		سے	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	دیگر رقم	میزان	کیفیت
۴	جناب سید ابرار حسین صاحب قریشی مہتمم	شاہگنج	آگرہ	سے/		سے/	
۵	جناب سید موسیٰ رضا صاحب ایڈیٹر و پروپرائٹر اخبار	//	//	سے/		سے/	
۶	جناب ماسٹر سید عبداللہ صاحب ہیڈ مولوی گورنمنٹ ہائی اسکول	//	//	سے/		سے/	
۷	جناب میر سید حسین صاحب ڈپٹی کلکٹر آنریری مجسٹریٹ	//	//	سے/		سے/	
۸	جناب سید محمد ہادی صاحب امین	//	//	سے/		سے/	
۹	جناب بابو سید محمد صاحب اسٹیشن ماسٹر	//	//	سے/		سے/	
۱۰	جناب سید علی حسین صاحب مختار	کٹرہ حاجی حسن	//	سے/		سے/	
۱۱	جناب سید امیر حیدر صاحب منصرم	شاہگنج	//	سے/		سے/	
۱۲	جناب سید عابد رضا صاحب منیجر شاہگنج شو فیکٹری	//	//	سے/		سے/	
۱۳	جناب سید علی احمد صاحب محرر	//	//	سے/		سے/	
۱۴	جناب سید محمد محسن صاحب	کٹرہ حاجی حسن	//	سے/		سے/	
۱۵	جناب سید ناظم حسین صاحب وکیل	//	//	سے/		سے/	
۱۶	جناب بخشی سید نور الحسن صاحب	//	//	سے/		سے/	
۱۷	جناب سید محمد علی صاحب منصرم	//	//	سے/		سے/	
۱۸	جناب سید مسیح حسین صاحب	شاہگنج	//	سے/		سے/	
۱۹	جناب سید حسین صاحب قانونگو	//	//	سے/		سے/	
۲۰	جناب سید محمد عابد رضا صاحب	//	//	سے/		سے/	

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت		فیس	ذخیرۂ تعلیم	میزان	کیفیت
۲۱	جناب سید مظفر حسین صاحب انسپکٹر پولیس	شاہگنج	آگرہ	سے		سے	
۲۲	جناب مرزا اشتیاق حسین صاحب آفندی		//	سے		سے	
۲۳	جناب میر علی حسین صاحب الممد نیلام کلکٹری	لوہا منڈی	//	سے		سے	
	وزیران ضلع آگرہ						
۱	جناب سید علی حسین صاحب دوکاندار	شاہگنج	آگرہ	عہ		عہ	
۲	جناب سید علی رضا صاحب دوکاندار	//	//	عہ		عہ	
۳	جناب سید امیر حیدر صاحب رضوی		//	عہ		عہ	
	ممبران ریاست الور						
۱	جناب حکیم سید مقصود حسین صاحب		الور	سے		سے	
۲	جناب حکیم سید محمد رضا صاحب منتظم		//	سے		سے	
۳	جناب سید احمد علی صاحب معافی دار واوستاد سرکار		//	سے		سے	
	وزیران ریاست الور						
۱	جناب میر اختر حسین صاحب		الور	عہ		عہ	
۲	جناب صادق علی خاں صاحب		//	عہ		عہ	
۳	جناب مشرف خاں صاحب معافی دار		//	عہ		عہ	
۴	جناب سید احمد علی صاحب صوبہ دار		//	عہ		عہ	
۵	جناب مولوی سید محمد حسین صاحب نائب ناظر		//	عہ		عہ	
۶	جناب سید مقصود حسین صاحب اردلی مہاراج		//	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
	ممبران ضلع الٰہ آباد					
۱	جناب چودھری سید محمد تقی صاحب وکیل	پتھر کی گلی الٰہ آباد	سے/		سے/	
۲	جناب سید عباس علی صاحب کتب فروش	چوک "	سے/		سے/	
۳	جناب شیخ اکبر حسین صاحب	لڈری بازار "	سے/		سے/	
۴	جناب چودھری سید سجاد حسین صاحب	سنج بہادر "	سے/	۸ر	سے ۸ر	تعلیمی فنڈ
۵	جناب چودھری سید غلام حسین صاحب	" "	سے/	عہ/	ے	تعلیمی فنڈ مستقل سوسائٹی عہ
۶	جناب چودھری سید مختار حسین صاحب	دھانوان "	سے/		سے/	
۷	جناب سید اصغر عباس صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس	رانی منڈی "	سے/		سے/	
۸	جناب سید ابو محمد صاحب انسپکٹر پولیس	دفتر سی آئی ڈی "	سے/	عہ/	عہ	اعانت [illegible] عہ
۹	جناب سید مظفر حسن صاحب نقل نویس عدالت ہر کھتی	قصبہ کرارہی "	سے/		سے/	
۱۰	جناب سید ظل حسنین صاحب نقوی بی اے۔ ماسٹر	گورنمنٹ ہائی سکول "	سے/		سے/	
۱۱	جناب سید باقر حسین صاحب انسپکٹر تھانہ تاروا ضلع اعظم گڈھ	قصبہ کڑا "	سے/		سے/	
۱۲	جناب شیخ علی حافظ صاحب ولد شیخ رجب علی صاحب مختار عام	داند دپور "	سے/		سے/	
۱۳	جناب شیخ حشمت علی صاحب زمیندار	" "	سے/		سے/	
۱۴	جناب شیخ حبیب اللہ صاحب مختار عام	" "	سے/		سے/	

کیفیت	میزان	زرجرم	فیس	سکونت	نام وزیران	نمبر شمار
					وزیران الٰہ آباد	
	عہ		عہ	محلہ چک الٰہ آباد	جناب سید رضی الدین صاحب وکیل	۱
	عہ		عہ	رانی منڈی "	جناب سید ممتاز حسین صاحب	۲
	عہ		عہ	چوک "	جناب سید نظیر حسین صاحب عرف چھنو عطار	۳
	عہ		عہ	منصور پور "	جناب سید مصطفیٰ حسین صاحب	۴
	عہ		عہ	" "	جناب مولوی سید نظیر امام صاحب مدرس مدرسہ سلیمانیہ	۵
	عہ		عہ	" "	جناب سید محمد حسن صاحب " " "	۶
	عہ		عہ	بھانوان "	جناب سید محمد یوسف صاحب	۷
	عہ		عہ	کراری "	جناب سید علی حیدر صاحب	۸
تعلیمی فنڈ مد	عہ ۲ر	۲ر	عہ	ارگیونا "	جناب سید اقبال حسین صاحب	۹
	عہ		عہ	منصور پور "	جناب سید عنایت حسین صاحب	۱۰
	عہ		عہ	"	جناب سید احمد صاحب	۱۱
	عہ		عہ	قصبہ کراری "	جناب محمد مسلم صاحب	۱۲
	عہ		عہ	" "	جناب سید اظہر الحسن صاحب	۱۳
	عہ		عہ	" "	جناب سید مظہر الحسن صاحب	۱۴
	عہ		عہ	" "	جناب سید حسن رضا صاحب	۱۵
					جناب سید فیاض حسین صاحب کنسٹبل	۱۶
	عہ		عہ	کرالی "	تھانہ گھوراول ضلع مرزاپور	
طریق مستقل امانت بورڈنگ دار [illegible]	عہ ۱۵ر	۱۵ر	عہ	داندپور "	جناب شیخ علی حافظ صاحب	۱۷
وقف	عہ		عہ	" "	جناب شیخ محمد فاضل صاحب	۱۸

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت	فیس	زر تقسیم	میزان	کیفیت
۱۹	جناب شیخ عاشق حسین صاحب	دانداپور الہ آباد	عہ		عہ	
۲۰	جناب شیخ محمد محسن صاحب	" "	عہ		عہ	
۲۱	جناب شیخ نذیر احمد صاحب امین	" "	عہ		عہ	
۲۲	جناب شیخ محمد اسمٰعیل صاحب زمیندار	" "	عہ		عہ	
۲۳	جناب شیخ صلوٰۃ حسین صاحب	" "	عہ		عہ	
	ممبران ضلع امرتسر					
۱	جناب چودھری مرزا علینقی آفندی صاحب رئیس	ڈاکخانہ پٹی تحصیل ترن تارن ضلع امرتسر	سے		سے	
۲	جناب چودھری مرزا غلام مصطفیٰ صاحب تاجر	کٹڑہ دولت رام لوہگڑھ گیٹ "	سے		سے	
۳	جناب حکیم جعفر حسین صاحب ولد ہاشم علی صاحب ذاکر	کٹڑہ کرم سنگھ بازار جتیاں "	سے		سے	
۴	جناب منشی سید حمید حسین صاحب سررشتہ دار	عدالت مال "	سے		سے	
	وزیران ضلع امرتسر					
۱	جناب ڈاکٹر سید فضل حسین صاحب	لوہگڑھ دروازہ امرتسر	عہ		عہ	
۲	جناب سید الف شاہ صاحب سوداگر	"	عہ		عہ	
۳	جناب مرزا ظفر علی صاحب [illegible]	سر آغا صاحب "	عہ		عہ	
۴	جناب سید امیر حسین صاحب امین	کیسل تحصیل ترن تارن "	عہ		عہ	
۵	جناب حاجی غلام احمد صاحب سوداگر	بازار کاٹھیاں والا "	عہ		عہ	
۶	جناب مرزا محمد حسین صاحب پنشنر	کٹڑہ میاں سنگھ شیخ الاسلام "	عہ		عہ	
۷	جناب مولوی سید مرتضیٰ حسین صاحب پروفیسر [illegible]	کالج	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	زر تقسیم	میزان	کیفیت
۸	جناب چوہدری مشتاق حسین صاحب	امرتسر	عہ		عہ	
۹	جناب مرزا مصطفےٰ جان صاحب سوداگر	گزدوام گڑھیان //	عہ		عہ	
۱۰	جناب مرزا اسد اللہ بیگ صاحب	// // //	عہ		عہ	
۱۱	جناب بابو غلام حیدر صاحب	ریلوے اسٹیشن //	عہ		عہ	
۱۲	جناب نبی بخش صاحب خیاط	گزدوکرم سنگھ //	عہ		عہ	
۱۳	جناب مولوی محمد باقر صاحب قبلہ	گورنمنٹ سکول //	عہ		عہ	
	ممبران ضلع اناؤ					
۱	جناب میر نجابت حسین صاحب رضوی	نیوتنی اوناو	سے		سے	
۲	جناب حکیم سید حفاظت علی صاحب نیوتنی رضوی سررشتہ دار عدالت منصفی	// //	سے		سے	
۳	جناب سید حسین صاحب وکیل حسن آباد	// //	سے		سے	
۴	جناب سید مجتبیٰ حسین صاحب بی اے ایل ایل بی	// //	سے		سے	
۵	جناب سید واجد علی صاحب	//	سے		سے	
۶	جناب سید اشفاق حسین صاحب	//	سے		سے	
۷	جناب سید فیاض حسین صاحب نائب تحصیلدار	//	سے		سے	
۸	جناب سید محمد تقی صاحب انسپکٹر آبکاری	//	سے		سے	
۹	جناب سید غلام حسنین صاحب اسسٹنٹ انسپکٹر پولیس	//	سے		سے	
۱۰	جناب سید تجمل حسین صاحب وکیل	نیوتنی //	سے		سے	
۱۱	جناب سید طالب علی صاحب	//	سے		سے	

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت	فیس	ذخیرہ قسم	میزان	کیفیت
۱۲	جناب سید محمد رضا صاحب وکیل	نیوتنی اوناو	سے/		سے/	
	وزیران ضلع اوناو					
۱	جناب سید علی رضا صاحب کاظمی	نیوتنی اوناو	عمر		عمر/	
۲	جناب قاضی سید عجاز حسین صاحب سب رجسٹرار	〃	عمر		عمر	
۳	جناب مرزا محمد عباس صاحب	〃	عمر		عمر	
۴	جناب سید عاشق حسین صاحب	〃	عمر		عمر	
۵	جناب سید نقی علی صاحب	〃	عمر		عمر	
۶	جناب سید حسن رضا صاحب	〃	عمر		عمر	
۷	جناب سید فیاض حسین صاحب نائب تحصیلدار	〃	عمر		عمر	
۸	جناب سید امانت حسین صاحب اہلمد کلکٹری	〃	عمر		عمر	
۹	جناب سید محمد حسین صاحب	〃	عمر		عمر	
۱۰	جناب سید اعجاز حسین صاحب عرف منے میاں	〃	عمر		عمر	
۱۱	جناب سید عابد حسین صاحب رجسٹرار	〃	عمر		عمر	
۱۲	جناب سید محمد رضا صاحب اہلکار پولیس	〃	عمر		عمر	
۱۳	جناب سید محبوب علی صاحب اہلکار کلکٹری	〃	عمر		عمر	
۱۴	جناب میر شوکت علی صاحب امین بندوبست	〃	عمر		عمر	
۱۵	جناب سید قطب الدین حسین صاحب	سگولی 〃	عمر		عمر	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر رقم	میزان	کیفیت
۱۶	جناب سید محمد صاحب مختار عام	سگرولی اوناو	عہ		عہ	
۱۷	جناب سید نظیر حسن صاحب	// //	عہ		عہ	
۱۸	جناب سید ساجد حسین صاحب ...	// //	عہ		عہ	
۱۹	جناب سید طاہر حسین صاحب	// //	عہ		عہ	
۲۰	جناب سید سجاد حسین صاحب	صفی پور //	عہ		عہ	
۲۱	جناب میر سید علی صاحب	// //	عہ		عہ	
۲۲	جناب سید اعجاز حسین صاحب	نیوتنی //	عہ		عہ	
	ممبران ضلع انبالہ					
۱	جناب سید قاسم حسین صاحب	انبالہ	عہ		عہ	
	ممبران ملک ایران					
۱	جناب کربلائی محمد علی صاحب خلف مشہدی علی صاحب اہری	بوشہر ایران	سے/		سے/	
۲	جناب حاجی محمد حسن صاحب شیر تجار	محمرہ عربستان //	سے/		سے/	
۳	جناب آقا عبدالخالق صاحب	//	سے/		سے/	
	ممبران ضلع بارہ بنکی					
۱	جناب ڈاکٹر میاں جان صاحب	بارہ بنکی	سے/		سے/	
۲	جناب سید اشفاق حسین صاحب	زید پور //	سے/		سے/	
۳	جناب سید مناظر حسین صاحب	// //	سے/		سے/	
۴	جناب میر ساجد علی صاحب	// //	سے/		سے/	
۵	جناب میر حسن باقر صاحب	// //	سے/		سے/	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		چندہ ممبری	[illegible]	میزان	کیفیت
۶	جناب میر محمد عسکری صاحب	زید پور	بارہ بنکی	سے/		سے/	
۷	جناب میر فرحت حسین صاحب	//	//	سے/		سے/	
۸	جناب سید تا مید حسین صاحب	//	//	سے/		سے/	
۹	جناب حکیم سید ہدایت حسین صاحب	موتی پور	//	سے/		سے/	
۱۰	جناب سید احمد حسین صاحب	//	//	سے/		سے/	
۱۱	معتمد الرضا معتمد المرتضیٰ خادم سید الشہداء موالی الجواد ... العسکر ... حاجی ... راجہ محمد مہدی حسین خان صاحب تعلقدار	بھٹوامو	//	سے/		سے/	
۱۲	جناب سید محمد حسین صاحب	//	//	سے/		سے/	
۱۳	جناب شیخ رضا حسین خان صاحب آنریری سفیر شیعہ کانفرنس	//	//	سے/		سے/	
۱۴	جناب حکیم مرزا محمد کاظم حسین صاحب	//	//	سے/		سے/	
۱۵	جناب ... حسین خان صاحب رئیس	//	//	سے/		سے/	

وزیران ضلع بارہ بنکی

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		چندہ ممبری	[illegible]	میزان	کیفیت
۱	جناب منشی صادق حسین صاحب	بارہ بنکی		عہ		عہ	
۲	جناب میر جعفر حسین صاحب		//	عہ		عہ	
۳	جناب سید امن علی صاحب		//	عہ		عہ	
۴	جناب سید محمد حسین صاحب		//	عہ		عہ	
		سرائے اسالم	//	عہ		عہ	
۵	جناب حاجی ... صاحب نائب ریاست	بھٹوامو	//	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	زر منتظم	میزان	کیفیت
٦	جناب مرزا محمد یاد صاحب	بچھوامو	بارہ بنکی	عہ		عہ	
٧	جناب شیخ ناظم حسین صاحب	موضع مرزا آبادی	"	عہ		عہ	
٨	جناب شیخ ممتاز حسین صاحب	"	"	عہ		عہ	
	ممبران ضلع باندہ						
١	جناب سید محمد محسن صاحب	بدوسہ	باندہ	سے/		سے/	
	ممبران ضلع بجنور						
١	جناب سید ظہور حسین صاحب رئیس	رسولپور نگلہ	بجنور	سے/		سے/	
٢	جناب سید تفضل حسین صاحب نمبردار	باسٹہ	"	سے/		سے/	
٣	جناب سید آل حسن صاحب	نجیب آباد	"	سے/		سے/	
٤	جناب سید نور الحسن صاحب	بخارا	"	سے/		سے/	
٥	جناب سید علی حسین صاحب	سرسنی	"	سے/		سے/	
٦	جناب سید آغا حسن صاحب	بخارا	"	سے/		سے/	
٧	جناب سید مجتبیٰ حسن صاحب	پیدی	"	سے/		سے/	
٨	جناب سید ظہیر الحسن صاحب	"	"	سے/		سے/	
٩	جناب سید امیر کاظم صاحب	نگینہ	"	سے/		سے/	
١٠	جناب اسمٰعیل محمد اعظم صاحب	"	"	سے/		سے/	
١١	جناب سید محمد اختر صاحب	"	"	سے/		سے/	
١٢	جناب حکیم سید آغا علی صاحب	"	"	سے/		سے/	
١٣	جناب سید محمد رضا صاحب قانونگو	"	"	سے/		سے/	
١٤	جناب سید ابن حسن صاحب	ہلدور	"	سے/		سے/	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	دیگر رقم	میزان	کیفیت
۱۵	جناب سید محمد اقبال مہدی صاحب		بجنور	سے		سے	
۱۶	جناب سید حسن رضا صاحب ملازم چونگی	نگینہ	//	سے		سے	
۱۷	جناب سید محمد صغر صاحب	//	//	سے		سے	
۱۸	جناب سید محمد جعفر صاحب	//	//	سے		سے	
۱۹	جناب سید وزیر ناظم صاحب	//	//	سے		سے	
۲۰	جناب سید شبیر الحسن صاحب	چاندپور	//	سے	سے	اسے	وقف
۲۱	جناب سید نصیر الحسن صاحب	//	//	سے	عا	عہ	//
۲۲	جناب سید آغا حسن صاحب	میمن	//	سے		سے	
۲۳	جناب سید ابو الحسن صاحب	//	//	سے		سے	
۲۴	جناب سید احسان حسین صاحب	بنہڑہ	//	سے		سے	
۲۵	جناب سید محمد امیر صاحب	//	//	سے		سے	
۲۶	جناب سید مرتضے صاحب	نگینہ	//	سے		سے	
۲۷	جناب مولوی سید علی حسین صاحب	//	//	سے		سے	
۲۸	جناب سید محمد صاحب	//	//	سے		سے	
۲۹	جناب سید محمد مہدی صاحب	//	//	سے		سے	

وزیران ضلع بجنور

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	دیگر رقم	میزان	کیفیت
۱	جناب سید صفدر حسین صاحب	رسولپور نگلہ	بجنور	عہ		عہ	
۲	جناب سید غلام علی صاحب نمبردار	//	//	عہ		عہ	
۳	جناب اکبر حسین صاحب	//	//	عہ		عہ	
۴	جناب سید وصال محمد صاحب وکیل	//	//	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام وزیٹران	سکونت	فیس	وظیفہ یتیم	امیدواران	کیفیت
۵	جناب سید مہدی علیصاحب	بجنور	عہ		عہ	
۶	جناب سید ابن حسن صاحب	//	عہ		عہ	
۷	جناب سید احمد رضا صاحب	//	عہ		عہ	
۸	جناب سید نصب علیصاحب	موضع کوتوالی //	عہ		عہ	
۹	جناب سید نیاز حسین صاحب	// //	عہ		عہ	
۱۰	جناب سید جعفر علیصاحب	نجیب آباد //	عہ		عہ	
۱۱	جناب سید شمشاد حسین صاحب	// //	عہ		عہ	
۱۲	جناب سید صابر حسن صاحب	// //	عہ		عہ	
۱۳	جناب سید باقر حسن صاحب	// //	عہ		عہ	
۱۴	جناب آغا علی بیگ صاحب	// //	عہ		عہ	
۱۵	جناب سید خورشید حسن صاحب	پتیم ہڑی //	عہ		عہ	
۱۶	جناب سید حامد حسن صاحب	// //	عہ		عہ	
۱۷	جناب سید ظفر حسن صاحب	// //	عہ		عہ	
۱۸	جناب سید جعفر حسین صاحب	// //	عہ		عہ	
۱۹	جناب سید آغا حسن صاحب	// //	عہ		عہ	
۲۰	جناب سید نور علی صاحب	کوتوالی //	عہ		عہ	
۲۱	جناب سید خورشید حسن صاحب	// //	عہ		عہ	
۲۲	جناب سید مہربان علیصاحب	// //	عہ		عہ	
۲۳	جناب سید محمد حسین صاحب	//	عہ		عہ	
۲۴	جناب سید سجاد حسین صاحب	سرہنی //	عہ		عہ	

کیفیت	میزان	دیگر قسم	فیس	سکونت		نام وزیٹران	نمبر شمار
	عہ		عہ	بجنور	بخارا	جناب سید حمید علی صاحب	۲۵
	عہ		عہ	″		جناب مرزا ابرار علی بیگ صاحب	۲۶
	عہ		عہ	″		جناب سید اکبر حسین صاحب	۲۷
	عہ		عہ	″	″	جناب سید ضمیر حسن صاحب	۲۸
	عہ		عہ	″	پیدی	جناب سید حامد حسین صاحب	۲۹
	عہ		عہ	″	″	جناب سید غلام حسین صاحب	۳۰
	عہ		عہ	″	″	جناب سید ابن مجتبیٰ صاحب	۳۱
	عہ		عہ	″	″	جناب سید سجاد حسین صاحب	۳۲
	عہ		عہ	″	″	جناب سید نذر حسن صاحب	۳۳
	عہ		عہ	″	″	جناب سید علی نقی صاحب	۳۴
	عہ		عہ	″	″	جناب سید ملازم حسین صاحب	۳۵
	عہ		عہ	″	″	جناب سید حبیب حسن صاحب	۳۶
	عہ		عہ	″		جناب مرزا عنایت حسین صاحب	۳۷
	عہ		عہ	″	″	جناب سید توقیر حسین صاحب	۳۸
	عہ		عہ	″	رامپوری	جناب سید ہادی حسن صاحب	۳۹
	عہ		عہ	″	جوگی پورہ	جناب سید غلام حسین صاحب	۴۰
	عہ		عہ	″	رائے پور	جناب سید مظفر علی صاحب	۴۱
	عہ		عہ	″	نگینہ	جناب سید علی اعظم صاحب	۴۲
	عہ		عہ	″	″	جناب سید حسن اعظم صاحب	۴۳
	عہ		عہ	″	″	جناب سید محمد غضنفر صاحب	۴۴

نمبر شمار	نام وزیٹران	سکونت		فیس	[illegible] خیمہ	میزان	کیفیت
۴۵	جناب سید فصاحت حسین صاحب	ہلتور	بجنور	عـہ		عـہ	
۴۶	جناب سید سجاد حسین صاحب	نگینہ	؍؍	عـہ		عـہ	
۴۷	جناب سید اشفاق حسین صاحب	ہلتور	؍؍	عـہ		عـہ	
۴۸	جناب سید اعزاز علی صاحب	؍؍	؍؍	عـہ		عـہ	
۴۹	جناب سید حاجی حسن صاحب	؍؍	؍؍	عـہ		عـہ	
۵۰	جناب سید محمد یونس صاحب	؍؍	؍؍	عـہ		عـہ	
۵۱	از جانب مسماۃ کنیز حسین صاحب	؍؍	؍؍	عـہ		عـہ	
۵۲	جناب سید محمد احسن صاحب	نگینہ	؍؍	عـہ	عـہ	عـہ/	اعانت
۵۳	جناب سید مشتاق حسین صاحب						
	کارندہ سید میر کاظم صاحب	؍؍	؍؍	عـہ		عـہ	
۵۴	جناب سید زاہد حسین صاحب	ہلتور	؍؍	عـہ		عـہ	
۵۵	جناب سید شاہد حسین صاحب	؍؍	؍؍	عـہ		عـہ	
۵۶	جناب شیخ ولایت حسین صاحب	حسین پور	؍؍	عـہ		عـہ	
۵۷	جناب شیخ عبد العزیز صاحب	؍؍	؍؍	عـہ		عـہ	
۵۸	جناب شیخ فدا حسین صاحب	؍؍	؍؍	عـہ		عـہ	
۵۹	جناب شیخ علی شیر صاحب	؍؍	؍؍	عـہ		عـہ	
۶۰	جناب شیخ مشیت علی صاحب	؍؍	؍؍	عـہ		عـہ	
۶۱	جناب شیخ عبد اللہ صاحب	؍؍	؍؍	عـہ		عـہ	
۶۲	جناب شیخ نذر حسین صاحب	؍؍	؍؍	عـہ		عـہ	
۶۳	جناب شیخ عبد الکریم صاحب	؍؍	؍؍	عـہ		عـہ	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۶۴	جناب شیخ غلام نبی صاحب	حسین پور	بجنور	عہ		عہ	
۶۵	جناب شیخ رحیم الدین صاحب	"	"	عہ		عہ	
۶۶	جناب سید سراج احسن صاحب	سیمن	"	عہ		عہ	
۶۷	جناب سید حیدر رضا صاحب	"	"	عہ		عہ	
۶۸	جناب سید مبارک رضا صاحب	بنہیڑہ	"	عہ		عہ	
۶۹	جناب سید عالم علی صاحب	"	"	عہ		عہ	
۷۰	جناب سید مبارک حسین صاحب	"	"	عہ		عہ	
۷۱	جناب سید عباس علی صاحب	"	"	عہ		عہ	
۷۲	جناب شیخ محمد صادق صاحب	"	"	عہ		عہ	
۷۳	جناب سید ہدایت حسین صاحب	"	"	عہ		عہ	
۷۴	جناب سید یوسف حسین صاحب	"	"	عہ		عہ	
۷۵	جناب سید یاور حسین صاحب	"	"	عہ		عہ	
۷۶	جناب سید جواد علی صاحب	"	"	عہ		عہ	
۷۷	جناب سید حسن صاحب	"	"	عہ		عہ	
۷۸	جناب سید حسن صاحب قبلہ	نجیب آباد	"	عہ		عہ	
۷۹	جناب سید ظفر احسن صاحب	نگینہ	"	عہ		عہ	
۸۰	جناب سید نادر علی صاحب	"	"	عہ		عہ	
۸۱	جناب حکیم سید محمد عسکری صاحب	"	"	عہ		عہ	
۸۲	جناب شیخ علی بخش صاحب	"	"	عہ		عہ	
۸۳	جناب مولوی سید ندہ علی صاحب قبلہ پیش نماز	جہانو	"	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
	ممبران ضلع بدایوان					
۱	جناب محمد رضا ابو الحسنین صاحب آنریری سفیر شیعہ کانفرنس	قاضی محلہ بدایوان	سے/		سے/	
۲	جناب مولوی اسمٰعیل الرضا صاحب	" "	سے/		سے/	
۳	جناب مولوی بقا علی صاحب حیدری	" "	سے/		سے/	
۴	جناب مولوی ولایت علی صاحب وکیل	نکیت گنج "	سے/		سے/	
۵	جناب منشی ضیا حیدر صاحب	قاضی محلہ "	سے/		سے/	
	وزیٹران ضلع بدایوان					
۱	جناب قاضی ولایت حسین صاحب	کوچہ سعد علی بدایوان	عہ		عہ	
۲	جناب شیخ منصور علی صاحب	قاضی محلہ "	عہ		عہ	
۳	جناب حکیم محمد حسن صاحب	کوچہ سعد علی "	عہ		عہ	
۴	جناب حکیم حسن رضا صاحب	قاضی محلہ "	عہ		عہ	
۵	جناب منشی غلام موسیٰ رضا صاحب	کوچہ سعد علی "	عہ		عہ	
۶	جناب منشی غلام عباس صاحب	قاضی محلہ "	عہ		عہ	
۷	جناب محمد رفیع الشان شہنشاہ حسین صاحب	" "	عہ		عہ	
۸	جناب علی محمد صاحب ڈپٹی سکول	" "	عہ		عہ	
۹	جناب سید تصدق حسین صاحب	بسولی "	عہ		عہ	
	ممبران ریاست بڑودہ					
۱	اعتماد الدولہ معتمد الملک خان بہادر حکیم محمد رسول خان صاحب مصنف نیر متوطن ضلع اوناؤ	باڑہ حکیم صاحب ریاست بڑودہ	سے		سے	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	دیگر مد	میزان	کیفیت
	وزیٹران ریاست بروده						
۱	جناب سید حسن علی صاحب	باڑہ کیمپ ریاست بڑودہ		عہ	۸ر	۸عہ	بورڈنگ
	ممبران ضلع بریلی						
۱	جناب سید باقر حسین صاحب تحصیلدار آنولہ	محلہ پچپواڑہ	بریلی	سے		سے	
۲	جناب میر رشید الحسن صاحب صدر انجمن حیدریہ	سنبھل	//	سے	۸ر	سے۸ر	اعانت
۳	جناب سید محمد حیدر صاحب	//	//	سے		سے	
۴	جناب شیخ علی حسین صاحب	//	//	سے		سے	
۵	جناب سید طالب حسین صاحب	//	//	سے		سے	
۶	جناب سید فہمید حسین صاحب	//	//	سے		سے	
۷	جناب سید رضا حسین صاحب	//	//	سے		سے	
۸	جناب سید تقی علی صاحب	//	//	سے	۱۲ر	صہ	
۹	جناب سید ظفر حسین صاحب	//	//	سے		سے	
۱۰	جناب سید ابو الحسن صاحب	//	//	سے		سے	
۱۱	جناب سید محمد علی صاحب	//	//	سے		سے	
۱۲	جناب سید نفیس علی صاحب	//	//	سے		سے	
۱۳	جناب سید اطہر علی صاحب سیکرٹری انجمن حسینیہ		//	سے		سے	
	وزیٹران ضلع بریلی						
۱	جناب مرزا علی آقا قاسم صاحب	آنولہ	بریلی	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت	فیس	عطیہ یا قسم	میزان	کیفیت
۲	جناب سید ہدایت حسین صاحب	سنبھل بریلی	عہ		عہ	[illegible]
۳	جناب سید زاہد حسین صاحب	″ ″	عہ		عہ	
۴	جناب سید افضل حسین صاحب	″ ″	عہ		عہ	
	ممبران ضلع بستی					
۱	جناب محمد ابرار حسین صاحب ہیڈ کنسٹیبل	تھانہ ہلکنا بستی	سے		سے	
۲	جناب سید مرتضیٰ حسین صاحب طبیب انگلش عظم گڑھ	ستونیاؤ لکاپچیرا گاٹ ″	سے		سے	
۳	جناب سید نذر حسین صاحب	ہلور ″	سے		سے	
۴	جناب سید علی رضا صاحب اہلمد ضلع گورکھپور	″ ″	سے		سے	
۵	جناب سید التجا حسین صاحب نائب تحصیلدار	″	سے		سے	
	وزیران ضلع بستی					
۱	جناب سید علی صغر صاحب اہلمد بلیا بازار	بستی	عہ		عہ	
۲	جناب سید وزیر حسین صاحب انسپکٹر	″	عہ		عہ	
۳	جناب سید محمد حسین صاحب ڈپٹی جیلر بانی اسکول	″	عہ		عہ	
۴	جناب سید ساجد حسین صاحب ہیڈ کنسٹیبل امرتوا ہلور	″	عہ		عہ	
	ممبران ضلع بلند شہر					
۱	جناب حکیم سید مختار حسین صاحب	شکار پور بلند شہر	سے		سے	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۲	جناب حکیم احمد حسین صاحب منصرم تحصیل شکارپور	شکارپور	بلند شہر	سے/		سے/	
۳	جناب میر اعجاز حسین صاحب وکیل	"	"	سے/		سے/	
۴	جناب میر محمد طیب صاحب	"	"	سے/		سے/	
۵	جناب سید ابوالحسن صاحب	اورنگ آباد	"	سے/		سے/	
۶	جناب سید صغیر حسین صاحب	"	"	سے/		سے/	
۷	جناب سید محمد صاحب خلف سید اصغر حسین صاحب	"	"	سے/		سے/	
۸	جناب سید قائم حسین صاحب	"	"	سے/		سے/	
۹	جناب سید تجمل حسین صاحب	"	"	سے/		سے/	
۱۰	جناب سید قربان حسین صاحب	"	"	سے/		سے/	
۱۱	جناب سید محمد حسین صاحب	"	"	سے/		سے/	
۱۲	جناب مولوی سید علی احمد صاحب	"	"	سے/		سے/	
۱۳	جناب سید مجتبیٰ حسین صاحب	"	"	سے/		سے/	
۱۴	جناب میر باقر علی صاحب	خورجہ	"	سے/		سے/	
۱۵	جناب میر ابراہیم علی صاحب	"	"	سے/		سے/	
۱۶	جناب سید ہاشم علی صاحب نائب تحصیلدار	بالا کوٹ	"	سے/		سے/	
۱۷	جناب حاجی مرزا محمد حسین صاحب	ساکھنی	"	سے/		سے/	
۱۸	جناب منشی امداد حسین صاحب	"	"	سے/		سے/	
۱۹	جناب مولوی سید علی اکبر صاحب	ڈبائی	"	سے/	عسہ	چسے	تعلیمی فنڈ ارجم عہ
۲۰	جناب حاجی کنور محمد رضا خاں صاحب	پنڈراول	"	سے/		سے/	

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت		فیس	زر قسم	میزان	کیفیت
۲۱	جناب سید ذاکر حسین صاحب	جارچہ	بلند شہر	سعہ		سعہ	
۲۲	جناب سید نسیم احمد صاحب	"	"	سعہ		سعہ	
	وزیران ضلع بلند شہر						
۱	جناب سید سخاوت حسین صاحب	شکار پور	بلند شہر	عمہ		عمہ	
۲	جناب میر شتیابت حسین صاحب	"	"	عمہ		عمہ	
۳	جناب عظیم اللہ خانصاحب	اورنگ آباد	"	عمہ		عمہ	
۴	جناب کرم حسین صاحب	خورجہ	"	عمہ		عمہ	
۵	جناب شیخ ولایت حسین صاحب	ساکھنی	"	عمہ		عمہ	
۶	جناب شیخ رحمت اللہ صاحب	"	"	عمہ		عمہ	
۷	جناب ماسٹر مرزا شبیر حسین صاحب	"	"	عمہ		عمہ	
۸	جناب مرزا اسعدی بیگ صاحب	"	"	عمہ		عمہ	
۹	جناب مرزا امانت حسین صاحب	"	"	عمہ		عمہ	
۱۰	جناب مرزا مظفر حسین صاحب	"	"	عمہ		عمہ	
۱۱	جناب مرزا شبیر حسین صاحب	"	"	عمہ		عمہ	
۱۲	جناب حاجی قطر کفایت حسین صاحب	شکار پور	"	۰		۰	بوجہ [illegible] بلا فیس [illegible] دیا گیا
۱۳	جناب منشی ظفر حسین صاحب		"	عمہ		عمہ	
۱۴	جناب سید حبیب حسین صاحب		"	عمہ		عمہ	
	ممبران ضلع بھاگلپور						
۱	جناب حاجی قاسم حسین صاحب	گورگھاٹ	بھاگلپور	سعہ		سعہ	
۲	جناب مولوی سید مجتبیٰ حسین صاحب	محلہ اسانندپور	"	سعہ	۶ھ	عمہ ۸ر	اعانت وزارت عمہ [illegible]

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۳	جناب ابو سید مجتبیٰ حسین صاحب	بھاگلپور	سے/		سے/	
۴	جناب سید احسن قلی نجی القضاۃ انسپکٹر پولیس	"	سے		سے/	
۵	جناب صغریٰ بیگم صاحبہ متولیہ امام باڑہ معرفت سید تبارک حسین صاحب	مرتضیٰ چک	سے/		سے/	
۶	جناب سید محمد خلیل صاحب حسین ڈپٹی انسپکٹر پولیس	"	سے/		سے/	
۷	جناب مرزا نیاز حسین صاحب متولی امام باڑہ محلہ حسین آباد	"	سے/		سے/	
۸	جناب شیخ عطا حسین صاحب	" "	سے/		سے/	
۹	جناب بابو سید شاہ عنویت حسین صاحب متولی امام باڑہ آنریری مجسٹریٹ خلیفہ باغ	"	سے/	عہ	عہ/	انجمن بورڈنگ دار الترجمہ
۱۰	جناب سید مناظر الحق صاحب	اسانند پور	" سے/		سے/	
	وزیران ضلع بھاگلپور					
۱	جناب سید ممتاز حسین صاحب	بھاگلپور	عہ		عہ	
	ممبران ریاست بھاولپور					
۱	جناب سید ...الدین صاحب سب انسپکٹر	تھانہ سدر تحصیل اللہ آباد ریاست بہاولپور	سے/	۶	صہ	مطبوعہ مستقل
	ممبران ضلع بلیا					
۱	جناب سید محمد جعفر صاحب ہیڈ کنسٹبل	بلیا	سے/		سے	
۲	جناب سید لیاقت حسین صاحب نائب تحصیلدار	"	سے/		سے/	
۳	جناب سید اختر حسین صاحب	"	سے/		سے/	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۴	جناب سید ظل حسین صاحب کیف ٹیبل	بلیا	سے/		سے/	
۵	جناب سید کرم حسین صاحب انسپکٹر	ءء	سے/		سے/	
۶	جناب حکیم مولوی مختار حسین صاحب	ءء	سے/		سے/	
۷	جناب سید علی نقی صاحب کیف ٹیبل	ءء	سے/		سے/	
	وزیٹران ضلع بلیا					
۱	جناب الہ دین خاں صاحب کنسٹبل	بلیا	عہ/		عہ/	
۲	جناب سید زاہد حسین صاحب	دیو گھٹا ءء	عہ/		عہ/	
	ممبران ضلع بمبئی					
۱	جناب خواجہ محمد علی فضل صاحب ودیگر ناظم تعمیرات	بمبئی	سے/		سے/	
۲	جناب خواجہ ذوالفقار علی محمد صاحب	ءء	سے/		سے/	
	ممبران ضلع بنارس					
۱	جناب سید نصیر نواب صاحب	انجمن اتحاد المومنین بنارس	سے/		سے/	
۲	جناب سید ریاض علی صاحب	چاہ حمان ءء	سے/		سے/	
۳	جناب مرزا اظفر حسین صاحب	شیوالہ ءء	سے/		سے/	
۴	جناب میر باقر حسین صاحب ایم اے پرنسپل کالج و ممبر انجمن الاخلاق	ءء	سے/		سے/	
۵	جناب مرزا محمد حسن صاحب فائز حیدری	محلہ شیخی ءء	سے/		سے/	
۶	جناب منشی سید علی حسن صاحب گرداور قانونگو	ءء	سے/		سے/	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۷	جناب سید عباس صاحب	صدہ بازار بنارس	سے ر		سے ر	
۸	جناب خواجہ غلام محمود صاحب ممبر انجمن تہذیب الاخلاق	"	سے ر		سے ر	
۹	جناب مرزا باقر صاحب " "	"	سے ر		سے ر	
۱۰	جناب سید واجد حسین صاحب	قاضی پورہ "	سے ر		سے ر	
۱۱	جناب مرزا انور حسین صاحب رئیس و ممبر انجمن تہذیب الاخلاق	"	سے ر		سے ر	
۱۲	جناب مولوی سید محمد سجاد صاحب پریسیڈنٹ انجمن تہذیب الاخلاق	"	سے ر		سے ر	
۱۳	جناب مولوی سید محمد مرتضیٰ صاحب ممبر انجمن تہذیب الاخلاق	"	سے ر		سے ر	
۱۴	جناب حاجی شیخ محمد محسن صاحب میونسپل کمشنر و رکن انجمن تہذیب الاخلاق	"	سے ر		سے ر	
۱۵	جناب حاجی سید ابوالقاسم صاحب ممبر	"	سے ر		سے ر	
۱۶	جناب شیخ افضل حسین صاحب جائنٹ سکریٹری کمیٹی انتظامیہ کانفرنس	ہری پربتہ "	سے ر		سے ر	
۱۷	جناب مرزا احمد سلطان شکوہ صاحب	محلہ شیوالہ "	سے ر		سے ر	
۱۸	جناب سید وصی احمد صاحب ابن سید زین العباد صاحب ڈپٹی کلکٹر	تلیا نالہ "	سے ر		سے ر	
۱۹	جناب سید نظیر حسین صاحب	رامنگر "	سے ر		سے ر	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۲۰	جناب حکیم مظہر حسین صاحب	رام نگر بنارس	سے/		سے/	
۲۱	جناب سید امانت حسین صاحب	" "	سے/		سے/	
۲۲	جناب رائے وندہ حسن خانصاحب	"	سے/		سے/	
۲۳	جناب نواب احمد علی مرزا صاحب	بوڈھان "	سے/		سے/	
۲۴	جناب سید تصدق حسین صاحب انسپکٹر	"	سے/		سے/	
۲۵	جناب شیخ غلام عباس صاحب	"	سے/		سے/	
۲۶	جناب مفتی نور محسن صاحب حکیم مجرائی	محلہ نیر گولر "	سے/		سے/	
۲۷	جناب سید واحد حسین صاحب	محلہ شیوالہ "	سے/		سے/	
۲۸	جناب حکیم مرزا محمد جعفر صاحب رکن انجمن تہذیب الاخلاق	"	سے/		سے/	
۲۹	جناب شیخ امداد حسین صاحب	"	سے/		سے/	
۳۰	جناب حاجی شیخ منو صاحب	"	سے/		سے/	
۳۱	جناب منشی امام علیصاحب	"	سے/		سے/	
۳۱	جناب سید امیر علیصاحب	"	سے/		سے/	
۳۳	جناب حکیم سید محسن علیصاحب ممبر انجمن تہذیب الاخلاق	"	سے/		سے/	
۳۴	جناب شیخ علی جواد صاحب	"	سے/		سے/	
۳۵	جناب حاجی مرزا قادر علیصاحب	"	سے/		سے/	
۳۶	جناب نواب الٰہی علیخانصاحب	"	سے/		سے/	
۳۷	جناب شیخ نظیر حسین صاحب	دوسی پورہ "	سے/		سے/	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۳۸	جناب آغا نظامت علی صاحب	چاہ مہمان	بنارس	سے/		سے/	
۳۹	جناب آغا حسن علی عرف اجمل صاحب	″	″	سے/		سے/	
۴۰	جناب مرزا علی جواد صاحب ٹھیکیدار میونسپل		″	سے/		سے/	
۴۱	جناب مرزا بسم اللہ صاحب	چوک	″	سے/		سے/	
۴۲	جناب حکیم حسن ابراہیم صاحب ممبر تہذیب اخلاق	دوسی پورہ	″	سے/		سے/	
۴۳	جناب مرزا ابا مرزا صاحب		″	سے/		سے/	
۴۴	جناب مرزا محمد محمود صاحب ممبر انجمن تہذیب الاخلاق	شاہ گنج	″	سے/		سے/	
۴۵	جناب سید اسد اللہ صاحب ″	پھاٹک نقی علیخان	″	سے/		سے/	
۴۶	جناب سید محمد محمود صاحب ″		″	سے/		سے/	
۴۷	جناب سید سبط حسین صاحب ″		″	سے/		سے/	
۴۸	جناب سید ابو محمد صاحب تاجر	″		سے/		سے/	
۴۹	جناب شیخ محمد عاقل صاحب سکریٹری انجمن تہذیب الاخلاق	مقیم گنج	″	سے/		سے/	
۵۰	جناب مولوی حکیم شیخ محمد تقی صاحب ممبر انجمن تہذیب الاخلاق	″	″	سے/		سے/	
۵۱	جناب مولوی سید محمد محسن صاحب فتحپوری ″	″	″	سے/		سے/	
۵۲	جناب سید ہادی حسن صاحب	ردولی	″	سے/		سے/	
۵۳	جناب ملک قاسم علی صاحب وکیل	″	″	سے/		سے/	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	زرِ قسم	میزان	کیفیت
۵۴	جناب مرزا شجاع الدین بخت صاحب	شیوالہ	بنارس	سے/		سے/	
۵۵	جناب مرزا زین العابدین صاحب	درگا کنڈ	″	سے/		سے/	
۵۶	جناب مرزا الیاقت حسین صاحب	″	″	سے/		سے/	
۵۷	جناب مرزا محمد زاہد بخت صاحب ممبر انجمن تہذیب الاخلاق	شیوالہ	″	سے/		سے/	
۵۸	جناب مولوی مرزا اکرم بخت صاحب	″	″	سے/		سے/	
۵۹	جناب مرزا انجم بخت صاحب شاہزادہ	″	″	سے/		سے/	
۶۰	جناب سید باقر حسین صاحب انسپکٹر ڈاکخانجات ممبر انجمن تہذیب الاخلاق		″	سے/		سے/	
۶۱	جناب سید یوسف حسین صاحب		″	سے/		سے/	
۶۲	جناب میر عطا حسین صاحب ہیڈ مولوی اسکول	بنگالی محلہ	″	سے/		سے/	
۶۳	جناب سید محمد حسین صاحب نوحہ خوان		″	سے/		سے/	
۶۴	جناب مرزا اظفر حسن صاحب نگن		″	سے/		سے/	
۶۵	جناب شیخ محمد علی صاحب ڈگر		″	سے/		سے/	
۶۶	جناب مرزا محمد بخت صاحب [illegible]		″	سے/		سے/	
۶۷	جناب حاجی شیخ محمد ابراہیم صاحب	مدنپورہ	″	سے/		سے/	
۶۸	جناب سید عبدالغفور خاں صاحب	چوک	″	سے/		سے/	
۶۹	جناب نواب سید محمد اسد اللہ خاں صاحب ممبر انجمن تہذیب الاخلاق	چوہٹہ	″	سے/		سے/	

نمبر شمار	نام وزیٹران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۴۷	جناب سید عطا حسین صاحب	بنارس	عا،		عا،	ٹکٹ [illegible]
۴۸	جناب خواجہ سید اسد اللہ صاحب جائنٹ سکرٹری انجمن اتحاد المومنین	چاہ مہمان "	سے		سے	
وزیٹران ضلع بنارس						
۱	جناب سید محمد اکبر صاحب	مقیم گنج بنارس	عہ		عہ	
۲	جناب مرزا عاشق حسین صاحب	" "	عہ		عہ	
۳	جناب شیخ علی حسین صاحب	" "	عہ		عہ	
۴	جناب حسن علی صاحب	شیوالہ "	عہ		عہ	
۵	جناب سید لطافت حسین صاحب	"	عہ		عہ	
۶	جناب سید غلام حر صاحب	"	عہ		عہ	
۷	جناب سید نجابت حسین صاحب	"	عہ		عہ	
۸	جناب سید ابراہیم حسین صاحب	"	عہ		عہ	
۹	جناب سید فیروز احمد صاحب	"	عہ		عہ	
۱۰	جناب نواب مرزا صاحب	"	عہ		عہ	
۱۱	جناب سید غلام مجتبیٰ صاحب	"	عہ		عہ	
۱۲	جناب محمد علی خاں صاحب	"	عہ		عہ	
۱۳	جناب سید محمد اکبر صاحب	"	عہ		عہ	
۱۴	جناب کلن خاں صاحب	"	عہ		عہ	
۱۵	جناب میر محمد صادق صاحب	"	عہ		عہ	
۱۶	جناب سلطان مرزا صاحب	"	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام وزیٹران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۱۷	جناب شاکر محمد صاحب	بنارس	عہ		عہ	
۱۸	جناب افسر علی صاحب	//	عہ		عہ	
۱۹	جناب سید جواد حسین صاحب	دولہی پور //	عہ		عہ	
۲۰	جناب شیخ ابراہیم حسین صاحب	یتیم گنج //	عہ		عہ	
۲۱	جناب مصطفےٰ حسین صاحب	یتیم گنڈ //	عہ		عہ	
۲۲	جناب مولوی سید ابوالقاسم صاحب	کاشی محل //	عہ		عہ	
۲۳	جناب شیخ علی جعفر صاحب	//	عہ		عہ	
۲۴	جناب شیخ امانت صاحب	//	عہ		عہ	
۲۵	جناب سید عنایت حسین صاحب	دولہی پور //	عہ		عہ	
۲۶	جناب سید طاہر حسین صاحب	اردلی بازار //	عہ		عہ	
۲۷	جناب شیخ نجابت حسین صاحب	یتیم گنج //	عہ		عہ	
۲۸	جناب سید وراثت حسین صاحب	//	عہ		عہ	
۲۹	جناب شیخ خدا بخش صاحب	//	عہ		عہ	
۳۰	جناب مفتی سید ظہور حسن صاحب	//	عہ		عہ	
۳۱	جناب میر مہدی حسین صاحب	//	عہ		عہ	
۳۲	جناب میر معشوق علی صاحب	//	عہ		عہ	
۳۳	جناب میر واجد حسین صاحب	//	عہ		عہ	
۳۴	جناب احمد حسین صاحب	//	عہ		عہ	
۳۵	جناب شیخ غلام عباس صاحب	//	عہ		عہ	
۳۶	جناب شیخ محمد حسین صاحب	//	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام وزیٹران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۳۷	جناب شیخ محمد عسکری صاحب	بنارس	عمہ		عمہ	
۳۸	جناب میر امجد علی صاحب	//	عمہ		عمہ	
۳۹	جناب میر یاد علی صاحب	//	عمہ		عمہ	
۴۰	جناب عابد حسین صاحب	//	عمہ		عمہ	
۴۱	جناب سید محمد اسمٰعیل صاحب	دولی پور //	عمہ		عمہ	
۴۲	جناب سید خورشید حسن صاحب	// //	عمہ		عمہ	
۴۳	جناب شیخ معشوق علی صاحب	//	عمہ		عمہ	
۴۴	جناب سید علی صاحب	//	عمہ		عمہ	
۴۵	جناب شیخ عبدالغفور صاحب	//	عمہ		عمہ	
۴۶	جناب شیخ مہدی حسن صاحب	//	عمہ		عمہ	
۴۷	جناب شیخ محمد حسن صاحب	//	عمہ		عمہ	
۴۸	جناب سید مرتضیٰ حسن صاحب	//	عمہ		عمہ	
۴۹	جناب سید عطا حسین صاحب	//	عمہ		عمہ	
۵۰	جناب سید امداد حسین صاحب	//	عمہ		عمہ	
۵۱	جناب سید بشیر حسین صاحب	//	عمہ		عمہ	
۵۲	جناب سلطان مرزا صاحب	//	عمہ		عمہ	
۵۳	جناب شاکر محمد صاحب	//	عمہ		عمہ	
۵۴	جناب مولوی عبدالقادر صاحب	//	عمہ		عمہ	
۵۵	جناب مولوی نظیر حسین صاحب قانونگو	//	عمہ		عمہ	
۵۶	جناب شیخ شاہ حسین صاحب	//	عمہ		عمہ	

نمبر شمار	نام وزیٹران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۵۷	جناب سید علی محمد صاحب	دولی پور	بنارس	عہ		عہ	
۵۸	جناب میر سید علیصاحب		″	عہ		عہ	
۵۹	جناب میر فضل حسین صاحب		″	عہ		عہ	
۶۰	جناب غلام محمد صاحب		″	عہ		عہ	
۶۱	جناب سید ابوالحسن صاحب		″	عہ		عہ	
۶۲	جناب شیخ حبیب اللہ صاحب		″	عہ		عہ	
۶۳	جناب سید ری پرکاش گھوش صاحب		″	عہ		عہ	
۶۴	جناب سید سردار حسین صاحب		″	عہ		عہ	
۶۵	جناب سید زائر حسین صاحب		″	عہ		عہ	
۶۶	جناب شیخ حسن رضا صاحب		″	عہ		عہ	
۶۷	جناب نبو خانصاحب		″	عہ		عہ	
۶۸	جناب لالو خانصاحب		″	عہ		عہ	
۶۹	جناب شمشیر علیخانصاحب		″	عہ		عہ	
۷۰	جناب شیخ قاسم علیصاحب وکیل		″	عہ		عہ	
۷۱	جناب نثار حسین صاحب		″	عہ		عہ	
۷۲	جناب شیخ ولی محمد صاحب		″	عہ		عہ	
۷۳	جناب میر اکبر علیصاحب	چوتھرلال خان	″	عہ		عہ	
۷۴	جناب سید محمد قاسم صاحب	مقیم گنج	بنارس	عہ		عہ	
۷۵	جناب سید محمد بخش صاحب کنسٹیبل تھانہ گھواول ضلع مرزاپور	دولی پور	″	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام وزیٹران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۷۶	جناب میر سید حسین صاحب خلف سید علی حسین صاحب گرداور قانونگو	بنارس	عـہ		عـہ	
۷۷	جناب مجتبیٰ حسین صاحب //	//	عـہ		عـہ	
۷۸	جناب سید رمضان علی صاحب	//	عـہ		عـہ	
۷۹	جناب میر فیاض حسین صاحب بیرون محلہ	//	عـہ		عـہ	
۸۰	جناب میر سید علی صاحب محلہ چوہٹہ	//	عـہ		عـہ	
۸۱	جناب سید ناصر حسین صاحب ملازم پولیس	//	عـہ		عـہ	
۸۲	جناب نظیر حسین خان صاحب مقیم گنج	//	عـہ		عـہ	
۸۳	جناب کلب حسین خان صاحب //	//	عـہ		عـہ	
۸۴	جناب عطا حسین خان صاحب //	//	عـہ		عـہ	
۸۵	جناب محمد حسین بیگ صاحب رامنگر	//	عـہ		عـہ	
۸۶	جناب میر باقر حسین صاحب //	//	عـہ		عـہ	
۸۷	جناب سید محمد حسین صاحب //	//	عـہ		عـہ	
۸۸	جناب نجف حسن صاحب نوابگنج	//	عـہ		عـہ	
۸۹	جناب شیخ محمد حسین صاحب ولد حاجی محمد صاحب کچھی باغ	//	عـہ		عـہ	
۹۰	جناب شیخ فتح محمد صاحب	//	عـہ		عـہ	
۹۱	جناب شیخ علی حسن صاحب //	//	عـہ		عـہ	
۹۲	جناب شیخ عبد الغفور صاحب	//	عـہ		عـہ	
۹۳	جناب شیخ زین العابدین صاحب	//	عـہ		عـہ	
۹۴	جناب شیخ غلام عباس صاحب	//	عـہ		عـہ	

نمبر شمار	نام وزیٹران	سکونت	فیس	یکرقم	میزان	کیفیت
۹۵	جناب شیخ عبدالرحیم صاحب	بنارس	عہ		عہ	
۹۶	جناب حاجی شیخ محمد ابراہیم صاحب	〃	عہ		عہ	
۹۷	جناب شیخ لال محمد صاحب	〃	عہ		عہ	
۹۸	جناب شیخ وارث علی صاحب	〃	عہ		عہ	
۹۹	جناب حاجی حافظ شیخ عبدالرؤف صاحب	〃	عہ		عہ	
۱۰۰	جناب شیخ رمضان علی صاحب	〃	عہ		عہ	
۱۰۱	جناب منشی شیخ کریم بخش صاحب	〃	عہ		عہ	
۱۰۲	جناب شیخ خدا بخش صاحب	〃	عہ		عہ	
۱۰۳	جناب شیخ حبیب اللہ صاحب	〃	عہ		عہ	
۱۰۴	جناب شیخ حسین علی صاحب	〃	عہ		عہ	
۱۰۵	جناب مفتی عباس حسین صاحب	محلہ زیر گولر 〃	عہ		عہ	
۱۰۶	جناب میر ذاکر حسین صاحب	محلہ ماتا کنڈ 〃	عہ		عہ	
۱۰۷	جناب عزیز اللہ صاحب	کندی گر ٹولہ 〃	عہ		عہ	
۱۰۸	جناب منشی احمد حسین صاحب	محلہ زیر گولر 〃	عہ		عہ	
۱۰۹	جناب بچو خان صاحب	〃	عہ		عہ	
۱۱۰	جناب مرزا الفت حسین صاحب	〃	عہ		عہ	
۱۱۱	جناب نظیر حسین خان صاحب	〃	عہ		عہ	
۱۱۲	جناب مرزا نعمت علی صاحب	〃	عہ		عہ	
۱۱۳	جناب میر خورشید علی صاحب	〃	عہ		عہ	
۱۱۴	جناب شیخ باقر حسین صاحب	〃	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت	فیس	نمبر قسم	میزان	کیفیت
۱۱۵	جناب شیخ سجاد حسین صاحب	بنارس	عمر		عمر	
۱۱۶	جناب میر اعظم علی صاحب	//	عمر		عمر	
۱۱۷	جناب نواب ولایت علی خاں صاحب	//	عمر		عمر	
۱۱۸	جناب شیخ علی بخش صاحب	//	عمر		عمر	
۱۱۹	جناب شاہ مرزا صاحب	//	عمر		عمر	
۱۲۰	جناب سید علی صاحب جونپوری	//	عمر		عمر	
۱۲۱	جناب مرزا عاشق حسین صاحب	//	عمر		عمر	
۱۲۲	جناب شیخ تصدق حسین صاحب	دوسی پورہ	عمر		عمر	
۱۲۳	جناب شیخ غلام رسول صاحب	//	عمر		عمر	
۱۲۴	جناب شیخ تجمل حسین صاحب	//	عمر		عمر	
۱۱۵	جناب شیخ حسین محمد صاحب	//	عمر		عمر	
۱۲۶	جناب شیخ محمد قدرت صاحب	//	عمر		عمر	
۱۲۷	جناب شیخ رحمت اللہ صاحب	//	عمر		عمر	
۱۲۸	جناب شیخ امام علی صاحب	//	عمر		عمر	
۱۲۹	جناب شیخ دوست محمد صاحب	//	عمر		عمر	
۱۳۰	جناب شیخ حکیم اللہ صاحب	//	عمر		عمر	
۱۳۱	جناب شیخ محمد خواجہ صاحب	قاضی پورہ	عمر		عمر	
۱۳۲	جناب شیخ عبد الغفور صاحب	دوسی پورہ	عمر		عمر	
۱۳۳	جناب شیخ علی حسن صاحب	//	عمر		عمر	
۱۳۴	جناب شیخ صدیق اللہ صاحب	//	عمر		عمر	

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۱۳۵	جناب حافظ دوست محمد صاحب	دوسی پورہ بنارس	عہ		عہ	
۱۳۶	جناب شیخ محمد یعقوب صاحب	" "	عہ		عہ	
۱۳۷	جناب میر لیاقت حسین صاحب ممبر انجمن تہذیب الاخلاق	چوکھم "	عہ		عہ	
۱۳۸	جناب شیخ سبط محمد صاحب " "	"	عہ		عہ	
۱۳۹	جناب شیخ حسن احمد صاحب " "	"	عہ		عہ	
۱۴۰	جناب شیخ کرامت علی صاحب	"	عہ		عہ	
۱۴۱	جناب مولوی سید حسن بخش صاحب " "	"	عہ	عہ	سے	اعانت
۱۴۲	جناب سید سجاد حسین صاحب	درگاکنڈ "	عہ		عہ	
۱۴۳	جناب میر تصدق حسین صاحب	" "	عہ		عہ	
۱۴۴	جناب میر روشن علی صاحب	" "	عہ		عہ	
۱۴۵	جناب مرزا باقر حسین صاحب	شیوالہ "	عہ		عہ	
۱۴۶	جناب مرزا اختر بخت صاحب	" "	عہ		عہ	
۱۴۷	جناب مرزا مسعود بخت صاحب	" "	عہ		عہ	
۱۴۸	جناب اصغر حسین صاحب	" "	عہ		عہ	
۱۴۹	جناب حسن مرزا صاحب	" "	عہ		عہ	
۱۵۰	جناب میر انور علی صاحب	" "	عہ		عہ	
۱۵۱	جناب میر جعفر حسین صاحب	" "	عہ		عہ	
۱۵۲	جناب شیخ ہدایت علی صاحب	" "	عہ		عہ	
۱۵۳	جناب مرزا محی الدین محمد علیم بخت صاحب	" "	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام وزیٹران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۱۵۴	جناب حاجی زین العابدین صاحب	اردلی بازار بنارس	عہ		عہ	
۱۵۵	جناب سید ناصر حسین صاحب	//	عہ		عہ	
۱۵۶	جناب سید عابد حسین صاحب	//	عہ		عہ	
۱۵۷	جناب سید وزیر حسن صاحب	//	عہ		عہ	
۱۵۸	جناب سید زاہد حسین صاحب	//	عہ		عہ	
۱۵۹	جناب سید صابر حسین صاحب	//	عہ		عہ	
۱۶۰	جناب سید واحد حسین صاحب	//	عہ		عہ	
۱۶۱	جناب سید جعفر حسین صاحب	//	عہ		عہ	
۱۶۲	جناب سید محمد عباس صاحب تاجر کلاہ	//	عہ		عہ	
۱۶۳	جناب حاجی ادعلی خاں صاحب	//	عہ		عہ	
۱۶۴	جناب حیدر مرزا صاحب	//	عہ		عہ	
۱۶۵	جناب میر الطاف حسین صاحب	//	عہ		عہ	
۱۶۶	جناب حکیم شیخ ممتاز حسین صاحب طبیب دہلوی	//	عہ		عہ	
۱۶۷	جناب شیخ علی حسین صاحب	//	عہ		عہ	
۱۶۸	جناب سید اقبال حسین صاحب	//	عہ		عہ	
۱۶۹	جناب محمد جعفر صاحب	دولی پور //	عہ		عہ	
۱۷۰	جناب سید انجم حسین صاحب	گاگ //	عہ		عہ	
۱۷۱	جناب شیخ کفایت اللہ صاحب	دوسی پورہ //	عہ		عہ	
۱۷۲	جناب شیخ عنایت اللہ صاحب	// //	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت	فیس	ذکر قسم	میزان	کیفیت
۱۷۳	جناب سید اسد اللہ ولد سید عابد علی صاحب	دہنگر بنارس	عہ		عہ	
۱۷۴	جناب سید الفت حسین صاحب ولد حکیم مظہر حسین صاحب	" "	عہ		عہ	
۱۷۵	جناب سید علی اکبر صاحب	" "	عہ		عہ	
۱۷۶	جناب سید ارادت حسین صاحب	" "	عہ		عہ	
۱۷۷	جناب سید ابو القاسم صاحب	" "	عہ		عہ	
۱۷۸	جناب سید افضل حسین صاحب	امامباڑہ کلاں "	عہ		عہ	

وزیران ریاست بھرتپور

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت	فیس	ذکر قسم	میزان	کیفیت
۱	جناب میر سید محمد رضا صاحب	بھرتپور ریاست بھرتپور	عہ		عہ	
۲	جناب سید شاہد حسین صاحب جعفری	" "	عہ		عہ	
۳	جناب سید محمد عباس صاحب رضوی طالب علم	" "	عہ		عہ	

ممبران ضلع بہرائچ

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت	فیس	ذکر قسم	میزان	کیفیت
۱	جناب حاجی سید سجاد حسین صاحب زمیندار	قصبہ جرول بہرائچ	سے/		سے/	
۲	جناب شاہزادہ مرزا منعم بخت صاحب ممبر سٹرایٹ لا	" "	سے/		سے/	
۳	جناب سید عبد الاحد صاحب زمیندار	" "	سے/		سے/	
۴	جناب سید ابو الحسن صاحب خلف تحصیلدار	" "	سے/		سے/	
۵	جناب میر امداد حسین صاحب کردار قانونگو	" "	سے/		سے/	
۶	جناب سید ضیغم علی صاحب وکیل	" "	سے/		سے/	
۷	جناب سید نیر علی صاحب آنریری سفیر شیعہ کانفرنس	" "	سے/		سے/	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	ڈگری قسم	میزان	کیفیت
۸	جناب مولوی سید ہادی حسین صاحب مدرس	موضع شرفی تحصیل قیصر گنج بہرائچ	سے		سے	
۹	جناب میر محمد عابد صاحب	جرول "	سے		سے	
۱۰	جناب میر سید حسین صاحب رئیس آگرہ	" "	سے		سے	
۱۱	جناب سید مرتضےٰ حسین صاحب نسب جسٹرار	قیصر گنج "	سے		سے	
۱۲	جناب سید ذاکر مہدی صاحب	جرول "	سے		سے	
۱۳	جناب سید فضل مہدی صاحب	" "	سے		سے	
۱۴	جناب سید دلاور حسین صاحب سکریٹری انجمن امامیہ	"	لعہ	عہ	عہ	[illegible]
۱۵	جناب سید امجد علی صاحب	"	سے		سے	
۱۶	جناب سید امداد حسین صاحب انسپکٹر حلقہ	"	سے		سے	
۱۷	جناب سید عبدالباری صاحب مختار کورٹ نانپارہ	"	سے		سے	

وزیران ضلع بہرائچ

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	ڈگری قسم	میزان	کیفیت
۱	جناب سید مصطفےٰ حسین صاحب نائب محافظ دفتر	بہرائچ	عہ		عہ	
۲	جناب سید مقبول احمد صاحب نقلنویس	"	عہ		عہ	
۳	جناب سید محمد باقر صاحب تحصیلدار	نواب گنج علی آباد "	عہ		عہ	
۴	جناب سید باقر حسین صاحب مختار عام	"	عہ		عہ	
۵	جناب مولوی سید احمد صاحب مدرس	مروتی "	عہ		عہ	
۶	جناب سید معبود حسین صاحب رئیس	جرول "	عہ		عہ	
۷	جناب منشی احمد رضا صاحب سرشتہ دار آنریری منصفی	" "	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت		فیس	ذریعہ قسم	میزان	کیفیت
۸	جناب سید اصغر حسین صاحب تاجر چرم	جرول	بہرائچ	عہ		عہ	
۹	جناب سید اظہر مہدی صاحب	"	"	عہ		عہ	
۱۰	جناب سید محمد صادق صاحب	"	"	عہ		عہ	
۱۱	جناب سید محمد یوسف صاحب	"	"	عہ		عہ	
۱۲	جناب سید اعجاز حسین صاحب تحصیلدار نواب صاحب		"	عہ		عہ	
۱۳	جناب اکبر حسین خانصاحب		"	عہ		عہ	
۱۴	جناب سید نواب علی صاحب ریاست نانپارہ		"	عہ		عہ	
۱۵	جناب عنایت خانصاحب چپراسی یوانی		"	عہ		عہ	
۱۶	جناب سید اشفاق خانصاحب متعلقہ نانپارہ		"	عہ		عہ	
۱۷	جناب شیخ شمشاد حسین صاحب		"	عہ		عہ	
۱۸	جناب مرزا جعفر حسین صاحب		"	عہ		عہ	
۱۹	جناب سید محمد ضامن صاحب		"	عہ		عہ	
۲۰	جناب محمد بادشاہ حسین خانصاحب اہلکار کورٹ	نانپارہ	"	عہ		عہ	
	ممبران ضلع پٹنہ						
۱	جناب نواب لطف علی حسن صاحب	سنگی دالان	پٹنہ	سے	سے	سے	اعانت
۲	جناب مولوی محمد جعفر صاحب	"	"	سے		سے	
۳	جناب عبد الحمید خانصاحب	مغلپورہ	"	سے		سے	
۴	جناب شیخ علی حسین خانصاحب عرف کلن صاحب	"	"	سے		سے	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۵	جناب سید قاسم حسین صاحب	کوچہ	پٹنہ	سے		سے	
۶	جناب سید وارث حسین صاحب	〃	〃	سے		سے	
۷	جناب سید مہدی نواب صاحب	ہاتھی خانہ	〃	سے		سے	
۸	جناب نواب سید مظفر حسین صاحب عرف نصیر نواب صاحب	پائی گلی	〃	سے		سے	
۹	جناب سید امیر علی صاحب	〃	〃	سے		سے	
۱۰	جناب سید اختر نواب صاحب	〃	〃	سے	عہ	سے عہ	اعا...
۱۱	جناب سید مبارک علی صاحب	گذری	〃	سے		سے	
۱۲	جناب نواب سید الطاف حسین خاں صاحب	〃	〃	سے	عہ	سے عہ	〃
۱۳	جناب میر اولاد حسین خاں صاحب عرف حسن نواب صاحب	حویلی باوزی	〃	سے		سے	
۱۴	جناب سید عابد حسین صاحب	حاجی گنج	〃	سے		سے	
۱۵	جناب سید علی مہر صاحب	〃	〃	سے		سے	
۱۶	جناب عنایت حسین خاں صاحب عرف منا صاحب	سنگی دالان	〃	سے		سے	
۱۷	جناب سید اعجاز حسین خاں صاحب	حاجی گنج	〃	سے		سے	
۱۸	جناب خان بہادر سید علی محمد صاحب شاد		〃	سے		سے	
۱۹	جناب نواب میر باقر حسین صاحب	بیگم پور	〃	سے		سے	
۲۰	جناب سید تقی صاحب	مغلپورہ	〃	سے		سے	
۲۱	جناب مولوی حیات علی صاحب ٹیچر	مدرسہ سلیمانیہ	〃	سے		سے	
۲۲	جناب میر کاظم حسین صاحب	متن گھاٹ	〃	سے		سے	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۲۳	جناب سید وزیر نواب صاحب	دیوان محلہ	پٹنہ	سے ؍		سے ؍	
۲۴	جناب مرزا لطف علی خانصاحب عرف لاڈلے مرزا صاحب	دیوان محلہ حمام	〃	سے ؍		سے ؍	
۲۵	جناب محمد اکبر خانصاحب عرف نیچے میاں	دوسرے گھاٹ	〃	سے ؍		سے ؍	
۲۶	جناب سید وارث حسین صاحب	〃	〃	سے ؍	عہ	مہ ؍	اعانت
۲۷	جناب مرزا محمد باقر صاحب	〃	〃	سے ؍		سے ؍	
۲۸	جناب سید محمد حسین صاحب عرف پیارے نواب صاحب	〃	〃	سے ؍		سے ؍	
۲۹	جناب سید قاسم حسین صاحب	سیڑھی گھاٹ	〃	سے ؍		سے ؍	
۳۰	جناب سید کاظم حسین صاحب بی اے	〃	〃	سے ؍		سے ؍	
۳۱	جناب سید عباس علی خانصاحب عرف اچھے صاحب	〃	〃	سے ؍	عہ	للعہ	〃
۳۲	جناب سید شاہ افتخار حسین صاحب	متن گھاٹ	〃	سے ؍		سے ؍	
۳۳	جناب نواب سید تصدق حسین خانصاحب	نواب گھاٹ	〃	سے ؍		سے ؍	
۳۴	جناب محمد محسن خانصاحب	سنگی دالان	〃	سے ؍		سے ؍	
۳۵	جناب سید نظیر نواب صاحب	نواب گھاٹ	〃	سے ؍		سے ؍	
۳۶	جناب مرزا اعلی مرزا صاحب	باغ کلاں متصل مسجد خواجہ کلاں	〃	سے ؍		سے ؍	
۳۷	جناب سید الطاف حسین عرف پیارے صاحب	متن گھاٹ	〃	سے ؍		سے ؍	
۳۸	جناب سید محمد حسین صاحب پیشکار		〃	سے ؍		سے ؍	
۳۹	جناب نواب سید محمد اکبر علیخانصاحب عرف چھوٹے نواب صاحب	گذری	〃	سے ؍	مامہ سے	مامہ سے	اعانت

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۴۰	جناب نواب سید محمد مہدی صاحب	گذری پٹنہ	سے،		سے،	
۴۱	جناب معز حسین صاحب	" "	سے،		سے،	
۴۲	جناب ڈاکٹر مرزا معشوق علیخاں صاحب	سونار ٹولے "	سے،	عہ،	[illegible]	اعانت
۴۳	جناب سید عباس صاحب عرف ابو صاحب	گلزار باغ "	سے،		سے،	
۴۴	جناب منشی وزیر حسین صاحب	دیوان محلہ حمام "	سے،		سے،	
۴۵	جناب مولوی سید حمید الدین حیدر صاحب اسپشل رجسٹرار	بانکی پور "	سے،		سے،	
۴۶	جناب مولوی سید وصی احمد صاحب وکیل	مراد پور بانکی پور "	سے،		سے،	
۴۷	جناب لاڈلے صاحب	"	سے،		سے،	
۴۸	جناب سید ہادی حسین صاحب	بانکی پور "	سے،		سے،	
۴۹	جناب ڈاکٹر سید جعفر حسین صاحب	"	سے،		سے،	
۵۰	جناب ڈاکٹر سید علی حسین صاحب اسسٹنٹ سرجن	بانکی پور "	سے،		سے،	
۵۱	جناب خورشید نواب صاحب	گذری "	سے،		سے،	
۵۲	جناب سید محمد اسمعیل صاحب	" "	سے،		سے،	
۵۳	جناب سید نظیر نواب صاحب	نواب گھاٹ "	سے،		سے،	
۵۴	جناب ڈاکٹر سید سجاد حسین صاحب	متن گھاٹ "	سے،		سے،	
۵۵	جناب شیخ علی احمد عرف خبن صاحب	"	سے،		سے،	
۵۶	جناب ابوالحسن خانصاحب	سنگی دالان "	سے،		سے،	
۵۷	جناب حاجی سید شاہ علی نواب صاحب	بادشاہ منزل "	سے،		سے،	

نمبر شمار	نام وزیٹران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
		وزیٹران ضلع پٹنہ					
۱	جناب مجھے حسن خانصاحب	سنگی والان	پٹنہ	عہ		عہ	
۲	جناب فضل علیخانصاحب	〃	〃	عہ		عہ	
۳	جناب میر عنایت حسین صاحب	لال باغ	〃	عہ		عہ	
۴	جناب بہ علیخان عرف جعفر صاحب	مغلپورہ	〃	عہ		عہ	
۵	جناب مرزا اشاد حسین صاحب	چوگھرا محلہ	〃	عہ		عہ	
۶	جناب شیخ واجد حسین صاحب	علی نگر	〃	عہ		عہ	
۷	جناب حکیم سید محمد مہدی صاحب	دیوان محلہ	〃	عہ		عہ	
۸	جناب میر مراد حسین صاحب	دیوان محلہ حمام	〃	عہ		عہ	
۹	جناب مرزا چتن صاحب	اگکیا ٹولہ	〃	عہ		عہ	
۱۰	جناب حمید حسین صاحب عرف گٹو میان	کشمیری کوٹھی	〃	عہ		عہ	
۱۱	جناب سید نثار حسین صاحب		〃	عہ		عہ	
۱۲	جناب سید محمد صالح صاحب		〃	عہ		عہ	
۱۳	جناب سید مہدی حسین صاحب		〃	عہ		عہ	
۱۴	جناب مرزا واجد حسین صاحب		〃	عہ		عہ	
۱۵	جناب حمید خلیل حسین صاحب بی۔اے	مغلپورہ	〃	عہ		عہ	
		ممبران ریاست پٹیالہ					
۱	جناب غلام حسین خانصاحب منشی دیگر بھٹنڈہ	بھٹنڈہ	پٹیالہ	سے/		سے/	
۲	جناب میر قاسم حسین صاحب ساکن جگراؤن ضلع لدھیانہ	〃	〃	سے/		سے/	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۳	جناب میر توقیر حسین صاحب ساکن انبالہ	بھٹنڈہ	پٹیالہ	سے ۱ر		سے ۱ر	
۴	جناب شیخ فتح محمد صاحب خوجہ ساکن بالیر کوٹلہ تاجر	″	″	سے ۱ر		سے ۱ر	
۵	جناب میر محمد حسین صاحب اوورسیر ساکن دہلی	″	″	سے ۱ر		سے ۱ر	
۶	جناب سید امتیاز حسین صاحب بنوڑی سیاہہ نویس مال	تحصیل بانسہ	″	سے ۱ر		سے ۱ر	
۷	جناب سید مطلوب حسین صاحب مشکوان	″	″	سے ۱ر		سے ۱ر	
۸	جناب میر شمشاد حسین صاحب نمبردار دہرسون	موضع دہرسون علاقہ نارنول	″	سے ۱ر		سے ۱ر	

وزیٹران ریاست پٹیالہ

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۱	جناب شیخ عبد الغفور صاحب	بھٹنڈہ	پٹیالہ	عہ		عہ	
۲	جناب سید مظہر حسن صاحب چپراسی	تحصیل بانسہ	″	عہ		عہ	
۳	جناب مولوی سید فرخند جعفر صاحب مدرس اول	مدرسہ بانسہ	″	عہ		عہ	
۴	جناب منشی محمد لطیف صاحب بنولی والہ	عقلبہ	″	عہ		عہ	
۵	جناب سید مسعود حسن صاحب نقوی طالب العلم		″	عہ		عہ	
۶	جناب علی محمد صاحب محرر تھانہ		″	عہ		عہ	
۷	جناب مولوی میر علی نقی صاحب ہیڈ مولوی مدرسہ	نارنول	″	عہ		عہ	

ممبران ضلع پرتاب گڈھ

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۱	جناب سید احمد صاحب مچھلی شہری	جوڈیشل اہلمد تحصیل سدر تاپگڈھ	سے		سے	
۲	جناب محمد حسنین خان صاحب جونپوری	محکمہ زراعت	سے		سے	
۳	جناب سید ضامن حسین صاحب بی اے اسسٹنٹ ڈائرکٹر زراعت	//	سے		سے	
۴	جناب خان بہادر سید محمد ہادی صاحب ڈپٹی کمشنر	//	سے		سے	
۵	جناب سید ممتاز حسین صاحب تحصیلدار	//	سے		سے	
۶	جناب سید مظہر حسین صاحب نائب رجسٹرار قانونگو	// تحصیل پٹی	سے		سے	
۷	جناب مولوی سید احمد علی صاحب بی اے موہانی	//	سے		سے	
	وزیران ضلع پرتابگڈھ					
۱	جناب سید علی عباس صاحب	پرتابگڈھ	عہ		عہ	
۲	جناب سید غلام عباس صاحب واصلباقی نویس	//	عہ		عہ	
۳	جناب مرزا احمد حسین صاحب اوورسیر محکمہ زراعت	//	عہ		عہ	
۴	جناب میر ضامن علی صاحب قرق امین	//	عہ		عہ	
	ممبران ضلع پلاموں					
۱	جناب قاضی نواب سید اسحاق علی صاحب حسین آباد	پلاموں	سے		سے	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۲	جناب سید الطاف حسین صاحب	حسین آباد پلاموں	سعہ		سعہ	
	وزیٹران ضلع پلاموں					
۱	جناب فیاض سید اسحاق علیخاں صاحب	حسین آباد پلاموں	عہ		عہ	
۲	جناب نواب سید خادم حسین صاحب	″ ″	عہ		عہ	
۳	جناب میر محمد عسکری صاحب	″ ″	عہ		عہ	
۴	جناب مولوی نبی حسین صاحب	″ ″	عہ		عہ	
۵	جناب شیخ سلطان احمد صاحب	″ ″	عہ		عہ	
	ممبران ضلع پورنیہ					
۱	جناب سید الفت حسین صاحب	کشن گنج پورنیہ	سے ر		سے ر	
۲	جناب شیخ حسن علی صاحب	″	سے ر		سے ر	
	ممبران ریاست ٹیکم گڈھ					
۱	جناب سید محمد عباس صاحب مہتمم ریاست (؟)	ریاست ٹیکم گڈھ	سے ر	عہ	للعہ	بورڈنگ
۲	جناب سید غلام عباس صاحب وکیل ریاست چرکھاری	″	سے ر	عہ	للعہ	″
	وزیٹران ریاست ٹیکم گڈھ					
۱	جناب سید حسین صاحب سپرنٹنڈنٹ	ریاست ٹیکم گڈھ	عہ		عہ	
	وزیٹران ضلع جالندھر					
۱	جناب میر بہادر علی صاحب	رجوہ کلاں جالندھر	عہ		عہ	
	ممبران ضلع جالون					
۱	جناب مرزا احمد جان صاحب ڈپٹی کلکٹر	اوری جالون	سعہ		سعہ	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۲	جناب میر حامد حسن صاحب اسسٹنٹ انسپکٹر	کونچ	جالون	سے/		سے/	
۳	جناب میر محمد جواد صاحب "	مادہوگڑہ	"	سے/		سے/	
۴	جناب مولوی سید علی حیدر صاحب اشتکار	اوری	"	سے/		سے/	
۵	جناب منشی باقر علی صاحب انسپکٹر	کالپی	"	سے/		سے/	
۶	جناب میر اسرار حسین صاحب نائب تحصیلدار	"	"	سے/		سے/	
۷	جناب سید اشفاق صاحب رضوی	اوری	"	سے/		سے/	
	وزیران ضلع جالون						
۱	جناب سید افضال حسین صاحب رضوی	اوری	جالون	عہ		عہ	
۲	جناب میر ادراک حسین صاحب	مادہوگڈھ	"	عہ		عہ	
۳	جناب میر رفیع الدین صاحب نونوی	انیڈہر	"	عہ		عہ	
۴	جناب میر اسد علی صاحب	کونچ	"	عہ		عہ	
۵	جناب میر حیدر حسین صاحب	"	"	عہ		عہ	
	جناب میر ظہور نقی	مادہوگڈھ	"	عہ		عہ	
۷	جناب میر محمد جواد صاحب	"	"	عہ		عہ	
۸	جناب میر سید حسین صاحب نائب ناظر	کالپی	"	عہ		عہ	
۹	جناب میر ممتاز حسین صاحب سیاہی	"	"	عہ		عہ	
	ممبران ضلع جبلپور						
۱	جناب مولوی سید مظہر حسن صاحب افضا تحصیلدار	سول لائن	جبلپور	سے/		سے/	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	دیگر قسم	ممبران	کیفیت
۲	جناب سید شیخ عابد حسین صاحب ڈرائنگ ماسٹر	لکڑ گنج	جبلپور	سے/		سے/	
۳	جناب سید علی حسین صاحب انسپکٹر ریلوے پولیس	بلیا باغ	"	سے/		سے/	
۴	جناب سید محمد شبیر صاحب جعفری	بہان	"	سے/		سے/	
۵	جناب سید مختار علی صاحب کلرک گن کیرج فیکٹری	محلہ رونی	"	سے/		سے/	
وزیران ضلع جبلپور							
۱	جناب ڈاکٹر شیخ عابد حسین صاحب پنشنر	لکڑ گنج	جبلپور	عہ/		عہ/	
۲	جناب مرزا عاشق علی بیگ صاحب نقشہ نویس محکمہ آبپاشی	بلیا باغ	"	عہ/		عہ/	
۳	جناب سید فرزند علی صاحب	"	"	عہ/		عہ/	
۴	جناب سید حشمت علی صاحب تاجر	لکڑ گنج	"	عہ/		عہ/	
ممبران ضلع جھانسی							
۱	جناب سید جعفر حسین صاحب سب جج پنشنر	فتولا	جھانسی	سے/	عہ/	سعہ/	اعانہ
۲	جناب میر محمد یعقوب صاحب		"	سے/		سے/	
۳	جناب عاشق علی صاحب	محلہ بانکے پور	"	سے/		سے/	
وزیران ضلع جھانسی							
۱	جناب سید علی صاحب	فتولا	جھانسی	عہ/		عہ/	
۲	جناب محمد زکی صاحب دروغہ جنگی		"	عہ/		عہ/	

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۳	جناب میر ذوالفقار حسین صاحب	جھانسی	عہ ؍		عہ ؍	
۴	جناب اصغر علیشاہ صاحب	؍؍	عہ ؍		عہ ؍	
۵	جناب حبیب حسین صاحب ہیڈ کنسٹبل	؍؍	عہ ؍		عہ ؍	
۶	جناب محمد شریف صاحب	؍؍	عہ ؍		عہ ؍	
۷	جناب محمد حسین صاحب کنسٹبل	؍؍	عہ ؍		عہ ؍	
۸	جناب تصدق علی صاحب سب انسپکٹر	؍؍	عہ ؍		عہ ؍	
۹	جناب سید طالب حسین صاحب	؍؍	عہ ؍		عہ ؍	
۱۰	جناب میر محمد تقی صاحب	؍؍	عہ ؍		عہ ؍	
	ممبران ضلع جہلم					
۱	جناب سید اصغر علیشاہ صاحب	[illegible] تحصیل چکوال ضلع جہلم	سے ؍		سے ؍	
۲	جناب سید عباس عالم شاہ صاحب	؍؍	سے ؍		سے ؍	
۳	جناب چوہدری نواب خان صاحب	جوند تحصیل چکوال ؍؍	سے ؍		سے ؍	
۴	جناب مہر خان صاحب ذیلدار	؍؍ ؍؍	سے ؍		سے ؍	
۵	جناب لیاقت خان صاحب عرضی نویس	؍؍ ؍؍	سے ؍		سے ؍	
۶	جناب فتح خان ولد عقل خان صاحب	؍؍ ؍؍	سے ؍		سے ؍	
۷	جناب چوہدری غلام حسین خان صاحب نمبردار	کرنالہ تحصیل ؍؍ ؍؍	سے ؍		سے ؍	
۸	جناب سید مبارز عجائب علیشاہ صاحب	دریامال ؍؍ ؍؍	سے ؍		سے ؍	
۹	جناب سید شیر شاہ صاحب	؍؍ ؍؍ ؍؍	سے ؍		سے ؍	
۱۰	جناب غلام رضا شاہ صاحب ولد غلام عباس علیشاہ صاحب	ڈھوڈمال ؍؍	سے ؍		سے ؍	

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۱۱	جناب محمد علیشاہ صاحب ولد مردد علیشاہ صاحب	ڈھوڈمال جہلم	سے		سے	
۱۲	جناب محمد وارشاہ صاحب کربلائی ولد امام علیشاہ صاحب	〃 〃	سے		سے	
	وزیران ضلع جہلم					
۱	جناب محمد امداد ولد نواز خانصاحب	چکوال جہلم	عہ		عہ	
۲	جناب محمد شاہ ولد فضل شاہ صاحب	〃 〃	عہ		عہ	
۳	جناب محمد خان ولد محمد خانصاحب	ڈھوڈمال 〃	عہ		عہ	
۴	جناب شیر محمد صاحب ولد مراد بخش صاحب	〃 〃	عہ		عہ	
۵	جناب شاہ سوار علی صاحب	〃	عہ		عہ	
۶	جناب فیروز خانصاحب	ڈھوڈمال 〃	عہ		عہ	
۷	جناب فتح محمد خانصاحب	〃 〃	عہ		عہ	
۸	جناب محمد شاہ صاحب خیاط	〃 〃	عہ		عہ	
۹	جناب محمد حسن صاحب ولد غلام محمد صاحب	〃 〃	عہ		عہ	
۱۰	جناب شرف الدین صاحب	〃 〃	عہ		عہ	
۱۱	جناب غلام محمد خانصاحب	〃 〃	عہ		عہ	
۱۲	جناب سکندر خانصاحب	〃 〃	عہ		عہ	
۱۳	جناب شیر باز خانصاحب	گڑہا 〃	عہ		عہ	
	ممبران ضلع جونپور					
۱	جناب جوہری شیخ علی محمد صاحب عاشق	محلہ تاناتلہ جونپور	سعہ		سعہ	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	زر قسم	میزان	کیفیت
۲	جناب کاظم حسین خانصاحب ولد ذریعہ ہاشم علیخانصاحب	محلہ بلواگھاٹ جونپور	سے		۱ سے	
۳	جناب سید سلامت علی صاحب ولد سید امداد حسین صاحب مرحوم آنریری سفیر شیعہ کانفرنس	محلہ مخدوم شاہ اڈھن "	سے	عہ	للعہ	[illegible]
۴	جناب میر محمد خانصاحب ولد فقیر حسین خانصاحب	بڑی پنجی رڈو "	سے		سے	
۵	جناب علی محمد خانصاحب ولد پیر محمد خانصاحب	" "	سے		سے	
۶	جناب مرزا نواب حسین صاحب ولد مرزا مہدی حسین صاحب مرحوم	محلہ کشنگر "	سے		سے	۱
۷	جناب قاسم علیخانصاحب	بلواگھاٹ "	سے		سے	
۸	جناب منشی کلب حسین صاحب پنشنر سب انسپکٹر	" "	سے		سے	
۹	جناب سید جواد علی صاحب	" "	سے		سے	
۱۰	جناب مولوی سجاد حسین صاحب وکیل	رضوی خان "	سے		سے	
۱۱	جناب شیخ محمد عباس صاحب	بلواگھاٹ "	سے		سے	
۱۲	جناب فصاحت حسین صاحب	" "	سے		سے	
۱۳	جناب مفتی سید زین العابدین صاحب	مفتی محلہ "	سے		سے	
۱۴	جناب مفتی سید محمد باقر صاحب	" "	سے		سے	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	دیگر مد	میزان	کیفیت
۱۵	جناب سید علی حسن صاحب	مفتی محلہ	جونپور	سے/		سے/	
۱۶	جناب شاہ ذاکر حسین صاحب	"	"	سے/		سے/	
۱۷	جناب شاہ محمد تقی صاحب	حمام دروازہ	"	سے/		سے/	
۱۸	جناب شیخ محمد حسین صاحب	مچھلی شہر	"	سے/		سے/	
۱۹	جناب سید علی سجاد صاحب	عدیبہ	"	سے/	۱۰ سے/	[illegible]	معرفت سید [illegible] ... ۱۰/
۲۰	جناب مفتی سید علی جعفر صاحب	حمام دروازہ	"	سے/		سے/	
۲۱	جناب سید محمد کاظم صاحب وکیل کمشنر	دریبہ	"	سے/		سے/	
۲۲	جناب سید منظور حسین صاحب	"	"	سے/		سے/	
۲۳	جناب سید ذاکر حسین صاحب نائب تحصیلدار ضلع فیض آباد	سپاہ	"	سے/		سے/	
۲۴	جناب سید ابو محمد صاحب خلف سید علی حسن صاحب اصطباغی نویس	تحصیل مڑیاہو	"	سے/		سے/	
۲۵	جناب سید علی نذیر خان صاحب	مفتی محلہ	"	سے/		سے/	
۲۶	جناب سید ابو محسن صاحب	مچھلی شہر	"	سے/		سے/	
۲۷	جناب خدا بخش خان صاحب	دکھنی پٹی رتو	"	سے/		سے/	
۲۸	جناب علی احمد خان صاحب پیر محمد خان صاحب	بڑی پٹی "	"	سے/		سے/	
۲۹	جناب شبیر علی خان صاحب	محمد پور رتو	"	سے/		سے/	
۳۰	جناب سید محمد مجتبیٰ صاحب	مفتی محلہ	"	سے/		سے/	
۳۱	جناب گوہر علی خان صاحب	زمیندار کانا بخشا	"	عہ/		عہ/	معرفت [illegible]

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	زر تقسیم	میزان	کیفیت
۳۲	جناب سید رحمت حسین صاحب	سوئی	جونپور	سے		سے	
۳۳	جناب مفتی سید محمد ہاشم صاحب	محلہ اجمیری	//	سے		سے	
۳۴	جناب سید شفقت حسین صاحب	مشتیا	//	سے		سے	
۳۵	جناب سید مظفر حسین صاحب	گوگوارہ	//	سے		سے	
۳۶	جناب سید محمد عسکری صاحب قرق امین امروہہ ضلع اعظم گڈھ	کنوری	//	سے		سے	
۳۸	جناب سید کاظم حسین صاحب تحصیلدار سگری ضلع اعظم گڈھ	کلان پور	//	سے		سے	
۳۸	جناب سید فیاض حسین صاحب	قلندرپور	//	سے		سے	
۳۹	جناب حاجی سید حسین خانصاحب	شاہگنج	//	سے		سے	
۴۰	جناب ہاشم علیخانصاحب		//	سے		سے	
۴۱	جناب محمد مجتبیٰ خانصاحب		//	سے		سے	
۴۲	جناب شاہ وارث حسین صاحب	مفتی محلہ	//	سے		سے	
۴۳	جناب احسان علی صاحب انسپکٹر	محلہ سپاہ	//	سے		سے	
۴۴	جناب حاجی مولوی باسط علیصاحب وکیل و آنریری مجسٹریٹ	تاڑتلہ	//	سے		سے	
۴۵	جناب سید محمد شفیع صاحب	سپاہ	//	سے		سے	
۴۶	جناب سید مطلوب حسین صاحب وائس چیرمین میونسپل بورڈ		//	سے		سے	
۴۷	جناب سید محمد حسن صاحب انسپکٹر وصولیابی	محلہ اجمیری	//	سے		سے	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۴۸	جناب شیخ سید حسن صاحب	ظفرآباد	جونپور	سے؍		سے؍	
۴۹	جناب وقار حسین صاحب	مفتی محلہ	//	سے؍		سے؍	
۵۰	جناب سید خورشید حسین صاحب	مچھلی شہر	//	سے؍		سے؍	
۵۱	جناب سید محمد مجتبیٰ صاحب	//	//	سے؍		سے؍	
۵۲	جناب سید اعزاز حسین صاحب	//	//	سے؍		سے؍	
۵۳	جناب سید ابوالبقا صاحب بی اے	مفتی محلہ	//	سے؍		سے؍	
۵۴	جناب میر عبداللہ صاحب پنشنر قانونگو	شاہ گنج	//	سے؍		سے؍	
۵۵	جناب میر واجد علی صاحب	نگرہ	//	سے؍		سے؍	
۵۶	جناب سید حامد صاحب منصف سندیلہ	دریبہ	//	سے؍		سے؍	
۵۷	جناب سید جعفر حسین صاحب قرق امین غازیپور	کلانپور	//	سے؍		سے؍	
۵۸	جناب سید علی حسن صاحب مختار عدالت	مخدوم شاہ اڈہن	//	سے؍		سے؍	
۵۹	جناب میر منصب حسین صاحب	بھادی	//	سے؍		سے؍	
۶۰	جناب مولوی علی سجاد صاحب	//	//	سے؍		سے؍	
۶۱	جناب مولانا سید علی ابراہیم صاحب	//	//	سے؍		سے؍	
۶۲	جناب شیخ علی احمد صاحب	محلہ تاڑتلہ		سے؍	۴ر	سے ۴ر	بورڈنگ وقف ۴ر
۶۳	جناب سید محمد رضا صاحب	بھادی	//	سے؍		سے؍	
۶۴	جناب سید محمد اکبر صاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ	//	//	سے؍		سے؍	
۶۵	جناب شاہ سجاد حسین صاحب	مفتی محلہ	//	سے؍		سے؍	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۶۶	جناب سید محمد باقر صاحب [illegible]	محلہ سپاہ جونپور	سعہ/		سعہ/	
۶۷	جناب سید علی جعفر صاحب	مفتی محلہ "	سعہ/		سعہ/	
۶۸	جناب سید سجاد حسین صاحب [illegible] منصفی بنارس	مچھلی شہر "	سعہ/		سعہ/	
۶۹	جناب مولوی امداد حسین صاحب جنرل سپرنٹنڈنٹ	"	سعہ/		سعہ/	
۷۰	جناب مولوی رضا حسین صاحب بی اے	"	سعہ/		سعہ/	
۷۱	جناب میر اکرام حسین صاحب	بیرا گاؤن "	سعہ/		سعہ/	
۷۲	جناب میر ابوالحسن صاحب	" "	سعہ/		سعہ/	
۷۳	جناب میر علی حسنین صاحب	" "	سعہ/		سعہ/	
۷۴	جناب سید علی شبیر صاحب	" "	سعہ/		سعہ/	
۷۵	جناب قاضی سید حسین صاحب	" "	سعہ/		سعہ/	
۷۶	جناب میر وصی حسین صاحب	" "	سعہ/		سعہ/	
۷۷	جناب سید ذوالفقار حسن صاحب	"	سعہ/		سعہ/	
۷۸	جناب سید محمد سعید صاحب	"	سعہ/		سعہ/	
۷۹	جناب مولوی سید غلام مجتبی صاحب صدر انجمن ناصر الاخلاق	شیخپورہ "	سعہ/		سعہ/	
۸۰	جناب مولوی شیخ مصطفے حسین صاحب	مخدوم شاہ اڈہن "	سعہ/		سعہ/	
۸۱	جناب شیخ محمد احسن صاحب [illegible] مولوی [illegible]	" "	سعہ/		سعہ/	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۸۲	جناب مولوی شاہ ابوالحسن صاحب	بنڈاری جونپور	سے ر		سے ر	
۸۳	جناب میر [illegible] صاحب عرف [illegible] صاحب	اردو "	سے ر		سے ر	
۸۴	جناب مولوی علی حماد صاحب	زیر مسجد "	سے ر		سے ر	
۸۵	جناب حکیم سید کرم حسین صاحب	مفتی محلہ "	سے ر		سے ر	
۸۶	جناب مفتی سید یوسف حسین صاحب	" "	سے ر		سے ر	
۸۷	جناب طاہر حسین خانصاحب	[illegible] "	سے ر		سے ر	
۸۸	جناب شیخ علی حسین صاحب	محلہ رضوی "	سے ر		سے ر	
۸۹	جناب سید غلام حیدر صاحب	مفتی محلہ "	سے ر		سے ر	
۹۰	جناب مرزا محمد رضا صاحب	محلہ نئے گنج "	سے ر		سے ر	
۹۱	جناب سید علی احمد صاحب رضوی محرر رجسٹری	دریبہ "	سے ر		سے ر	
۹۲	جناب سید امداد حسین صاحب	محلہ رضوی "	سے ر		سے ر	
۹۳	جناب سید زکی حسین صاحب	بلوا گھاٹ "	سے ر		سے ر	
۹۴	جناب حافظ علی خانصاحب	" "	سے ر		سے ر	
۹۵	جناب میر ناصر علی صاحب	" "	سے ر		سے ر	
۹۶	جناب مرزا اصغر حسین صاحب معین انجمن ناصر الاخلاق	سپاہ "	سے ر		سے ر	
۹۷	جناب قاضی محمد عسکری صاحب ممبر انجمن ناصر الاخلاق	" "	سے ر		سے ر	
۹۸	جناب سید زین العباد صاحب	" "	سے ر		سے ر	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر اقسام	میزان	کیفیت
۹۹	جناب سید زین العابدین صاحب	مفتی محلہ جونپور	سے/		سے/	
۱۰۰	جناب سید یاد حسین صاحب	پوستی خانہ "	سے/		سے/	
۱۰۱	جناب میر سید علی صاحب	بلوا گھاٹ "	سے/		سے/	
۱۰۲	جناب سید قربان علی صاحب محافظ دفتر فوجداری	سررست "	سے/		سے/	
۱۰۳	جناب سید زین العابدین صاحب سب انسپکٹر بنارس	" "	سے/		سے/	
۱۰۴	جناب خان بہادر مفتی محمد حیدر حسین صاحب وکیل و پریس چیرمین	"	سے/	لعہ	للعہ	ممبر مستقل
۱۰۵	جناب مفتی محمد قاسم صاحب وکیل	"	سے/		سے/	
۱۰۶	جناب میر احمد حسن صاحب	سپاہ "	سے/		سے/	
۱۰۷	جناب سید مظفر حسین صاحب مترجم محکمہ جیل گنج	کھنگر "	سے/		سے/	
۱۰۸	جناب مولوی حاجی سید نجم الدین صاحب نائب دیوان و ممبر انجمن تہذیب الاخلاق	منڈیاؤں "	سے/		سے/	
۱۰۹	جناب حکیم فتح محمد صاحب	"	سے/		سے/	
۱۱۰	جناب سید غنی صاحب	بلوا گھاٹ "	سے/		سے/	
۱۱۱	جناب سید احمد حسین صاحب	محلہ عالم خان "	سے/		سے/	
۱۱۲	جناب شیخ غلام حسین صاحب	چہارسو "	سے/		سے/	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۱۱۳	جناب شیخ محمد حسین صاحب	بوڑھوپور جونپور	سے/		سے/	
۱۱۴	جناب سید محمد مصطفےٰ صاحب بی اے ممبر انجمن تہذیب الاخلاق	سیدگانون "	سے/		سے/	
۱۱۵	جناب مولوی سید محمد حیدر صاحب نائب صدر انجمن تہذیب الاخلاق	" "	سے/		سے/	
۱۱۶	جناب مولوی سید حسن صاحب	" "	سے/		سے/	
۱۱۷	جناب مولوی سید محمد حسین صاحب	" "	سے/		سے/	
۱۱۸	جناب حسین علیخاں صاحب	" "	سے/		سے/	
۱۱۹	جناب سید علی حسین صاحب	" "	سے/		سے/	
۱۲۰	جناب سید مبارک حسین خاں صاحب	" "	سے/		سے/	
۱۲۱	جناب سید محمد کاظم صاحب	محلہ سپاہ "	سے/		سے/	
۱۲۲	جناب سجاد حسین صاحب معین ناصر الاخلاق	" "	سے/		سے/	
۱۲۳	جناب میر فیاض حسین صاحب ممبر انجمن ناصر الاخلاق	" "	سے/		سے/	
۱۲۴	جناب شیخ حسن سعید صاحب "	" "	سے/		سے/	
۱۲۵	جناب شیخ غلام مصطفےٰ صاحب	" "	سے/		سے/	
۱۲۶	جناب سید محمد حسین صاحب اور سیر	" "	سے/		سے/	
۱۲۷	جناب سید نقی حسن صاحب امین ٹولہ	مخدوم شاہ اڈھن "	سے/		سے/	
۱۲۸	جناب خان بہادر علی جان صاحب	"	سے/		سے/	

کیفیت	میزان	زر تقسیم	فیس	سکونت	نام ممبران	نمبر شمار
	سعہ/		سعہ/	موضع چھچپول کرکت جونپور	جناب شیخ ارشاد حسین صاحب	۱۲۹
	سعہ/		سعہ/	" " "	جناب سید ناصر حسین صاحب	۱۳۰
	سعہ/		سعہ/	" "	جناب سید محمد ہاشم صاحب محرر دجسٹری	۱۳۱
	سعہ/		سعہ/	" "	جناب امیر حسین صاحب	۱۳۲
	سعہ/		سعہ/	" بہادی	جناب سید محمود حسن صاحب	۱۳۳
	سعہ/	ـ	سعہ/	" سیدگانون	جناب سید علی اکبر صاحب تحصیلدار راجہ صاحب بہادر	۱۳۴
	سعہ/		سعہ/	" "	جناب مولوی سید محمد صادق صاحب خان دیوان ممبر انجمن تہذیب الاخلاق	۱۳۵
	سعہ/		سعہ/	" کلاپور	جناب سید زین العابدین صاحب ہیڈ کنسٹبل بلیا	۱۳۶
	سعہ/		سعہ/	" ماتی کلان	جناب سید نظیر احمد صاحب	۱۳۷
	سعہ/		سعہ/	"	جناب طالب حسین صاحب	۱۳۸
	سعہ/		سعہ/	"	جناب سید اطہر حسین صاحب	۱۳۹
	سعہ/		سعہ/	" بلوا گھاٹ	جناب سید زاہد علی صاحب	۱۴۰
	سعہ/		سعہ/	"	جناب علی سجاد صاحب	۱۴۱
	سعہ/		سعہ/	" مفتی محلہ	جناب سید کلب حسین صاحب	۱۴۲
	سعہ/		سعہ/	"	جناب باقر خان صاحب	۱۴۳
	سعہ/		سعہ/	" چہارسادی	جناب شیخ باقر حسین صاحب	۱۴۴

وزیران ضلع جونپور

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۱۱۳	جناب شیخ محمد حسین صاحب	بوڑھو پور جونپور	سے		سے	
۱۱۴	جناب سید محمد مصطفےٰ صاحب بی اے ممبر انجمن تہذیب الاخلاق	سید گانون ،،	سے		سے	
۱۱۵	جناب مولوی سید محمد حیدر صاحب نائب صدر انجمن تہذیب الاخلاق	،، ،،	سے		سے	
۱۱۶	جناب مولوی سید حسن صاحب	،، ،،	سے		سے	
۱۱۷	جناب مولوی سید محمد حسین صاحب	،، ،،	سے		سے	
۱۱۸	جناب حسین علی خان صاحب	،، ،،	سے		سے	
۱۱۹	جناب سید علی حسین صاحب	،، ،،	سے		سے	
۱۲۰	جناب سید مبارک حسین خان صاحب	،، ،،	سے		سے	
۱۲۱	جناب سید محمد کاظم صاحب	محلہ سپاہ ،،	سے		سے	
۱۲۲	جناب مجاور حسین صاحب معین ناصر الاخلاق	،، ،،	سے		سے	
۱۲۳	جناب میر فیاض حسین صاحب ممبر انجمن ناصر الاخلاق	،، ،،	سے		سے	
۱۲۴	جناب شیخ حسن سعید صاحب	،، ،،	سے		سے	
۱۲۵	جناب شیخ غلام مصطفےٰ صاحب	،، ،،	سے		سے	
۱۲۶	جناب سید محمد حسین صاحب اڈیٹر	،، ،،	سے		سے	
۱۲۷	جناب سید نبی حسن صاحب امین شیوڑہ	مخدوم شاہ اڈہن ،،	سے		سے	
۱۲۸	جناب خان بہادر علی جان صاحب	،،	سے		سے	

کیفیت	میزان	ذریعہ قسم	فیس	سکونت		نام ممبران	نمبر شمار
	سے/		سے/	[illegible] جونپور		جناب شیخ ارشاد حسین صاحب	۱۲۹
	سے/		سے/	" "	"	جناب سید ناصر حسین صاحب	۱۳۰
	سے/		سے/	" "	"	جناب سید محمد ہاشم صاحب محرر جیوری	۱۳۱
	سے/		سے/	" "		جناب امیر حسین صاحب	۱۳۲
	سے/		سے/	"	بہادی	جناب سید محمود حسن صاحب	۱۳۳
	سے/	-	سے/	"	سیدگانون	جناب سید علی اکبر صاحب تحصیلدار راجہ صاحب بہادر	۱۳۴
	سے/		سے/	"	"	جناب مولوی سید محمد صادق صاحب دیوان ممبر انجمن تہذیب الاخلاق	۱۳۵
	سے/		سے/	"	کلاپنور	جناب سید زین العابدین صاحب ہیڈ کنسٹبل بلیا	۱۳۶
	سے/		سے/	"	ماتی کلان	جناب سید نظیر احمد صاحب	۱۳۷
	سے/		سے/	"		جناب طالب حسین صاحب	۱۳۸
	سے/		سے/	"		جناب سید اطہر حسین صاحب	۱۳۹
	سے/		سے/	"	بلواگھاٹ	جناب سید زاہد علی صاحب	۱۴۰
	سے/		سے/	"		جناب علی سجاد صاحب	۱۴۱
	سے/		سے/	"	مفتی محلہ	جناب سید کلب حسین صاحب	۱۴۲
	سے/		سے/	"		جناب باقر خان صاحب	۱۴۳
	سے/		سے/	"	چترساری	جناب شیخ باقر حسین صاحب	۱۴۴
			وزیران ضلع جونپور				

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۱	جناب حکیم علی شاہ صاحب	شاہ گنج	جونپور	عـہ		عـہ	
۲	جناب شیخ حسین خان صاحب نگینہ ساز	بہادری	"	عـہ		عـہ	
۳	جناب سید محمد علی صاحب ولد سید داود حسین صاحب مرحوم	محلہ مخدوم شاہ اڈہن	"	عـہ		عـہ	
۴	جناب غلام رسول خان صاحب ولد سید علی حسین خان صاحب	ستار پور	"	عـہ		عـہ	
۵	جناب گوہر علی خان صاحب	پٹی ضیاء الدین رفو	"	عـہ		عـہ	
۶	جناب امیر حسن خان صاحب	بڑی پٹی رفو	"	عـہ		عـہ	
۷	جناب شیخ زاہد حسین صاحب	ملاٹولہ	"	عـہ		عـہ	
۸	جناب حافظ علی محمد صاحب	"	"	عـہ		عـہ	
۹	جناب محمد حسین خان صاحب	بلوا گھاٹ		عـہ		عـہ	
۱۰	جناب اصغر علی صاحب	بہادری	"	عـہ		عـہ	
۱۱	جناب سید زین العابدین صاحب	محلہ سپاہ	"	عـہ		عـہ	
۱۲	جناب سید اکبر حسین صاحب	بلوا گھاٹ	"	عـہ		عـہ	
۱۳	جناب وارث وضہ سید نور علی صاحب	ڈھالگر ٹولہ	"	عـہ		عـہ	
۱۴	جناب شیخ حسین علی صاحب عطار	بلوا گھاٹ	"	عـہ		عـہ	
۱۵	جناب سید ضمیر حسین صاحب	"	"	عـہ		عـہ	
۱۶	جناب سید حیدر حسین صاحب	"	"	عـہ		عـہ	
۱۷	جناب شیخ علی حسین صاحب	پوستی خانہ	"	عـہ		عـہ	
۱۸	جناب شیخ مقصود علی صاحب	مخدوم شاہ اڈہن	"	عـہ		عـہ	

نمبر شمار	نام وزیٹران	سکونت		فیس	اگر قسم	میزان	کیفیت
۱۹	جناب شیخ حیدر حسین صاحب	چارسو	جونپور	عمہ		عمہ	
۲۰	جناب مفتی سید ابوجعفر صاحب قبلہ مفتی سید محمد باقر صاحب	مفتی محلہ	″	عمہ		عمہ	
۲۱	جناب سید علی احمد خاں صاحب	″	″	عمہ		عمہ	
۲۲	جناب سید شبیر حسن صاحب	″	″	عمہ		عمہ	
۲۳	جناب سید ابوالقاسم صاحب	سپاہ	″	عمہ		عمہ	
۲۴	جناب سید اولاد حسین صاحب	زیر مسجد کلاں	″	عمہ		عمہ	
۲۵	جناب سید محمد امین صاحب	سپاہ	″	عمہ		عمہ	
۲۶	جناب سید ناظم حسین صاحب بخشی ٹیکس		″	عمہ		عمہ	
۲۷	جناب شیخ رحمت حسین صاحب ممبر انجمن ناصر الاخلاق	مفتی محلہ	″	عمہ		عمہ	
۲۸	جناب سید محمد زکی صاحب	منڈیاہون	″	عمہ		عمہ	
۲۹	جناب شیخ سجاد حسین صاحب انصاری محرر رجسٹری	″	″	عمہ		عمہ	
۳۰	جناب سید ابومحمد صاحب ″	″	″	عمہ		عمہ	
۳۱	جناب سید ابوالقاسم صاحب سب انسپکٹر پولیس	″	″	عمہ		عمہ	
۳۲	جناب سید اکبر حسین صاحب محرر رجسٹری	″	″	عمہ		عمہ	
۳۳	جناب سید محمد محسن صاحب اردو نویس	″	″	عمہ		عمہ	

نمبر شمار	نام وزیٹران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۳۴	جناب سید جواد حسین صاحب	مفتی محلہ جونپور	عـہ		عـہ	
۳۵	جناب قاضی سید مہدی صاحب ممبر انجمن ناصر الاخلاق	محلہ سپاہ //	عـہ		عـہ	
۳۶	جناب حاجی اکبر علیخانصاحب	دکھنی ٹپی رنو //	عـہ		عـہ	
۳۷	جناب محمد علیخانصاحب	اوتر ٹپی // //	عـہ		عـہ	
۳۸	جناب ولایت حسین خانصاحب	دکھنی ٹپی //	عـہ		عـہ	
۳۹	جناب شبیر حسن خانصاحب	// //	عـہ		عـہ	
۴۰	جناب خدا بخش خانصاحب	// //	عـہ		عـہ	
۴۱	جناب یاد علیخانصاحب	پورہ شیرخان //	عـہ		عـہ	
۴۲	جناب بادشاہ حسین صاحب	محلہ کرگدہ //	عـہ		عـہ	
۴۳	جناب محمد حسن صاحب	// //	عـہ		عـہ	
۴۴	جناب ابرار حسین صاحب	مچھلی شہر //	عـہ		عـہ	
۴۵	جناب افتخار حسین صاحب	// //	عـہ		عـہ	
۴۶	جناب کلب حسین صاحب	// //	عـہ		عـہ	
۴۷	جناب سید محمد مہدی صاحب	موی //	عـہ		عـہ	
۴۸	جناب سید محمد ابراہیم صاحب مختار	نقی پھاٹک //	عـہ		عـہ	
۴۹	جناب میر قاسم حسین صاحب	//	عـہ		عـہ	
۵۰	جناب شیخ رعایت حسین صاحب	//	عـہ		عـہ	
۵۱	جناب شیخ محمد ابراہیم صاحب	//	عـہ		عـہ	
۵۲	جناب سید نصیر الدین صاحب	سیدپور //	عـہ		عـہ	

نمبر شمار	نام وزیٹران	سکونت	فیس	ٹوکر قسم	میزان	کیفیت
۵۳	جناب سید محمد عابد صاحب	جونپور	عہ		عہ	
۵۴	جناب مصطفے حسین صاحب	صدر الدین پور //	عہ		عہ	
۵۵	جناب سید احمد حسین صاحب	مچھلی شہر //	عہ		عہ	
۵۶	جناب سید محمد جعفر صاحب	// //	عہ		عہ	
۵۷	جناب آغا سید محمد مہدی صاحب	سندیاہوں //	عہ		عہ	
۵۸	جناب سید جواد علی صاحب	کرنجہ //	عہ		عہ	
۵۹	جناب ممتاز حسین صاحب	رنو //	عہ		عہ	
۶۰	جناب سید اولاد حسین صاحب	پورانی بازار //	عہ		عہ	
۶۱	جناب شیخ کلو صاحب	محلہ خوجی خان //	عہ		عہ	
۶۲	جناب شیخ حسین علی صاحب	بارہ دوریہ //	عہ		عہ	
۶۳	جناب شیخ اکرام حسین صاحب	// //	عہ		عہ	
۶۴	جناب سید محمد اسمعیل صاحب	//	عہ		عہ	
۶۵	جناب شیخ مولا بخش صاحب	//	عہ		عہ	
۶۶	جناب سید محمد عباس صاحب ہیڈ محرر تھانہ	پچگاون //	عہ		عہ	
۶۷	جناب فیاض حسین خان صاحب	دکھن پٹی سرکہ //	عہ		عہ	
۶۸	جناب سید احمد حسین صاحب خلف سید کاظم حسین صاحب	کلانپور جونپور	عہ		عہ	
۶۹	جناب سید سعید حسن صاحب	// //	عہ		عہ	
۷۰	جناب سید نجم الحسن صاحب	// //	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام وزیٹران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۷۱	جناب میر سید حسن صاحب نائب ناظر تحصیل سگڑی	کلانپور جونپور	عہ		عہ	
۷۲	جناب سید نظیر علی صاحب	شاہ دیوت //	عہ		عہ	
۷۳	جناب شیخ کریم بخش صاحب	بلوا گھاٹ //	عہ		عہ	
۷۴	جناب سید فدا حسین صاحب	// //	عہ		عہ	
۷۵	جناب سید ولایت حسین صاحب	//	عہ		عہ	
۷۶	جناب سید مظفر حسین صاحب	// //	عہ		عہ	
۷۷	جناب حکیم محبوب علی صاحب	چتری گھاٹ //	عہ		عہ	
۷۸	جناب سید محمد ہاشم صاحب	پورانی بازار //	عہ		عہ	
۷۹	جناب سید نصیر حسین صاحب	//	عہ		عہ	
۸۰	جناب شیخ علی حسین صاحب	دریبہ //	عہ		عہ	
۸۱	جناب شیخ محمد غفور صاحب عطر فروش	محلہ رضوی خان //	عہ		عہ	
۸۲	جناب ثابت علی خان صاحب	بلوا گھاٹ //	عہ		عہ	
۸۳	جناب سید تہذیب الحسن صاحب	//	عہ		عہ	
۸۴	جناب سید وارث حسین صاحب عود فروش	اجمیری //	عہ		عہ	
۸۵	جناب شیخ محمد علی صاحب	ظفرآباد //	عہ		عہ	
۸۶	جناب میر سید حسین صاحب	سپاہ //	عہ		عہ	
۸۷	جناب سید حسین علی صاحب	//	عہ		عہ	
۸۸	جناب سید رعایت حسین صاحب	بلوا گھاٹ //	عہ		عہ	
۸۹	جناب سید حسن عسکری صاحب	مچھلی شہر //	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام وزیٹران	سکونت		فیس	ڈنر فیس	میزان	کیفیت
۹۰	جناب سید کفایت حسین صاحب	مچھلی شہر	جونپور	عہ		عہ	
۹۱	جناب سید عابد حسین صاحب سوداگر	"	"	عہ		عہ	
۹۲	جناب شیخ اصغر علی صاحب	"	"	عہ		عہ	
۹۳	جناب سید ضمیر حسین صاحب	"	"	عہ		عہ	
۹۴	جناب سید ارشاد حسین صاحب	"	"	عہ		عہ	
۹۵	جناب سید مصطفےٰ علی صاحب	بلوا گھاٹ	"	عہ		عہ	
۹۶	جناب مولوی انتظام علی صاحب محمد حسین مہتمم انجمن انتظامیہ	سپاہ	"	عہ		عہ	
۹۷	جناب قاضی سید محمد غنی صاحب	"	"	عہ		عہ	
۹۸	جناب مختار احمد صاحب	چتر ساری	"	عہ		عہ	
۹۹	جناب سید علی حامد صاحب	مچھلی شہر	"	عہ		عہ	
۱۰۰	جناب سید محمد عباس صاحب	"	"	عہ		عہ	
۱۰۱	جناب سید علی حمزہ صاحب	"	"	عہ		عہ	
۱۰۲	جناب امیر حسین صاحب	وکن پٹی	"	عہ		عہ	
۱۰۳	جناب غلام حسنین صاحب	"	"	عہ		عہ	
۱۰۴	جناب مشرف حسین صاحب	"	"	عہ		عہ	
۱۰۵	جناب مولوی عنایت حسین خاں صاحب	"	"	عہ		عہ	
۱۰۶	جناب مرتضیٰ حسین صاحب	تاجو پور	"	عہ	عہ	عما	اعانت
۱۰۷	جناب شیخ ریاست حسین صاحب	اشرف پور	"	عہ		عہ	
۱۰۸	جناب اصغر حسین خاں صاحب	شاہ گنج	"	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام وزیٹران	سکونت	فیس	ٹکٹ تقسیم	میزان	کیفیت
۱۰۹	جناب سید احمد حسین صاحب	جونپور	عہ		عہ	
۱۱۰	جناب شیخ بدیع الزماں صاحب	بوڑھوپور ″	عہ		عہ	
۱۱۱	جناب شیخ مبارک حسین صاحب	″ ″	عہ		عہ	
۱۱۲	جناب شیخ کفایت حسین صاحب	″ ″	عہ		عہ	
۱۱۳	جناب شیخ محمد حسین صاحب	اوسر ″	عہ		عہ	
۱۱۴	جناب ملک کاظم علی صاحب	بوڑھوپور ″	عہ		عہ	
۱۱۵	جناب شیخ مشرف حسین صاحب	″	عہ		عہ	
۱۱۶	جناب تصدق حسین صاحب	بڑاگانون ″	عہ		عہ	
۱۱۷	جناب صغیر حسین صاحب	″ ″	عہ		عہ	
۱۱۸	جناب مولوی محمد متقی حسین صاحب	محلہ مخدوم ″	عہ		عہ	
۱۱۹	جناب سید محمود حسن صاحب	کلانپور ″	عہ		عہ	
۱۲۰	جناب شیخ ہدایت حسین صاحب	مخدوم شاہ ڈہن ″	عہ		عہ	
۱۲۱	جناب سید غلام مصطفے صاحب	″ ″	عہ		عہ	
۱۲۲	جناب شیخ محمد زکی صاحب	″ ″	عہ		عہ	
۱۲۳	جناب سید علی اکبر صاحب	بہادی ″	عہ		عہ	
۱۲۴	جناب سید ابوالحسن صاحب	″ ″	عہ		عہ	
۱۲۵	جناب سید حیدر حسین صاحب	″ ″	عہ		عہ	
۱۲۶	جناب شیخ اظہر حسین صاحب	″ ″	عہ		عہ	
۱۲۷	جناب سید محمد یوسف صاحب	″ ″	عہ		عہ	
۱۲۸	جناب مولوی شیخ علی حسین صاحب	مالی کلاں ″	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام وزیٹران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۱۲۹	جناب شیخ زاہد حسین صاحب	منڈیاہون جونپور	عہ		عہ	
۱۳۰	جناب سید محمد ابراہیم صاحب	لکھگانون //	عہ		عہ	
۱۳۱	جناب شیخ یوسف حسین صاحب	بڑاگانون //	عہ		عہ	
۱۳۲	جناب سید تفضل حسین صاحب	مچھلی شہر //	عہ		عہ	
۱۳۳	جناب میر مشرف حسین صاحب	بڑاگانون //	عہ		عہ	
۱۳۴	جناب شیخ مقبول احمد صاحب	// //	عہ		عہ	
۱۳۵	جناب شیخ نکھیید	// //	عہ		عہ	
۱۳۶	جناب سید محمد یس صاحب	// //	عہ		عہ	
۱۳۷	جناب شیخ سفوارو صاحب	کنوری //	عہ		عہ	
۱۳۸	جناب سید محمد مسلم صاحب	بڑاگانون //	عہ		عہ	
۱۳۹	جناب شیخ بقر عیدو صاحب	محلہ رضوی //	عہ	عہ	عگا	اعانت
۱۴۰	جناب ناظم علیخانصاحب	بلواگھاٹ //	عہ		عہ	
۱۴۱	جناب میر ریاض الحسن صاحب	رسول آباد //	عہ		عہ	
۱۴۲	جناب شیخ علی عباس صاحب	بارہ دوریہ //	عہ		عہ	
۱۴۳	جناب حسین علیخانصاحب	نئے گنج //	عہ		عہ	
۱۴۴	جناب سید مصطفےٰ حسن صاحب	بارہ دوریہ //	عہ		عہ	
۱۴۵	جناب مرزا محمد حسین صاحب	رضوی //	عہ		عہ	
۱۴۶	جناب منشی نبی بخش صاحب	سپاہ //	عہ		عہ	
۱۴۷	جناب شاہ فدا حسین صاحب ممبر انجمن تہذیب الاخلاق	محلہ اجمیری //	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۱۴۸	جناب شیخ محمد رضا صاحب	تاڑتلہ	جونپور	عہ		عہ	
۱۴۹	جناب سید علی اظہر صاحب	بارہ دوریہ	"	عہ		عہ	
۱۵۰	جناب سید محافظ حسین صاحب	بڑا گانون	"	عہ		عہ	
۱۵۱	جناب مصطفے حسین خان عرف حسن خانصاحب	"	"	عہ		عہ	
۱۵۲	جناب عابد علیخانصاحب	"	"	عہ		عہ	
۱۵۳	جناب سید حسن مثنے صاحب	سید گانون	"	عہ		عہ	
۱۵۴	جناب میر محمد سعید صاحب	"	"	عہ		عہ	
۱۵۵	جناب سید محمد امین صاحب	"	"	عہ		عہ	
۱۵۶	جناب شیخ نواب علیصاحب	"	"	عہ		عہ	
۱۵۷	جناب میر محمد کاظم صاحب ممبر انجمن ناصر الاخلاق	سپاہ	"	عہ		عہ	
۱۵۸	جناب شیخ زین العابدین صاحب ممبر انجمن ناصر الاخلاق	"	"	عہ		عہ	
۱۵۹	جناب شیخ محمد باقر صاحب ممبر انجمن ناصر الاخلاق	"	"	عہ		عہ	
۱۶۰	جناب شیخ محمد اکبر صاحب ممبر انجمن ناصر الاخلاق	"	"	ھہ		ھہ	
۱۶۱	جناب شیخ محمد مجتبے صاحب ممبر انجمن ناصر الاخلاق	"	"	ھہ		ھہ	

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۱۶۲	جناب علی حسن خانصاحب ممبر انجمن ناصر الاخلاق	محلہ سپاہ	جونپور	عمر		عمر	
۱۶۳	جناب سید فرحت حسین صاحب ممبر انجمن ناصر الاخلاق	"	"	عمر		عمر	
۱۶۴	جناب سید یعقوب حسن صاحب	مخدوم شاہ اڈہن	"	عمر		عمر	
۱۶۵	جناب شیخ اکبر علیصاحب	بلوا گھاٹ	"	عمر		عمر	
۱۶۶	جناب شیخ غوث علیصاحب	"	"	عمر		عمر	
۱۶۷	جناب ذاکر حسین خانصاحب	"	"	عمر		عمر	
۱۶۸	جناب سید محمد مرتضیٰ صاحب	"	"	عمر		عمر	
۱۶۹	جناب سید مہدی حسین صاحب	چورہ	"	عمر		عمر	
۱۷۰	جناب سید باقر حسین صاحب	"	"	عمر		عمر	
۱۷۱	جناب سید ابن حسن صاحب	"	"	عمر		عمر	
۱۷۲	جناب سید شبیر حسن صاحب	"	"	عمر		عمر	
۱۷۳	جناب سید علی ابراہیم صاحب	کراکت	"	عمر		عمر	
۱۷۴	جناب سید ذاکر حسین صاحب	سلطانپور	"	عمر		عمر	
۱۷۵	جناب شیخ ناظم حسین صاحب	کراکت	"	عمر		عمر	
۱۷۶	جناب سید رحمت علیصاحب	"	"	عمر		عمر	
۱۷۷	جناب مولوی شیخ محمد علیصاحب	"	"	عمر		عمر	
۱۷۸	جناب شیخ فقیر حسین صاحب	"	"	عمر		عمر	
۱۷۹	جناب شیخ عبدالوہاب صاحب	"	"	عمر		عمر	

نمبر شمار	نام وزیٹران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۱۸۰	جناب سید محمد حمید صاحب	بهادی جونپور	عـه		عـه	
۱۸۱	جناب شیخ قدرت علی صاحب	//	عـه		عـه	
۱۸۲	جناب سید منظور احمد صاحب	ماتے کلان //	عـه		عـه	
۱۸۳	جناب شیخ شبراتی صاحب	//	عـه		عـه	
۱۸۴	جناب سید قمر حسین صاحب	//	عـه		عـه	
۱۸۵	جناب میر محمد تقی صاحب	کوتوالی //	عـه		عـه	
۱۸۶	جناب حافظ شیخ الٰہی بخش صاحب	محلہ میر مسجد //	عـه		عـه	
۱۸۷	جناب قاضی غلام مصطفٰے صاحب	حمام دروازہ //	عـه		عـه	
۱۸۸	جناب شیخ شمشیر علی صاحب	چہار سادی //	عـه		عـه	
۱۸۹	جناب شاہ زین العابدین صاحب	زیر مسجد //	عـه		عـه	
۱۹۰	جناب سید محمد سعید صاحب	بیڑا گانون //	عـه		عـه	
۱۹۱	جناب میر گلشن علی صاحب	موضع نگرا //	عـه		عـه	
۱۹۲	جناب سید علی اسد صاحب	در یبه //	عـه		عـه	
۱۹۳	جناب سید خوشنود حسن صاحب	لجگانون //	عـه		عـه	
۱۹۴	جناب سید علی بخت صاحب	//	عـه		عـه	
۱۹۵	جناب سید اشفاق حسین صاحب پہلون	//	عـه		عـه	
۱۹۶	جناب لائق حسین صاحب	کراکت //	عـه		عـه	
۱۹۷	جناب سید حیدر حسن صاحب	ظفرآباد //	عـه		عـه	

ممبران ریاست جے پور

نمبر شمار	نام وزیٹران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۱	جناب سید مصطفٰے حسین صاحب معافیدار حسام پور	تالا نیلگران جے پور	سے		سعـه	

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت	فیس	زر تقسیم	میزان	کیفیت
۲	جناب حکیم سید احمد علی خانصاحب	نالہ نیلگران سیجپور	سے		سے	
۳	جناب نواب مرزا لیاقت علی بیگ صاحب جاگیردار تعظیمی	سوری مادھوپور ″	سے		سے	
۴	جناب سید سرفراز حسین صاحب تحصیلدار کچابندہ	″	سے		سے	
۵	جناب میر اعتماد علی صاحب رسالدار	″	سے		سے	
۶	جناب میر واجد حسین صاحب وکیل	″	سے		سے	
۷	جناب سید حیدر علی صاحب جاگیردار	″	سے		سے	
۸	جناب حکیم سید واجد علی خانصاحب	محلہ چاکسواران ″	سے		سے	
۹	جناب سید صادق علی صاحب	″	سے		سے	
۱۰	جناب سید مشتاق حسین صاحب خلف سید قربان علی صاحب ممبر کونسل	″	سے	عا	صہ	اعانت بقایا اجلاس چہارم
۱۱	جناب میر مرتضیٰ حسین صاحب ہیڈ کنسٹیبل	موضع بھونکرڈ ڈاکخانہ نیوگڈھ تحصیل کوٹ قاسم جیپور	سے	عا	صہ	بورڈنگ
۱۲	جناب میر صادق علی صاحب اہلکار محکمہ	″	سے		سے	
	وزیران ریاست جےپور					
۱	جناب سید اصغر علی صاحب اوورسیر	جےپور	عہ		عہ	
۲	جناب سید محمد علی صاحب کپتان	″	عہ		عہ	
۳	جناب سید صادق علی صاحب	″	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت	فیس	زرقسم	میزان	کیفیت
۴	جناب گلن خانصاحب	جے پور	عہ		عہ	
۵	جناب حکیم سید فضل حسین خانصاحب	//	عہ	عہ	عگر	اعانت
۶	جناب سید غلام حسنین صاحب	//	عہ		عہ	
۷	جناب سید سجاد حسین صاحب	//	عہ		عہ	
۸	جناب میر صفدر حسین صاحب	//	عہ		عہ	
۹	جناب سید یاد حسین صاحب	//	عہ		عہ	
۱۰	جناب سید مرتضی حسین صاحب	//	عہ		عہ	
۱۱	جناب سید نہال حسین صاحب	//	عہ		عہ	
۱۲	جناب امیر خانصاحب	//	عہ		عہ	
۱۳	جناب سید فدوی حسین صاحب	//	عہ		عہ	
۱۴	جناب سید ارتضے حسین صاحب	//	عہ		عہ	
۱۵	جناب سید ناظم حسین صاحب	//	عہ		عہ	

ممبران ریاست حیدرآباد دکن

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت	فیس	زرقسم	میزان	کیفیت
۱	جناب حکیم سید بادشاہ علیصاحب ضیا سکریٹری نواب امام جنگ بہادر	بہرام منزل حیدرآباد	سے	صہ	سے	دارالترجمہ
۲	جناب ولایت علیخانصاحب بہادر خلف نواب سلیمان یار جنگ علی یاور الدولہ مرحوم	بازار نواز خان	سے	اماں	[illegible]	بورڈنگ
۳	جناب میرزا حسین صاحب تعلقدار جاگیر نواب صاحب ممدوح	//	سے	عہ	عہ	//

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۴	جناب میر رضا حسین صاحب پولیس علاقہ نواب صاحب ممدوح	بازار نورخان حیدرآباد	سے		سے	
۵	جناب محمد معصوم علی صاحب علاقہ نواب صاحب ممدوح	" "	سے		سے	
۶	جناب مرزا علی حسین صاحب "	" "	سے		سے	
۷	جناب سید امیر حسن صاحب قریشی کوتوالی	چھتہ بازار "	سے	ار	اسے	متفرقات
۸	جناب مولانا السید احمد حسین صاحب قبلہ پروفیسر دارالعلوم	پتھر گٹی "	سے		سے	
۹	جناب سید سراج الحسن صاحب پرسنیڈنٹ	اسٹیشن روڈ "	سے		سے	
۱۰	جناب سید محمد جعفر صاحب صیغہ مالگزاری	بازار نورخان "	سے		سے	
۱۱	جناب مولوی شیخ ناصر علی صاحب وکیل	پتھر گٹی "	سے		سے	
۱۲	جناب شہزادہ نادر ہیبت علی مرزا صاحب دوم تعلقدار جانشٹھ	"	سے		سے	
۱۳	جناب مرزا احمد علی صاحب تحصیلدار موسن آباد	"	سے		سے	
۱۴	جناب میر اعجاز حسین صاحب پنشنر مددگار مالگذاری	"	سے		سے	
۱۵	جناب نواب میر حیدر علی خاں صاحب سب جج گلبرگہ	"	سے		سے	
۱۶	جناب مولوی سید علی احمد صاحب نائب جاگیر	"	سے		سے	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۱۷	جناب حکیم سید حسین صاحب تاجر	اورنگ آباد حیدرآباد	سے/		سے/	
۱۸	جناب سید محبوب علی صاحب	″ ″	سے/	عہ/	للعہ/	اعانت
۱۹	جناب سید اصغر حسین صاحب بیرسٹر	″ ″	سے/	۶/	صہ	″
۲۰	جناب سید ولایت حسین صاحب	″ ″	سے/		سے/	
۲۱	جناب سید ممتاز حسین صاحب	″ ″	سے/		سے/	
۲۲	جناب سید علی مہدی صاحب وکیل	″ ″	سے/		سے/	
۲۳	جناب خواجہ نواب حسین صاحب وکیل	″ ″	سے/	۶/	صہ	
۲۴	جناب سید علی حیدر صاحب وکیل	″ ″	سے/		سے/	
۲۵	جناب مرزا علی حسین صاحب	بازار ″	سے/		سے/	
۲۶	جناب حافظ سید مرتضے صاحب	مسجد شاہ گلن ″	سے/	عہ/	[illegible]	″
۲۷	جناب سید محمد مجتبٰی صاحب	″ ″	سے/		سے/	
۲۸	جناب سید شمس الدین صاحب	″ ″	سے/		سے/	
۲۹	جناب حکیم سید مرتضی حسین صاحب	کوچہ مغل ″	سے/		سے/	
۳۰	جناب سید ابو علی صاحب رضوی طالب علم درجہ ہشتم علیگڈہ کالج	″	سے/		سے/	
۳۱	جناب سید علی رضا صاحب	انوار الاسلام پریس کوٹلہ اکبر جاہ	سے/		سے/	

وزیران ریاست حیدرآباد دکن

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۱	جناب سید ارشاد علی صاحب	اورنگ آباد حیدرآباد	عہ		عہ	
۲	جناب میر اعجاز حسین صاحب	″ ″	عہ		عہ	
۳	جناب مرزا امیر بیگ صاحب	″ ″	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	زرِ قسم	میزان	کیفیت
۴	جناب سید غضنفر حسین صاحب	مسجد شاہ کلمن حیدرآباد	عہ		عہ	
۵	جناب سید محمد علی صاحب	،، ،،	عہ		عہ	
۶	جناب سید ضیغم علی صاحب	،، ،،	عہ		عہ	
	ممبران ضلع حیدرآباد سندھ					
۱	جناب شیخ طالب حسین صاحب ٹلہار خوجہ اثنا عشری	حیدرآباد سندھ	سے/		سے/	
۲	جناب فقیر محمد صاحب ڈپٹی انسپکٹر نارتھ ویسٹرن ریلوے کوٹری	اسٹیشن بابدے ،،	سے/		سے/	
	ممبران ریاست خیرپور سندھ					
۱	جناب عطا محمد صاحب مختار کار ولیعہد بہادر	کوٹھی ریاست خیرپور سندھ	سے/		سے/	
	ممبران ضلع دربھنگہ					
۱	جناب سید محمد مرتضے صاحب	اوکانہ رانی ٹولہ دربھنگہ	سے/		سے/	
	وزیران ضلع دربھنگہ					
۱	جناب سید محمد عباس صاحب	چندن پٹی دربھنگہ	عہ		عہ	
۲	جناب سید زین الدین احمد صاحب	،، ،،	عہ		عہ	
	ممبران ضلع دہلی					
۱	جناب سید شریف حسین صاحب	محلہ پیرزادگان [illegible] دہلی	سے/		سے/	
۲	جناب شیخ مرتضے حسین صاحب	،، ،، ،،	سے/		سے/	
۳	جناب خواجہ فصیل الدین صاحب	،، ،، ،،	سے/		سے/	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	ذکر قسم	میزان	کیفیت
۴	جناب سید محمد اسمٰعیل صاحب	محلہ پیراگان سوئی چٹ دہلی	سے		سے	
۵	جناب سید محمد سلیمان صاحب	" " "	سے		سے	
۶	جناب سید محمد عسکر صاحب انزیری سفیر	" " "	سے		سے	
۷	جناب ماسٹر سید حمید حسن صاحب	محلہ قاضی واڑہ دلائلات " "	سے		سے	
۸	جناب سید ابراہیم حسین صاحب	" " "	سے		سے	
۹	جناب سید محسن صاحب ایم اے	"	سے		سے	
۱۰	جناب نواب حسین مرزا صاحب	فراشخانہ "	سے		سے	
۱۱	جناب نواب امراؤ مرزا صاحب	گندہ نالہ "	سے		سے	
۱۲	جناب نواب سکندر مرزا صاحب	" "	سے		سے	
	وزیٹران ضلع دہلی					
۱	جناب مولوی شیخ محمد علی صاحب اجمل	محلہ قاضی واڑہ شتوی دہلی	عہ		عہ	
۲	جناب سید محمد زکی صاحب نمبردار	" " "	عہ		عہ	
	ممبران ضلع ڈھاکہ					
۱	جناب احمد جعفر صاحب شیرازی	بیگم گنج ڈھاکہ	سے		سے	
	ممبران ریاست رامپور					
۱	جناب سید رضا حسین صاحب خان بہادر	ریاست رامپور	سے	عہ	عہ	ممبر استقبالیہ
۲	جناب مولوی سید محمد باقر صاحب	"	سے		سے	
۳	جناب مولوی سید مقبول احمد صاحب	"	سے		سے	
۴	جناب حکیم سید امیر حسین صاحب	"	سے		سے	
۵	جناب مولوی سید افضال حسین صاحب	"	سے		سے	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	زرقسم	میزان	کیفیت
	وزیران ریاست رامپور					
۱	جناب شیخ احمد حسین صاحب مجسٹریٹ	ریاست رامپور	عہ		عہ	
	ممبران ضلع راولپنڈی					
۱	جناب حکیم احمد شاہ صاحب آنریری سفیر شیعہ کانفرنس	انجمن شیعہ راولپنڈی	۱؍	۱؍	۱؍	
۲	جناب مستری فتح محمد خان صاحب کربلائی زوار	سید کران تحصیل گوجرخان ضلع راولپنڈی	۱؍		۱؍	
۳	جناب جمعدار سید ہادی علی صاحب	رسالہ نمبر ۲۰ چھاونی "	۱؍		۱؍	
۴	جناب سید شاہ میر صاحب	چوہڑ "	۱؍		۱؍۸	
۵	جناب سید کرم حسین شاہ صاحب ڈاکٹر	رسالہ نمبر ۵ "	۱؍		۱؍	
۶	جناب سید محمد علی صاحب جنٹ	ملٹری افس "	۱؍		۱؍	
۷	جناب سید میر اکبر شاہ صاحب دندان ساز	"	۱؍		۱؍	
۸	جناب حسن محمد صاحب دین ساز	صدر بازار "	۱؍		۱؍	
	وزیران ضلع راولپنڈی					
۱	جناب غلام حیدر صاحب قلعی گر	راولپنڈی	عہ		عہ	
۲	جناب لال شاہ صاحب دندان ساز	راجہ بازار "	عہ		عہ	
۳	جناب علی محمد صاحب سپاہی	رسالہ نمبر ۵ "	عہ		عہ	
۴	جناب علی حسین صاحب سپاہی	" "	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	ڈگری قسم	میزان	کیفیت
۵	جناب عباس حسین صاحب لیفٹیننٹ رسالدار رسالہ نمبر	راولپنڈی	عہ		عہ	
۶	جناب سید افضال حسین صاحب سوار	چھاونی ،،	عہ		عہ	
۷	جناب سید ولایت شاہ صاحب	دربار شاہ چراغ ،،	عہ		عہ	
۸	جناب غلام حسین صاحب	،، ،،	عہ		عہ	
۹	جناب سید محمد حسین شاہ صاحب جمعدار	ٹیلیگراف ،،	عہ		عہ	

ممبران ضلع رائے بریلی

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	ڈگری قسم	میزان	کیفیت
۱	جناب میر محمد حسین صاحب انسپکٹر ریلوے پولیس	ریلوے اسٹیشن رائے بریلی	سے/		سے/	
۲	جناب شیخ ممتاز حسین صاحب سشن کلرک	عدالت ججی ،،	سے/		سے/	
۳	جناب ڈاکٹر سید محمد محسن صاحب	،،	سے/		سے/	
۴	جناب منشی سید نور الحسن صاحب	قلعہ ،،	سے/		سے/	
۵	جناب سید غلام رضا صاحب مختار	،،	سے/		سے/	
۶	جناب سید فدا حسین صاحب رضوی وکیل	،،	سے/		سے/	
۷	جناب مسٹر بدر الاسلام صاحب بیرسٹر ایٹ لا	،،	سے/		سے/	
۸	جناب میر واجد علی صاحب وکیل	،،	سے/		سے/	
۹	جناب سید یاور حسین صاحب	قصبہ سلون ،،	سے/		سے/	
۱۰	جناب سید محمد عابد صاحب وکیل	،،	سے/		سے/	
۱۱	جناب سید محمد حسین صاحب نگرامی	ضلع اسکول ،،	ے/		سے/	

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۱۲	جناب سید اعلیٰ حسین صاحب	ضلع اسکول رائے بریلی	سے		سے	
۱۳	جناب سید باقر علی صاحب نقوی	قصبہ جائس "	سے		سے	
۱۴	جناب سید محمد حسن صاحب	قصبہ سلون "	سے		سے	
۱۵	جناب سید محمد جعفر صاحب جوائنٹ سکریٹری انجمن نقوی	محلہ کنچانا قصبہ جائس "	سے		سے	
۱۶	جناب سید علی اکبر صاحب	جائس "	سے		سے	
۱۷	جناب جعفر علی خان صاحب	بابوگنج "	سے		سے	
۱۸	جناب سید حسن احمد صاحب نقوی	جائس "	سے		سے	
۱۹	جناب سید کلب عباس صاحب فورتھ ایئر کلاس	" "	سے		سے	

وزیران ضلع رائے بریلی

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۱	جناب سید اکرم حسین صاحب	رائے بریلی	عہ		عہ	
۲	جناب سید صادق علی صاحب مختار	"	عہ		عہ	
۳	جناب سید سجاد حسین صاحب قبلائی	"	عہ		عہ	
۴	جناب سید مجتبیٰ حسین صاحب "	"	عہ		عہ	
۵	جناب نواب سید خلیل حسن صاحب	"	عہ		عہ	
۶	جناب سید محبوب حیدر صاحب	"	عہ		عہ	
۷	جناب مرزا قاسم حسین صاحب ڈرائنگ ماسٹر	"	عہ		عہ	
۸	جناب ہادی حسین صاحب	"	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	زر قسم	میزان	کیفیت
۹	جناب سید عسکری صاحب صفی پوری	راے بریلی	عہ		عہ	
۱۰	جناب سید جعفر علی صاحب جعفری جنپوری	//	عہ		عہ	
۱۱	جناب جعفر مہدی صاحب	//	عہ		عہ	
۱۲	جناب سید عباس حسین صاحب مختار	//	عہ		عہ	

ممبران ضلع سارن

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	زر قسم	میزان	کیفیت
۱	جناب مولوی سید دلدار حسین صاحب	بھیک پور سارن	سے؍		سے؍	
۲	جناب مولوی سید مصطفی صاحب	کجھوہ //	سے؍		سے؍	
۳	جناب شیخ احمد حسن صاحب مختار	حسینگنج //	سے؍		سے؍	
۴	جناب مولوی محمد کاظم صاحب حسینی	// //	سے؍		سے؍	
۵	جناب مولوی محمد مسلم صاحب انسپکٹر پولیس	// //	سے؍		سے؍	
۶	جناب مولوی شرف الدین حسین صاحب مختار	// //	سے		سے؍	
۷	جناب مولوی محمد صادق صاحب حسینی ڈپٹی کلکٹر	// //	سے؍		سے؍	
۸	جناب حکیم شیخ محمد جواد صاحب	// //	سے؍		سے؍	
۹	جناب سید مہدی حسن صاحب	کجھوہ //	سے؍		سے؍	
۱۰	جناب ماسٹر سید مرتضی حسین صاحب	// //	سے؍		سے؍	
۱۱	جناب مولوی قادر بخش صاحب	گوپال پور چھپرہ //	سے؍		سے؍	
۱۲	جناب مولوی حکیم واجد حسین صاحب	بسیکہ پور //	سے؍		سے؍	
۱۳	جناب خواجہ رشید محمد صاحب	گوپال پور //	سے؍		سے؍	
۱۴	جناب میر مرتضے حسین صاحب مختار	چھپرا //	سے؍		سے؍	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	الکھ قسم	میزان	کیفیت
۱۵	جناب نواب حسن مرزا صاحب ڈپٹی کلکٹر	چھپرا	سارن	سے۸		سے۸	
۱۶	جناب مولوی سید محمد رافع صاحب سررشتہ دار	″	″	سے		سے	
۱۷	جناب حکیم محمد طاہر صاحب	″	″	سے		سے	
۱۸	جناب سید غلام نجف صاحب نائب ناظر ججی	″	″	سے		سے	
۱۹	جناب مولوی یادگار حسین صاحب وکیل	″	″	سے		سے	
۲۰	جناب سید تصدق حسین صاحب ناظر ججی	″	″	سے		سے	
۲۱	جناب سید امیر حیدر صاحب کورٹ انسپکٹر	″	″	سے		سے	
۲۲	جناب سید محمد حسین صاحب انسپکٹر آبکاری	″	″	سے		سے	
۲۳	جناب سید اظہر حسین صاحب	[illegible] چھپرا	″	سے		سے	
۲۴	جناب سید محمد حسین صاحب	″ ″	″	سے		سے	
۲۵	جناب سید علی عباس صاحب سکریٹری انجمن امامیہ	″ ″	″	سے		سے	
۲۶	جناب سید مظہر حسین صاحب	″	″	سے		سے	
۲۷	جناب شیخ محمد حسین صاحب	″	″	سے		سے	
۲۸	جناب شیخ اظہر حسین صاحب	″	″	سے		سے	
۲۹	جناب شیخ اعجاز حسین صاحب	″	″	سے		سے	
۳۰	جناب سید حبیب الحسن صاحب	″	″	سے		سے	
۳۱	جناب مولوی نور حسین صاحب وکیل	″	″	سے		سے	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۳۲	جناب سید محمد محسن صاحب پادری	چھپرا سارن	سے/		سے/	
۳۳	جناب مولوی شرف الدین صاحب	" "	سے/		سے/	
۳۴	جناب سید مصطفے حسین صاحب	" "	سے/		سے/	
۳۵	جناب سید صابر حسین صاحب جیبدار	" "	سے/		سے/	
۳۶	جناب سید ابو الحسن صاحب جیبدار گوکا گنج	" "	سے/		سے/	
۳۷	جناب شیخ احمد نظر صاحب ملیا بزرگ	" "	سے/		سے/	
۳۸	جناب سید احمد علی صاحب پیشکار سب جج	" "	سے/		سے/	
۳۹	جناب سید امیر حسن صاحب نونہروی	" "	سے/		سے/	
۴۰	جناب طبا حکیم محمد محمود حسن صاحب ممبر تہذیب الاخلاق	" سارن	سے/		سے/	
۴۱	جناب سید حسن عسکری صاحب	کجوہ "	سے/		سے/	
۴۲	جناب سید سجاد حسین صاحب	" "	سے/		سے/	
۴۳	جناب سید چکن صاحب	چھپرا "	سے/		سے/	
۴۴	جناب سید عباس علی صاحب نقوی طالب علم علیگڈھ کالج	"	سے/		سے/	

وزیٹران ضلع سارن

نمبر شمار	نام	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۱	جناب میر ولدار علی صاحب	موضع ماڈر سارن	عہ/		عہ/	
۲	جناب مولوی سید محبوب علی صاحب	"	عہ/		عہ/	
۳	جناب سید واجد حسین صاحب	حسن پور "	عہ/		عہ/	

نمبر شمار	نام وزیٹران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۴	جناب مولوی سید محمد حسین صاحب	حسین گنج سارن	عہ		عہ	
۵	جناب شیخ محبت علی صاحب	″ ″	عہ		عہ	
۶	جناب شیخ محمد نواب صاحب	″ ″	عہ		عہ	
۷	جناب شیخ محمد جعفر صاحب	″ ″	عہ		عہ	
۸	جناب سید محمد حسین صاحب	کھجوہ ″	عہ		عہ	
۹	جناب شیخ محمد اکبر صاحب انسپکٹر پولیس	حسن گنج ″	عہ		عہ	
۱۰	جناب سید احمد علی صاحب پیشکار	چھپرہ ″	عہ		عہ	
۱۱	جناب سید رضا علی صاحب	حسین گنج ″	عہ		عہ	
۱۲	جناب اظہر حسین صاحب	بھیکھ پور ″	عہ		عہ	
۱۳	جناب محمد یوسف صاحب	درونڈہا ″	عہ		عہ	
۱۴	جناب شیخ محمد رضا صاحب اہلمد انکم ٹیکس گورکھپور	حسین گنج ″	عہ		عہ	
۱۵	جناب شیخ زکی حسن صاحب مختار	چھپرا ″	عہ		عہ	
۱۶	جناب سید علی حیدر صاحب گارڈ	″ ″	عہ		عہ	
۱۷	جناب سید علی موسیٰ صاحب	″ ″	عہ		عہ	
۱۸	جناب سید صفدر حسین صاحب	دہنیاوان ″	عہ		عہ	
۱۹	جناب سید علی حیدر صاحب	″ ″	عہ		عہ	
۲۰	جناب شیخ محمد یوسف صاحب	چھپرا ″	عہ		عہ	
۲۱	جناب شیخ [illegible] صاحب	″ ″	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام وزیٹران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۲۲	جناب شیخ دوست محمد صاحب راجہ پوری	چھپرا	سارن	عـہ		عـہ	
۲۳	جناب مولوی حکیم سید تحمل حسین صاحب	"	"	عـہ		عـہ	
۲۴	جناب شیخ شیراتی صاحب خیاط	"	"	عـہ		عـہ	
۲۵	جناب شیخ جمعراتی صاحب	"	"	عـہ		عـہ	
۲۶	جناب شیخ محسن رضا صاحب	"	"	عـہ		عـہ	
۲۷	جناب سید طاہر حسین صاحب	"	"	عـہ		عـہ	
۲۸	جناب مرزا کبیر امام صاحب	"	"	عـہ		عـہ	
۲۹	جناب سید غلام حیدر رضا صاحب بلگرامی	"	"	عـہ		عـہ	
۳۰	جناب منشی نہال چک	"	"	عـہ		عـہ	
۳۱	جناب شیخ مرزا صاحب	"	"	عـہ		عـہ	
۳۲	جناب سید ہاشم علی صاحب	"	"	عـہ		عـہ	
۳۳	جناب سید امان علی صاحب	"	"	عـہ		عـہ	
۳۴	جناب لطف حسین خان صاحب نقلنویس	"	"	عـہ		عـہ	
۳۵	جناب نور شاہ صاحب	"	"	عـہ		عـہ	
۳۶	جناب مرزا محمد حسین صاحب	"	"	عـہ		عـہ	
۳۷	جناب منشی اعلی حیدر رضا صاحب	"	"	عـہ		عـہ	
۳۸	جناب شیخ رجب علی صاحب	"	"	عـہ		عـہ	
۳۹	جناب میر امجد حسین صاحب	"	"	عـہ		عـہ	
۴۰	جناب سید مبارک علی صاحب نقوی	"	"	عـہ		عـہ	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	زر قسم	میزان	کیفیت
	ممبران ضلع سیتاپور					
۱	جناب قاضی سید محسن صاحب وکیل سب رجسٹرار	سیتاپور	سے		سے	
۲	جناب سید محمد حیدر صاحب	"	سے		سے	
۳	جناب مرزا محمد احمد شاہ صاحب بہادر	قطب نگر ڈاکخانہ "	سے		سے	
	وزیران ضلع سیتاپور					
۱	جناب میر صادق علیصاحب	قطب نگر ڈاکخانہ				
	قلمت میر جعفر علیصاحب	ضلع سیتاپور	عہ		عہ	
	ممبران ضلع سلطانپور					
۱	جناب سید ہدایت حسین صاحب	سید واڑہ ڈاکخانہ امیٹھی گنج ضلع سلطانپور	سے		سے	
۲	جناب سید نور الحسن صاحب	" " "	سے		سے	
۳	جناب سید اظہر حسین صاحب الہ کلیات	قصبہ ایسولی "	سے		سے	
۴	جناب مولوی سید ابو جعفر صاحب مختار عام ریاست دمودرہ	"	سے		سے	
۵	جناب میر غلام عباس خانصاحب تعلقدار	اسنہا پور "	سے		سے	
۶	جناب سید جعفر علیصاحب گدوار ریاست حسن پور	گہرہا "	سے		سے	
۷	جناب مرزا غلام صفدر خانصاحب ٹھیکہ دار	پرتاب پور "	سے		سے	

نمبر شمار	نام وزیٹران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۲۲	جناب شیخ دوست محمد صاحب راجہ پوری	چھپرا	سارن	عـہ		عـہ	
۲۳	جناب مولوی حکیم سید تجمل حسین صاحب	〃	〃	عـہ		عـہ	
۲۴	جناب شیخ شیراتی صاحب خیاط	〃	〃	عـہ		عـہ	
۲۵	جناب شیخ جمعراتی صاحب	〃	〃	عـہ		عـہ	
۲۶	جناب شیخ حسن رضا صاحب	〃	〃	عـہ		عـہ	
۲۷	جناب سید طاہر حسین صاحب	〃	〃	عـہ		عـہ	
۲۸	جناب مرزا کبیر امام صاحب	〃	〃	عـہ		عـہ	
۲۹	جناب سید غلام حیدر رضا صاحب بلگرامی	〃	〃	عـہ		عـہ	
۳۰	جناب منشی نہال چک	〃	〃	عـہ		عـہ	
۳۱	جناب شیخ مرزا صاحب	〃	〃	عـہ		عـہ	
۳۲	جناب سید ہاشم علی صاحب	〃	〃	عـہ		عـہ	
۳۳	جناب سید امان علی صاحب	〃	〃	عـہ		عـہ	
۳۴	جناب لطف حسین خان صاحب نقاش لکھنوی	〃	〃	عـہ		عـہ	
۳۵	جناب نور شاہ صاحب	〃	〃	عـہ		عـہ	
۳۶	جناب مرزا محمد حسین صاحب	〃	〃	عـہ		عـہ	
۳۷	جناب منشی اعلی حیدر صاحب	〃	〃	عـہ		عـہ	
۳۸	جناب شیخ رجب علی صاحب	〃	〃	عـہ		عـہ	
۳۹	جناب میر امجد حسین صاحب	〃	〃	عـہ		عـہ	
۴۰	جناب سید مبارک علی صاحب نقوی	〃	〃	عـہ		عـہ	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	ذر قسم	میزان	کیفیت
	ممبران ضلع سیتاپور					
۱	جناب قاضی سید محمد حسن صاحب وکیل سب رجسٹرار	سیتاپور	سے/		سے/	
۲	جناب سید محمد حمید رصاحب	"	سے/		سے/	
۳	جناب مرزا احمد احمد شاہ صاحب بہادر	" قطب نگر ڈاکخانہ	سے/		سے/	
	وزیران ضلع سیتاپور					
۱	جناب میر صادق علی صاحب خلف میر جعفر علی صاحب	قطب نگر ڈاکخانہ ضلع سیتاپور	عہ		عہ	
	ممبران ضلع سلطانپور					
۱	جناب سید ہدایت حسین صاحب	سید واڑہ کی سیتی اشرف گنج ضلع سلطانپور	سے/		سے/	
۲	جناب سید نور الحسن صاحب	" " "	سے/		سے/	
۳	جناب سید اظہر حسین صاحب اہلمد کلیات	قصبہ اسیولی "	سے/		سے/	
۴	جناب مولوی سید ابو جعفر صاحب تعلقدار ریاست دمودرہ	"	سے/		سے/	
۵	جناب سید غلام عباس خان صاحب تعلقہ	اسنہا پور "	سے/		سے/	
۶	جناب سید جعفر علی صاحب گرواور ریاست حسن پور	گہنا "	سے/		سے/	
۷	جناب مرزا غلام اصغر خاں صاحب افغان ٹھیکہ دار	پرتاب پور "	سے/		سے/	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۸	جناب مولوی سید وصی علی صاحب نائب ریاست لودرہ	سلطانپور	سے؍		سے؍	
۹	جناب بابو غلام حسین خان صاحب نمبردار	سید خانپور	سے؍		سے؍	
۱۰	جناب بابو غلام جعفر خان صاحب نمبردار	//	سے؍		سے؍	
۱۱	جناب تجمل حسین صاحب انسپکٹر کوتوالی	//	سے؍		سے؍	
۱۲	جناب قاضی علی احمد صاحب نمبردار	//	سے؍		سے؍	
۱۳	جناب بابو غلام اکبر خان صاحب نمبردار وکیل منصفت	سید خانپور	سے؍	عہ؍	عہ	اعانت
۱۴	جناب شیخ آغا حسین صاحب قرق امین	//	سے؍		سے؍	
۱۵	جناب کرم علی خان صاحب	حسن پور	سے؍		سے؍	
۱۶	جناب بابو جناب سجاد رضا خان صاحب تعلقدار	بہادر پور	سے؍		سے؍	
۱۷	جناب سید سجاد حسین صاحب گرداور قانونگو و آنریری سفیر شیعہ کانفرنس	//	سے؍	عہ؍	عہ	//
	وزیران ضلع سلطانپور					
۱	جناب سید امین محمد صاحب	سید خانپور ضلع سلطانپور	عہ		عہ	
۲	جناب منشی باقر حسین صاحب سب انسپکٹر اترولہ	امیٹھی	عہ		عہ	
۳	جناب سید علی رضوی صاحب حکیم منصفی	//	عہ		عہ	
۴	جناب ضامن حسین خان صاحب	امہٹ	عہ		عہ	
۵	جناب سید حشمت علی صاحب نائب تحصیلدار قانونگو	//	عہ	عہ	ع؍	//

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت	فیس	ذکر قسم	میزان	کیفیت
۶	جناب سید آغا حیدر صاحب نائب ناظر	سلطانپور	عہ		عہ	
۷	جناب بخش علی خاں صاحب حجام	سید خانپور //	عہ		عہ	
۸	جناب سید حسین خاں صاحب	// //	عہ		عہ	
۹	جناب قاضی محمد جعفر حسین صاحب					
	نائب سید روح علی باقی نویس	//	عہ		عہ	
۱۰	جناب سید آل نبی صاحب	الیسولی //	عہ		عہ	
۱۱	جناب سید عابد حسین صاحب	دریاپور //	عہ		عہ	
۱۲	جناب سید امجد علی صاحب اہلمد محافظ خانہ کلکٹری	//	عہ		عہ	
۱۳	جناب شیخ اکبر حسین صاحب اہلمد سب ججی	//	عہ		عہ	
۱۴	جناب بشر احمد علی خاں صاحب	سید خانپور //	عہ		عہ	
۱۵	جناب عاشق حسین خاں صاحب	// //	عہ		عہ	
۱۶	جناب شیخ مشتاق حسین صاحب	//	عہ		عہ	
۱۷	جناب شیخ نور علی صاحب اہلمد دیوانی	//	عہ		عہ	

ممبران ضلع سہارنپور

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت	فیس	ذکر قسم	میزان	کیفیت
۱	جناب میر شرف حسین صاحب سید محرر	محلہ سید سلطانپور سہارنپور	سے		سے	
۲	جناب میر جعفر علی صاحب سید فوٹوگرافر	ٹامسن کالج رڑکی //	سے		سے	
۳	جناب مولوی خواجہ یوسف حسین صاحب	// //	سے		سعہ	
۴	جناب میر معصوم علی صاحب	// //	سے		سے	

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت	فیس	ڈلیگیٹ قسم	میزان	کیفیت
۵	جناب میر ساجد حسین صاحب وکیل	سہارنپور	سے/		سے/	
۶	جناب سید اظہر حسین صاحب محرر	تھانہ سلطانپور کناڑی "	سے/		سے/	
۷	جناب سید زاہد حسین صاحب	" "	سے/		سے/	
	وزیران ضلع سہارنپور					
۱	جناب منشی احمد علی صاحب سید محرر	سلطانپور سہارنپور	عہ		عہ	
۲	جناب سید مختار احمد صاحب	"	عہ		عہ	
۳	جناب مستری مولا بخش صاحب نجیب آبادی	رڑکی "	عہ		عہ	
۴	جناب میر شبیر حسین صاحب	" "	عہ		عہ	
۵	جناب خواجہ خورشید حسین صاحب الفسائی	" "	عہ		عہ	
۶	جناب میر الطاف حسین صاحب	" "	عہ		عہ	
۷	جناب میر ممتاز حسین صاحب	" "	عہ		عہ	
۸	جناب خواجہ عنایت حسین صاحب	" "	عہ		عہ	
۹	جناب مولوی فضل احمد صاحب بی اے سب جسٹرار	" "	عہ		عہ	
۱۰	جناب محمد عمر صاحب منشی نہنب	جوالاپور "	عہ		عہ	
۱۱	جناب شجاعت حسین صاحب طالب علم	"	عہ		عہ	
	ممبران ضلع سیالکوٹ					
۱	جناب سید فضل علی صاحب	سیالکوٹ	سے/		سے/	
	ممبران ضلع سکھر					

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۱	جناب میر گل حسن خان صاحب خان بہادر ڈپٹی کلکٹر پنشنر	ٹنڈو علی آباد ڈاکخانہ رہوانے ضلع سکھر	سے/		سے/	
	ممبران ضلع شاہ آباد					
۱	جناب سید شیر محمد صاحب	موضع سرا ڈاکخانہ نوکھا ضلع شاہ آباد	سے/		سے/	
۲	جناب چودہری سید عابد حسین صاحب	" " "	سے/		سے/	
	ممبران ضلع علیگڈھ					
۱	جناب سید شبیر حسین صاحب منصف منصفی خورجہ	جلالی علیگڈھ	سے/		سے/	
۲	جناب سید خورشید علی صاحب رئیس	" "	سے/		سے/	
۳	جناب سید محمد حسین صاحب	" "	سے/		سے/	
۴	جناب سید ارشاد حسین صاحب	" "	سے/		سے/	
۵	جناب سید عزیز الحسن صاحب	" "	سے/		سے/	
۶	جناب سید زاہد حسین صاحب	" "	سے/		سے/	
۷	جناب سید حکمت علی صاحب	" "	سے/		سے/	
۸	جناب سید تجمل حسین صاحب	پلکھانا "	سے/		سے/	
۹	جناب سید علی اکبر صاحب	جلالی "	سے/		سے/	
۱۰	جناب سید قسمت علی صاحب رئیس	" "	سے/		سے/	
۱۱	جناب سید اعجاز حسین صاحب	رسل گنج "	سے/		سے/	
۱۲	جناب سید از علی صاحب نقوی ہیڈ کلرک و آنرری سفیر شیعہ کانفرنس	ممبران کالج "	سے/		سے/	

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت	فیس	دیگر تقسیم	میزان	کیفیت
۱۳	جناب سید ابو الحسن صاحب رجسٹرار	بیگان دروازہ علیگڈہ	سے ۴/		سے ۴/	
۱۴	جناب سید محمد اسلم صاحب نقوی بی	میکڈانل بورڈنگ ہوس "	سے ۴/		سے ۴/	
۱۵	جناب مولوی سجاد علی صاحب	" "	سے ۴/		سے ۴/	
۱۶	جناب سید ولایت حسین صاحب بی اے سکنڈ ماسٹر	محمڈن کالج "	سے ۴/		سے ۴/	
۱۷	جناب سید جعفر حسین صاحب چوہدری	اسلگنج "	سے ۴/		سے ۴/	
	وزیران ضلع علیگڈہ					
۱	جناب سید سجاد حسین صاحب	جلالی علیگڈہ	عہ/		عہ/	
۲	جناب سید شریف الحسن صاحب	" "	عہ/		عہ/	
۳	جناب سید عزیز الدین حسین صاحب	" "	عہ/		عہ/	
۴	جناب مولوی سید نثار احمد صاحب	" "	عہ/		عہ/	
۵	جناب سید وارث علی صاحب	" "	عہ/		عہ/	
۶	جناب سید خورشید علی صاحب	" "	عہ/		عہ/	
۷	جناب سید حسین صاحب	جلالی "	عہ/		عہ/	
۸	جناب سید حفیظ الحسن صاحب	" "	عہ/		عہ/	
۹	جناب سید جعفر محمد صاحب	" "	عہ/		عہ/	
۱۰	جناب سید محمد کاظم صاحب	" "	عہ/		عہ/	
۱۱	جناب سید ناظم حسین صاحب	" "	عہ/		عہ/	
۱۲	جناب سید حسن مثنیٰ صاحب	" "	عہ/		عہ/	
۱۳	جناب سید عابد حسین صاحب	" "	عہ/		عہ/	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر اقسام	میزان	کیفیت
۱۴	جناب لطیف حسین خانصاحب	علیگڈھ	عہ		عہ	
۱۵	جناب سید محمود حسن صاحب	"	عہ		عہ	
۱۶	جناب سید قربان حسین صاحب نجوی	"	عہ		عہ	
۱۷	جناب سید جعفر حسین صاحب کاظمی	"	عہ		عہ	
۱۸	جناب سید عنایت حسین صاحب	"	عہ		عہ	
	ممبران ضلع غازی پور					
۱	جناب مولوی سید محمد حسن صاحب حسینی پارہ	غازیپور	سے/		سے/	
۲	جناب سید وارث حسین صاحب	" "	سے/		سے/	
۳	جناب سید منظور حسین صاحب	ہونڈری "	سے/		سے/	
۴	جناب مولوی سید علی مردان صاحب	محلہ نور الدین شیخ حیات "	سے/		سے/	
۵	جناب مولوی سید حسین علیصاحب	زنگی پور "	عا/		عا/	حکمت حمیدیہ کرا
۶	جناب سید محمد ہاشم صاحب	دیوکلیا ڈاکخانہ زنگی پور "	سے/		سے/	
۷	جناب مولوی محمد علیصاحب قبلہ	نونہرہ "	سے/		سے/	
۸	جناب حکیم سید نور الحسن صاحب پریسیڈنٹ انجمن حیدریہ	سادات "	سے/		سے/	
۹	جناب سید محب الحسن صاحب عابدی آنریری سکریٹری انجمن حیدریہ	" "	سے/		سے/	
۱۰	جناب سید علی احمد صاحب کربلائی عرف مهدو میاں	" "	سے/		سے/	
۱۱	جناب سید علی احمد حسین صاحب نائب معین انجمن حیدریہ	" "	سے/		سے/	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	ڈاک خرچ	میزان	کیفیت
۱۲	جناب سید حمید الدین حیدر صاحب عابدی وائس پریسیڈنٹ	سادات	غازیپور	سے؍		سے؍	
۱۳	جناب سید احمد حسین صاحب سیکریٹری و معین انجمن حیدریہ	"	"	سے؍		سے؍	
۱۴	جناب میر علی حسین صاحب	مخدوم پور	"	سے؍		سے؍	
۱۵	جناب مولوی سید محمد رشید صاحب مختار	گنگولی	"	سے؍		سے؍	
۱۶	جناب سید مظہر حسین صاحب	سلیم پور	"	سے؍		سے؍	
۱۷	جناب شیخ مظفر حسین صاحب	رجدی پور	"	سے؍		سے؍	
۱۸	جناب ڈاکٹر قربان علی صاحب	خدای پورہ	"	سے؍		سے؍	
۱۹	جناب شیخ مجتبیٰ حسین صاحب ممبر انجمن مہدویہ	نور الدین پورہ	"	سے؍		سے؍	
۲۰	جناب شیخ حسن رضا صاحب ممبر انجمن مہدویہ	"	"	سے؍		سے؍	
۲۱	جناب شیخ کرامت علی صاحب	جوڑن شہید	"	سے؍		سے؍	
۲۲	جناب سید اصغر حسین صاحب قانونگو	سوہر برہتہ	"	سے؍		سے؍	
۲۳	جناب سید سجاد حسین صاحب قانونگو	قاضی ٹولہ	"	سے؍		سے؍	
۲۴	جناب سید سجاد حسین صاحب	پارہ	"	سے؍		سے؍	
۲۵	جناب سید امیر حسین صاحب	نونہرہ	"	سے؍		سے؍	
۲۶	جناب سید علی ضامن صاحب	"	"	سے؍		سے؍	
۲۷	جناب سید مظفر حسین صاحب	"	"	سے؍		سے؍	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۲۸	جناب سید کاظم حسین صاحب	گنگولی	غازیپور	سے ر		سے ر	
۲۹	جناب سید محمد محسن صاحب	حسین پور	"	سے ر		سے ر	
۳۰	جناب سید اصغر حسین صاحب	چلک طنا	"	سے ر		سے ر	
۳۱	جناب سید حمید حسین صاحب	"	"	سے ر		سے ر	
۳۲	جناب حکیم مولوی سید محمد حسین صاحب	"	"	سے ر		سے ر	
۳۳	جناب سید نصیر الدین صاحب		"	سے ر		سے ر	
۳۴	جناب سید حسن جان صاحب	"	"	سے ر		سے ر	
۳۵	جناب سید محمد قاسم صاحب	نونہرہ	"	سے ر		سے ر	
۳۶	جناب سید ہاشم صاحب	"	"	سے ر		سے ر	
۳۷	جناب سید محمد رشید صاحب	گنگولی	"	سے ر		سے ر	
۳۸	جناب نواب مرزا اعلیٰ سجاد حسین خانصاحب ڈپٹی کلکٹر		"	سے ر	۶ر	صہ	دار الترجمہ ۶ر
۳۹	جناب حکیم سید حسن صاحب	بیر پور	"	سے ر		سے ر	
۴۰	جناب شیخ مہدی حسن صاحب آنریری انجمن محمدیہ		"	سے ر		سے ر	
۴۱	جناب شاہ مظہر حسین صاحب ممبر و اہل انجمن محمدیہ		"	سے ر		سے ر	
۴۲	جناب سید مرتضیٰ حسین صاحب بی اے۔ ممبر انجمن محمدیہ		"	سے ر		سے ر	
۴۳	جناب مولوی سید محمد صالح صاحب	پارہ	"	سے ر		سے ر	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۴۴	جناب سید حامد حسین صاحب سکریٹری انجمن مہدویہ	غازیپور	سے/		سے/	
۴۵	جناب شیخ صادق حسین صاحب وائس پریسیڈنٹ انجمن مہدویہ	//	سے/		سے/	
۴۶	جناب شیخ قاسم حسین صاحب پریسیڈنٹ انجمن مہدویہ	//	سے/		سے/	
۴۷	جناب شیخ کاظم حسین صاحب	//	سے/		سے/	
۴۸	جناب شیخ محمد حسن صاحب وکیل	//	سے/		سے/	
۴۹	جناب محمد حسین خانصاحب نقشہ نویس	//	سے/		سے/	
۵۰	جناب رضا حسین خانصاحب ممبر انجمن مہدویہ	//	سے/		سے/	
۵۱	جناب شیخ محمد عسکری صاحب	مغلپورہ //	سے/		سے/	
۵۲	جناب شیخ علی حسین صاحب	خذری پورہ //	سے/		سے/	
۵۳	جناب سید علی نقی صاحب ڈپٹی کلکٹر پنشنر	نونہرہ //	سے/		سے/	
۵۴	جناب شیخ علی اکبر صاحب تحویلدار انجمن مہدویہ	//	سے/		سے/	
۵۵	جناب سید رضا حسین صاحب انسپکٹر کوتوالی	//	سے/		سے/	
۵۶	جناب شیخ حیات علی صاحب ممبر انجمن مہدویہ	//	سے/		سے/	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۵۷	جناب شیخ عبداللہ صاحب	جوٹسان	غازیپور	سے		سے	
۵۸	جناب حاجی آفتاب حسین صاحب انسپکٹر پولیس		"	سے		سے	
۵۹	جناب شیخ محمد جافد صاحب		"	سے		سے	
۶۰	جناب سید علی احسن صاحب	نونہرہ	"	سے		سے	
۶۱	جناب سید مناظر علی صاحب	"	"	سے		سے	
۶۲	جناب مولوی سید محمد یحییٰ صاحب	پارہ	"	سے		سے	
۶۳	جناب سید حسین صاحب زمیندار	اسٹرا	"	سے		سے	
۶۴	جناب سید سجاد حسین صاحب منصف	"	"	سے		سے	
۶۵	جناب سید علی اظہر حسین صاحب	تاجپور	"	سے		سے	
۶۶	جناب سید وصی احمد صاحب		"	سے		سے	
۶۷	جناب سید اسد اللہ صاحب	"	"	سے		سے	
۶۸	جناب سید لیاقت حسین صاحب	جلال آباد	"	سے		سے	
۶۹	جناب مولوی غلام حسین صاحب	ماٹا	"	سے		سے	
۷۰	جناب شیخ طفیل احمد صاحب	ظہور آباد	"	سے		سے	
۷۱	جناب حکیم سید احمد حسین صاحب	نونہرہ	"	سے		سے	
	وزیران ضلع غازیپور						
۱	جناب سید محمد امین صاحب	زنگی پور	غازیپور	عہ		عہ	
۲	جناب سید احمد حسن صاحب	"	"	عا		عا	[illegible]
۳	جناب سید حسن حسین صاحب	"	"	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۴	جناب سید ابو محمد صاحب	گنگولی	غازیپور	عـہ		عـہ	
۵	جناب شیخ جواد حسین صاحب		"	عـہ		عـہ	
۶	جناب شیخ محمد زکی صاحب		"	عـہ		عـہ	
۷	جناب سید ذوالفقار حسین صاحب		"	عـہ		عـہ	
۸	جناب سید ضمیر حسن صاحب ہید کنسٹیبل		"	عـہ		عـہ	
۹	جناب سید تلطف حسین صاحب		"	عـہ		عـہ	
۱۰	جناب مولوی سید حسین علی صاحب	زنگی پور	"	عـہ		عـہ	
۱۱	جناب سید محمد تقی صاحب	"	"	عـہ		عـہ	
۱۲	جناب سید ناہر حسین صاحب	"	"	عـہ		عـہ	
۱۳	جناب شیخ فضل امام صاحب	"	"	عـہ		عـہ	
۱۴	جناب ڈاکٹر سید اصغر حسین صاحب	"	"	عـہ		عـہ	
۱۵	جناب شیخ احمد حسین صاحب انسپکٹر پولیس	"	"	عـہ		عـہ	
۱۶	جناب سید محمد یونس صاحب	"	"	عـہ		عـہ	
۱۷	جناب سید مظفر حسین صاحب مہتمم حیدریہ	سادات	"	عـہ		عـہ	
۱۸	جناب سید محمد تقی صاحب " "	"	"	عـہ		عـہ	
۱۹	جناب سید تفضل حسین صاحب " "	"	"	عـہ		عـہ	
۲۰	جناب سید رضا صاحب " "	"	"	عـہ		عـہ	
۲۱	جناب سید حسن عسکری صاحب حسینی "	"	"	عـہ		عـہ	
۲۲	جناب مولوی سید علی نقی صاحب قبلہ مجتہد	"	"	عـہ		عـہ	
۲۳	جناب شیخ محمد حسین صاحب زمیندار		"	عـہ		عـہ	

نمبر شمار	نام وزیٹران	سکونت	فیس	[illegible]	میزان	کیفیت
۲۴	جناب سید حسین علی صاحب ظریف ممبر انجمن حیدریہ	سادات غازیپور	عمہ		عمہ	
۲۵	جناب سید مولوی صاحب ممبر 〃	〃	عمہ		عمہ	
۲۶	جناب سید یوسف حسین صاحب	نونہرہ 〃	عمہ		عمہ	
۲۷	جناب سید محمد ناظم حسین صاحب	〃	عمہ		عمہ	
۲۸	جناب شیخ شکر اللہ صاحب	اجدی پور 〃	عمہ	اسر	عمہ	اعانت
۲۹	جناب شیخ فتح علی صاحب ممبر انجمن حیدریہ	〃 〃	عمہ		عمہ	
۳۰	جناب شیخ رحمت علی صاحب	مصطفےٰ آباد 〃	عمہ		عمہ	
۳۱	جناب شیخ رحمت علی صاحب	〃	عمہ		عمہ	
۳۲	جناب میر حسین صاحب	〃	عمہ		عمہ	
۳۳	جناب شیخ عبد اللہ صاحب	〃	عمہ		عمہ	
۳۴	جناب سید سرور حسین صاحب	خدای پورہ 〃	عمہ		عمہ	
۳۵	جناب علیم اللہ خاں صاحب	محلہ اشرفعلی 〃	عمہ		عمہ	
۳۶	جناب میرو علی صاحب	خدای پورہ 〃	عمہ		عمہ	
۳۷	جناب میر مظفر حسین صاحب ممبر	〃 〃	عمہ		عمہ	
۳۸	جناب شیخ کرم عباس صاحب	نور الدین پورہ 〃	عمہ		عمہ	
۳۹	جناب شیخ سلیمان	جوڑن شہید 〃	عمہ		عمہ	
۴۰	جناب شیخ جعفر حسین صاحب	محلہ اشرفعلی 〃	عمہ		عمہ	
۴۱	جناب شیخ حمید صاحب	جوڑن شہید 〃	عمہ		عمہ	
۴۲	جناب سید اصغر حسین صاحب ممبر انجمن حیدریہ	چوکی پیر جہنہ ـہ	عمہ		عمہ	

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۴۳	جناب میر تصدق حسین صاحب	خدای پورہ	غازیپور	عہ		عہ	
۴۴	جناب سید ناظم حسین صاحب	پارہ	,,	عہ		عہ	
۴۵	جناب سید علی اکبر صاحب	نونہرہ	,,				
۴۶	جناب سید نور محسن صاحب	,,	,,	عہ		عہ	
۴۷	جناب سید احمد حسین صاحب	,,	,,	عہ		عہ	
۴۸	جناب سید خورشید نقی صاحب	,,	,,	عہ		عہ	
۴۹	جناب سید ابو القاسم صاحب	,,	,,	عہ		عہ	
۵۰	جناب شیخ مخدوم بخش صاحب	,,	,,	عہ		عہ	
۵۱	جناب سید نزہت حسین صاحب	,,	,,	عہ		عہ	
۵۲	جناب سید عابد حسین صاحب	,,	,,	عہ		عہ	
۵۳	جناب سید کلب حسین صاحب	پارہ	,,	عہ		عہ	
۵۴	جناب حکیم سید علی قدیر صاحب	گنگولی	,,	عہ		عہ	
۵۵	جناب سید ضمیر حسین صاحب	بھونڈری	,,	عہ		عہ	
۵۶	جناب سید فدا حسین صاحب	بجربہ آباد	,,	عہ		عہ	
۵۷	جناب سید ہادی حسین صاحب	اسروا	,,	عہ		عہ	
۵۸	جناب شیخ گدا حسین صاحب	نونہرہ	,,	عہ		عہ	
۵۹	جناب شیخ محمد ظہور صاحب		,,	عہ		عہ	
۶۰	جناب شیخ محمد رضا صاحب	,,	,,	عہ		عہ	
۶۱	جناب شیخ نوازش علی صاحب	,,	,,	عہ		عہ	
۶۲	جناب شیخ مصطفےٰ حسین صاحب	,,	,,	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت	فیس	[illegible] قسم	میزان	کیفیت
۶۳	جناب شیخ ہادی حسین صاحب	غازیپور	عہ		عہ	
۶۴	جناب سید احمد صاحب	حسینپور ″	عہ		عہ	
۶۵	جناب سید شجاعت حسین صاحب	″ ″	عہ		عہ	
۶۶	جناب سید حسن عسکری صاحب	″ ″	عہ		عہ	
۶۷	جناب مولوی ارشاد حسین صاحب	″ ″	عہ		عہ	
۶۸	جناب سید علی احمد صاحب	چک ″	عہ		عہ	
۶۹	جناب سید کرم حسین صاحب	″	عہ		عہ	
۷۰	جناب سید محمد امین صاحب	″ ″	عہ		عہ	
۷۱	جناب سید محمد ہادی صاحب	″ ″	عہ		عہ	
۷۲	جناب سید محمد تقی صاحب	″ ″	عہ		عہ	
۷۳	جناب سید محمد بشیر صاحب	″ ″	عہ		عہ	
۷۴	جناب سید محمد اکبر صاحب	پارہ ″	عہ		عہ	
۷۵	جناب میر بخشش علی صاحب	″ ″	عہ		عہ	
۷۶	جناب سید دلدار حسین صاحب	گنگولی ″	عہ		عہ	
۷۷	جناب شیخ حسین علی صاحب ممبر انجمن حیدریہ	″	عہ		عہ	
۷۸	جناب شیخ فضل حسین صاحب ممبر ″	″	عہ		عہ	
۷۹	جناب احمد حسین خان صاحب	مغلپورہ	عہ		عہ	
۸۰	جناب شیخ اصغر حسین صاحب	جوڑن ″	عہ		عہ	
۸۱	جناب شیخ علی اکبر صاحب	″ ″	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۸۲	جناب شیخ مہدی حسین صاحب	غازیپور	عمر		عمر	
۸۳	جناب شیخ زین العابدین صاحب	〃 〃	عمر		عمر	
۸۴	جناب شیخ عبدالاحد صاحب	〃 〃	عمر		عمر	
۸۵	جناب شیخ فدا حسین صاحب	〃 〃	عمر		عمر	
۸۶	جناب سید سخاوت حسین صاحب	تاجپور 〃	عمر		عمر	
۸۷	جناب سید وکیل احمد صاحب	〃 〃	عمر		عمر	
۸۸	جناب سید محمد شفیع صاحب	〃 〃	عمر		عمر	
۸۹	جناب سید قربان علی صاحب	〃 〃	عمر		عمر	
۹۰	جناب سید ناصر علی صاحب	کاہوپور 〃	عمر		عمر	
۹۱	جناب سید م. سجاد صاحب	〃 〃	عمر		عمر	
۹۲	جناب سید افتخار حسن صاحب	〃 〃	عمر		عمر	
۹۳	جناب حسن جان صاحب	〃 〃	عمر		عمر	
۹۴	جناب سید غضنفر حسین صاحب	〃 〃	عمر		عمر	
۹۵	جناب سید شجاعت علی صاحب	〃 〃	عمر		عمر	
۹۶	جناب سید لیاقت حسین صاحب	〃 〃	عمر		عمر	
۹۷	جناب سید علی اوسط صاحب	〃 〃	عمر		عمر	
۹۸	جناب سید اصغر حسین صاحب	ہتوا 〃	عمر		عمر	
۹۹	جناب سید علی محمد صاحب	حسن پورہ 〃	عمر		عمر	
۱۰	جناب سید نذیر احمد صاحب	〃 〃	عمر		عمر	
۱۰۱	جناب سید زیارت حسین صاحب [illegible]	〃 〃	عمر		عمر	

نمبر شمار	نام وزیٹران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۱۰۲	جناب سید احمد حسین صاحب	مانا	غازیپور	عہ		عہ	
۱۰۳	جناب سید بشیر احمد صاحب	ظہور آباد	//	عہ		عہ	
۱۰۴	جناب سید محمد حسین صاحب	//	//	عہ		عہ	
۱۰۵	جناب سید محمد ہادی صاحب	پور	//	عہ		عہ	
۱۰۶	جناب سید علیخانصاحب	گنگولی	//	عہ		عہ	
۱۰۷	جناب سید حسن شاہ صاحب	//	//	عہ		عہ	
۱۰۸	جناب سید ذاکر حسین صاحب	//	//	عہ		عہ	
۱۰۹	جناب سید محمد مصطفے صاحب ڈپٹی کلکٹر	نونہرہ	//	عہ		عہ	
۱۱۰	جناب سید حسین صاحب کتب ٹبل	محمود پور	//	عہ		عہ	
۱۱۱	جناب سید منظور حسین صاحب	گنگولی	//	عہ		عہ	
۱۱۲	جناب سید احمد حسین صاحب	//	//	عہ		عہ	
۱۱۳	جناب سید غلام عباس صاحب	پور	//	عہ		عہ	
۱۱۴	جناب سید امیر حسین صاحب	جلال آباد	//	عہ		عہ	
۱۱۵	جناب سید مرتضےٰ حسین صاحب		//	عہ		عہ	
	ممبران ضلع فتحپور						
۱	جناب مولوی سید محمد غلام جیلانی صاحب خلف اکبر جناب شمس العلما مولوی سید علی حسن صاحب مرحوم وکیل	علی پور ڈاکخانہ ایلاین ضلع فتحپور		سعہ		سعہ	
۲	جناب سید محمد عباس حسن صاحب حافظ دفتر عدالت ہیبنی	ہیرو ڈاکخانہ //	//	سعہ		سعہ	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	اگر قسم	میزان	کیفیت
۳	جناب نواب سید علی حسین خانصاحب	فتحپور	سے/		سے/	
۴	جناب نواب سید بندہ حسین خانصاحب	،،	سے/		سے/	
۵	جناب نواب سید عطا حسین خانصاحب	،،	سے/		سے/	
۶	جناب سید جعفر حسین صاحب قرق امین سنجن پور ضلع الٰہ آباد	منڈوا ،،	سے/		سے/	
۷	جناب چودھری سید افضل حسین صاحب	قاسم پور ،،	سے/		سے/	
۸	جناب چودھری سید اقبال حسین صاحب	،، ،،	سے/		سے/	
۹	جناب چودھری سید اکرام حسین صاحب	،، ،،	سے/		سے/	
	وزیران ضلع فتحپور ہسوہ					
۱	جناب سید فیض احسن صاحب	فتحپور ہسوہ	عہ/		عہ/	
۲	جناب سید علی باقر صاحب	ساداتِ منڈوا ،،	عہ/		عہ/	
۳	جناب سید ولایت حسین صاحب	،، ،،	عہ/		عہ/	
۴	جناب سید محمد صاحب سید حنبل	،،	عہ/		عہ/	
۵	جناب نواب سید بخشش حسین خانصاحب	،،	عہ/		عہ/	
۶	جناب سید مظہر حسن صاحب	مرزاپور ،،	عہ/		عہ/	
۷	جناب سید رحمت حسین صاحب	،،	عہ/		عہ/	
۸	جناب سید ابرار حسین صاحب	،،	عہ/		عہ/	
۹	جناب نواب سید لطف علیخانصاحب	،،	عہ/		عہ/	
۱۰	جناب سید یاد حسین صاحب	،،	عہ/		عہ/	
۱۱	جناب سید اکبر حسین صاحب	منڈوا ،،	عہ/		عہ/	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۱۲	جناب سید ولایت حسین صاحب	قاسم پور فتحپور ہسوہ	عہ		عہ	
۱۳	جناب سید کاظم حسین صاحب	" "	عہ		عہ	
۱۴	جناب سید حسین الدین صاحب	" "	عہ		عہ	
۱۵	جناب سید محمد رضا صاحب	" "	عہ		عہ	
۱۶	جناب حکیم سید بدر علی صاحب	ایرایاں "	عہ		عہ	
	ممبران ضلع فرخ آباد					
۱	جناب نواب وزیر حسن صاحب بی اے آنریری اڈیٹر شیعہ کانفرنس	فرخ آباد	سے/		سے/	
	وزیٹران ضلع فرخ آباد					
۱	جناب سید احمد حسین صاحب اوپر	فتحگڈھ فرخ آباد	عہ		عہ	
۲	جناب مرزا لیاقت علی بیگ صاحب	"	عہ		عہ	
۳	جناب سید میر زین العابدین صاحب جعفر	داعی پور "	عہ		عہ	
	ممبران ضلع فیروزپور					
۱	جناب شاہ عباس حسن صاحب سید محرر	تھانہ جلال آباد ضلع فیروزپور	سے/		سے/	
	ممبران ضلع فیض آباد					
۱	جناب حکیم سید قاسم حسین صاحب	فیض آباد	سے/		سے/	
۲	جناب آغا حسن رضا صاحب	"	سے/		سے/	
۳	جناب ابو القاسم صاحب آنریری مجسٹریٹ	"	سے/		سے/	
۴	جناب غاربی صاحب	"	سے/		سے/	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۵	جناب شیخ محمد بناد صاحب وکیل	فیض آباد	سے ر		سے ر	
۶	جناب سید محمد عسکر رضا صاحب صفی پوری	اکبرپور "	سے ر	ا ر	اسے ر	اعانت
۷	جناب سید محمد جابر رضا صاحب صفی پوری	جلالپور "	سے ر	ا ر	اسے ر	"
۸	جناب سید لیاقت حسین صاحب وکیل	"	سے ر		سے ر	
۹	جناب سید منظور حسین صاحب نائب تحصیلدار سابق تحصیل صدر گورکھپور	سکندرپور "	سے ر		سے ر	
۱۰	جناب سید اصغر حسین صاحب منصف	"	سے ر		سے ر	
۱۱	جناب سید علی اظہر صاحب	"	سے ر		سے ر	
۱۲	جناب سید اصغر حسین صاحب	صاحبگنج "	سے ر		سے ر	
۱۳	جناب سید جواد حسین صاحب زیدی ماسٹر علیگڈھ کالج	اکبرپور "	سے ر		سے ر	
	وزیران ضلع فیض آباد					
۱	جناب سید محمد عابد صاحب	اجودھیا فیض آباد	عہ ر		عہ ر	
۲	جناب سید محمد حسین صاحب	" "	عہ ر		عہ ر	
۳	جناب میر عاشق علی صاحب	" "	عہ ر		عہ ر	
۴	جناب سید کاظم حسین صاحب	" "	عہ ر		عہ ر	
۵	جناب شیخ نادر حسین صاحب	"	عہ ر		عہ ر	
۶	جناب مرزا علی احمد صاحب	"	عہ ر		عہ ر	
۷	جناب سید زاہد حسن صاحب	" "	عہ ر		عہ ر	
۸	جناب شیخ اشفاق حسین صاحب	"	عہ ر		عہ ر	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۹	جناب سید وصی محمد صاحب	اجودھیا	فیض آباد	عہ		عہ	
۱۰	جناب شیخ تصدق حسین صاحب	جلالپور	"	عہ		عہ	
۱۱	جناب سید احمد جان صاحب ضلعدار ریاست دلودرہ	اجودھیا	"	عہ		عہ	
۱۲	جناب حکیم سید ابراہیم حسین صاحب		"	عہ		عہ	
	ممبران ضلع کاٹھیاوار						
۱	جناب حاجی غلام علی صاحب اڈیٹر اخبار راہ نجات	بہاونگر	کاٹھیاوار	سے/		سے/	
۲	جناب سیٹھ پیر بھائی صاحب رئیس مادھوی صاحب مرحوم خوجہ اثنا عشری	جوڑیا بندر	"	سے/	للعہ	معہ	[illegible]
	ممبران ضلع کانپور						
۱	جناب نواب میر علی حسن صاحب رئیس	گوالٹولی	کانپور	سے/		سے/	
۲	جناب سید توسل حسین صاحب منصف	بلہو	"	سے/	۸/	سے ۸/	[illegible]
۳	جناب سید دلدار حسین صاحب نیلوی	"	"	سے/		سے/	
۴	جناب میر معصوم علی صاحب نائب تحصیلدار	"	"	سے/		سے/	
۵	جناب سید وزیر علی صاحب سابق نائب رسالدار	کوٹھی آغا	"	سے/		سے/	
۶	جناب مرزا ناصر دار علی بیگ صاحب قزلباش ساکن آگرہ		"	سے/		سے/	
۷	جناب سید محسن علی صاحب اوورسیئر	پٹکاپور	"	سے/		سے/	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۸	جناب سید محمد ہادی حسین صاحب بی۔اے	پٹکاپور	کانپور	سے/		سے/	
۹	جناب سید محمد کاظم صاحب	"	"	سے/		سے/	
۱۰	جناب نواب سید سلطان حسین خاں صاحب	بازار رام نرائن	"	سے/		سے/	
۱۱	جناب محمد علیخاں صاحب ڈپٹی کلکٹر پنشنر	کرنیل گنج	"	سے/		سے/	
۱۲	جناب مظفر علیخاں صاحب انسپکٹر پنشنر	حاطہ کمال خان	"	سے/		سے/	
۱۳	جناب آغا علیخاں صاحب رئیس فتحپور	پٹکاپور	"	سے/		سے/	
۱۴	جناب سید محمد سعید صاحب	کرنیل گنج	"	سے/		سے/	
۱۵	جناب میر عنایت حسین صاحب تحصیلدار	"	"	سے/		سے/	
۱۶	جناب محمد اسمٰعیل صاحب نقوی	"	"	سے/		سے/	
۱۷	جناب چودہری عاشق حسین صاحب انسپکٹر پولیس قلعہ پوریا ضلع کانپور		"	سے/		سے/	
	وزیران ضلع کانپور						
۱	جناب محمد اکبر صاحب	پٹکاپور	کانپور	عہ		عہ	
۲	جناب سید ولایت حسین صاحب پنشنر سب انسپکٹر	محمد پور	"	عہ		عہ	
۳	جناب سید نذر حسین صاحب زمیندار		"	عہ		عہ	
۴	جناب سید حسن رضا صاحب وکیل	بلہور	"	عہ		عہ	
۵	جناب اصغر علیخاں صاحب زمیندار	پالے پور	"	عہ		عہ	
۶	جناب منشی سجاد علیخاں صاحب زمیندار	ہنسیاپور	"	عہ		عہ	
۷	جناب سید عاشق حسین صاحب نقوی محرر کاظمی ہوس	شیوراجپور	"	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت		فیس	بقیہ رقم	میزان	کیفیت
۸	جناب مفتی حسن صاحب زمیندار	بلہور	کانپور	عہ		عہ	
9	جناب حکیم سید محمد اصغر صاحب	پچکاپور	//	عہ		عہ	
۱۰	جناب سید علی رضا صاحب	بلہور	//	عہ		عہ	
۱۱	جناب میر مصطفٰے حسین صاحب	کرنیل گنج	//	عہ		عہ	
۱۲	جناب محمد علی خاں صاحب	پچکاپور	//	عہ		عہ	
۱۳	جناب محمد اسمٰعیل صاحب کربلائی	کوپرسوان	//	عہ		عہ	
۱۴	جناب آقا احمد رضا صاحب شیرازی	کوٹھی آغا	//	عہ		عہ	
۱۵	جناب میر اسحٰق حسین صاحب	کوٹھی نواب شبلہا	//	عہ		عہ	
۱۶	جناب میر مظفر علی صاحب	کوپرسوان	//	عہ		عہ	
۱۷	جناب سید وزیر علی صاحب خوبی	پچکاپور	//	عہ		عہ	
۱۸	جناب ہادی حسین صاحب	//	//	عہ		عہ	
۱۹	جناب غلام حسین صاحب	[illegible]	//	عہ		عہ	
۲۰	جناب مولوی محمد حنیف صاحب	پچکاپور	//	عہ		عہ	
۲۱	جناب سید محمد جواد صاحب	//	//	عہ		عہ	
۲۲	جناب منشی امام اکبر صاحب	//	//	عہ		عہ	
۲۳	جناب سید صفدر علی صاحب حروف کش	//	//	عہ		عہ	
۲۴	جناب منشی ارشاد علی صاحب کفش دوز	//	//	عہ		عہ	
۲۵	جناب حکیم علی خاں صاحب	کوپرسوان	//	عہ		عہ	
۲۶	جناب منشی سخاوت حسین صاحب	پچکاپور	//	عہ		عہ	
		ممبران ضلع کراچی					

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۱	جناب میر لوہی محمد خان صاحب لغاری بلوچ زمیندار	کوٹ حاجی خیر بخش صاحب تعلقہ سماول ضلع کراچی	سے ر		سے ر	
۲	جناب حاجی خیر بخش خان صاحب لغاری بلوچ تعلقدار	" " "	سے ر		سے ر	
۳	جناب غلام محمد خان صاحب لغاری بلوچ	" " "	سے ر		سے ر	
۴	جناب گل محمد خان صاحب لغاری بلوچ زمیندار	گل محمد گوٹ تعلقہ سماول "	سے ر		سے ر	
۵	جناب سیٹھ رمضان علی ہاشم صاحب تیجانی خوجہ اثنا عشری	کھارادر "	سے ر	عسہ ر	عسہ	[illegible]
۶	جناب سیٹھ غلام علی صاحب وائس پریسیڈنٹ میونسپل بورڈ کراچی خلف سیٹھ غلام حسین صاحب چاگلہ مرحوم	" " "	سے ر	سار	ساسے	[illegible] دار الحجج [illegible]
۷	جناب سیٹھ چپل شاہ حسین صاحب نقوی البخاری	جونا مارک "	سے ر	عسہ ر	عسہ	
۸	جناب سیٹھ غلام حسین صاحب میونسپل کمشنر خوجہ اثنا عشری	کھارادر "	سے ر	صسہ ر	سے	سرمایہ مستقل [illegible] بورڈنگ [illegible]
۹	جناب سیٹھ نور محمد صاحب مرحوم شہید قوم خوجہ اثنا عشری	" "	سے ر	حسہ ر	اسے	سرمایہ مستقل [illegible] وقف [illegible]
۱۰	جناب سیٹھ [illegible] بن سیٹھ غلام علی صاحب خوجہ اثنا عشری	کوٹھی سیٹھ یوسف علی صاحب کھارادر "	سے ر		سے ر	

* مرحوم سیٹھ صاحب موصوف جو کہ خوجہ اثنا عشری تھے کسی جرم پر آغا خانی لوگوں نے مرحوم کو نہایت بیدردی سے قتل کیا۔

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۱۱	جناب حکیم خواجہ مرزا ہاشم علی صاحب اسسٹنٹ آنریری ڈاکٹر	گاری حاطہ احاطہ	سے/		سے/	
۱۲	جناب منشی ناصر علی صاحب منیجر میونسپل کمشنر ابن لطف علی صاحب مرحوم خوجہ اثنا عشری	کھارادر	سے/	عسہ/	بعسہ/	
۱۳	جناب منشی مہر علی صاحب تاجر حاجی جیٹھا گوکل مرحوم خوجہ اثنا عشری ساکن بجرا بندر ضلع کاٹھیاواڑ	کراچی بندر روڈ ״	سے/	عسہ/	بعسہ/	
۱۴	جناب منشی ناصر علی صاحب عرف خوجہ ابن تپا بھائی خوجہ اثنا عشری ساکن جام نگر ضلع کاٹھیاواڑ	کوٹھری ״	سے/	للعہ/	معہ/	
۱۵	جناب مرزا احسن علی صاحب بوشہری ابن حاجی عبد اللہ مرحوم	کھارادر ״	سے/	صہ/	سے/	
۱۶	جناب علی سینی صاحب کلرک کے بی کراچی ابن ہاشم مرحوم خوجہ اثنا عشری	״ ״	سے/		سے/	
۱۷	جناب مرزا حسین علی صاحب خلف ڈاکٹر عبد اللہ صاحب مرحوم بوشہری	״ ״	سے/		سے/	
۱۸	جناب مسٹر جمعہ صاحب ابن صاحب مرحوم خوجہ اثنا عشری	״ ״	سے/		سے/	
۱۹	جناب حبیب صاحب ابن حاجی محمد صاحب کو ٹھوبھائی حاجی محمد اللہ صاحب [illegible] خوجہ اثنا عشری صاحب کھارادر	״	سے/		سے/	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۲۰	جناب آغا مرزا ابو القاسم صاحب دہشتی	کھارادر کراچی	سے،	عہ	صہ	اعانت
۲۱	جناب محمد ابراہیم صاحب فرفرینی مالک پونا ہوٹل	ریلوے اسٹیشن پونا ہوٹل "	سعہ،		صعہ،	
۲۲	جناب سیٹھ محمد بہلو صاحب خوجہ اثنا عشری	لمیٹ۔ ایس بہلو کمپنی صدر بازار "	سے،	عہ	صہ	"
۲۳	جناب سیٹھ محمد جعفر صاحب ابن سیٹھ بخش علی صاحب خوجہ اثنا عشری	کھارادر "	سے،		سے،	
۲۴	جناب خواجہ مرزا علی محمد صاحب نباکو سپرنٹنڈنٹ بورڈنگ ہاؤس	مدرسۃ الاسلام "	سے،		سے،	
۲۵	جناب سید چھتن شاہ صاحب نقوی کربلائی	جونا مارکیٹ "	سے،		سے،	
۲۶	جناب مرزا اکمل محمد صاحب صوبیدار پولیس	بھیم پورہ "	سے،		سے،	
۲۷	جناب محب علی خان صاحب بلدار ماسٹر توپخانہ	آرٹلری لین "	سے،		سے،	
۲۸	جناب سید محمد خان صاحب	" "	سے،		سے،	
۲۹	جناب قادر بخش خان صاحب کلرک کربلائی	"	سے،		سے،	
۳۰	جناب مسٹر فیض محمد خان صاحب فوٹوگرافر	گاڑی حاطہ "	سے،		سے،	

کیفیت	میزان	دیگر اقسام	فیس	سکونت	نام ممبران	نمبر شمار
	سے/		سے/	کاٹھی حاطہ کراچی	جناب حاجی محمد رضا صاحب مستری	۳۱
	سے/		سے/	//	جناب محمد لبھو محمد رضا صاحب خوجہ اثنا عشری	۳۲
	سے/		سے/	// جونا مارکیٹ	جناب سید الطاف حسین شاہ صاحب سب انسپکٹر میونسپل	۳۳
	سے/		سے/	// //	جناب حاجی حسین صاحب تاجر	۳۴
	سے/		سے/	// //	جناب حاجی سلطان علی صاحب نقیب حیدری انجمن	۳۵
[illegible]	سے/		سے/	// //	جناب آقا مہدی حسین صاحب لکھنوی	۳۶
	سے/		سے/	// جونا مارکیٹ	جناب سید محمد حسین صاحب	۳۷
	سے/		سے/	// بہاری پہلا مرحوم سپل	جناب عبد الحکیم صاحب ملازم میونسپل	۳۸
	سے/		سے/	// آریہ اسکول	جناب مسٹر سید عبد الحیات صاحب	۳۹
[illegible]					جناب مسٹر محمد طالب صاحب تیجانی	۴۰
صہ صہ	صہ	عا/	سے/	// کھارادر	بی اے پروفیسر مدرسۃ الاسلام	
	سے/		سے/	// //	جناب واقف علی طالب صاحب خوجہ اثنا عشری	۴۱
	سے/		سے/	// //	جناب خواجہ محمد علی صاحب	۴۲
	سے/		سے/	بھیم پورہ	جناب حاجی سید محمد اصغر صاحب	۴۳
			ممبران کربلای معلی			
	سے/		سے/	کربلای معلی	جناب آقا سید محمد ہاشم صاحب خدام کربلای معلی	۱
			ممبران ریاست کشمیر			

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۱	جناب مولانا سید محمد صاحب قبلہ	مرزا ... سری نگر (ریاست کشمیر)	سے/	ے/	عہ	[illegible]
۲	جناب غلام حسین صاحب سوداگر امیر	سری نگر "	سے/	عہ/	عسہ/	[illegible]
۳	جناب سید رضی الحسن صاحب ہیڈ کلرک	"	سے/		سے/	
	ممبران ضلع کلکتہ					
۱	جناب خان محمد مسعود صاحب	نمبر ۲ ہیرن بابو لین کلکتہ	سے/		سے/	
۲	جناب نواب نصیر حسین خاں صاحب خیال	"	سے/		سے/	
۳	جناب صاحبزادہ محمد ارشاد الدین صاحب	ٹالیگنج "	عہ		عہ	[illegible]
۴	جناب مرزا عزیز احمد صاحب	" "	عہ		عہ	"
۵	جناب نوابزادہ سید اشرف الدین احمد صاحب متولی وقف	امامباڑہ ہوگلی "	سے/		سے/	
۶	جناب مرزا عارف نبو صاحب	قریب امامباڑہ شاہی میٹیابرج "	سے/		سے/	
۷	جناب سید محمد قاسم صاحب عرف ... صاحب	امامباڑہ ... ٹالیگنج "	سے/		سے/	
۸	جناب سید محمد صاحب اشرف مستری	نمبر ۲۳ چیت پور روڈ "	سے/	عہ/	عہ	[illegible]
۹	جناب سید محمد عبد الرسول صاحب	نمبر ۲ سپارڑی لین "	سے/		سے/	
۱۰	جناب سید محمد یار علی خاں صاحب	" " "	سے/		سے/	
۱۱	جناب سید محمد مہدی صاحب	عطالن غشاںبرج "	سے/		سے/	
۱۲	جناب پرنس شہزادہ حامد علی مرزا صاحب بہادر	مچھی شیخ شیابرج "	سے/		سے/	
۱۳	جناب پرنس سلطان مرزا محمد رضا علی صاحب بہادر	نمبر ۱ مارسڈن اسٹریٹ "	سے		سے	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	
۱۴	جناب پرنس مرزا مہر قدر مرزا [illegible] صاحب بہادر	نمبر ۱۵ مارسڈن اسٹریٹ کلکتہ	سے		سے	
۱۵	جناب سید حسن عسکری صاحب	″ ″ نمبر ۳	سے		سے	
۱۶	جناب حکیم سید محمد صادق صاحب	″ نمبر ۳۰ لوچیت پور روڈ	سے		سے	
۱۷	جناب والد وحید سید امجد حسن صاحب	″ گول کوٹھی	سے		سے	
۱۸	جناب مرزا محمد ہاشم صاحب عرف نبن صاحب	″ نمبر ۲	سے	سے	سے	تعلیمی فنڈ
۱۹	جناب سید علی اوسط صاحب	″ مٹیا برج	سے	عہ	صہ	جاریہ مستقل
۲۰	جناب سید حکیم احسین صاحب عرف پیارے صاحب	″ امام باڑہ عباس حسین صاحب مرحوم مٹیا برج	سے		سے	
۲۱	جناب خادم حسین صاحب عرف بابو صاحب	″ ″ مکان سالار الدولہ مرحوم	سے		سے	
۲۲	جناب پرنس محمد رضا صاحب بہادر	″ ″ آہنی پھاٹک	سے		سے	مستقل اعانت
۲۳	جناب پرنس مرزا محمد جعفر قدر صاحب بہادر	″ ″ عطا باغ	سے	عہ	عہ	عہ
۲۴	جناب مرزا وارث علی صاحب	″ روڈ نمبر ۲۳ مکالی محل	سے	عہ	للعہ	اعانت
۲۵	جناب سید حسن علی نادر جنگ صاحب	″ کالج اسٹریٹ نمبر	سے		سے	
۲۶	جناب مرزا محمد صاحب اصفہانی	″ اسٹریٹ	سے		سے	
۲۷	جناب سید مجتبی حسین صاحب	″	سے		سے	
۲۸	جناب اوی پرنس غلام محمد شاہ صاحب	″ ٹالیگنج	سے		سے	
۲۹	جناب پرنس غلام حسین شاہ صاحب	″	سے		سے	
۳۰	جناب پرنس سلیمان شکوہ صاحب	″	سے		سے	
۳۱	جناب پرنس شیخ الزماں صاحب بہادر	″	سے		سے	
۳۲	جناب سید محمد قاسم صاحب	″	سے		سے	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	عطیہ قسم	میزان	کیفیت
۳۳	جناب مسٹر آغا ذاکر علی صاحب بیرسٹر ایٹ لا	ٹالیگنج کلکتہ	سے/		سے/	
	وزیران ضلع کلکتہ					
۱	جناب صاحبزادہ محمد وارث الدین صاحب	ٹالیگنج کلکتہ	عمر		عمر	
۲	جناب مرزا اعزیز احمد صاحب	″ ″	عمر		عمر	
	ممبران ضلع کھنڈوا					
۱	جناب علی حسین محمد انور صاحب بیرسٹر ایٹ لا	کھنڈوا	سے/	عہ	سعہ	امانت
۲	جناب سید اکرام حسین صاحب ہیڈ گارڈ	″	سے/	عار	عمر	″
	ممبران بندر کھمبات					
۱	جناب سید سجاد حسین بخاری ابن جناب سید حسن صاحب مرحوم	لال محل کھمبات	سے/		سے/	
۲	جناب مرزا آفتاب حسین صاحب ابن مرزا بخت علی خان صاحب مرحوم	بادشاہی پول ″	سے/		سے/	
۳	جناب حکیم سید ذاکر حسین صاحب	لال محل ″	سے/		سے/	
	وزیران بندر کھمبات					
۱	جناب قاسم حسین صاحب شبلی	کھمبات	عمر		عمر	
۲	جناب حکیم مرزا علی صاحب	″	عمر		عمر	
۳	جناب حکیم سید احمد حسین صاحب	″	عمر		عمر	
۴	جناب سید محمد علی صاحب	″	عمر		عمر	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
	ممبران ضلع کہیری					
۱	جناب سید محمد محسن صاحب منصرم	لکنہ ضلع کہیری	سے/		سے/	
	وزیران ضلع کہیری					
۱	جناب منشی محمد علی صاحب عرضی نویس	لکنہ کہیری	عہ		عہ	
۲	جناب غلام محمد صاحب	" "	عہ		عہ	
۳	جناب منشی ضیا حسین صاحب محرر	تہولی "	عہ		عہ	
۴	جناب سید حسین صاحب	" "	عہ		عہ	
۵	جناب میر عبد اللہ صاحب محرر	" "	عہ		عہ	
۶	جناب سید سجاد حسین صاحب محرر چاپ ہات	"	عہ		عہ	
۷	جناب سید مظفر حسین صاحب	" "	عہ		عہ	
۸	جناب منشی احمد رضا صاحب محرر حلقہ	ملیانی "	عہ		عہ	
۹	جناب سید رفیع صاحب	"	عہ		عہ	
۱۰	جناب سید ابو الحسن صاحب نائب تحصیلدار	"	عہ		عہ	
۱۱	جناب منشی سید ضمیر حسن صاحب محرر	" "	عہ		عہ	
	ممبران ریاست گوالیار					
۱	جناب شیخ محمد شفیع صاحب ردولوی سروی ماسٹر سکول	بالا قلعہ ریاست گوالیار	سے/		سے/	
۲	جناب سید احمد حسین صاحب ٹھیکیدار	سیپری "	سے/		سے/	
	ممبران ضلع گورکھپور					
۱	جناب سید رفیق الدین صاحب قرق امین	صدر تحصیل گورکھپور	سے/	٨/	عہ	اعانت وقف عہ

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	در قسم	میزان	کیفیت
۲	جناب فدا مرزا صاحب	کپتان گنج کھیری	سے/ر	عار	عمر	[illegible]
۳	جناب فخرالدین حسین صاحب مختار	دیوریا //	سے/ر		سے/ر	
۴	جناب سید حامد علی صاحب ابن سجادہ	عسکر گنج //	سے/ر		سے/ر	
۵	جناب سید نظیر الحسن صاحب آنریری سفیر شیعہ کانفرنس	// //	سے/ر		سے/ر	

وزیران ضلع گورکھپور

۱	جناب سید محمد وصی حیدر صاحب اسٹوڈنٹ	جوبلی گورنمنٹ ہائی اسکول گورکھپور	عہ		عہ	

ممبران ضلع گوڑگانون

۱	جناب سید علی عباس صاحب زیدی الواسطی اکونٹنٹ علیگڈھ کالج	ترکھاورس تحصیل ریواڑی ضلع گوڑگانون	سے/ر		سے/ر	

وزیران ضلع گوڑگانون

۱	جناب سید محمد باقر صاحب نجفی	ریواڑی گوڑگانون	عہ		عہ	

ممبران ضلع گونڈہ

۱	جناب سید جعفر طیار صاحب جعفری ملازم ریاست	بلرامپور گونڈہ	سے/ر		سے/ر	
۲	جناب سید امجد علیخاں صاحب تعلقدار	مہدیہ تحصیل اترولہ //	سے/ر		سے/ر	
۳	جناب سید محمد حسن صاحب نائب ریاست	// //	سے/ر		سے/ر	
۴	جناب سید طالب حسین صاحب	قصبہ اترولہ //	سے/ر		سے/ر	
۵	جناب سید خورشید علیخاں صاحب تعلقدار	بھلیا //	سے/ر		سے/ر	

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
	وزیران ضلع گونڈہ						
۱	جناب سید محمد مقبول حسین صاحب	اترولہ	گونڈہ	عہ		عہ	
۲	جناب میر محمد طیب صاحب	"	"	عہ		عہ	
۳	جناب سید عباس حسین صاحب نمبردار	"	"	عہ	عہ	لحہ	اعانت
۴	جناب میر عطا حسین صاحب	"	"	عہ		عہ	
	ممبران ضلع گیا						
۱	جناب مولوی خیرات احمد صاحب وکیل سکریٹری انجمن امامیہ		گیا	سے/		سے/	
۲	جناب سید شفاعت حسین صاحب		"	سے/		سے/	
	وزیران ضلع گیا						
۱	جناب سید ولی احمد صاحب		گیا	عہ		عہ	
۲	جناب سید یحیی حسین صاحب		"	عہ		عہ	
۳	جناب سید شفاعت حسین صاحب		"	عہ		عہ	
۴	جناب سید محمد حسین صاحب		"	عہ		عہ	
۵	جناب سید ظفر نواب صاحب		"	عہ		عہ	
	ممبران ضلع لاہور						
۱	جناب حاجی مولوی سید جلال الدین حیدر صاحب ایم اے پروفیسر	چیفس کالج	لاہور	سے/		سے/	
۲	جناب امام علی خان صاحب شیعہ دار الیتامیٰ	موچی دروازہ	"	سے/		سے/	
۳	جناب حسین علی خان صاحب " "	"	"	سے/		سے/	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
	ممبران ضلع لائل پور					
۱	جناب محمد حیات خان صاحب بلوچ منیجر عباس پور ضلع لائل پور		سے/		سے/	
	ممبران ضلع لدھیانہ					
۱	جناب مولوی سید مرتضیٰ حسین خان صاحب خلف جناب شریف العلما	جگراؤں لدھیانہ	سے/		سے/	
۲	جناب مولوی سید مصطفیٰ حسین خان صاحب خلف جناب شریف العلما	″ ″	سے/	للعہ	معہ	[illegible]
۳	جناب شیخ عبدالوہاب صاحب آنریری مجسٹریٹ	″	سے/		سے/	
۴	جناب سید ریاض احسن صاحب ساکن انبالہ سادات	″	سے/		سے/	
۵	جناب شمس الدین صاحب ساکن کرنال	معرفت عزیز علی شاہ صاحب کانسٹیبل پولیس نمبر ۲ ″	سے/		سے/	
۶	جناب سید سردار علی صاحب ششتر	محلہ سادات ″	سے/		سے/	
۷	جناب مرزا نواب حسین صاحب سپرنٹنڈنٹ تعمیرات	اقبال گنج ″	سے/		سے/	
	وزیران ضلع لدھیانہ					
۱	جناب سید کرار حسین صاحب	جگراؤں لدھیانہ	عہ		عہ	
۲	جناب سید یوسف علی صاحب	″ ″	عہ		عہ	
۳	جناب خواجہ شمس محمد خان صاحب	″ ″	عہ		عہ	
۱	جناب سید شریف علی صاحب	″ ″	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	زر اقسم	میزان	کیفیت
۵	جناب سید محمد محسن صاحب جاگیر دار	جگرانون لدھیانہ	عہ		عہ	
۶	جناب عباس قلیخان صاحب قزلباش	//	عہ		عہ	
۷	جناب حکیم مرزا محمد علیخان صاحب ایرانی	//	عہ		عہ	
۸	جناب حافظ سید محمد حسین صاحب	//	عہ		عہ	
۹	جناب سید حسین علی صاحب	//	عہ		عہ	

ممبران ضلع لکھنو

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	زر اقسم	میزان	کیفیت
۱	جناب قدوۃ العلما مولانا السید آقا حسن صاحب قبلہ پریسیڈنٹ سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی	جوہری محلہ لکھنو	سے،		سے،	
۲	جناب مولوی سید کلب حسین صاحب خلف الصدق جناب قدوۃ العلما	// //	سے،		سے،	
۳	جناب مولوی سید سبط حسن صاحب خلف الصدق جناب عماد العلما مرحوم	// //	سے،		سے	
۴	جناب مرزا نادر حسین صاحب وکیل اورنگ آباد	//	سے،		سے،	
۵	جناب سید فضل حسین صاحب وکیل ہائیکورٹ	//	سے،		سے،	
۶	جناب منشی نور محمد حسن صاحب	نخوی ٹولہ //	سے،		سے،	
۷	جناب نواب مرزا تفضل حسین خان صاحب عرف سلطان مرزا صاحب	اندرون کاظمین عقبین //	سے،		سے،	
۸	جناب محمد رضا خان صاحب زمیندار	تاپچہ ای ٹلی //	سے،		سے،	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
	ممبران ضلع لائل پور					
۱	جناب محمد حیات خان صاحب بلوچ زمیندار عباس پور ضلع لائل پور		سے،		سے،	
	ممبران ضلع لدھیانہ					
۱	جناب مولوی سید مرتضیٰ حسین خان صاحب خلف جناب شریف العلما	جگراؤں لدھیانہ	سے،		سے،	
۲	جناب مولوی سید مصطفےٰ حسین خانصاحب خلف جناب شریف العلما	″ ″	سے،	للعہ	مصہ	[illegible]
۳	جناب منشی عبدالوہاب صاحب آنریری مجسٹریٹ	″	سے،		سے،	
۴	جناب سید ریاض احسن صاحب ساکن انبالہ سادات	″	سے،		سے،	
۵	جناب شمس الدین صاحب ساکن کرنال	″ معرفت علی شاہ صاحب انسپکٹر پولیس نمبر ۲	سے،		سے،	
۶	جناب سید سردار علی صاحب نقشہ نویس	″ محلہ سادات	سے،		سے،	
۷	جناب میرزا نواب حسین صاحب سپرنٹنڈنٹ تعمیرات	″ اقبال گنج	سے		سے،	
	وزیران ضلع لدھیانہ					
۱	جناب سید کرار حسین صاحب	جگراؤں لدھیانہ	عہ		عہ	
۲	جناب سید یوسف علی صاحب	″ ″	عہ		عہ	
۳	جناب منشی محمد خان صاحب	″ ″	عہ		عہ	
۰	جناب سید شریف علی صاحب	″ ″	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	زر قسم	میزان	کیفیت
۵	جناب سید محمد محسن صاحب جاگیردار	جگراؤن لدھیانہ	عہ		عہ	
۶	جناب عباس قلیخاں صاحب قزلباش	"	عہ		عہ	
۷	جناب حکیم مرزا محمد علی صاحب ایرانی	"	عہ		عہ	
۸	جناب حافظ سید محمد حسین صاحب	"	عہ		عہ	
۹	جناب سید حسین علی صاحب	"	عہ		عہ	
	ممبران ضلع لکھنو					
۱	جناب قدوۃ العلما مولانا السید آقا حسن صاحب قبلہ پریسیڈنٹ سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی	جوہری محلہ لکھنو	سے/		سے/	
۲	جناب مولوی سید کلب حسین صاحب خلف الصدق جناب قدوۃ العلما	" "	سے/		سے/	
۳	جناب مولوی سید سبط ہادی صاحب خلف الصدق جناب عماد العلما مرحوم	" "	سے/		سے/	
۴	جناب مرزا نادر حسین صاحب وکیل اورنگ آباد	"	سے/		سے/	
۵	جناب سید فضل حسین صاحب وکیل	"	سے/		سے/	
۶	جناب منشی نور محسن صاحب	تھوی ٹولہ "	سے/		سے/	
۷	جناب نواب مرزا تفضل حسین خاں صاحب عرف سلطان مرزا صاحب	اندرون کاظمین "	سے/		سے/	
۸	جناب محمد رضا خاں صاحب زمیندار	ناچرای ٹی "	سے/		سے/	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۹	جناب مولوی سید علی گوہر صاحب	پاٹہ نالہ	لکھنؤ	سے		سے	
۱۰	جناب حکیم سید محمد تقی عرف نجم صاحب سیکرٹری انجمن	جوہری محلہ	〃	سے		سے	
۱۱	جناب نواب سید احسن رضا صاحب	منصور نگر	〃	سے		سے	
۱۲	جناب سید علی حمزہ صاحب امین شیخ پارہ	بجنور	〃	سے		سے	
۱۳	جناب سید حسین صاحب	گولہ گنج	〃	سے		سے	
۱۴	جناب حکیم سید احمد حسین صاحب	مفتی گنج	〃	سے		سے	
۱۵	جناب نواب مرزا حسین علیخاں صاحب انسپکٹر آبکاری ہردوئی	چاہ کنکر	〃	سے		سے	
۱۶	جناب مسٹر سید علی [illegible] صاحب	باغ آغا میر صاحب	〃	سے		سے	
۱۷	جناب سید بہادر علیخاں صاحب	گولہ گنج	〃	سے		سے	
۱۸	جناب مولانا السید ناصر حسین صاحب قبلہ	نخاس	〃	سے		سے	
۱۹	جناب مولوی سید ذاکر حسین صاحب قبلہ	〃	〃	سے		سے	
۲۰	جناب مولوی السید محمد نصیر صاحب	〃	〃	سے		سے	
۲۱	جناب مولوی السید محمد حسین صاحب	〃	〃	سے		سے	
۲۲	جناب مولوی السید ابو محمد صاحب	〃	〃	سے		سے	
۲۳	جناب سید بادشاہ حسین صاحب	〃	〃	سے		سے	
۲۴	جناب نواب سید شہنشاہ حسین صاحب وکیل	〃	〃	سے		سے	
۲۵	جناب سید صادق علیخاں صاحب	مفتی گنج	〃	سے		سے	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۲۶	جناب مولوی سید بارک علی صاحب آنریری سفیر	اکگی محلہ لکھنو	سے ر		سے ر	
۲۷	جناب مولوی سید علی صاحب جونپوری آنریری سفیر	مدرسہ ناظمیہ "	سے ر		سے ر	
۲۸	جناب مولوی سید حامد حسین صاحب متولی سید صاحب	احاطہ فقیر محمد خان "	سے ر		سے ر	
۲۹	جناب سید محمد رضا صاحب خلف سید صاحب	" " "	سے ر		سے ر	
۳۰	جناب سید محمد رضی صاحب خلف ناری سید محمد حسین صاحب آنریری سفیر	متصل مکان حسین صاحب مرشد آباد محلہ چوبداری "	سے ر		سے ر	
۳۱	جناب شیخ یوسف حسین صاحب بیرسٹرایٹ لا	ڈیوڑھی آغا میر "	سے ر		سے ر	
۳۲	جناب شیخ دلدار حسین صاحب	وزیر گنج "	سے ر		سے ر	
۳۳	جناب حکیم سید مہدی حسین صاحب	جوہری محلہ "	سے ر		سے ر	
۳۴	جناب سید ولایت حسین صاحب	وکٹوریہ اسٹریٹ "	سے ر		سے ر	
۳۵	جناب نواب حبیب علی خاں صاحب	جوہری محلہ "	سے ر		سے ر	
۳۶	جناب منشی احمد صغیر صاحب	" "	سے ر		سے ر	
۳۷	جناب جواد مرزا صاحب	وکٹوریہ گنج "	سے ر		سے ر	
۳۸	جناب سید وزیر حسن صاحب وکیل	وزیر گنج "	سے ر		سے ر	
۳۹	جناب سید ظہیر حسن صاحب وکیل	" "	سے ر		سے ر	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۴۰	جناب نواب مرزا محمد تقی علیخاں صاحب عرف نواب چھبن صاحب پسر چہارم نواب باقر علیخاں صاحب	شیش محل	لکھنو	سے،		سے،	
۴۱	جناب حاجی الحرمین نواب مرزا احمد باقر علیخاں صاحب	″	″	سے،		سے،	
۴۲	جناب حاجی الحرمین نواب مرزا محمد جعفر علیخاں صاحب	″	″	سے،	عہ	صہ،	اعانت
۴۳	جناب نواب مرزا محمد رضا حسین خاں صاحب عرف مشیدی صاحب	″	″	سے،		سے،	
۴۴	جناب شہزادہ سپہر شکوہ مرزا محمد شمس الدین حیدر صاحب عرف چھوٹے صاحب عالم بہادر	چھاؤنی حسین الدولہ	″	سے،		سے،	
۴۵	جناب نواب مجھلے امجد علی صاحب بہادر	″	″	سے،		سے،	
۴۶	جناب شیخ علی عباس صاحب وکیل ہائیکورٹ	بنجاری ٹولہ	″	سے،		سے،	
۴۷	جناب شیخ محمد حسن صاحب	″	″	سے،		سے،	
۴۸	جناب شیخ محمد عابد صاحب	″	″	سے،		سے،	
۴۹	جناب مرزا بہادر محمد جعفر صاحب	چاہ کنکر	″	سے،		سے،	
۵۰	جناب مرزا کاظم حسین صاحب محشر	گلی شاہ چہرا	″	سے،		سے،	
۵۱	جناب مرزا بہادر محمد صادق صاحب	چاہ کنکر	″	سے،		سے،	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	ذکر قسم	میزان	کیفیت
۵۲	جناب نواب مرزا محمد سجاد علیخاں صاحب	چاہ کنکر لکھنؤ	ے/		ے/	
۵۳	جناب نواب مرزا محمد قاسم علیخاں صاحب	" "	ے/		ے/	
۵۴	جناب سید عسکری مرزا صاحب عرف صاحب	منصور نگر نیا محل "	ے/		ے/	
۵۵	جناب سجاد مرزا عرف نواب آغا صاحب	" "	ے/		ے/	
۵۶	جناب نواب سید سجاد علیخاں صاحب	حسن پورہ "	ے/		ے/	
۵۷	جناب حکیم سید ابو ابراہیم صاحب سکرٹری حسین آباد	چاہ کنکر "	ے/		ے/	
۵۸	جناب شہزادہ ابوالفتح جلال الدین سلطان محمد شاہ اسمٰعیل آزادی صفوی الموسوی عرف سید صاحب	شیش محل "	ے/		ے/	
۵۹	جناب سید محمد تقی صاحب زمیندار نوبستہ	نوبستہ "	ے/		ے/	
۶۰	جناب نواب محمد مہدی علیخاں صاحب عرف نواب جانی صاحب	سرائے معالیخاں "	ے/		ے/	
۶۱	جناب سید علی محمد صاحب تاجر	سبزی منڈی "	ے/		ے/	
۶۲	جناب حکیم مرزا محمد مہدی صاحب	نخاس "	ے/		ے/	
۶۳	جناب نواب احمد حسین صاحب عرف محمد نواب صاحب	تحسین گنج جامع مسجد "	ے/		ے/	
۶۴	جناب نواب محمد مہدی علیخاں صاحب عرف نواب مجن صاحب	سرائے معالیخاں "	ے/		ے/	
۶۵	جناب نواب سید محمد صاحب عرف جمشید [illegible]	شاہ گنج	ے/		ے/	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۶۶	جناب نواب لاور علیخان صاحب عرف نواب چھنن صاحب	تھوی ٹولہ لکھنو	سے/		سے/	
۶۷	جناب نواب سید جعفر علیخان صاحب ڈپٹی کلکٹر لکھیم پور	گلی شاہ چیرا ,,	سے/		سے/	
۶۸	جناب نواب سید حسین صاحب عرف نواب ننھا صاحب	گلی اڈہ سعادتگنج ,,	سے/		سے/	
۶۹	جناب سید علی تقی صاحب عرف نواب چھبن صاحب	رستم نگر ,,	سے/		سے/	
۷۰	جناب سید محمد رضا علیخان صاحب عرف چھوٹے آغا صاحب ولد نواب محمد زکی علی صاحب ہاتف	کٹرہ بزن بیگ ,,	سے/		سے/	
۷۱	جناب نواب جعفر علیخان صاحب عرف نواب منے صاحب	کٹرہ معالیخان ,,	سے/		سے/	
۷۲	جناب نواب احمد علیخان صاحب عرف نواب چھنن صاحب ثروت	,, ,,	سے/		سے/	
۷۳	جناب شہزادہ یا بخت مرزا محمد عنایت حسین علی صاحب بہادر	مفتی گنج ,,	سے/		سے/	
۷۴	جناب نواب سید علی حسین خان صاحب عرف نواب علی جان صاحب	کٹرہ ابو تراب خان ,,	سے/		سے/	
۷۵	جناب شہزادہ سید مرزا حسن آغا صاحب عرف منجھو صاحب بہادر	احاطہ فقیر محمد خان ,,	سے/		سے/	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۷۶	جناب نواب یوسف حسین خاں صاحب بیرسٹرایٹ لا	ڈیوڑھی آغا میر لکھنؤ	سے/		سے/	
۷۷	جناب نواب سلطان حسین خاں صاحب عرف نواب منجھو صاحب بہادر	" تحسین گنج	سے/		سے/	
۷۸	جناب سید محمد قاسم صاحب عرف صاحب جان	" چاہ کنکر	سے/		سے/	
۷۹	جناب نواب جمشید قدر عرف ... صاحب	" شرک جدید	سے/		سے/	
۸۰	جناب نواب محمد علی خاں صاحب عرف شہزادہ عالم بہیا صاحب	" چھاؤنی حسین الدین دولہ	سے/		سے/	
۸۱	جناب حکیم سید خلیل علی صاحب عرف ... صاحب	" چاہ کنکر	سے/		سے/	
۸۲	جناب یوسف حسین خاں صاحب بیرسٹرایٹ لا	" ڈیوڑھی آغا میر	سے/		سے/	
		وزیران ضلع لکھنؤ				
۱	جناب سید اکبر حسین صاحب	لکھنؤ	عہ		عہ	
۲	جناب مرزا علی حسین صاحب	" نخاس	عہ		عہ	
۳	جناب مولوی محمد عابد صاحب	"	عہ		عہ	
۴	جناب سید محمد صادق صاحب	"	عہ		عہ	
۵	جناب سید محمد عسکری صاحب	"	عہ		عہ	
۶	جناب میر اختر حسین صاحب	" منصور نگر	عہ		عہ	
۷	جناب مرزا سلطان مرزا صاحب	"	عہ		عہ	
۸	جناب سید قیصر حسین صاحب	" نخاس	عہ		عہ	
۹	جناب سردار صاحب	" "	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان کل	کیفیت
۱۰	جناب سید آغا حسن صاحب	نخاس لکھنو	عہ		عہ	
۱۱	جناب سید حافظ علی صاحب	سیلاؤ قصبہ ملیح آباد "	عہ		عہ	
۱۲	جناب سید شمشاد علی صاحب سندیلوی	"	عہ		عہ	
۱۳	جناب سید واجد حسین صاحب	اصطبل چارباغ "	عہ		عہ	
۱۴	جناب نواب سید محمد زکی علیخاں صاحب خلف نواب رفیق الدولہ بہادر	کشمیری محلہ "	عہ		عہ	
۱۵	جناب مرزا باقر حسین خاں صاحب	ڈیوڑھی حیدر بیگ "	عہ		عہ	
	ممبران شہر لندن					
۱	جناب مسٹر ڈبلیو ایچ ایم جنگ صاحب	لندن	سے ر		سے ر	
۲	جناب سید آل عمران صاحب ساکن نگینہ ضلع بجنور	"	سے ر		سے ر	
	ممبران ضلع متھرا					
۱	جناب چودھری سید عبدالحسن صاحب بی اے ایل ایل بی	مہابن متھرا	سے		سے ر	
۲	جناب چودھری سید نذیر الحسن صاحب آنریری سفیر	" "	سے ر		سے ر	
۳	جناب چودھری سید ذوالفقار الحسن صاحب	" "	سے ر		سے ر	
۴	جناب سید محمد ابراہیم صاحب منصرم منصفی	" "	سے ر		سے ر	
۵	جناب تاج غنی سید جواد حسین صاحب	" "	سے ر		سے ر	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۶	جناب مولوی سید عبد الحق صاحب چیف ریڈر کلکٹری	متھرا	سے/		سے/	
۷	جناب حامد حسین صاحب دفتر رجسٹری	چھاتہ //	سے/		سے/	
۸	جناب سید رضا حسین صاحب لکھنوی سب اوورسیر انجنیری	//	سے/		سے/	
۹	جناب سید محمد صاحب	قصبہ //	سے/		سے/	
	وزیٹران ضلع متھرا					
۱	جناب سید حسن عسکر صاحب امین کلکٹری	متھرا	عہ		عہ	
۲	جناب سید ناصر حسین صاحب نائب قانونگو تحصیل	//	عہ		عہ	
۳	جناب سید وصی حسین صاحب ہیڈ کنسٹبل پولیس	//	عہ		عہ	
۴	جناب سید سجاد حسین صاحب //	//	عہ		عہ	
۵	جناب سید قمر علی صاحب	نوسنہ //	عہ		عہ	
۶	جناب میر عظمت علی صاحب	//	عہ		عہ	
۷	جناب سید معشوق حسین صاحب نہر	//	عہ		عہ	
	ممبران مدراس					
۱	جناب آنریبل نواب سید محمد صاحب بہادر ممبر امپیریل کونسل وائسرائے	مدراس	سے/		سے/	
	ممبران ضلع مراد آباد					
۱						

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۱	جناب سید سراج رضا صاحب	نوگانوان	مرادآباد	سے،		سے،	
۲	جناب میر واجد علی صاحب	//	//	سے،		سے،	
۳	جناب میر حیدر علی صاحب	//	//	سے،		سے،	
۴	جناب میر علمدار علی صاحب تحصیلدار	//	//	سے،		سے،	
۵	جناب ماسٹر سید تہور علی صاحب	//	//	سے،		سے،	
۶	جناب شبیر علی صاحب	//	//	سے،		سے،	
۷	جناب میر زوار حسین صاحب	//	//	سے	عکم	عہ	ممبر مستقل
۸	جناب سید مشتاق حسین صاحب	//	//	سے،		سے،	
۹	جناب منشی میر فضل حسین صاحب	//	//	سے،		سے،	
۱۰	جناب سید میر ولی صاحب	//	//	سے،		سے،	
۱۱	جناب ڈاکٹر سید نظیر حسین صاحب	//	//	سے،		سے،	
۱۲	جناب شیخ محمد علی صاحب ابن منصفی	چندوسی	//	سے،		سے،	
۱۳	جناب سید شبیہ الحسن صاحب آنریری منیجنگ ڈائرکٹر شیعہ فوٹوگرافیکل ڈپو	محلہ گندری قصبہ امروہہ	//	سے،		سے،	
۱۴	جناب سید اوج الحسن صاحب	امروہہ	//	سے،		سے،	
۱۵	جناب سید حاجی حسن صاحب شیعہ کلاس علیگڈھ کالج	//	//	سے،		سے،	
	وزیران ضلع مرادآباد						
۱	جناب مولوی سید محمد حسین صاحب قبلہ	نوگانوان	مرادآباد	عہ		عہ،	
۲	جناب میر محمد اکبر صاحب	//	//	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۳	جناب حاجی مولوی میر محمد علی صاحب	نوگانواں	مرادآباد	عہ		عہ	
۴	جناب حاجی مولوی سید عیوض علی صاحب	//	//	عہ		عہ	
۵	جناب حکیم مولوی میر تفضل حسین صاحب	//	//	عہ		عہ	
۶	جناب سید امجد حسین صاحب	//	//	عہ		عہ	
۷	جناب میر شاد علی صاحب	//	//	عہ		عہ	
۸	جناب میر یار علی صاحب	//	//	عہ		عہ	
۹	جناب میر محمد حسین صاحب	//	//	عہ		عہ	
۱۰	جناب میر ابو الحسن صاحب ولد سید غلام محسن صاحب	//	//	عہ		عہ	
۱۱	جناب منشی میر محمد حسین صاحب	//	//	عہ		عہ	
۱۲	جناب شیخ جھنڈو صاحب	//	//	عہ		عہ	
۱۳	جناب میر غلام حسنین صاحب	//	//	عہ		عہ	
۱۴	جناب سید شبیر علی صاحب خلف میر مہدی صاحب	//	//	عہ		عہ	
۱۵	جناب سید غلام حیدر صاحب	//	//	عہ		عہ	
۱۶	جناب سید محمد رضا صاحب	//	//	عہ		عہ	
۱۷	جناب سید جعفر حسین صاحب	//	//	عہ		عہ	
۱۸	جناب علی اصغر صاحب	//	//	عہ		عہ	
۱۹	جناب سید اعجاز حسین صاحب	نوگانواں	مرادآباد	عہ		عہ	
۲۰	جناب مولوی سید علی حسین صاحب قبلہ	//	//	عہ		عہ	
۲۱	جناب سید رضا حسین صاحب	//	//	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت		فیس	دیگر رقم	میزان	کیفیت
۲۲	جناب ماسٹر سید احمد حسین صاحب	نواگانون	مرادآباد	عہ		عہ	
۲۳	جناب سید منور حسین صاحب	//	//	عہ		عہ	
۲۴	جناب سید الطاف حسین صاحب	//	//	عہ		عہ	
۲۵	جناب سید کاظم حسین صاحب	سرسی	//	عہ		عہ	
۲۶	جناب سید منظور حسین صاحب	نواگانوان	//	عہ		عہ	
۲۷	جناب میر مبارک حسین صاحب	//	//	عہ		عہ	
۲۸	جناب سید محرم علی صاحب	//	//	عہ		عہ	
۲۹	جناب سید اللہ دیا صاحب	//	//	عہ		عہ	
۳۰	جناب ڈاکٹر میر اکبر حسین صاحب	//	//	عہ		عہ	
۳۱	جناب میر جعفر حسین صاحب	//	//	عہ		عہ	
۳۲	جناب سید محمد اسمٰعیل صاحب	//	//	عہ		عہ	
۳۳	جناب قاضی سید علی حسین صاحب	//	//	عہ		عہ	
۳۴	جناب سید مقبول حسین صاحب	//	//	عہ		عہ	
۳۵	جناب میر فیاض حسین صاحب	//	//	عہ		عہ	
۳۶	جناب سید طفیل حسین صاحب	پھندیری	//	عہ		عہ	
۳۷	جناب سید احمد حسن صاحب زمیندار	//	//	عہ		عہ	
۳۸	جناب سید سبط رسول صاحب	امروہہ	//	عہ		عہ	
۳۹	یکی از بنی العباس	//	//	عہ		عہ	
۴۰	جناب سید مصطفی حسن صاحب نقوی	//	//	عہ		عہ	

ممبران ضلع مرزاپور

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۱	جناب خواجہ فضل علی صاحب	چنار گڈھ	مرزاپور	سے/		سے/	
۲	جناب میر احفاظ علی صاحب	تھانہ بہدوہی	״	سے/		سے/	
۳	جناب سید واحد علی صاحب ״	״	״	سے/		سے/	
۴	جناب منشی سید علی ناظر صاحب پیشکار	سنگرولی	״	سے/		سے/	
۵	جناب مولوی سید نظیر حسن صاحب	چنار گڈھ	״	سے/		سے/	
۶	جناب سید شبیر حسین صاحب سرشتہ دار اجلاس مجسٹریٹ	کونڈھ	״	سے/		سے/	
	وزیران ضلع مرزاپور						
۱	جناب منشی رمضان علی صاحب	رتن گنج	مرزاپور	عہ		عہ	
۲	جناب منشی فدا حسین صاحب	چیت گنج	״	عہ		عہ	
۳	جناب قاسم حسین صاحب انصاری	واسلیگنج	״	عہ	۴۴ر	۴۴عہ	تعلیمی فنڈ
۴	جناب سید نقی حسین صاحب انسپکٹر مردم شماری		״	عہ		عہ	
۵	جناب سید علی محمد صاحب کنسٹبل	تھانہ	״	عہ		عہ	
۶	جناب سید اکبر حسین صاحب	ردولی	״	عہ		عہ	
۷	جناب سید محمد مہدی صاحب	״	״	عہ		عہ	
۸	جناب سید اظہار حسین صاحب	״	״	عہ		عہ	
۹	جناب ش لداد حسین صاحب	״	״	عہ		عہ	
۱۰	جناب سید ارتضے حسین صاحب	״	״	عہ		عہ	
۱۱	جناب میر الطاف حسین صاحب	چنار گڈھ	״	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام وزیٹران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۱۲	جناب منشی محمد ہاشم صاحب محرر رجسٹری	چنار گڈھ	مرزاپور	عہ		عہ	دو جلدیں کتاب من لا یحضرہ الفقیہ کے مصدقہ جناب مجلسی علیہ الرحمہ اور خاص جناب مرحوم کے صاحبزادہ کے دست حق پرست کی لکھی ہوئی بطور امانت کانفرنس کو مرحمت فرمائیں۔
۱۳	جناب حکیم ہاشم حسین صاحب [illegible] دیوانی	واسلیگنج	//	عہ		عہ	
۱۴	جناب سید محمد حسن صاحب	چنار گڈھ	//	عہ		عہ	
۱۵	جناب مولوی سید ضمیر حسین صاحب محرر رجسٹری	//	//	عہ		عہ	
۱۶	جناب قاضی تصدق حسین صاحب	گرونڈی	//	عہ		عہ	
۱۷	جناب سید لیاقت علی صاحب	چنار گڈھ	//	عہ		عہ	
۱۸	جناب سید احمد حسین صاحب	//	//	عہ		عہ	
۱۹	جناب سید فیروز علی صاحب	گرونڈی	//	عہ		عہ	
۲۰	جناب میر اکرام علی صاحب		//	عہ		عہ	
۲۱	جناب سید ماجد حسین صاحب	رودولی	//	عہ		عہ	
	ممبران ضلع مظفرپور						
۱	جناب سید خلیل احمد صاحب	لاہی پور	مظفرپور	سے/		سے/	
۲	جناب مولوی سید فضل حسین صاحب	موضع کملاہ	//	سے/		سے/	
۳	جناب مولوی سید محمد حسین صاحب عرف نواب جان صاحب		//	سے/		سے/	
۴	جناب سید علی نواب صاحب	کمرہ	//	سے/		سے/	
۵	جناب حکیم امیر صاحب بلگرامی	چندوارہ	//	سے/		سے/	
۶	جناب سید محمد زکی صاحب عرف پچے صاحب	کمرہ	//	سے/		سے/	
۷	جناب میر سید حسن صاحب	مجہ	//	سے/	سے/	سے/	امانت
۸	جناب مرزا احمد سلطان صاحب	چندوارہ	//	سے/	عہ	سے/	//

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۹	جناب سید علی اظہر صاحب	چندوارہ	مظفرپور	سے/	عگا/	صہ	اعانت
۱۰	جناب سید باقر رضا صاحب	//	//	سے/	عگا/	صہ	//
۱۱	جناب سید زائر حسین صاحب	//	//	سے/	صہ	سسے/	//
۱۲	جناب محمد حسین خانصاحب عرف حسین نواب صاحب	//	//	سے/	صہ	سسے/	//
۱۳	جناب نواب سید محمد نواب صاحب	کمرہ	//	سے/	عگا/	صہ	//
۱۴	جناب سید افضل نواب صاحب	//	//	سے/		سے/	
۱۵	جناب سید ہادی حسین صاحب	محلہ بیرن	//	سے/		سے/	
۱۶	جناب سید مہدی حسن صاحب	//	//	سے/		سے/	
۱۷	جناب سید اصغر حسین صاحب		//	سے/		سے/	
۱۸	جناب سید عزیز الرحمن صاحب		//	سے/		سے/	
	وزیٹران ضلع مظفرپور						
۱	جناب سید فقیر محسن صاحب	چندوارہ	مظفرپور	عمہ/		عمہ/	
۲	جناب میر وارث حسین صاحب	//	//	عمہ/		عمہ/	
۳	جناب سید محمد تقی صاحب	//	//	عمہ/		عمہ/	
۴	جناب سید کاظم حسین صاحب عرف وحشر میان	//	//	عمہ/		عمہ/	
	ممبران ضلع مظفرنگر						
۱	جناب سید محمد محسن صاحب	[illegible] ضلع مظفرنگر		ے/		سے/	
۲	جناب سید سبط محمد صاحب	//	// //	سے/		سے/	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۳	جناب سید محمد سبطین صاحب	یوسف پور ڈاکخانہ [illegible] مظفرنگر	سے/		سے/	
۴	جناب بابو سید ذاکر حسین صاحب	کوال ″	سے/		سے/	
۵	جناب سید محمد حیات صاحب	بہیڑہ ″	سے/		سے/	
۶	جناب سید مظفر علیخاں صاحب رئیس	جانسٹھ ″	سے/		سے/	
۷	جناب سید سرفراز علیخاں صاحب خلف سید مظفر علیخاں صاحب	″ ″	سے/		سے/	
۸	جناب سید امیر حیدر صاحب	ککرولی ″	سے/		سے/	
۹	جناب سید تجمل حسین صاحب	″	سے/		سے/	
۱۰	جناب سید عبداللہ خاں صاحب رئیس	جانسٹھ ″	سے/		سے/	
۱۱	جناب سید مرتضٰی حسنین صاحب آنریری مجسٹریٹ	جولی ″	سے/		سے/	
۱۲	جناب سید محمد حسین صاحب زیدی سب انسپکٹر پولیس علیگڈہ	جانسٹھ	سے/		سے/	
	وزیران ضلع مظفرنگر					
۱	جناب سید محمد حسنین صاحب	تھوڑہ مظفرنگر	عہ/		عہ/	
۲	جناب سید شبیر حسن صاحب	بہیڑہ ″	عہ/		عہ/	
۳	جناب سید جعفر حسن صاحب	″ ″	عہ/		عہ/	
۴	جناب سید جیون علی صاحب	″ ″	عہ/	عہ/	عار/	اعانت
۵	جناب سید محمد علی صاحب انسپکٹر	″	عہ/		عہ/	
۶	جناب بابو سید محمد نظیر صاحب	جولے ″	عہ/		عہ/	

نمبرشمار	نام وزیٹران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۷	جناب سید واجد حسین صاحب	مظفرنگر		عصہ		عصہ	
۸	جناب مسٹر سید حمید حسن صاحب	ککرولی	،،	عصہ		عصہ	
۹	جناب سید امیر حیدر صاحب	،،	،،	عصہ		عصہ	
۱۰	جناب سید ایوب علی صاحب		،،	عصہ		عصہ	
۱۱	جناب سید ضمیر احمد صاحب		،،	عصہ		عصہ	
۱۲	جناب سید عنایت علی صاحب		،،	عصہ		عصہ	
۱۳	جناب سید علی احمد صاحب		،،	عصہ		عصہ	
۱۴	جناب خواجہ محمد حسین صاحب	کیرانہ	،،	عصہ		عصہ	
۱۵	جناب سید ریاض حسن صاحب		،،	عصہ		عصہ	

ممبران ضلع ملتان

نمبرشمار	نام وزیٹران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۱	جناب مخدوم شیخ محمد راجو صاحب آنریری مجسٹریٹ	محلہ شاہ گردیز	ملتان	سے۔ر	عار	عصہ	ممبر مستقل
۲	جناب خان بہادر سید حسن بخش صاحب آنریری مجسٹریٹ	،،	،،	سے۔ر	عار	عصہ	،،
۳	جناب حاجی سید تراب علیشاہ صاحب	،،	،،	سے۔ر		سے۔ر	
۴	جناب سید علی محمد شاہ صاحب	،،	،،	سے۔ر		سے۔ر	
۵	جناب سید محمد غوث شاہ صاحب	،،	،،	سے۔ر		سے۔ر	
۶	جناب سید مظفر علیشاہ صاحب	،،	،،	سے۔ر		سے۔ر	
۷	جناب سید احمد علیشاہ صاحب	،،	،،	سے۔ر		سے۔ر	
۸	جناب سید زمرد حسین شاہ صاحب	،،	،،	سے۔ر		سے۔ر	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۹	جناب سید غلام رسول شاہ صاحب	محلہ شاہ گردیز ملتان	سے/		سے/	
۱۰	جناب سید ناصر الدین شاہ صاحب	″ ″	سے/	عگا/	عہ/	حامی مستقل
۱۱	جناب سید محمد حسین شاہ صاحب	″ ″	سے/		سے/	
۱۲	جناب سید علی رضا شاہ صاحب	″ ″	سے/		سے/	″
۱۳	ایک معزز مونس ہمدرد قوم ذریعہ حکیم سید عبد اللہ صاحب	محلہ چہک ″	سے/	عہ/	عسے/	″
۱۴	جناب خواجہ خدا بخش صاحب و خواجہ محمد تقی صاحب دوکاندار	بازار چوک ″	سے/		سے/	
۱۵	جناب خواجہ بہیرا لخش صاحب صدیقی	محلہ خواجہ ″	سے/		سے/	
۱۶	جناب خواجہ قنبر علی صاحب صدیقی	محلہ چہک ″	سے/		سے/	
۱۷	جناب شیخ مرید حسین صاحب میونسپل کمشنر ذریعہ حکیم سید عبد اللہ شاہ صاحب	″ ″	سے/	عگا/	عہ/	″
۱۸	جناب خواجہ الہٰ بخش صاحب و میاں محمد باقر صاحب صدیقی	چھاؤنی صدر ″	سے/		سے/	
۱۹	جناب سید محمد حسین شاہ صاحب	محلہ شاہ گردیز ″	سے/		سے/	
۲۰	جناب حاجی غلام سرور صاحب صدیقی تاجر زغال	چھاؤنی ″	سے/	عہ/	للعہ/	″
	وزیران ضلع ملتان					
۱	جناب والدہ سید عظیم الدین صاحب بارہموی	ملتان	عہ/		عہ/	

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۲	جناب سید ہاشم علی شاہ صاحب	شاہ گردیز	ملتان	عہ	عہ	عا؍	سرمایہ مستقل
۳	جناب سید امیر احمد شاہ صاحب	"	"	عہ		عہ	
۴	جناب سید مہدی حسین شاہ صاحب	"	"	عہ	عہ	عا؍	"
۵	جناب سید محمد غوث شاہ صاحب	"	"	عہ		عہ	
۶	جناب خواجہ منشی الٰہی بخش صاحب صدیقی	محلہ چہک	"	عہ		عہ	
۷	جناب سید حامد حسین شاہ صاحب	شاہ گردیز	"	عہ		عہ	
۸	جناب سید چراغ شاہ صاحب	"	"	عہ		عہ	
۹	جناب منشی شیخ نصیر حسین صاحب قریشی	چہک	"	عہ		عہ	
۱۰	جناب خواجہ غلام سرفراز صاحب صدیقی	محلہ خواجہ	"	عہ		عہ	
۱۱	جناب منشی فتح علی صاحب کاتب	"	"	عہ	۸ر	عہ ۸ر	"
۱۲	جناب مولوی خواجہ کاظم علی صاحب صدیقی تاجر کتب		"	عہ	۴ر	عہ ۴ر	"
۱۳	جناب خواجہ پیر بخش صاحب صدیقی و محمد بخش صاحب	محلہ چہک	"	عہ		عہ	
۱۴	جناب مولوی خواجہ غلام علی صاحب صدیقی تاجر کتب	"	"	عہ	۴ر	عہ ۴ر	"
۱۵	جناب خواجہ منشی عطا حسین صدیقی گارڈ	"	"	عہ		عہ	
۱۶	جناب خواجہ محمد علی صاحب صدیقی	"		عہ		عہ	
۱۷	جناب میاں محمد یار خان صاحب سراجی	حسین آگاہی		عہ		عہ	

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۱۸	جناب سید بہادر علیشاہ صاحب کلرک محکمہ نہر	شاہ شکور ملتان	عہ		عہ	
۱۹	جناب منشی الٰہی بخش صاحب ملازم کمیٹی	سوتری وٹ ،،	عہ		عہ	
۲۰	جناب چودھری خواجہ اللہ رکھیا میاں اللہ دیا صاحب صدیقی	محلہ جھک ،،	عہ	عہ	۶ر	[illegible]
۲۱	جناب سید عابد علیشاہ صاحب انسپکٹر صفائی	حسین آگاہی ،،	عہ		عہ	
۲۲	جناب خواجہ حاجی نبی بخش صاحب صدیقی	جھک ،،	عہ		عہ	
۲۳	جناب خواجہ محمد بخش صاحب ،،	چھاونی صدر کینٹ ،،	عہ		عہ	
۲۴	جناب خواجہ احمد علی صاحب ،،	،، ،، ،،	عہ		عہ	
۲۵	جناب خواجہ حاجی محمد حسین صاحب وحاجی اللہ دتا صاحب	،، ،،	عہ		عہ	
۲۶	جناب خواجہ ولی محمد صاحب صدیقی	محلہ خواجہ ،،	عہ		عہ	
۲۷	جناب خواجہ کریم علی بخش صاحب ،،	محلہ اندرونی کوٹھی ،،	عہ		عہ	
۲۸	جناب حاجی محمد رضا صاحب	،، ،،	عہ		عہ	
۲۹	جناب سید عبداللہ شاہ صاحب	فرید آباد ،،	عہ		عہ	
۳۰	جناب سید علمدار حسین صاحب	بیرون پاک دروازہ ،،	عہ		عہ	
۳۱	جناب سید محمد امین شاہ صاحب	شاہ گردیز ،،	عہ		عہ	
۳۲	جناب سید علمدار حسین صاحب [illegible]	حسین آگاہی ،،	عہ		عہ	
۳۳	جناب سید عسکر علیشاہ صاحب	شاہ گردیز ،،	عہ		عہ	
۳۴	جناب سید محمد شاہ صاحب	،، ،،	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
	ممبران ضلع مونگیر					
۱	جناب نواب نثار علیخانصاحب	حسین آباد شیخپورہ مونگیر	سے/		سے/	
۲	جناب نواب سید محمد باقر علیخانصاحب	" " "	سے/		سے/	
۳	جناب خانبہادر نواب سید اولاد علیخانصاحب	" " "	سے/		سے/	
۴	جناب نواب سید ابرار علیخانصاحب	" " "	سے/		سے/	
۵	جناب میر سید حسین صاحب	" " "	سے/		سے/	
۶	جناب سید عبد الحسین صاحب	" "	سے/		سے/	
۷	جناب شاہ محمد صفدر صاحب	" "	سے/		سے/	
۸	جناب حکیم شاہ محمد عسکری صاحب	" "	سے/		سے/	
۹	جناب شاہ محمد ہاشم صاحب	" "	سے/		سے/	
۱۰	جناب نواب امیر حسن خانصاحب	" "	سے/		سے/	
۱۱	جناب نواب محمد عقیل خانصاحب	" "	سے/		سے/	
۱۲	جناب نواب غلام حیدر خانصاحب	" "	سے/		سے/	
۱۳	جناب شاہ محمد ہاشم شیر صاحب مختار	" "	سے/		سے/	
۱۴	جناب سید اولاد علیصاحب	" "	سے/		سے/	
۱۵	جناب نواب منظور حسن خانصاحب	" "	سے/	سے/	سے/	اعانت
۱۶	جناب نواب محسن خانصاحب	" "	سے/	سے/	سے/	"
۱۷	جناب حکیم شاہ محمد مہدی صاحب	" "	سے/		سے/	
۱۸	جناب محمد لودی علی جان صاحب	" "	سے/		سے/	
۱۹	جناب شیخ حسن بخش صاحب	" "	سے/		سے/	

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۲۰	جناب شاہ رفعت حسین صاحب	حسین آباد	مونگیر	سے ر		سے ر	
۲۱	جناب نواب علی جواد صاحب	"	"	سے ر		سے ر	
۲۲	جناب غلام حسین صاحب	"	"	عا ر		عا ر	وزیر خصوصی تبادلہ
۲۳	جناب نواب محمد صابر علی خان صاحب	"	"	سے ر		سے ر	
	وزیران ضلع مونگیر						
۱	جناب شیخ شبراتی صاحب	حسین آباد	مونگیر	عہ ر		عہ ر	
۲	جناب شاہ غلام حیدر صاحب	"	"	عہ ر		عہ ر	
۳	جناب سید محمد اسمعیل صاحب	"	"	عہ ر		عہ ر	
۴	جناب شاہ محمد مصطفےٰ صاحب	شیخپورہ	"	عہ ر		عہ ر	
۵	جناب حاجی میر بشارت حسین صاحب	حسین آباد	"	عہ ر		عہ ر	
۶	جناب میر محمد ابراہیم صاحب	"	"	عہ ر		عہ ر	
۷	جناب سید ابوالحسن صاحب	"	"	عہ ر		عہ ر	
۸	جناب سید امداد حسین صاحب	شیخپورہ	"	عہ ر	عہ ر	عا ر	اعانت
۹	جناب غلام حسین صاحب	حسین آباد	"	عہ ر		عہ ر	
۱۰	جناب شیخ رضا حسین صاحب	"	"	عہ ر		عہ ر	
	ممبران ضلع میانوالی						
۱	جناب الٰہی بخش شاہ صاحب خلف جناب ناز شاہ صاحب مرحوم دلبدار	بیٹ بوگیا تحصیل بھکر ضلع میانوالی		سے ر	عہ ر	للعہ ر	اعانت
۲	جناب غلام علیشاہ صاحب	تحصیل بھکر	"	سے ر		سے ر	
	وزیران ضلع میانوالی						

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۱	جناب سید احمد شاہ صاحب	بہل میانوالی	عہ		عہ	
۲	جناب سید امام بخش شاہ صاحب	" "	عہ		عہ	
	وزیران ضلع میرٹھ					
۱	جناب شاکر علی خاں صاحب	میرٹھ	عہ		عہ	
	ممبران ضلع میمن سنگھ					
۱	جناب نجابت سید مرتضیٰ علی خاں صاحب سب رجسٹرار	محلہ دیونگنج میمن سنگھ	سے/		سے/	
	ممبران ضلع مین پوری					
۱	جناب سید کرامت حسین صاحب اہلمد	کلکٹری مین پوری	سے/	عا/	صہ	اعانت
۲	جناب سید اعظم علی صاحب قرق امین	صدر تحصیل "	سے/		سے/	
	ممبران ضلع ناگپور					
۱	جناب حکیم سید ضیاء حسین صاحب	بہالدار پورہ ناگپور	سے/		سے/	
۲	جناب سید جعفر حسین صاحب	" "	سے/		سے/	
	وزیران ضلع ناگپور					
۱	جناب سید علی رضا صاحب	بہالدار پورہ ناگپور	عہ		عہ	
	ممبران ضلع نرسنگ پور					
۱	جناب حکیم امتیاز علی صاحب	نرسنگ پور	سے/		سے/	
۲	جناب ملک مظفر [illegible] صاحب	"	سے/		سے/	
	وزیران ضلع نرسنگ پور					
۱	جناب قاضی علی حسین صاحب	نرسنگ پور	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۲	جناب محمد حیات صاحب جمعدار	نرسنگپور	عہ		عہ	
۳	جناب دائب وغیرہ خورشید حیدر رضا صاحب	//	عہ		عہ	
	ممبران چھاونی نیا گانون					
۱	جناب خان بہادر میر فرید ارحسین صاحب وکیل	چھاونی نیا گانون	سے	صہ	سے	اعانت
۲	جناب شیخ الہ بخش صاحب سپاہی پلٹن نمبر ۸۰ کمپنی نمبر ۵	//	سے	[illegible]	صہ	//
۳	جناب سید خانصاحب ناصر حسین صاحب کامدار ریاست بی ہٹ	//	سے		سے	
	وزیران چھاونی نیا گانون					
۱	جناب سید مدد حسین صاحب محرر چنگی	چھاونی نیا گانون	عہ		عہ	
۲	جناب میر سوالی حسین صاحب	//	عہ		عہ	
۳	جناب مرزا انتھو بیگ صاحب	//	عہ		عہ	
۴	جناب میر آفتاب حسین صاحب	//	عہ		عہ	
	ممبران ضلع ہردوئی					
۱	جناب چودھری محمد حسین صاحب حیدری	محلہ تھوہ قصبہ سندیلہ ضلع ہردوئی	سے	عہ	للعہ	اعانت
۲	جناب سید عقیل صاحب دوم تعلقدار کامارئیڈی	بلگرام	سے		سے	
۳	جناب سید بندہ رضا صاحب بلگرامی	سندیلہ	سے		سے	
۴	جناب سید مجتبیٰ حسین صاحب	عدالت جی	سے		سے	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۵	جناب سید امیر احمد صاحب رضوی	بلگرام	ہردوئی	سے/	۱۴؍ر	سے ۱۴؍ر	تعلیمی فنڈ
۶	جناب سید امیر حسین صاحب [illegible] ہردوئی	سندیلہ	"	سے/		سے	
۷	جناب سید حسن رضا صاحب انچارج بکنگ کلرک جی آئی پی ریلوے کلکٹر گنج کانپور	"	"	سے/		سے/	
۸	جناب چودھری شیخ نظیر حسن صاحب زمیندار متھوانہ	"	"	سے/		سے/	
۹	جناب سید علی بہادر صاحب عرف گولیا	بلگرام	"	[illegible]		سے/	
۱۰	جناب سید احمد علی صاحب وکیل	"	"	سے/		سے/	
۱۱	جناب سید مہدی حیدر صاحب تعلقدار	"	"	سے/		سے/	
۱۲	جناب سید نظیر علی صاحب	"	"	سے/		سے/	
۱۳	جناب سید محمد جواد صاحب تعلقدار	"	"	سے/		سے/	
۱۴	جناب سید مظہر حسین صاحب وکیل	"	"	سے		سے/	
۱۵	جناب سید مشتاق حسین صاحب	باڑی	"	سے/		سے/	
	وزیٹران ضلع ہردوئی						
۱	جناب سید ولی حیدر صاحب	شاہ آباد	ہردوئی	عہ		عہ	
۲	جناب سید زوار حسین صاحب	بلگرام	"	عہ		عہ	
۳	جناب سید علی حسین صاحب قانونگو	دہلیہ	"	عہ		عہ	
۴	جناب سید خیرات حسین صاحب عرائض نویس		"	عہ		عہ	

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۵	جناب سید اکبر علی صاحب	سندیلہ	ہردوئی	عہ		عہ	
۶	جناب منشی فرزند حسین صاحب		//	عہ		عہ	
۷	جناب سید حمید الحسن صاحب	بلگرام	//	عہ		عہ	
	ممبران ضلع ہمیر پور						
۱	جناب سید نذیر عباس صاحب	ہمیر پور		عہ		عہ	
۲	جناب سید محمد عسکری صاحب		//	عہ		عہ	
۳	جناب سید محمد حسین صاحب		//	عہ		عہ	
	ممبران ضلع ہوشنگ آباد						
۱	جناب سید محمود الحسن صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	ہوشنگ آباد		سے/		سے/	
۲	جناب سید عطا حسین صاحب ملازم پی	ہرد محلہ خیل	//	سے/		سے/	
۳	جناب سید آل محمد صاحب رجسٹرار	//	//	سے/	محمہ/	عـمہ/	امانت
۴	جناب سید حسین صاحب	//	//	سے/		سے/	
۵	جناب آغا محمد طاہر صاحب نائب تحصیلدار	//	//	سے/	[illegible]	[illegible]	//
۶	جناب سید مقصود ابن مہدی صاحب ڈپٹی کمشنر ورگ	//	//	سے/	۶/	صہ	//
۷	جناب بابو شیخ مومن علی صاحب ہیڈ کلرک میونسپل کمیٹی	//	//	سے/		سے/	
۸	جناب سید فرحت حسین صاحب میونسپل کمشنر	//	//	سے/		سے/	

نمبر شمار	نام وزیران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
	وزیران ضلع ہوشنگ آباد						
۱	جناب سید آل حیدر صاحب رضوی	ہوشنگ آباد		عمہ		عمہ	
۲	جناب سید اطہر حسین صاحب رضوی	ہردہ محلہ خیل	"	عمہ		عمہ	
۳	جناب سید مجاہد حسین صاحب	"	"	عمہ		عمہ	
۴	جناب سید اظہار الحسن صاحب	"	"	عمہ		عمہ	
۵	جناب سید اشفاق حسین صاحب	"	"	عمہ		عمہ	
۶	جناب سید علی حسین صاحب	"	"	عمہ		عمہ	
۷	جناب سید تقی حسن صاحب	"	"	عمہ		عمہ	
۸	جناب سید ابرار حسین صاحب	"	"	عمہ		عمہ	
۹	جناب سید شاہد حسین صاحب	"	"	عمہ		عمہ	
	ممبران متفرقات						
۱	جناب میر غلام سبطین صاحب			سے/	[illegible]	صمہ	اعانت سکونت معلوم نہو سکی
	وزیران متفرقات						
۱	جناب میر عبادت حسین صاحب			عمہ	عمہ	[illegible]	"

فہرست اسماء خالص اعانت کنندگان بابتہ اجلاس پنجم
آل انڈیا شیعہ کانفرنس لکھنؤ

نمبر شمار	نام اعانت کنندہ	سکونت		مستقل سرمایہ اعانت	بورڈنگ	دار العلوم	وقف	میزان
	آرہ							
۱	جناب سید آل حسن صاحب	کوات	آرہ	[illegible]				[illegible]

نمبر شمار	نام اعانت کنندہ	سکونت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		اعظم گڈھ							
۱	جناب سید خادم حسین صاحب	شاہ دیوت اعظم گڈھ		عہ				عہ	
۲	جناب سید فرخ حسین صاحب	محمد آباد	//	۸ر				۸ر	
۳	جناب شیخ اسمعیل صاحب شاہ محمد پور	مبارکپور	//	۸ر				۸ر	
۴	جناب شیخ علی حسین صاحب //	//	//	۸ر				۸ر	
۵	جناب شیخ الٰہی بخش صاحب	//	//	۸ر				۸ر	
۶	جناب شیخ علی احمد صاحب تاج پورہ	//	//	۸ر				۸ر	
۷	جناب شیخ فتح محمد صاحب شاہ محمد پور	//	//	۸ر				۸ر	
۸	جناب شیخ محمد علی صاحب کربلائی شاہ محمد پور	//	//	۸ر				۸ر ۸ر	
۹	مسماۃ نصیبن بی بی صاحبہ	انباری	//	عہ				عہ	
۱۰	جناب والدہ سید مصطفیٰ حسین صاحب مرحوم	انباری	//	ے				ے	تعلیمی فنڈ
۱۱	جناب سید محمد نظیر صاحب		//	۸ر				۸ر	
۱۲	جناب شیخ محمد شفیع صاحب	پورہ یار محمد		عہ				عہ	//
۱۳	جناب میر الطاف حسین صاحب	//	//	عہ				عہ	//
۱۴	جناب حکیم بخش صاحب	//	//	عہ				عہ	//
۱۵	جناب شیخ محمد خلیل صاحب	//	//	۸ر				۸ر	//
۱۶	جناب سید محمد ضمیر صاحب	بڑا گاؤں	//	عہ				عہ	

نمبر	نام اعانت کنندہ	سکونت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۷	جناب سید علی حسن صاحب	براگانوں اعظم گڈہ		عہ				عہ	
۱۸	از حویلی سید محمد جان صاحب فقا گانوگو	محمد آباد //		۸ر				۸ر	
۱۹	از حویلی مظاہر عباس صاحب	// //		۴ر				۴ر	
۲۰	زوجہ روپا خاں صاحب	// //		۴ر				۴ر	
۲۱	جناب سید شبیر حسن صاحب	// //		۴ر				۴ر	
۲۲	از حویلی سید حسین صاحب مرحوم	سرائے میر //		عہ				عہ	
۲۳	جناب سید احمد حسن صاحب	// //		۸ر				۸ر	
۲۴	از حویلی سید محمد باقر صاحب	// //		عہ				عہ	
۲۵	جناب سید تیغ علی صاحب	// //		۴ر				۴ر	
۲۶	جناب بابو بیدیال شاہ صاحب آنریری مجسٹریٹ	دیوگام //	عہ					عہ	
۲۷	جناب حکیم سید علی محمد صاحب	دگھونیاں قاضی //		عہ				عہ	برائے فنڈ تعلیمی
۲۸	جناب شیخ سلامت علی صاحب	دیوگام //		عہ ۱۰ر				عہ ۱۰ر	برائے مجالس
		آگرہ							
۱	جناب سید جعفر حسین صاحب مختار عام	ریاست جہدور ضلع آگرہ	سلعہ					سلعہ	
		ریاست الور							
۱	جناب سید غلام قنبر صاحب	ریاست الور		للعہ				للعہ	
		اوناو							
۱	جناب سید ابن حسن صاحب وسید رحم حسین صاحب	صفی پور اوناو		عہ				عہ	

نمبر شمار	نام اعانت کنندہ	سکونت		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		الہ آباد								
۱	جناب سید محمد مظہر صاحب	سنجن پور	الہ آباد		عہ				عہ	
۲	جناب میر باقر حسین صاحب	ٹوسی	〃		۶ر				۶ر	
۳	جناب شیخ عباد حسین صاحب	واندوپور	〃	ار	ار	ار	ار	ار	۵ر	
۴	جناب محمد سبطین صاحب	〃	〃	ار	ار	ار	ار	ار	۵ر	
۵	جناب ناصر علی صاحب	〃	〃	ار	ار	ار	ار	ار	۵ر	
۶	جناب شیخ تجمل حسین صاحب	〃	〃	ار	ار	ار	ار	ار	۵ر	
۷	جناب محمد صالح صاحب	〃	〃	ار	ار	ار	ار	ار	۵ر	
۸	جناب شیخ بنیاد علی صاحب کاندہ	〃	〃	ار	ار	ار	ار	ار	۵ر	
۹	جناب شیخ علی حیدر صاحب	〃	〃	ار	ار	ار	ار	ار	۵ر	
۱۰	جناب شیخ غلام حیدر صاحب طالبعلم	〃	〃	ار	ار	ار	ار	ار	۵ر	
۱۱	جناب شیخ عبد العلیم صاحب زمیندار	〃	〃	ار	ار	ار	ار	ار	۵ر	
۱۲	ازجانب والدہ مرحومہ شیخ صلواۃ حسین صاحب	〃	〃	ار	ار	ار	ار	ار	۵ر	
۱۳	ازجانب والدہ مرحومہ شیخ عبد العلیم صاحب	〃	〃	ار	ار	ار	ار	ار	۵ر	
۱۴	ازجانب دختر صلواۃ حسین صاحب	〃	〃					ار	ار	
۱۵	جناب شیخ رسول بخش صاحب	〃	〃	ار	ار	ار	ار	ار	۵ر	
۱۶	جناب شیخ رونق حسین صاحب	〃	〃	ار	ار	ار	ار	ار	۵ر	

نمبر شمار	نام اعانت کنندہ	سکونت		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		بارہ بنکی								
۱	بیوہ چودھری [illegible] حسین صاحب مرحوم		بارہ بنکی		عہ				عہ	
			بجنور							
۱	جناب سید انور حسین صاحب محمد پور	باشعر	بجنور	۸؍	۸؍				عہ	
۲	جناب سید مرتضیٰ حسین صاحب نمبردار	//	//	عہ	عہ				۵	
۳	جناب قاضی سید تفضل حسین صاحب	//	//	۸؍					۸؍	
۴	جناب سید آغا علی صاحب	//	//	۸؍					۸؍	
۵	جناب سید شہامت علی صاحب	//	//	۲؍	۲؍		۲؍	۲؍	۸؍	
۶	جناب سید غلام محسن صاحب	//	//	۴؍	۴؍				۸؍	
۷	جناب سید ابرار حسین صاحب	//	//		عہ				عہ	
۸	جناب سید شاہد حسین صاحب عرف حسن عسکری صاحب	//	//	۱؍	۱؍		۱؍	۱؍	۴؍	
۹	جناب سید امتیاز حسین صاحب نمبردار	//	//	۴؍	۴؍				۸؍	
۱۰	جناب سید محب حسن صاحب	//	//	۴؍	۴؍				۸؍	
۱۱	جناب سید تاثیر حسین صاحب	//	//	۴؍					۴؍	
۱۲	جناب سید احمد حسن صاحب	//	//	۲؍					۲؍	
۱۳	جناب سید آل حسن صاحب زمیندار	//	//	۲؍	۲؍	۲؍	۲؍		۸؍	
۱۴	جناب سید شاد حسین صاحب	//	//	۱؍	۱؍	۱؍	۱؍		۴؍	

نمبر شمار	نام اعانت کنندہ	سکونت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۵	مسماۃ تولی صاحبہ	باسٹہ بجنور	۱ر	۱ر	۱ر	۱ر		۴ر	
۱۶	مسماۃ بشیر النساء صاحبہ		۶؎		۶؎	۶؎		۱ر	
۱۷	جناب حسن احمد صاحب	رسولپور "		۳ر				۳ر	
۱۸	جناب سید ابن حسن صاحب	" "		۸ر				۸ر	
۱۹	جناب سید محمد حسین صاحب	"		۱۲؎				۱۲؎	
		باندا							
۱	جناب محمد یعقوب حسین صاحب	باندا		۸ر				۸ر	
۲	جناب شاہ علی حسن صاحب	کرئی "		عہ				عہ	
		ریاست بڑودہ							
۱	جناب سید عنایت حسین صاحب	بارہ تحصیلدار ریاست بڑودہ			۳			۳ر	
		بستی							
۱	جناب سید جواد حسین صاحب بی اے نائب تحصیلدار	چوتا تحصیل خلیل آباد ضلع بستی				۶؎		۶؎	
۲	جناب سید عمر نعیم صاحب کوتوال	"				عہ		عہ	
		بلند شہر							
۱	جناب مرزا علی حسن صاحب	ساکنہ بلند شہر	۲ر					۲ر	
۲	جناب مرزا اکلن بیگ صاحب	" "		۸ر				۸ر	
۳	جناب مرزا انوار حسین صاحب	" "		۳ر				۳ر	
۴	جناب شیخ غلام حسین صاحب	" "		۲ر				۲ر	
۵	جناب احمد حسین صاحب	شکارپور "				عہ		عہ	

نمبر شمار	نام اعانت کنندہ	سکونت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		بنارس							
۱	عالیجناب ہز ہائینس مہاراجہ سر پربھو نرائن سنگھ صاحب بہادر جی۔سی۔آئی۔ای والیٔ رامنگر	بنارس		حار				حار	
۲	جناب حاجی سید جلال الدین حیدر صاحب۔ایم۔اے پروفیسر جعفریہ کالج لاہور	"		صہ				صہ	
۳	جناب حاجی عبد الغفار صاحب	"		للعہ				للعہ	
۴	جناب حاجی رحمت محمد صاحب	"		للعہ				للعہ	
۵	جناب حاجی ابراہیم صاحب	"		للعہ				للعہ	
		بھاگلپور							
۱	جناب بیگم صاحبہ متولیہ مسجد و خانقاہ	بھاگلپور	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	
		بہرائچ							
۱	جناب نذیر خاں صاحب	جرول بہرائچ				سہر		سہر	
۲	جناب معد خاں صاحب	" "				سہر		سہر	
۳	جناب منصب علی صاحب بی اے	" "					عہ	عہ	
۴	جناب عاشق علی خاں صاحب	" "				سہر		سہر	
۵	جناب محمد علی صاحب	" "			سہر			سہر	

نمبر	نام اعانت کنندہ	سکونت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان	کیفیت
۶	جناب سید محمد ہادی صاحب مختار عام	جرول بہرائچ			۴ر			۴ر	
۷	جناب تمیم خانصاحب	؍؍ ؍؍					۴ر	۴ر	
۸	جناب نورنگ خانصاحب	؍؍ ؍؍					۴ر	۴ر	
۹	جناب میر بہادر حسین صاحب	؍؍ ؍؍			۲ر			۲ر	
۱۰	جناب حاجی رحیم خانصاحب	بروليا ؍؍					۴ر	۴ر	
۱۱	جناب کلو صاحب	جرول ؍؍				۴ر		۴ر	
		پٹنہ							
۱	جناب واجد حسین صاحب	دیوان محلہ پٹنہ		۴ر				۴ر	
۲	جناب میر بشارت حسین صاحب	مغلپورہ ؍؍		عہ				عہ	
۳	ایک مومنہ	گذری ؍؍		صہ				صہ	
۴	جناب امراؤ بیگم صاحبہ	؍؍ ؍؍		صہ				صہ	[illegible]
		پرتابگڈھ							
۱	جناب سید نہال احمد صاحب	پرتابگڈھ			۸ر			۸ر	
۲	جناب سید محمد حسین صاحب	؍؍			۸ر			۸ر	
		پلامون							
۱	جناب نواب محمد اسحاق علیخان صاحب	حسین آباد پلامون		صہ				صہ	
		جالون							
۱	اکسٹرا اسسٹنٹ میر محمد یوسف صاحب وکیل	اوری جالون		صہ				صہ	
		جبلپور							
۱	جناب حکیم سید امیر رسول محمد صاحب	ساطی بازار جبلپور				۲ر		۲ر	

نمبر	نام اعانت کنندہ	سکونت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	جناب ملا امداد صاحب	بساطی بازار جبلپور		۴ر		۴ر		۴ر	
۳	جناب سید ولایت حسین صاحب عبد الحسین صاحب	" "				۱ر		۱ر	
۴	جناب ملا عبد القیوم فدا حسین صاحبان	" "		۲ر				۲ر	
۵	جناب ملا سعد علی اسمعیل جی	" "				۲ر		۲ر	
	جونپور								
۱	جناب حکیم جواد حسین صاحب	جونپور		۴ر				۴ر	
۲	الجناب سید سلامت علی صاحب طبیب جونپور	مخدوم شاہ ڈھن "	عہ					عہ	
۳	جناب سید محمد شبیر صاحب شبل اترولا ضلع اعظم گڈھ	بڑا گانوں "		۴ر				۴ر	تعلیمی فنڈ
۴	جناب سید حامد حسین صاحب جج	مچھلی شہر "		۴ر				۴ر	
۵	جناب سید احمد حسین صاحب	کلانپور "		عہ				عہ	
	جناب میر اولاد حسین صاحب	" "		عہ				عہ	
	جناب مولوی سید نصیر حسین صاحب	" "		لعہ				لعہ	
	جناب سید سراج حسین صاحب	" "		عہ				عہ	
	جناب سید سلامت علی صاحب طبیب جونپوری	مخدوم شاہ ڈھن "		۴ر				۴ر	[illegible]
	جناب شعبان خان صاحب	سید گاؤن "		۸ر				۸ر	

نمبر شمار	نام اعانت کنندہ	سکونت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۱	مسماۃ ظہیر النسا صاحبہ	چورا تحصیل کراکت جونپور					۴ر	۴ر	
۱۲	جناب سید محمد تقی صاحب فیض آبادی	" "					۸ر	۸ر	
۱۳	جناب سید سلامت علی صاحب طبیب	"		سے				سے	[illegible]
	جھانسی								
۱	جناب اولاد حسین صاحب	جھانسی		۴ر				۴ر	
۲	جناب غلام شفیع صاحب	"		۳ر				۳ر	
۳	جناب وارث حسین صاحب	"		۱۰/۴ر				۱۰/۴ر	
۴	جناب میر اولاد حسین صاحب	"		۸ر				۸ر	
۵	جناب میر محمد یوسف صاحب	"		۴ر				۴ر	
	جہلم								
۱	جناب فضل الدین صاحب قصاب ذاکر	چکوال جہلم	۸ر					۸ر	
۲	جناب احمد ولد شہاب صاحب	ڈھوڈمال "	۸ر					۸ر	
۳	جناب فیروز خان صاحب	" "	۸ر					۸ر	
۴	جناب مولا بخش صاحب	" "	۸ر					۸ر	
	ریاست جے پور								
۱	اہلیہ میر قربان علی صاحب مرحوم	ریاست جے پور		سے				سے	
	ریاست حیدرآباد دکن								
۱	جناب محمد باقر بیگ صاحب اتالیق نواب ولی علیخان صاحب بہادر	بازار نور خان حیدرآباد			عـہ			عـہ	

نمبر شمار	نام اعانت کنندہ	سکونت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	جناب فاطمہ بیگم صاحبہ	حیدرآباد			عہ			عہ	
۳	جناب مولوی حکیم عنایت حسین صاحب قبلہ علاوہ ازیں صاحب موصوف	//		عہ				عہ	
۴	جناب میر علی محمد صاحب	//			۸/			۸/	
۵	جناب سید محمد رفیع الدین صاحب	اورنگ آباد //		۶/[illegible]				۶/[illegible]	
۶	جناب سید حیدر حسین صاحب	// //		۱۳/				۱۳/	
	جناب میر نثار علی صاحب	// //		۱۳/				۱۳/	
۸	جناب سید رضا حسین صاحب	// //		۱۳/				۱۳/	
۹	جناب سید تہور حسین صاحب	// //		۱۳/				۱۳/	
۱۰	جناب مرزا احمد علی بیگ صاحب	// //		عہ ۱۰/				عہ ۱۰/	
۱۱	جناب آقا سید محمد عباس صاحب	// //		عہ ۱۰/				عہ ۱۰/	
۱۲	جناب آقا مرزا محمد اسمعیل صاحب	// //		[illegible]				[illegible]	
۱۳	جناب سید مظہر حسین صاحب	// //		۱۳/				۱۳/	
۱۴	جناب میر تفضل حسین صاحب	// //		۶/[illegible]				۶/[illegible]	
۱۵	جناب نصیر بیگم صاحبہ	مسجد شاہ گلشن //		عہ				عہ	
۱۶	جناب جعفری بیگم صاحبہ	// //		عہ				عہ	
۱۷	جناب بی بیگم صاحبہ	// //		عہ				عہ	
۱۸	جناب سید بادشاہ علی صاحب								
	صفیا ساکنہ مرزا محسن	بہرام منزل //	عہ	ٮہ ۲/	عہ ۱/	ٮہ ۳/		[illegible]	
		خیرپور سندھ							

نمبر شمار	نام اعانت کنندہ	سکونت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	جناب گزدون قبا نواب علی نواز خانصاحب قیصرانی رئیس ریاست	لونڈ بجی ریاست تمن بزدار		مار				مار	
۲	جناب جنرنائیس امام بخش خانصاحب بہادر بلوچ ریاست تمنبزدار	"		مار				مار	
	ڈیرہ غازی خان								
۱	جناب منشی خواجہ رحیم بخش صاحب صدیقی سررشتہ دار	ڈیرہ غازی خان	۸ار					۸ار	
	راولپنڈی								
۱	جناب حسین صاحب	بازار شاہ چراغ راولپنڈی	۵ر					۵ر	
	رائے بریلی								
۱	جناب امداد حسین صاحب	رائے بریلی				۱۲ر		۱۲ر	[illegible]
۲	ایک ضعیفہ معرفت سید مرتضیٰ حسین صاحب	"				۱۲ر		۱۲ر	
۳	جناب قمر مہدی صاحب	"			۱۲ر			۱۲ر	
۴	جناب مرزا محمد علی حسین خانصاحب تحصیلدار	"	سے					سے	
	سارن								
	جناب سید محمد کاظم صاحب طالبعلم	گوپالپور سارن			عہ			عہ	
	جناب سید وحید احمد صاحب	"		۸ار				۸ار	
	جناب سید اظہر حسین صاحب	موضع گوچہ پور "				عہ		عہ	

نمبر شمار	نام اعانت کنندہ	سکونت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	الیہ سید محمد یوسف صاحب	چھپرہ سارن				عہ		لعہ	
	سلطان پور								
۱	جناب سید احسن حسین صاحب خلف مولوی سید ابوجعفر صاحب	سلطانپور		عہ				عہ	
۲	جناب سید تقی علی صاحب خلف مولوی سید صفی علی صاحب	//		عـعہ				عـعہ	
	علیگڈھ								
۱	جناب حافظ محمد ابراہیم صاحب مذہب اہلحدیث	علیگڈھ		۶ر				۶ر	[illegible]
۲	جناب مولوی سید تمیز حسن صاحب	//		۱۱ر				۱۱ر	
	غازی پور								
۱	جناب چھیدن صاحب ولد نور با صاحب	غازیپور		۲/	۱/			۳/	
۲	جناب لکھن صاحب جوہی	// //		۲/	۱/			۳/	
۳	مسماۃ نصیبن زوجہ پیر بخش نائی	//		۲/	۱/			۳/	
۴	جناب شیخ جمن صاحب	زنگی پور //				۲/		۲/	
۵	جناب شیخ روشن علی صاحب	// //				۳/		۳/	
۶	جناب سید حسنین صاحب بہ پنچ پستہ اشر	// //				۳/		۳/	
۷	جناب شیخ مراد علی صاحب	رجب پور //		۸/				۸/	
۸	جناب شیخ محمد علی صاحب	کوتولیا //		۸/				۸/	

نمبر شمار	نام اعانت کنندہ	سکونت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان	کیفیت
		فتحپور							
۱	جناب سید لطافت حسین صاحب	سادات ہبیر ضلع فتحپور		سہہ				سہہ	
۲	جناب سید ویر حسین صاحب	״		ہر				ہر	
		فرخ آباد							
۱	جناب سید احمد حسین صاحب اوورسیر	فتحگڈھ فرخ آباد				عہ		عہ	
		فیض آباد							
۱	جناب میر نثار حسین صاحب	اجودھیا فیض آباد		۸ر				۸ر	
		کانپور							
۱	جناب امداد حسین خاں صاحب عرائض نویس	پٹکاپور کانپور		عگا				عگا	
		کراچی							
۱	جناب حاجی مرحوم سیٹھ غلام حسین قاسم صاحب خواجہ اثنا عشری	کھارادر کراچی					عہ	عہ	
۲	جناب سید الہ بخش شاہ صاحب ہیڈ کلرک الٹ جوڈیشل کمشنر	جونا مارکیٹ ״	عسہ					عسہ	
۳	جناب سیٹھ ولی محمد صاحب ابن سیٹھ لطف علی صاحب خواجہ اثنا عشری	کھارادر ״	سے					سے	
۴	جناب سیٹھ سلیمان علی صاحب اثنا عشری	״		عہ ۲ہہ				عہ ۲ہہ	

نمبر شمار	نام اعانت کنندہ	سکونت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	جناب مسٹر ڈی ایچ قریشی صاحب پرنسپل مدرسۃ الاسلام	کراچی			عہ			عہ	
		کلکتہ							
۱	جناب میر حیدر حسین صاحب	[illegible] محلہ مٹیابرج کلکتہ		عہ				عہ	بیب [illegible]
۲	جناب مرزا اعلیٰ حسین صاحب	〃 〃		عہ				عہ	〃
۳	جناب نواب حشمت محل صاحبہ	〃 〃		عہ				عہ	
۴	جناب نواب جلیلہ بیگم صاحبہ	〃 〃		عا				عا	
۵	جناب نواب زعلی عرف پیارے صاحب	〃 〃		عہ				عہ	
۶	جناب نواب مہر جہاں بیگم صاحبہ	〃 〃		عہ				عہ	
۷	جناب اصغر حسین صاحب عرف اچھے صاحب	〃 〃	عہ					عہ	
۸	جناب احمد حسین صاحب عرف جن صاحب	〃 〃		عہ				عہ	
۹	جناب مرزا ازواد حسین صاحب	〃 〃		عہ				عہ	
۱۰	جناب نواب روزی بیگم صاحبہ	〃 〃		عہ				عہ	
۱۱	جناب نواب لطیفن بیگم صاحبہ	〃 〃		عہ				عہ	
۱۲	زوجہ جناب [illegible] محمد باقر حسین صاحب سجادہ [illegible]	〃 〃		عہ				عہ	
۱۳	جناب نواب بے نظیر محل صاحبہ و نواب جان [illegible] بہو صاحبہ	نمبر ۱۲ رسل اسٹریٹ 〃		عہ				عہ	〃

نمبر شمار	نام اعانت کنندہ	سکونت		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۴	جناب حسین مرزا صاحب		کلکتہ		[illegible]				[illegible]	
۱۵	جناب پرنس فراجاد مرزا محمد ابو علی صاحب بہادر	〃	〃		عہ				عہ	
۱۶	جناب پرنس کری بخت مرزا محمد علی حسین صاحب بہادر	〃	〃		عہ				عہ	
۱۷	جناب چھن صاحب سوداگر لنگوٹ	مٹیابرج	〃	عہ					عہ	
۱۸	جناب محمد علی عرف ابن صاحب	〃	〃		عہ				عہ	
۱۹	جناب سید جعفر حسین [illegible] صاحب	〃	〃	عہ					عہ	
۲۰	جناب نواب جیکا بیگم صاحبہ	〃	〃	عہ					عہ	
۲۱	جناب نواب چمنستان بیگم صاحبہ	〃	〃		عہ				عہ	
۲۲	جناب شہزادی بادشاہ آرا نواب کنیز بادی بیگم صاحبہ	〃	〃	عہ					عہ	
۲۳	جناب سید ذاکر حسین صاحب	〃	〃	عہ					عہ	
۲۴	جناب نواب جعفر محل صاحبہ	〃	〃		[illegible]				[illegible]	
۲۵	جناب نواب لاڈو بیگم صاحبہ	〃	〃	عہ					عہ	
۲۶	جناب نواب بادی بیگم صاحبہ	〃	〃	عہ					عہ	
۲۷	جناب سید احمد شاہ عرف بنا جانی صاحب	〃	〃		عہ				عہ	
۲۸	جناب سجاد مرزا صاحب ریاض	〃	〃							
۲۹	جناب سید سجاد حسین عرف [illegible] صاحب	〃	〃	عہ					عہ	

نمبر شمار	نام اعانت کنندہ	سکونت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۰	جناب مولوی سید ذوالفقار حسین صاحب	مٹیابرج کلکتہ		سے؍				سے؍	
۳۱	جناب نواب اعجاز بیگم صاحبہ								
	پرنس مرزا جہاں قدر صاحب بہادر عرف چھوٹے نواب صاحب	عطاباغ " "		سے؍				سے؍	
۳۲	جناب مرزا کلو صاحب	" "	عہ					عہ	
۳۳	جناب شاہزادہ کلو صاحب	" "		۸؍				۸؍	
۳۴	جناب نواب فضل بیگم صاحبہ	" "	عہ					عہ	
۳۵	جناب میر ذاکر حسین صاحب	" "		عہ				عہ	
۳۶	جناب مرزا باقر حسین صاحب	"		۳؍				۳؍	
۳۷	جناب میر مرتضیٰ علی صاحب	" "		عہ				عہ	
۳۸	جناب شاہ حسین صاحب مرثیہ خوان	"		۵؍				۵؍	
۳۹	جناب نقی مرزا صاحب	[illegible] "		عا؍				عا؍	
۴۰	جناب شیخ نادر حسین صاحب	" "		عہ				عہ	
۴۱	جناب ذاکر حسین صاحب	" "		عہ				عہ	
۴۲	جناب شیخ اکبر علی صاحب	" "		عہ				عہ	
۴۳	جناب مرزا محمد ہادی صاحب	" "		عہ				عہ	
۴۴	جناب حسینی خانم صاحبہ	" "		۸؍				۸؍	
۴۵	جناب نواب قیصر محل صاحبہ	خضرپور " "	عہ					عہ	
۴۶	جناب نواب خورشید بیگم صاحبہ								
	پرنس تاج الملوک صاحب	" "	عا؍					عا؍	

نمبر شمار	نام اعانت کنندہ	سکونت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		کھمبات							
۱	جناب سید یوسف علی صاحب رئیس سید افضل حسین صاحب	کھمبات	عہ					عہ	
		گورکھپور							
۱	جناب سید مقبول حسین صاحب کوتوال	گورکھپور	عہ					عہ	
۲	جناب سید شمیم احسن صاحب انسپکٹر انچارج	شاہجہانپور "	۶/			۸		عہ	تعلیمی فنڈ
۳	اہلیہ سید نظیر حسن صاحب	عسکر گنج "	۱ر	۱ر	۱ر	۱ر		۴ر	"
۴	جناب سید وصی حیدر صاحب	" "	۱ر	۲/۶	۲/۶	۲/۶		۱۹،۴	"
۵	جناب سید سلطان حسین صاحب	"					۲/۶	۲/۶	
		گوڑگانوں							
۱	جناب حامد حسین صاحب	حسین پور گوڑگانوں	عہ					عہ	
۲	جناب مشتاق احمد صاحب	" "	عہ					عہ	
۳	جناب سجاد حسین صاحب	" "	عہ					عہ	
۴	جناب محمد امین صاحب	" "	عہ					عہ	
۵	جناب مقبول حسین صاحب	" "	۴ر					۴ر	
۶	جناب ضمیر حسین صاحب	" "	۴ر					۴ر	
۷	جناب محمد نقی صاحب	" "	۴ر					۴ر	
۸	جناب نیاز حسین صاحب	" "	۴ر					۴ر	

[illegible]	نام امانت کنندہ	سکونت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹	جناب فتح حسین صاحب	حسین پور نوگانوں		سم				سم	
۱۰	جناب عبدالرحیم بیگ صاحب [illegible]	ریواڑی "		سمہ				سمہ	
		لاہور							
۱	جناب آنریبل نواب حاجی محمد فتح علیخان صاحب قزلباش سی آئی ای	نواب پیلس لاہور		مار				مار	
		لدھیانہ							
۱	جناب سید محمد باقر صاحب	لدھیانہ		عه				عه	
		لکھنو							
۱	جناب حامد علیخان صاحب بیرسٹر ایٹ لا	چینی بازار لکھنو			مار			مار	
۲	جناب حکیم فضل علی عرف میر فضل صاحب	"		ار				ار	
		مراد آباد							
۱	جناب میر غلام علیصاحب	نوگانوان مراد آباد						عه	
۲	جناب سید میر ولی صاحب	" "	سم/					سم/	
۳	جناب سید ہمت حسین صاحب	" "	۸/					۸/	
۴	جناب سید حید حسین صاحب	پسندیری "		ے				ے	
۵	جناب سید تبارک علیصاحب	" "	عه					عه	
۶	جناب سید سرفراز حسین صاحب								
	جناب منشی [illegible] حسن	نوگانوان "				مار		مار	صحیفہ کاملہ
		مرزاپور							
۱	جناب شیخ محمد کاظم صاحب طالبعلم	چنارگڈہ مرزاپور		ار	ار	ار	ار	سم	

نمبر شمار	نام اعانت کنندہ	سکونت		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		مظفرپور								
۱	جناب میر محمد سعید صاحب	چندواڑہ	مظفرپور		عگا				عگا	
۲	جناب مولوی احمد سعید صاحب وکیل	//	//		عہ				عہ	
۳	جناب لہگو صاحبہ	گمرہ	//		سے				سے	
۴	جناب خوبزادی بیگم صاحبہ	چندواڑہ	//		عہ				عہ	
۵	جناب شیخ یحییٰ صاحب	گمرہ	//		۸ر				۸ر	
		مظفرنگر								
۱	جناب الٰہی بخش صاحب نوربات	یوسف پور	مظفرنگر		۸ر				۸ر	
۲	جناب سید حمید حسن صاحب	//	//		عگا				عگا	
۳	جناب سید مشتاق حسین صاحب	//	//		عہ				عہ	
۴	جناب سید ریاض حسن صاحب	//	//		عہ				عہ	
۵	جناب سید نظیر حسن صاحب	جٹیرہ	//		عہ				عہ	
۶	جناب سید احمد حسن صاحب	//	//		۸ر				۸ر	
۷	جناب کفایت علی صاحب تحصیلدار	کرانہ	//		عہ				عہ	
۸	جناب سید معراج حسن صاحب	ککرولی	//		عہ				عہ	
۹	جناب سید نیاز احمد صاحب	//	//		عہ				عہ	
۱۰	جناب سید محمدی حسین صاحب	//	//		عہ		عہ		عگا	
۱۱	جناب سید منظور حسین صاحب	//	//		عہ				عہ	
		ملتان								
۱	جناب خواجہ علی بخش صاحب [illegible] جھنگ [illegible]		ملتان		۱۲ر۴/				۱۲ر۴/	

نمبر شمار	نام اعانت کنندہ	سکونت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان	کیفیت
۲	جناب خواجہ شیخ مرتضیٰ حسین صاحب صدیقی	محلہ خواجہ ملتان		۴ر				۴ر	
۳	جناب خواجہ غلام مصطفیٰ صاحب شوز مرچنٹ	جھنگ 〃		۸ر				۸ر	
۴	جناب خواجہ حسین علی صاحب شیعہ میانی	〃	۸ر					۸ر	
۵	جناب خواجہ نبی بخش صاحب صدیقی	〃 〃		۴ر				۴ر	
۶	جناب خواجہ عبداللہ صاحب 〃	جھنگ 〃	۴ر					۴ر	
۷	جناب خواجہ محمد حسین صاحب 〃	〃 〃	۴ر					۴ر	
۸	جناب خواجہ علی محمد صاحب 〃	〃 〃	۸ر					۸ر	
۹	جناب خلیفہ خواجہ منظور حسین صاحب 〃	〃 〃		۲ر				۲ر	
۱۰	جناب مولوی خواجہ محمد علی صاحب 〃	〃		۴ر				۴ر	
۱۱	جناب خواجہ کاظم علی صاحب 〃	〃		۴ر				۴ر	
۱۲	جناب خواجہ اعجاز حسین صاحب صدیقی تاجر کتب	〃 〃		۴ر				۴ر	
۱۳	جناب مولوی منشی خواجہ جعفر علیشاہ صاحب صدیقی	〃 〃		۸ر				۸ر	
۱۴	جناب منشی خواجہ عطا حسین صاحب صدیقی	〃 〃		۶ر				۶ر	
۱۵	جناب خواجہ کرم الٰہی صاحب صدیقی	〃 ملتان		۸ر				۸ر	
۱۶	جناب خواجہ منشی محمد علی صاحب	〃 〃	۸ر					۸ر	
۱۷	جناب کریم بخش صاحب قصوری شاہ	چھاونی 〃	۸ر					۸ر	

نمبر شمار	نام اعانت کنندہ	سکونت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۸	جناب الٰہی بخش صاحب سوفی تت	چھاؤنی ملتان	۸/					۸/	
۱۹	جناب خواجہ کلب حسین صاحب صدیقی	چھاؤنی مارکیٹ "	۸/					۸/	
۲۰	جناب قادر بخش صاحب	محلہ قاضی "		۴/				۴/	
۲۱	جناب منشی محمد حیات صاحب	جھک "		۴/				۴/	
۲۲	جناب میاں خدا بخش صاحب	رنگریزاں "		۴/				۴/	
		منچسٹر انگلستان							
۱	ایک مومن فی ذریعہ جناب مولانا السید ناصر حسین صاحب قبلہ	منچسٹر انگلستان		عہ				عہ	
		منڈالی ملک برہما							
۱	جناب حشمت اللہ خاں صاحب	میموں ضلع منڈالی		عکار				عکار	
۲	جناب منشی حیات محمد خاں صاحب	" "		عہ				عہ	
۳	جناب شیخ محمد سالک صاحب	" "		عہ				عہ	
۴	جناب عبد الشکور صاحب اول	" "		عہ				عہ	
۵	جناب عبد الشکور صاحب ثانی	" "		عہ				عہ	
۶	جناب محمد خاں صاحب	" "		۴/				۴/	
۷	جناب محمد اسمٰعیل صاحب	" "		۴/				۴/	
۸	جناب محمد عبد الرحمٰن خاں صاحب	" "		۸/				۸/	
۹	جناب سید محمد عیسیٰ صاحب	" "		عہ				عہ	
۱۰	جناب مرزا خورشید بیگ صاحب	" "		۴/				۴/	
۱۱	جناب عبد الرحیم صاحب	" "		۸/				۸/	

نمبر شمار	نام اعانت کنندہ	سکونت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲	جناب محمد ہاشم صاحب	میمون منڈالی		۴ر				۴ر	
۱۳	جناب عنایت احمد صاحب	" "		۴ر				۴ر	
۱۴	جناب مرتضیٰ حسین خانصاحب	" "		۴ر				۴ر	
۱۵	جناب سید غلام حسین صاحب	" "		۴ر				۴ر	
۱۶	جناب منشی میر احمد صاحب	" "		۴ر				۴ر	
۱۷	جناب منشی دین محمد صاحب	" "		۸ر				۸ر	
۱۸	جناب منشی عبد الغنی صاحب	" "		۶ر				۶ر	
۱۹	جناب منشی عبد العزیز صاحب	" "		۴ر				۴ر	
۲۰	جناب سید منصور حسین صاحب	" "		۲ر				۲ر	
۲۱	جناب مرزا غلام صاحب	" "		عہ				عہ	
۲۲	نامعلوم الاسم	" "		۸ر				۸ر	
۲۳	ایضاً بابتہ رقم	"		۱۰/۳				۱۰/۳	
		مونگیر							
۱	جناب احمد حسن خانصاحب	حسین آباد مونگیر	۴ے					۴ے	
		میانوالی							
۱	جناب حکیم حسین خانصاحب بلوچ	بجہت تحصیل بھکر میانوالی		عہ				عہ	
		میرٹھ							
۱	بتقریب شادی فرزند سعید ریاض حسین صاحب و دختر حکیم فضل حسین صاحب	دھولڑی میرٹھ				ے		ے	

نمبر شمار	نام اعانت کنندہ	سکونت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	جناب سید محمد رضا صاحب	دہولڑی میرٹھ				صہ		صہ	
		چھاونی نیا گانون							
۱	جناب میر امید علیصاحب	چھاونی نیا گانون		۱۸				۱۸	
		ہردوئی							
۱	جناب سید وصی حسن صاحب طالب العلم	بارہی ہردوئی		لعہ				۵	تعلیمی فنڈ
۲	جناب سید عیاد علیصاحب	سندیلہ 〃		۱۸				۱۸	〃
۳	جناب سید علی محمد صاحب	〃		[illegible]				[illegible]	〃
۴	جناب سید سرفراز حسین صاحب طالب العلم	بلگرام 〃		۱۳				۱۳	〃
		ہوشنگ آباد							
۱	اہلیہ سید نقی حسن صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بلاسپور	ہردہ ہوشنگ آباد		صہ				صہ	
۲	اہلیہ سید محمد محسن صاحب	〃 〃		صہ				صہ	
۳	ہمشیرہ مشتاق حسین صاحب	〃 〃		صہ				صہ	
۴	اہلیہ محمد محسن صاحب	〃 〃		صہ				صہ	

فہرست اسماء حصہ داران شکر کمپنی جنہوں نے بخوشی نصف حصہ منافع یا پورا حصہ اپنا کانفرنس مین بہیجا

نمبر شمار	نام منافع دہندہ	سکونت	تعداد	کیفیت
۱	جناب آغا ہادی صاحب	لکھنؤ محلہ پیر بخارا	عہ ۸	نصف حصہ
۲	جناب نواب مرزا صاحب	لکھنؤ محلہ امین آباد	۹؍	پورا حصہ

نمبر شمار	نام صاحب چندہ دہندہ	سکونت	تعداد	کیفیت
۳	جناب تجمل حسین صاحب	انولا ضلع بریلی	۸ر	
۴	جناب سید جعفر طیار صاحب	بلرامپور ضلع گونڈہ	۱۴ر	
۵	جناب سید محمد اصغر صاحب	نگینہ ضلع بجنور	۱۱ر	
۶	جناب سید حیدر کرار صاحب	بلرام پور ضلع گونڈہ	۱۴ر	
۷	جناب سید نواب ناظم ولی سید محمد	نگینہ ضلع بجنور	۱۱ر	
۸	جناب سید انور حسین صاحب وکیل	بلند شہر	۱۱ر	
۹	جناب نواب مرزا محمد تقی علیخاں صاحب خلف نواب مرزا محمد باقر علیخاں صاحب	لکھنؤ شیش محل	۱۴ر	
۱۰	جناب حاجی سید جلال الدین صاحب ایم۔ اے۔	چیفس کالج لاہور	۱۴ر	
۱۱	جناب سید مرتضے حسین صاحب	شہر جونپور	۱۵ر	از جانب تجہیز ۱۱ر سید ظہیر حسین ولد فقیر حسین ۴ر
۱۲	جناب سید منور علی صاحب	لکھنؤ شیش محل	۶ر	
۱۳	جناب نصیر علی صاحب	ابراہیم پور ضلع بارہ بنکی	۱ر	
۱۴	جناب سید محمد تقی صاحب انسپکٹر پولیس	مرزا پور	۴ر	
۱۵	جناب نجیب الدین احمد صاحب مہتمم خزانہ کرنال	کرنال	۱۱ر	
۱۶	جناب سید احمد حسین صاحب	دسرا ضلع بلیا	۸ر	
۱۷	جناب نثار علی بیگ صاحب پیشکار	بجنور	۴ر	
۱۸	جناب مولوی سید منور حسین صاحب پیشکار	مدرسہ ناظمیہ لکھنؤ	۴ر	
۱۹	جناب مرزا کاظم حسین صاحب محشر	لکھنؤ کوچہ شاہ چڑا	۶ر	

نمبر شمار	نام منافع دہندہ	سکونت	تعداد	کیفیت
۲۰	جناب سید محمد اصغر صاحب	لکھنو	۱۲ر	
۲۱	جناب شیخ محمد علی عباس صاحب وکیل	"	۶ر	
۲۲	جناب شیخ محمد حسین صاحب پسر شیخ صاحب	"	۶ر	
۲۳	جناب شیخ محمد عابد صاحب "	"	۶ر	
۲۴	جناب سید محمد عسکری صاحب تعلقدار زیدپور	زیدپور ضلع بارہ بنکی	۱۱ر	
۲۵	جناب مرزا محمد یوسف صاحب سب انسپکٹر	ساکن رام پور	۴ر	
۲۶	جناب سید علی حسین صاحب گرداور قانونگو	ضلع ہردوئی	۴ر	
۲۷	جناب مولانا سید ناصر حسین صاحب قبلہ	لکھنو نخاس	۱۰ر	
۲۸	جناب مرزا صادق علی صاحب	سگرواره ضلع پرتاب گڈھ	۴ر	
۲۹	جناب مرزا نواب علی بیگ صاحب	رکاب گنج لکھنو	۶ر	
۳۰	جناب مولوی نواب جان صاحب	وزیر گنج لکھنو	۴ر	
۳۱	بذریعہ جناب مولانا سید ناصر حسین صاحب قبلہ		۱۰ر	جناب مولوی سید علی اکبر صاحب، جناب سید محمد حسن صاحب، جناب سید محمد حسین صاحب قبلہ ۱۱ر ۸ر ۶ر
۳۲	جناب سید میر علی صاحب	بلگرام ضلع ہردوئی	۶ر	
۳۳	جناب سید ارشاد علی صاحب	قصبہ مبارکپور کلان ضلع	۱۱ر	
۳۴	جناب شیخ اکرام حسین صاحب	اعظم گڑھ	۶ر	
۳۵	جناب سید تقی حسین صاحب	"	۸ر	
۳۶	جناب شیخ شجاعت علی صاحب	"	۸ر	
۳۷	جناب شیخ علی محمد صاحب	"	۸ر	
۳۸	جناب سید سلامت علی صاحب	"	۸ر	

نمبر شمار	نام منافع دہندہ	سکونت	تعداد	کیفیت
۳۹	جناب علیم الدین صاحب پھلواری	اترپور ضلع کرنال	۳۰ر	
۴۰	جناب شیخ محمد حسین صاحب	غازی پور	۹ر	
۴۱	جناب سید علی حسین صاحب	〃	۸۰ر	
۴۲	جناب سید اعجاز حسین صاحب	〃	۳۰ر	
۴۳	جناب سید ساجد حسین صاحب	لکھنؤ۔ نخاس	۸عہر	
۴۴	جناب ابوالبقا صاحب	جونپور	۳	
۴۵	جناب رحمت اللہ صاحب	از مقام عدن	عمر	
۴۶	جناب سید امانت علی صاحب	تحصیل بارہ ضلع الہ آباد	۸ر	
۴۷	جناب چودھری سید نظر الحسن صاحب	مہابن ضلع متھرا	۸عہر	
۴۸	جناب سید علی حمزہ صاحبین	بستی نیا بازار	۹ر	
۴۹	جناب سید ناظر حسین صاحب	سرائے میر ضلع بارہ بنکی	۴ر	
۵۰	جناب سید محمد نذیر صاحب	〃	۴ر	
۵۱	جناب سید محمود حسین صاحب	〃	۴ر	
۵۲	جناب سید مرتضی حسین صاحب سید ارتضی حسین صاحب	ایرایان ضلع فتحپور ہسوہ	۹عہر	
۵۳	انجمن ناصر الایمان	زید پور ضلع بارہ بنکی	۱۴ر	
۵۴	جناب سید فیاض حسین صاحب	〃 〃	۹عہر	
۵۵	جناب حکیم سید حسین صاحب	〃 〃	۹ر	
۵۶	جناب حکیم سید احمد حسین صاحب	موتی پور 〃	۱۲عار	

ضمیمہ اسماء ممبران و وزیٹران بابت اجلاس پنجم جو کہ ۸ جون ۱۹۱۲ء کو حکیم واحد علیخانصاحب
آنریری سفیر ریاست جیپور نے دفتر ہذا میں بھیجی

نمبر شمار	اسم گرامی	سکونت	فیس ممبری	فیس پنجم	اعانت	میزان	کیفیت
۱	جناب سید علی محمد صاحب پہرسری	بازار چاندپول ریاست جیپور		عمر		عمر	
۲	جناب میر بہادر علی صاحب اہلکار گرین	"	سے ر			سے ر	
۳	جناب حکیم شہاب الدین صاحب	نیا بازار اجمیر		عمر		عمر	
۴	جناب قاضی الدین حسین صاحب انسپکٹر آبکاری	"		عمر		عمر	
۵	جناب قاضی نصیر الدین صاحب	"		عمر		عمر	
۶	سید علی نبی صاحب منشی فاضل پرائیویٹ اقبال	مدرسہ نارنول ریاست پٹیالہ		عمر		عمر	
۷	جناب سید شمشاد حسین صاحب نمبردار	دہروں علاقہ نارنول	سے ر			سے ر	
۸	جناب خلیفہ سید ہادی حسن صاحب نبیرہ وزیر صاحب مرحوم	"	سے ر			سے ر	
۹	جناب سید تفضل حسین صاحب سابق ممبر کونسل	"	سے ر			سے ر	
۱۰	جناب سید تجمل حسین صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس	"	سے ر			سے ر	
۱۱	جناب سید محمد حسین صاحب سررشتہ دار اسپیشل مجسٹریٹ	"	سے ر			سے ر	
۱۲	جناب سید محمد طلعت صاحب سررشتہ دار سابق جج	"	سے ر			سے ر	
۱۳	جناب سید بشارت حسین صاحب داروغہ آبکاری	"		عمر		عمر	
۱۴	جناب سید عنایت حسین صاحب نمبردار رسول پور	"		عمر		عمر	
۱۵	جناب خلیفہ سید حامد حسین صاحب چیف جج	"	سے ر		لعہ	عہ	

گوشوارہ ممبری و وزیٹری بابتہ اجلاس پنجم آل انڈیا شیعہ کانفرنس

نمبر شمار	نام ضلع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	
۱	اٹاوہ	۵	[illegible]	۰	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	
۲	آرہ	۱۵	[illegible]	۰	[illegible]	۹	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
۳	اجمیر	۱	[illegible]	۰	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	
۴	اعظم گڑھ	۹۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۳۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۵	آگرہ	۲۳	[illegible]	۰	[illegible]	۳	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
۶	ریاست الور	۳	[illegible]	۰	[illegible]	۶	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
۷	الہ آباد	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۸	امرتسر	۴	[illegible]	۰	[illegible]	۱۳	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
۹	اوناو	۱۲	[illegible]	۰	[illegible]	۲۲	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
۱۰	انبالہ	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
۱۱	مملکت ایران	۳	[illegible]	۰	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	
۱۲	بارہ بنکی	۱۵	[illegible]	۰	[illegible]	۸	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
۱۳	باندہ	۱	[illegible]	۰	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	
۱۴	بجنور	۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۸۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۵	بدایوان	۵	[illegible]	۰	[illegible]	۹	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	

[illegible]	نام ضلع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	
۱۶	ریاست [illegible]گڑھ	۱	[illegible]	۰	[illegible]	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۷	بریلی	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
۱۸	بستی	۵	[illegible]	۰	[illegible]	۴	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
۱۹	بلاسپور	۱	[illegible]	۰	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	
۲۰	بلند شہر	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۴	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
۲۱	بھاگلپور	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
۲۲	بہاولپور	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	
۲۳	بلیا	۷	[illegible]	۰	[illegible]	۲	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
۲۴	بمبئی	۲	[illegible]	۰	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	
۲۵	بنارس	۷۱	[illegible]	۰	[illegible]	۱۷۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۲۶	بھرتپور	۰	۰	۰	۰	۳	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
۲۷	بہرائچ	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۰	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
۲۸	پٹنہ	۵۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۵	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
۲۹	ریاست پٹیالہ	۸	[illegible]	۰	[illegible]	۷	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
۳۰	پرتابگڈھ	۷	[illegible]	۰	[illegible]	۴	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
۳۱	پلاموں	۲	[illegible]	۰	[illegible]	۵	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
۳۲	پورنیہ	۲	[illegible]	۰	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	
۳۳	ریاست ٹیکم گڈھ	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	

نمبر شمار	نام ضلع	تعداد ممبران	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	
٣٤	جالندھر	٠	٠	٠	٠	١	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	
٣٥	جالون	٧	[illegible]	٠	[illegible]	٩	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	
٣٦	جبلپور	٥	[illegible]	٠	[illegible]	٣	[illegible]		[illegible]	[illegible]	
٣٧	جھانسی	٣	[illegible]	[illegible]	[illegible]	١٠	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	
٣٨	جہلم	١٢	[illegible]	٠	[illegible]	١٣	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	
٣٩	جونپور	١٣٤	[illegible]	[illegible]	[illegible]	١٥٧	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
٤٠	ریاست جے پور	١٢	[illegible]	[illegible]	[illegible]	١٥	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
٤١	ریاست حیدرآباد دکن	٣١	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٦	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	
٤٢	حیدرآباد سندھ	٢	[illegible]	٠	[illegible]	٠	٠	٠	٠	[illegible]	
٤٣	ریاست خیرپور سندھ	١	[illegible]	٠	[illegible]	٠	٠	٠	٠	[illegible]	
٤٤	دہلی	١٢	[illegible]	٠	[illegible]	٢	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	
٤٥	دربھنگہ	١	[illegible]		[illegible]	٢	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	
٤٦	ڈھاکہ	١	[illegible]		[illegible]	٠	٠	٠	٠	[illegible]	
٤٧	ریاست رامپور	٥	[illegible]	[illegible]	[illegible]	١	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	
٤٨	راولپنڈی	٨	[illegible]	[illegible]	[illegible]	٥	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	
٤٩	رائے بریلی	١٩	[illegible]	٠	[illegible]	١٣	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	
٥٠	سارن	٤٤	[illegible]	٠	[illegible]	٤٠	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]	
٥١	سیتاپور	٣	[illegible]	٠	[illegible]	١	[illegible]		[illegible]	[illegible]	

نمبر شمار	نام ضلع	تعداد ممبران	مطالبہ	بقایا	میزان	تعداد ممبران ادا کنندگان	مطالبہ	بقایا	میزان	بقایا مجموعی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	
۵۲	سلطانپور	۱۷	لعہ	للعہ	صعہ	۱۷	سعہ	عہ	سعہ	سعہ	
۵۳	سہارنپور	۷	لعہ	۰	لعہ	۱۱	لعہ	۰	لعہ	رعہ	
۵۴	سیالکوٹ	۱	۱/سے	۰	۱/سے	۰	۰	۰	۰	۱/سے	
۵۵	سکھر	۱	۱/سے	۰	۱/سے	۰	۰	۰	۰	۱/سے	
۵۶	شاہ آباد	۲	۱/سے	۰	۱/سے	۰	۰	۰	۰	۱/سے	
۵۷	علیگڈھ	۱۷	لعہ	۰	لعہ	۱۸	معہ	۰	معہ	لعہ	
۵۸	غازیپور	۷۱	مالعہ	۶/	مالللعہ	۱۱۶	ماعہ	۱/	ماعہ ۱/	مامعہ	
۵۹	فتحپور ہسوہ	۹	معہ	۰	معہ	۱۲	عہ	۰	عہ	اللعہ	
۶۰	فرخ آباد	۱	سے	۰	سے	۳	سے	۰	سے	سے	
۶۱	فیروزپور	۱	سے	۰	سے	۰	۰	۰	۰	سے	
۶۲	فیض آباد	۱۳	لعہ	۲/	لعہ ۲/	۱۲	عہ	۰	عہ	لعہ ۲/	
۶۳	کاٹھیاوار	۲	سے	للعہ	عہ	۰	۰	۰	۰	عہ	
۶۴	کانپور	۱۷	لعہ	۸/	لعہ ۸/	۲۶	عہ	۰	عہ	معہ ۸/	
۶۵	کراچی	۴۳	ماعہ	امامے	ماللعہ	۰	۰	۰	۰	ماللعہ	
۶۶	کربلائے معلیٰ	۱	سے	۰	سے	۰	۰	۰	۰	سے	
۶۷	ریاست کشمیر	۳	لعہ	لعہ	معہ	۰	۰	۰	۰	معہ	
۶۸	کلکتہ	۳۳	معہ	ماعہ	ماعہ	۲	۶/	۰	۶/	ماعہ	
۶۹	کھنڈوا	۲	سے	معہ	معہ	۰	۰	۰	۰	معہ	

[illegible]	نام ضلع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	
۷۰	کھمبات	۳	لعہ	۰	لعہ	۳	للعہ	۰	للعہ	بعہ	
۷۱	کھیری	۱	سے/	۰	سے/	۱۱	لعہ	۰	لعہ	للعہ	
۷۲	ریاست گوالیار	۲	سے/	۰	سے/	۰	۰	۰	۰	سے/	
۷۳	گورکھپور	۵	بعہ	للعہ	بعہ	۱	عہ	۰	عہ	عہ	
۷۴	گوڑگانون	۱	سے	۰	سے	۱	عہ	۰	عہ	للعہ	
۷۵	گونڈہ	۵	بعہ	۰	بعہ	۳	للعہ	عہ	عہ	عہ	
۷۶	گیا	۲	سے	۰	سے	۵	عہ	۰	عہ	بعہ	
۷۷	لاہور	۳	لعہ	۰	لعہ	۰	۰	۰	۰	لعہ	
۷۸	لائل پور	۱	سے	۰	سے	۰	۰	۰	۰	سے	
۷۹	لدھیانہ	۷	لعہ	للعہ	بعہ	۹	لعہ	۰	لعہ	للعہ	
۸۰	لکھنو	۸۲	بارعہ	للعہ	بارعہ	۱۵	بعہ	۰	بعہ	بارعہ	
۸۱	لندن	۲	سے	۰	سے	۰	۰	۰	۰	سے	
۸۲	متھرا	۹	بعہ	۰	بعہ	۷	عہ	۰	عہ	للعہ	
۸۳	مدراس	۱	سے	۰	سے	۰	۰	۰	۰	سے	
۸۴	مراد آباد	۱۵	للعہ	عاعہ	للعہ	۴۰	للعہ	عہ	للعہ	للعہ	
۸۵	مرزاپور	۶	بعہ	۰	بعہ	۲۱	لعہ	۳/	لعہ ۳/	بعہ ۳/	
۸۶	مظفرپور	۱۸	للعہ	للعہ	بعہ	۲	للعہ	۰	للعہ	عہ	
۸۷	مظفرنگر	۱۲	بعہ	۰	بعہ	۱۵	عہ	عہ	عہ	عہ	

[illegible]	نام ضلع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	
۸۸	ملتان	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۸۹	مونگیر	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۹۰	میانوالی	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
۹۱	میرٹھ	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
۹۲	میمن سنگھ	۱	[illegible]	۰	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	
۹۳	مین پوری	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	
۹۴	ناگپور	۲	[illegible]	۰	[illegible]	۱	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
۹۵	نرسنگپور	۲	[illegible]	۰	[illegible]	۳	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
۹۶	ہباونی نینا کلاں	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
۹۷	ہردوئی	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۷	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
۹۸	ہمیرپور	۰	۰	۰	۰	۳	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
۹۹	ہوشنگ آباد	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۹	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	
۱۰۰	متفرقات	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
		۱۲۶۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۳۲۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

گوشوارہ اعانت خالص بابتہ اجلاس پنجم آل انڈیا شیعہ کانفرنس

[illegible]	نام ضلع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۱	آرہ	۰	[illegible]	۰			[illegible]	

نمبر شمار	نام ضلع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۱	اعظم گڈھ	مہ	عـہ /ا	·	·	·	عـہ /ا	
۳	آگرہ	ے	·	·	·	·	ے/ا	
۴	ریاست الور	·	عا/	·	·	·	عا/	
۵	اوناؤ	·	صہ	·	·	·	صہ	
۶	الہ آباد	۱۳/	عا/	۱۳/	۱۳/	۱۴/	۱۸ صہ/	
۷	بارہ بنکی	·	عہ/		·	·	عہ/	
۸	بجنور	ا/للعہ	عہ/	۶/۴	۶/۴	۳/	عـہ ۶/	
۹	باندہ	·	عہ/	·	·	·	عہ/	
۱۰	ریاست بڑودہ	·	·	۴/	·	·	۱۴/	
۱۱	بستی	·	·	·	ے	·	ے	
۱۲	بلند شہر	۲/	۱۴/	·	ھ	·	ے	
۱۳	بنارس	·	اعـہ	·	·	·	اعـہ	
۱۴	بھاگلپور	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	عہ	
۱۵	بہرائچ	·	·	۶/	عا/	عا/	للعہ ۶/	
۱۶	پٹنہ	·	عـہ ۱۲/	·	·	·	عـہ ۱۲/	
۱۷	پرتاپگڈھ	·	·	عہ	·	·	عہ	
۱۸	پلاموں	·	صہ	·	·	·	صہ	
۱۹	جالون	·	عہ	·	·	·	عہ	
۲۰	جبلپور	·	۶/	·	۷/	·	۱۳/	
۲۱	جونپور	عہ	۸/للعہ	·	·	۱۳/	للعہ ۶/۵	

نمبر شمار	نام ضلع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۲۲	جھانسی	·	۱۳/۴ عہ	·	·	·	۱۳/۴ عہ	
۲۳	جہلم	عا/	·	·	·	·	عا	
۲۴	ریاست جے پور	·	سے	·	·		سے	
۲۵	ریاست حیدرآباد دکن	عہ	۶/ عہ	۹/ عہ	۳/ للعہ	·	۱/ للعہ	
۲۶	ریاست خیرپور سندھ	·	ما/			·	ما/	
۲۷	ڈیرہ غازی خان	۸/	·	·	·	·	۸/	
۲۸	راولپنڈی	۵/	·	·	·	·	۵/	
۲۹	رائے بریلی	سے	·	۴/	۸/	·	۱۲/ سے	
۳۰	سارن	·	۸/	عہ/	عا	·	۸/ سے	
۳۱	سلطانپور	·	عا/	·	·	·	عا	
۳۲	علیگڈھ	·	۱۱/ عا	·	·	·	۱۱/ عا	
۳۳	غازی پور	·	۶/ عہ	۳/	۱۰/	·	۳/ عا	
۳۴	فتحپور	·	۶/	·	·	·	۶/	
۳۵	فرخ آباد	·	·	·	عہ	·	عہ/	
۳۶	فیض آباد	·	۸/	·	·	·	۸/	
۳۷	کانپور	·	عا	·	·	·	عا	
۳۸	کراچی	عہ	۴/ عہ	عہ	·	صہ/	۴/ للعہ	
۳۹	کلکتہ	عہ	۱/ للعہ	·	·	·	۱/ عہ	
۴۰	کھمبات	·	عہ	·	·	·	عہ	

نمبر شمار	نام ضلع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان	کیفیت
۴۱	گورکھپور	•	۲/ عصہ	۱/ ۹	۱/ ۹ سے	۲/	عسہ/ دعہ	
۴۲	گوڑگانون	•	عہ/	•	•	•	عہ/	
۴۳	لاہور	•	ماہ/	•	•	•	ماہ/	
۴۴	لدھیانہ	•	عہ	•	•	•	عہ	
۴۵	لکھنؤ	•	۱/	ماہ/	•	•	ماہ/ ۱/	
۴۶	مراد آباد	۱۲/ عہ	للعہ	•	۶	•	۱۲/ عہ	
۴۷	مرزاپور	•	۱/	۱/	۱/	۱/	۴/	
۴۸	مظفرپور	•	۸/ عہ	•	•	•	۸/ عہ	
۴۹	مظفرنگر	•	لعہ	•	عہ/	•	عہ	
۵۰	ملتان	۸/ سے	للعہ ۹	•	•	•	۸/ ۹ عہ	
۵۱	منچسٹر انگلستان	•	عہ	•	•	•	عہ	
۵۲	منڈالی ملک برہما	•	۲/ ۹ عہ	•	•	•	۲/ ۹ عہ	
۵۳	مونگیر	سے	•	•	•	•	سے	
۵۴	میانوالی	•	۶/	•	•	•	۶/	
۵۵	میرٹھ	•	•	لعہ	•	•	لعہ	
۵۶	چھاونی نیا گانون	•	۸/	•	•	•	۸/	
۵۷	ہردوئی	•	۲/ ۳ عہ	•	•	•	۲/ ۹ عہ	
۵۸	ہوشنگ آباد	•	عہ	•	•	•	عہ	
		۶/ ۱ لعہ	۱۱/ ۱ اعہ	۱۴/ مارعہ	۱۳/ سرعہ	۱/ عہ	۱۴/ ۷ اعہ	

[illegible]

[illegible]

noorlib.org

آڈٹ رپورٹ حسابات آل انڈیا شیعہ کانفرنس بابت ابتداء یکم اپریل ۱۹۱۱ء لغایت ۳۱ مارچ ۱۹۱۲ء

(۱) حسابات کانفرنس بابت ۱۹۱۱-۱۲ء ۱۵ مارچ ۱۹۱۲ء کو مثل سال گذشتہ کے بند کردی گئی۔ مینے ان حسابات کا معائنہ بعد بند ہوجانے حساب سالانہ کے کیا جسکا نتیجہ درج ذیل کرتا ہون۔

(۲) نقشہ منسلکہ سے ظاہر ہوگا کہ جملہ مدات کی تحویل سابقہ شروع سال مین [illegible] رہتی اور اندر سال کے جملہ مدات کی آمدنی [illegible] اور خرچ [illegible] ہوا۔ اسطرح پر آخر سال یعنے ۱۵ مارچ ۱۹۱۲ء کو [illegible] تحویل باقی رہتی ہے لیکن حسب تفصیل ذیل جو رقم موجود تھی وہ [illegible] تھی۔

الہ آباد بنک کے فکسڈ ڈپازٹ مین	[illegible]
الہ آباد بنک کے حساب سیونگ بنک مین	[illegible]
الہ آباد بنک کے حساب روان مین	[illegible]
نزد سکریٹری صاحب کانفرنس	[illegible]
میزان	[illegible]

(۳) *ازروے حساب بنک و سیاہہ کانفرنس [illegible] کا تفاوت ہے وجہ اسکی یہ ہے کہ بنک کے پاس بک مین [illegible] بابت سود کے سال زیر حساب مین درج ہین لیکن سیاہہ کانفرنس منجملہ اس رقم کے صرف ایکسو روپیہ درج کیا ہے اور باقی [illegible] نظرانداز ہو گئی ہے۔ اگر یہ رقم [illegible] اب سیاہہ مین درج کرلیجاوے تو تحویل سیاہہ حساب بنک سے مطابق ہوجاوے گی۔

نوٹ* سیونگس بنک مین جو رقم جمع ہے اوسکا سود وصول کرنے کیلئے کتاب اکتوبر ۱۹۱۱ء سے نہین بھیجی گئی لیکن ماہ جون ۱۹۱۲ء کو کتاب بھیجی گئی اور ایک سو روپیہ سود کا منگوا لیا گیا چونکہ سنہ ۱۹۱۱ء کا سود بھی واجب الادا تھا اسلیئے محرر بنک نے مبلغ [illegible] آخر سال مین [illegible] کا حساب بند کردیا اور سنہ ۱۹۱۱ء کا ایک سو روپیہ جمع کرکے میزان دی اور سو روپیہ حوالہ کردیا اسمین ایک صفحہ بھر گیا اور محاسب نے آخری رقم پر نظر کی اور بالائی سطرون پر نظر نہ کی اس سبب [illegible] سیاہہ مین نہ درج ہوے اور چونکہ رقم مذکورہ دفتر نے وصول نہ کی تھی اسلیئے رقم جوالہ کتاب بنک اور سیاہہ دفتر مین فرق پڑ گیا جو سال حال مین درست کردیا گیا۔

اب میں ہر مد کی آمدنی اور خرچ کے متعلق علحدہ علیحدہ ذکر کرتا ہوں۔

(۲) مد اول کانفرنس فنڈ۔ اس مد کی آمدنی اور خرچ کا نقشہ درج ذیل ہے۔

تفصیل آمدنی	تعداد آمدنی			تفصیل خرچ	تعداد خرچ		
	روپیہ	آنہ	پائی		روپیہ	آنہ	پائی
چندہ ممبری و زنبری مع تقوم امانت	[illegible]	۱۴	۹	صرفہ ڈیپوٹیشن وخرچ سفیران	[illegible]	۰	۶
آمدنی سود بنک	[illegible]	۱۱	۹	خرچ جلسہ کانفرنس	[illegible]	۳	۳
متفرقات	[illegible]	۱۳	۶	تنخواہ عملہ کانفرنس	[illegible]	۰	۰
واپسی زر پیشگی	[illegible]	۱۱	۰	خرچ طبع معہ جلد بندی	[illegible]	۷	۹
				وظیفہ	[illegible]	۰	۰
				صرف ڈاک ٹکٹ تار و روانگی و امداد	[illegible]	۱۵	۰
				متفرقات	[illegible]	۷	۰
میزان	[illegible]	۳	۰	میزان	[illegible]	۱	۶
بقایا تحویل سال گذشتہ بعد منہائی ماسبق جو دیگر مدوات کو پیشگی دی گئی	[illegible]	۱۴	۱	باقی تحویل ختم سال پر	[illegible]	۱۳	۷
جملہ میزان	[illegible]	۱۵	۱	جملہ میزان	[illegible]	۱۵	۸

(۵) فیس ممبری وزیٹری اور اعانت سے امسال ازروی سیاہہ کانفرنس سے [illegible] وصول ہوئے لیکن یہ حیل آمدنی اس مد کی تصور نہین کیجا سکتی کیونکہ اکثر سفیرون نے رقم وصول شدہ ختم سال تک دفتر کو نہین بھیجی اور اکثر نے حساب تک نہین بھیجا۔ لہذا انکا اندراج سیاہہ مین نہو سکا۔

(۶) سفیرون کے حساب مین کوئی ترقی امسال نہین پائی گئی۔ جو نقائص کہ سال گذشتہ مین دیکھے گئے تھے وہ بلا کم وکاست امسال بھی قائم رہے اور جو ہدایات کہ دفتر سے سفیر صاحبان کو جاری ہوئی ہین اوپر عمل درآمد نہین ہوا۔ سفیر صاحبان کے حسابات تو دفتر مین عام طور پر دیر مین آئے لیکن کچھ صاحبان کا حساب تو آخر سال تک موصول نہین ہوا بعض صاحبان نے روپیہ بھیجا حساب نہین بھیجا اور بعض نے حساب بھیجا روپیہ نہین بھیجا اور اکثر نے نہ کچھ حساب دیا نہ رسیدات و ٹکٹ واپس کیئے نہ روپیہ دیا۔ تقریبا نصف سفیرونکا حساب ختم سال تک صاف نہ ہوسکا۔ اکثر سفیرون نے خلاف شرائط ہدایت نامہ بغیر وصول زر رسیدات کاٹ دین اور ٹکٹ تقسیم کردیئے اور بعد کو لکھدیا کہ فلان فلان رقم وصول نہین ہوئی۔ بعض سفیرون نے بغیر اجراد رسید رقومات وصول کین اور فہرست اور میزان رسیدات مطابقت نہین کرتے جب تک سفیر صاحبان باقاعدہ حساب دفتر مین نہین بھیجا کرینگے اس مد کا حساب قابل اطمینان نہین کہا جاسکتا۔ مین مرکزی کمیٹی کی توجہ کو سالگذشتہ رپورٹ کی دفعہ ۵ و ۶ کیطرف پھر رجوع کرتا ہون۔

(۷) جن سفیرونکا حساب ختم سال تک طے نہین ہوا وہ ذیل مین درج ہین۔

نمبر کھاتہ	نام	کیفیت
	شیخ محمد عاقل صاحب	ازروے رسیدات و فہرست مرسلہ [illegible] وصول ہوئی

نمبر کھاتہ	نام	کیفیت
		اور [illegible] مختلف اوقات پر دفتر سے بطور پیشگی دی گئی تھی۔ منجملہ اسکے [illegible] خرچ مین مجرا کرائے اور [illegible] نقد داخل کیے بقیہ [illegible] ابتک دفتر مین وصول نہین ہوئے۔ یہ روپیہ جن صاحب کے پاس ہو اونسے وصول کیا جاوے۔
۲۷	شہزادہ سید صاحب	میزان رسیدات اور فہرست مرسلہ سے [illegible] وصول ہونا پایا جاتا ہے لیکن یہ روپیہ اسوقت تک دفتر مین نہین آیا اور جو [illegible] دفتر سے واسطے صرف کے بطور پیشگی دیئے گئے تھے نہ اون کا کوئی حساب آیا۔
۲۸	سید انور علے صاحب	چک بک مستعلہ اور حساب مرسلہ سے [illegible] کا وصول ثابت ہوتا ہے لیکن اس مین سے کچھ دفتر مین اسوقت تک نہین آیا۔
۳۶	سید سجاد حسین صاحب	از روے حساب [illegible] وصول کیے منجملہ اسکے [illegible] نقد دفتر کو روانہ کیے اور [illegible] صرف مین مجرا کیے بقیہ [illegible] اونکے ذمہ ابھی باقی ہین۔
۲۵	مولوی مرزا جعفر حسین صاحب	[illegible] وصول کیے اور [illegible] دفتر سے بطور پیشگی دیئے گئے تھے منجملہ اسکے [illegible] نقد داخل کیے اور [illegible] کا حساب دیا [illegible] ہنوز باقی ہین۔

نمبر کھاتہ	نام	کیفیت
۴۲	قاری سید محمد حسن صاحب	رقم وصول کردہ رقم پیشگی از دفتر جملہ منجملہ اس رقم کے ماعـه نقد داخل ہوئے اور سعـه صرف کئے عا/ ہنوز باقی ہین - حساب صرف مین لعـه قیمت عینک کی شامل ہے جو سفیر صاحب نے بوجہ گم ہو جانے اپنی عینک کے خریدی تھی اس صرف کی منظوری کمیٹی سے حاصل کرنا چاہیے
	سید حسین محمد صاحب سہارنپور سید نواب علی صاحب سید ارتضی حسین صاحب سید حسین احمد صاحب سید احمد حسین صاحب	ان حضرات کیخدمت مین چک بک رسیدات اور ٹکٹ ممبری وزیٹری کی بھیجی گئی تھی لیکن دفتر مین کوئی حساب انکا نہین آیا نہ کوئی رقم آئی اور نہ چک بک اور ٹکٹ واپس کئے اگرچہ دفتر سے چند تاکیدات جاری ہوئین لیکن کوئی جواب نہین آیا۔
	※ مولوی سید محمد علی صاحب	رقم وصول کردہ از روی میزان رسیدات رقم از روے حساب جو بغیر رسید وصول کی رقم پیشگی منجملہ ان رقوم کے نقد داخل کی اور سیاحہ کا حساب خرچ مختلف اوقات مین داخل کیا لعـه باقی ہین علاوہ اسکے ایک چک بک نمبری ۵۵ کسی اور صاحب کو انھون نے واسطے وصول کے دی تھی جسکا کوئی حساب نہین آیا

※ جناب مولوی سید محمد علی صاحب از زیری سفیر دور دراز مقامات پر تشریف لیگئے اور اس سال موصوف نے سب سے زیادہ روپیہ وصول کیا اور سب سے زیادہ کانفرنس کا اثر لوگون کے

نمبر کھاتہ	نام	کیفیت
۱۱	منشی قاسم حسین صاحب	وصول از روئے رسیدات نقد داخل دفتر مجرا حساب صرف باقی ذمہ سفیر صاحب۔
۱۸	سید محمد یوسف صاحب	وصول از روے فہرست حساب نقد داخل کیا معہ مجرائی صرف باقی ذمہ سفیر صاحب۔
۲۲	مولوی سید تابش حسن صاحب	از روے حساب روپیہ اسکے ذمہ باقی نکلتے ہین لیکن یہ کہا جاتا ہے کہ ایک صاحب کو رسید و ٹکٹ بغیر وصول روپیہ کے دیدی گئی تھی لیکن یہ رقم اونسے وصول نہین ہوئی۔
۳۰	سید شمشیر علے صاحب	چیک بک اور ٹکٹ سادہ واپس کردے اور نقد دفتر کو بھیجے اسکا کوئی حساب نہین ہے غالبا بطور اعانت خود یہ رقم دی ہو لیکن تحریرا ثابت نہین ہوا

بقیہ صفحہ ماقبل دلوائین بیدا کیا لیکن دو صرونکے بھروسہ پر بعض ٹکٹ اور رسید بھی چندہ وصول کرنے کو اکثر مقامات کے معتبرین کو اپنی طرف سے دیدیے اور واپس کے بعد کربلاے معلے تشریف لیگئے اسلیے نہ تو پورا حساب داخل کرسکے اور نہ اون لوگون سے جنکے پاس ٹکٹ رہ گئے تھے روپیہ طلب کرسکے چنانچہ کورٹ ڈیجے سے واپسی کے مصارف درج حساب کرنا بھول گئے اور اسی زمانہ مین ایڈیٹر صاحب نے حساب کی جانچ شروع کردی اسلیے مبلغ [illegible] اونکے ذمہ باقی نکالے گئے جسکا پتہ مولوی نے حسب ذیل بتایا ہے۔

ذمہ جناب سید صاحب [illegible] کے ذمہ انوار الاحسن صاحب باقی [illegible] ذمہ مولوی سید الطاف حسین صاحب [illegible] ذمہ حکیم سید مقصود علی صاحب اور [illegible] ذمہ حکیم سید [illegible] حسین صاحب [illegible] ٹکٹ [illegible] جسمیہ اگر یہ حضرات روپیہ اثناے سال مین دفتر کو بھیجینگے تو اونکے اسماے گرامی بذریعہ اخبارات شایع کردیے جاینگے [illegible]

نمبر کھاتہ	نام	کیفیت
	حکیم واحد علی خانصاحب	ایک چک بک ۲۰ ٹکٹ ممبری اور ۳۵ وزیٹری کی انکے پاس بھیجی گئی تھی۔ چک بک واپس نہین آئی لیکن ۷ ٹکٹ ممبری اور ۲۳ وزیٹری کی واپس گئی بقیہ ۸ ٹکٹ ممبری اور ۱۲ ٹکٹ وزیٹری کی فیس سے روپے منجملہ اسکے صرف ۵ء دفتر مین آئے بقیہ لعہ کا کوئی حساب نہین ہے۔
	شیخ صفدر حسین صاحب	ان صاحب کو ۲ چک بک تو ٹکٹ ممبری اور تو وزیٹری کی دی گئی تھی اور پہلے جو سال گذشتہ کی انکے ذمہ باقی تھی وہ جلد پیشگی کی انکے پاس چھوڑ دی گئی تھی۔ کوئی حساب انھون نے وصول کا نہین دیا نہ چک بک مستعملہ اور سادہ واپس کین اور نہ ٹکٹ۔ دفتر مین ماسے چند اقساط مین داخل کیا ہے لیکن بوجہ نہونے حساب وصول وصرف اور نہ واپس آنے کتب رسیدات اور ٹکٹ کے کوئی جانچ نہ ہوسکی۔
	سید اکبر حسین صاحب	ازروے حساب مرسلہ عہ/ انکے ذمہ باقی ہین۔
	میر مبارک علی صاحب	؏ // باقی ہین۔
	مولوی سبط حسن صاحب ممتاز الافاضل	رقم وصول کردہ از ... رسیدات: اعہ/ ؛ رقم پیشگی: سہ ؛ جملہ: [illegible]

نمبر خانہ	نام	کیفیت
	سید ولدار حسین صاحب نوٹ صفحہ ماقبل	منجملہ اسکے نقد داخل دفتر کیا اعمال عہ روپیہ وضع صرف سفر لعہ روپیہ باقی حساب طلب ۔ تحریرات سے معلوم ہوتا ہے کہ چند رسیدات و ٹکٹ بلا وصول زر دیدی تھے اور بعد کو اونکا روپیہ وصول نہین ہوا شاید یہ رقم اوسی مین سے ہو۔ منجملہ ۱۶ جلد رسیدات کی جو دفتر سے دی گئین تھین ۵ مستعملہ اور دس سادہ واپس کین اور ایک جلد واسطے چندہ کے کسی صاحب کو پٹنہ مین دیدی تھی جسکا کوئی حساب ابتک نہین آیا۔ منجملہ دس ٹکٹ ممبری کے ایک ٹکٹ کا روپیہ جمع نہین ہے اور عہ کی حساب مین کمی ہے کل عہ روپیہ کا تفاوت اونکے حساب مین ہے۔

٭ جناب مولوی سید سبط حسن صاحب ممتاز الافاضل مجتہد پٹنہ اور مظفرپور تشریف لیگئے تھے وہان جو کچھ روپیہ وصول ہوا وہ دفتر مین داخل ہو گیا البتہ مبلغ روپیہ بعض حضرات کے ذمہ چھوڑ آئے تھے جنسے ابتک وصول نہین ہوا لہٰذا باقاعدہ حساب رقم مذکور مولوی صاحب موصوف کے ذمہ دکھائی گئی حالانکہ یہ رقم ذیل کی حضرات کے ذمہ باقی ہے جسوقت دفتر مین آجائیگی بذریعہ اخبارات شایع شائع کردی جائیگی اور بقایا خارج ہوجائیگی اسمائے ممبران پٹنہ جنکے ذمہ رقم مذکور باقی ہے ۔ مولوی سید مصطفٰے حسین صاحب ۔ مولوی حیات علیخانصاحب ۔ مولوی سید فضل حسین صاحب ۔ نواب محمد محسن خان صاحب مرزا علیخانصاحب ۔ سید عبد الحمید خانصاحب ۔ سید وارث حسین صاحب ۔ سید ولدار حسین صاحب ۔ سید نظیر الدین صاحب ۔ مرزا حسین صاحب ۔ مرزا وزیر حسین صاحب ۔ اسماء وزیران پٹنہ جنکے ذمہ رقم باقی ہے ۔ مولوی محبوب حسنصاحب فضل علیصاحب ۔ محمد حسن خانصاحب ۔ زاہد علیخانصاحب ۔ میر عنایت حسین صاحب ۔ سید نثار حسین صاحب ۔
مجموعہ روپیہ

	حکیم احمد شاہ صاحب	منجملہ ۸ جلد رسیدات کے ۴ مستقلہ اور ۳ سادہ واپس کین ایک چک بک ابھی واپس نہین کی اور ۹ ٹکٹ ممبری ۱۲ دفتر پڑی کا حساب ہنوز اونکے ذمہ باقی ہے ۴ جلد رسیدات مستقلہ کی میزان للعہ ہوتی ہے منجملہ اسکے لعہ نقد داخل کیا ہے بقیہ وضع سفر خرچ وغیرہ مین کیا۔
	سید نظیر حسین صاحب	منجملہ ۲۰ ٹکٹ ممبری کے ۱۳ واپس کئے اور ۱۱ کا روپیہ جمع کیا ایک ٹکٹ کا روپیہ باقی ہے
(۸)	جن سفیرون کا حساب سال گذشتہ کا پچھلی اڈٹ کے وقت طے نہین ہوا تھا اونمین سے بعض صاحبان کا تو سال حال مین طے ہو گیا لیکن صاحبان مندرجہ ذیل کا حساب ہنوز طے نہین ہوا ہے۔	
	سید محمد سبطین صاحب	چک بک مستقلہ اور سادہ ابتک واپس نہیں آئے ہین جس سے معلوم ہوتا کہ کسقدر روپیہ وصول ہوا اور آیا حساب مرسلہ درست ہے یا نہین اور حساب صرف جلسہ چہارم کانفرنس اسوقت تک کمیٹی سے پاس نہین ہوا (دیکھو دفعہ ۷ و ۱۴۲ - اڈٹ رپورٹ سنہ گذشتہ)
	منشی حسن رضا صاحب	للعہ جو انکے ذمہ باقی تھا ہنوز داخل نہین ہوا
	مولوی ابو محمد سید رضا صاحب مجتہد	لعہ جو سال گذشتہ مین وصول کئے تھے ابتک دفتر کو نہین پہونچے۔
	سید باقر علی صاحب	حساب جو سال حال مین داخل کیا ہے اوس سے سال [illegible] کا کانفرنس فنڈ اور [illegible] پیسہ فنڈ کا وصول ہونا

ثابت ہوتا ہے منجملہ اسکے [illegible] دو سال مین داخل کیا ہے [illegible] باقی ہین۔
چند سفیرون سے ۱۹۰۹ء-۱۰ء کا روپیہ ہنوز وصول نہین ہوا جو درج رجسٹر مطالبہ چلا آتا ہے۔
(۹) آمدنی سود بنک [illegible] ۔ منجملہ اسکے [illegible] سود فکسڈ ڈپارٹ کا ہے اور یک صد روپیہ سود سونگ بنک کا [illegible] جو درج حساب ہونے سے رہ گیا ہے اب درج کرلیا جاوے۔
(۱۰) متفرقات [illegible] ۔ منجملہ اسکے [illegible] انجمن یادگار علما اور [illegible] طعام کا بطور امانت سیاہہ ہوا تھا اسمین سے [illegible] بعد کو واپس ہوگیا۔
واپسی زر پیشگی [illegible] ۔ منجملہ اسکے دو سو روپیہ جو واسطے خرید کاغذ دیا گیا تھا وہ بوجہ نہ صرف ہونے کے واپس جمع کرلیا گیا۔ بقیہ روپیہ وہی ہے جو سفیرون سے واسطے صرف کے پیشگی دیا جاتا ہے اور حساب آنے سیاہہ کے دونو جانب درج کرلیا جاتا ہے۔ آئندہ ایسے رقوم کو جو ایک مرتبہ درج حساب ہوچکی ہون اونکو دوبارہ ہو جاتا ہے۔ واپسی مین صرف وہ رقم سیاہہ کیجایا کرے جو نقد واپس ہوا کرے تفصیل خرچ کانفرنس فنڈ۔
(۱۲) ڈیپوٹیشن [illegible] ۔ اسمین سفر خرچ سفیران اور فیس منی آرڈر وغیرہ شامل ہے۔ بعض رقوم جو سفیران درج سفر خرچ کرتے ہین ظاہرا قابل اعتراض معلوم ہوتے ہین لیکن چونکہ کوئی قاعدہ اس قسم کے خرچ کی متعلق جو سفیر کرین مقرر نہین ہے اور شاید آنریری سفیرون کے واسطے مناسب بھی نہین ہے لہذا وہ جانچ مین نظر انداز کیجاتی ہین۔
(۱۳) صرف جلسہ کانفرنس [illegible] ۔ منجملہ اسکے [illegible] سکرٹری صاحب لوکل کمیٹی بنارس کے واسطے صرف پنڈال وکمپ کے۔ [illegible] واسطے مصارف ایڈریس اور [illegible] واسطے طبع پروگرام دیے گئے تھے بقیہ [illegible] مین

سفر خرچ عمال کانفرنس بغرض شرکت جلسہ اور صرفہ ڈاک ٹکٹ تار اسٹیشنری وغیرہ زمانہ جلسہ کا شامل ہے۔ سکرٹری صاحب لوکل کمیٹی نے مفصل حساب اور رسیدات اوس صرف کی جو اونھون نے کیا دفتر کو نہین بھیجی ہین۔

(۱۴) تنخواہ عملہ مالعہ/ ۔ یہ کلرک کانفرنس کی تنخواہ بحساب مصہ/ ماہوار کی ہے

(۱۵) خرچ طبع البیات للعہ/ ۔ اسمین قیمت کاغذ اجرت تحریر وطبع وجلد بندی وغیرہ روداد رجسٹرہائی و دیگر کاغذات شامل ہے۔ کاغذ جو واسطے روداد وغیرہ کے خرید کیا گیا ہے اوسکی آمد وصرف کا حساب امسال رکھا گیا تھا۔ مطابع کا حساب بغرض جانچ شدہ کاغذ سیاہہ سے چھانٹ لیا تھا۔ لیکن ہر مطبع اور ہر تحریر کنندہ کا حساب اگر علحدہ علحدہ مستقل طور پر ایک رجسٹر مین رکھا جائے تو مناسب ہے اور جو بل مطبع کا آیا کرے وہ بعد جانچ مفصل اوسمین درج کر لیا جایا کرے مع نمبر و تعداد صفحہ وجزو وغیرہ کے۔

صرفہ طبع کے بل دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ روداد کے صفحات ۱۶۵ لغایت ۱۸۰ کی اجرت نور مطابع کو بذریعہ بل نمبری ۱۵۸۳ دی گئی تھی اور انھین صفحات کی اجرت معیار پریس کو بھی بذریعہ بل نمبری ۱۱۳۸ و ۱۲۸۲ دی گئی اسکا جواب منیجر نور المطابع کا یہ ہے کہ بل مین بجائے صفحات ۲ لغایت ۸۰ کی ۱۶۵ لغایت ۱۸۰ غلطی سے لکھ گیا ہے۔ لیکن ۶۵ لغایت ۱۶۵ یعنی ۱۸۱ کی اجرت بل نمبری ۱۱۰ و ۹۰ مین دی جاچکی ہے روداد کے ہر حصہ کا نمبر سلسلہ صفحات علحدہ ہوتا ہے لہذا یہ ضروری ہے کہ بل مین جس حصہ کی اجرت دیجاوے وہ مفصل درج کیجاوے۔ مطابع کا حساب رکھنے کے واسطے ایک نمونہ تجویز کردیا گیا ہے۔

نوٹ۔ اگر یہ عذر بعد تحقیقات صحیح نہ ثابت ہو تو ہم رقم مذکو نور المطابع یا محرر متعلقہ سے وصول کر کے دفتر مین جمع کی جائیگی ابھی بسبب کثرت کار جانچ کا موقع نہین ملا۔

(۱۶) وظیفہ مالہ للعہ، یہ وظیفہ ایک طالب علم کو کانفرنس فنڈ سے دیا جاتا ہے اور اون وظیفہ جات کی علاوہ ہی جو تعلیمی فنڈ سے امسال دیے گئے ہین اور جنکا ذکر آئندہ آئے گا۔

(۱۷) صرفہ ڈاک وتار۔ اما عہ۔ اوسمین صرف روانگی رویداد و صرف ڈاک دیگر مرسلہ جات وتار وغیرہ کا شامل ہے۔

(۱۸) متفرقات لاعہ، منجملہ اسکے پانسو چار روپیہ شکر کمپنی کو لبطور دست گردان کے چھ ماہ کے واسطے دیئے گئے ہین دوسو روپیہ پیشگی واسطے خرید کاغذ کے دیئے گئے تھے لیکن بعد کو واپس ہوکر آمدنی مین درج کر لیئے گئے معہ، واپسی امانت ہے (دیکھو دفعہ ۱۰ بالا) بقیہ عہ مین چندہ اخبارات مرمت اسباب و چند دیگر چھوٹی رقومات شامل ہین۔

(۱۹) مرکزی کمیٹی۔ اس مد مین لالعہ، امسال وصول ہوی اور العہ صرف ہوا یعنے ماعہ، فاضل صرف ہوکے۔ سال گذشتہ مین بھی اس مین ماعہ، فاضل صرف تھا اور علاوہ اسکے ماعہ کانفرنس فنڈ سے اس مد کے واسطے سال ۱۹۱۲ کے گذشتہ مین دست گردان لیے گیے تھے جملہ لماعہ اسوقت تک صرف ہوا ہے۔ اس رقم فاضل کے پورا ہونے کی ظاہرا کوی امید نہین معلوم ہوتی کیونکہ آمدنی سالانہ خرچ کو پوری نہین ہوتی۔ اگر یہ رقم کمیٹی کی منظوری سے خارج کردی جاوے تو مناسب ہے اور آئندہ سال سے نیا حساب شروع ہو۔

نوٹ اگر یہ مد بعد تحقیقات صحیح نہ ثابت ہوا تو رقم مذکور نور المطابع یا محرر متعلقہ سے وصول کر کے دفتر مین داخل کرائی جاے گی ابھی بسبب کثرت کار جانچ کا موقع نہین ملا۔

تفصیل آمدنی وخرچ مرکزی محکمے کی بابت سنہ زیر جانچ ذیل مین درج ہے

آمدنی		خرچ	
چندہ ماہواری	لما ؏ـہ /	تنخواہ عملہ	سا لویہ / ۱۲ـ
امانت بابت چندہ سال آئندہ از امیدواران ممبری	للولـہ /	صرفہ ڈاک وتار	ما لیہ / ۱۲ـ
		خرچ طبع	ما ـہ / ۱۲ـ
واپسی فیس وبلیو پیبل جو بغرض وصول چندہ جاری ہوتی ہین	ۓ /	اسٹیشنری جلد بندی ومرمت رجسٹرہاے	للویہ / ۱۲ـ
		کرایہ مکان دفتر بابت ۱۰ ماہ جسکا ماہوار	معہ /
متفرق واپسی	۱۲ـ /	متفرق مثل قیمت اسباب برائے دفتر	ما مجہ / ـ
میزان	لما ؏ـہ / ۱۲ـ	میزان	الصہ /

(۲۱) تعلیمی فنڈ

اس مد کی تحویل سابقہ لا ؏ـہ / تھی اور امسال لما ؏ـہ / آمدنی ہوئی جملہ الما لیہ / ہوا اسمین لا مـہ / وظائف مین صرف ہوے جو امسال کمیٹی نے منظور کی تھی اـہ / قیمت کتب وآلات انجنیری مین صرف ہوے جو طلبار کے واسطے خریدی گئی ہے ؏ـہ / بابت تنخواہ معلم دینیات کی ہے جسکی تقرری کمیٹی نے آخر سال مین بغرض تعلیم طلبا اسکول انگریزی منظور کی ہے۔ ـہ / قیمت ٹکٹ ڈاک اور لـہ / متفرق اخراجات از قسم طبع سٹشنری واپسی وغیرہ مین ۔ جملہ صرف اس مد کا الؤ ـہ / ہوا باقی تحویل مد کی ما ؏ـہ / ہے۔

(۲۲) چونکہ پیسہ فنڈ کی آمد کی تعلیمی اغراض کے لیے تعلیمی فنڈ مین موافق رزولیوشن

کانفرنس شامل کردی گئی ہے لہذا ہر دو مدات کی تحویل ایک کردینا چاہیے (دیکھو دفعہ ۲۱۔ اوڈٹ رپورٹ سال گذشتہ۔

(۲۲) پیسہ فنڈ۔ اس فنڈ کے انتظام کے واسطے ایک علٰحدہ سکرٹری مقرر ہوے ہین اور اسکی آمدنی اور خرچ کا حساب اونہین کے پاس رہتا ہے۔ جو رپورٹ کی اس مد کے متعلق گذشتہ جلسہ کانفرنس مین پیش ہوئی تہی اوس سے معلوم ہوتا ہے کہ من ابتداے ۲۰۔ اکتوبر ۱۹۰۹ء لغایت ۲۰ ستمبر ۱۹۱۱ء [illegible] وصول ہوا تہا فیس منی آرڈر وغیرہ وضع ہوکر [illegible] سکرٹری صاحب پیسہ فنڈ کی تحویل مین تہا۔ منجملہ اس رقم کے آخر مارچ ۱۹۱۲ء تک صرف [illegible] دفتر کانفرنس مین داخل کیا ہے۔ چونکہ پیسہ فنڈ کی آمدنی تعلیمی اغراض کے واسطے مخصوص ہوکر تعلیمی فنڈ مین شامل ہوگئی ہے اسلیئے ضروری ہے کہ پیسہ فنڈ کا حساب اور روپیہ وقتاً فوقتاً دفتر کانفرنس مین آکر حساب کانفرنس مین شامل ہوتا رہے تاکہ وقت منظوری وظیفہ جات کمیٹی کو علم ہو کہ کس قدر روپیہ اس فنڈ مین موجود ہے اور اوسیکے موافق خرچ کا انتظام کیا جاسکے۔ حساب کانفرنس سے اس روپیہ کا عرصہ تک باہر رہنا چاہیے اور حساب اگر وقتاً فوقتاً نہ آسکے تو کم از کم سال مین ایک مرتبہ حسابات سالانہ بند ہونیسے قبل ضرور آجانا چاہیے۔ امسال ایسا نہین ہوا اور روپیہ بھی سواے [illegible] کی دفتر مین نہین آیا۔ علاوہ اس روپیہ کے [illegible] سید محمد علی صاحب سفیر کانفرنس نے بالا بالا دفتر کانفرنس مین جمع کیا ہے لیکن یہ معلوم نہین ہوتا کہ آیا یہ رقم بھی [illegible] مین شامل ہے جسکا ذکر اوس رپورٹ مین ہے جو جلسہ کانفرنس مین پیش ہوئی تہی یا نہین۔ بہرحال اس فنڈ کی جانچ اوسوقت تک نہین ہوسکتی جبتک کہ سکرٹری صاحب پیسہ فنڈ اوسکا حساب دفتر مین مفصل نہ بھیجین۔

(۲۳) دار الترجمہ فنڈ۔ اس مد کی تحویل سابقہ [illegible] تہی لہذا [illegible] اس سال

آمدنی ہوئی۔ منجملہ اسکے چھ سو روپیہ نقد سکرٹری صاحب دار الترجمہ فنڈ کو دیدی گئی اور [illegible] مد دفتر سے متفرق خرچ ہوے اب [illegible] تحویل مین ہے۔

سکرٹری صاحب دار الترجمہ فنڈ کو [illegible] سال گذشتہ مین دیے گئے تھے اور [illegible] روپیہ امسال دیا گیا منجملہ اسکے [illegible] کا حساب صرف اونہون نے دفتر کو بہیجدیا ہے جو حسب تفصیل ذیل ہے۔

قیمت کتب [illegible] کرایہ مکان کتب خانہ [illegible] تنخواہ ملازمان [illegible] اجرت جلد بندی [illegible]
اجرت تحریر صحیفہ کاملہ [illegible] متفرق کاغذ وسیاہی۔

(۲۵) جو کتب کہ دار الترجمہ کے کتب خانہ کے واسطے خریدے جاوین اونکا اندراج کسی رجسٹر مین ہونا چاہیے یا تو سکرٹری صاحب دار الترجمہ اپنے پاس ایک رجسٹر کتب خانہ کا رکھین یا فہرست کتب خرید کردہ کی سکرٹری صاحب کانفرنس کے پاس بہیجدیا کرین تاکہ وہ دفتر کے رجسٹر مین اونکو درج کرلیا کرین۔

(۲۶) وقف فنڈ و بورڈنگ ہوس فنڈ ان مدات کا کوئی حساب سکرٹری صاحبان متعلقہ نے شروع سے آج تک نہین بہیجا۔ مین بالتشریح اس امر کی متعلق دو گذشتہ رپورٹون مین لکھ چکا ہون کمیٹی نے بہی حساب طلب کیا لیکن سکرٹری صاحبان اوسپر کوئی التفات نہین فرماتے۔ لہذا یہ نہین معلوم ہوسکتا کہ ان مدات کی کیا آمدنی سالہاے گذشتہ اور حال مین ہوئی کیا خرچ ہوا اور کسقدر روپیہ تحویل مین ہے جو پچھلی رپورٹون مین مینے لکھا ہے اوس سے زیادہ لکھنے کی کوئی ضرورت نہین حسابات کانفرنس مین جو تحویل ان مدات کی ہے وہ بیلنس شیٹ منسلکہ رپورٹ ہذا مین درج ہے۔

(۲۷) شکر کمیٹی۔ اسکا حساب مینجنگ ڈائرکٹر صاحب کے رہتا ہے دفتر کانفرنس کو اس سے کوئی تعلق نہین ہے حساب کانفرنس مین اس مد کی

تحویل گذشتہ امالۃً عہ، تھی اور باصہ، سال حال مین قیمت حصص کے دفتر مین جمع ہوئی تھی - اس مین سے پانچ سو روپیہ نقد دار کرنا صاحب کو بھیجدی گئی اور بیہ، بذریعہ دفتر صرف ہوے بحیہ تحویل مین باقی ہین -

(۲۸) مشن فنڈ - اس فنڈ کی ابتدا کانفرنس کے اجلاس پنجم سے ہوی ہے - بحیہ آمدنی ہوی جو تحویل مین ہین - خرچ کچھ نہین ہوا ہے -

(۲۹) متفرقات

چک بک وغیرہ جو سادہ سفیرون کے پاس سے واپس آتی ہین وہ درج اسٹاک بک کر لی جایا کرین اور انکو آئندہ سال استعمال مین لائی جایا کرین اسمین خرچ طبع مین بھی کفایت ہوگی اور حساب آمد و خرچ کا بھی درست ہیگا ہر قسم کے علیحدہ علیحدہ صفحہ اسٹاک بک مین دیے جائین -

مختلف اشتہار اور فارمون کو ایک ہی صفحہ پر ملا دینے سے حساب صاف نہین رہ سکتا -

مستقل اشیا از قسم اسباب وغیرہ علیحدہ رجسٹر مین درج کیجا دین - چند اشیاء از قسم انگشتری وغیرہ جو اجلاس کانفرنس مین ملی ہین وہ درج رجسٹر عرصہ سے چلی آتی ہین بہتر ہے کہ کمیٹی کی منظوری سے انکو فروخت کر کے قیمت درج سیاہہ کر لیجاے -

(۳۰) دفتر کانفرنس کے حسابات عام طور پر صاف اور درست پاے گئے عمال نے محنت سے کام کیا اور سکرٹری صاحب نے کافی نگرانی کی -

مرزا وزیر حسین

انریری اڈیٹر شیعہ کانفرنس

بیلینس شیٹ حسابات شیعہ کانفرنس فنڈ بابتہ ۱۱-۱۹۱۰ء

نام فنڈ	تحویل سال گذشتہ	آمدنی سنہ حال	میزان	خرچ سنہ حال	باقی تحویل ختم سال	کیفیت
کانفرنس فنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
مرکزی کمیٹی	[illegible] فاضل صرف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] فاضل صرف
تعلیمی فنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
پیسہ فنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
بورڈنگ ہوس فنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
وقف فنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
دار الترجمہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible] کمیٹی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
مشن فنڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
منہائی رقم فاضل مرکزی کمیٹی	[illegible]			منہائی رقم فاضل مرکزی کمیٹی	[illegible]	
خالص تحویل سنہ گذشتہ	[illegible]			خالص تحویل سنہ حال	[illegible]	

مین تصدیق کرتا ہون کہ بیلینس شیٹ ٹھیک ہے اور اسکی رقومات رجسٹرہاے دفتر کانفرنس سے مطابق ہین۔

مرزا وزیر حسن

آنریری آڈیٹر

maablib.org

فہرست وعدہ کنندگان چندہ ترجمہ صحیفہ کاملہ بمقام اجلاس بنارس

نمبر شمار	نام وعدہ کنندگان	سکونت	تعداد چندہ	کیفیت
۱	جناب شیخ ناصر علی خاں و نصیر علیخان صاحبان ابنائے شیخ یوسف حسین خاں صاحب مرحوم	ڈیوڑھی آغا میر لکھنؤ	مالعہ/	
۲	جناب نواب سید شہنشاہ حسین صاحب وکیل	نخاس "	ماعہ/	
۳	جناب مولانا سید نجم الحسن صاحب قبلہ	گلی شاہ چھپرا "	عہ/	
۴	جناب سید احمد حسین صاحب ہیڈ کلارک	محکمہ زراعت "	عہ/	
۵	جناب سید سجاد حسین صاحب	بجنور "	عہ/	
۶	جناب مولوی سید وزیر حسن صاحب بی اے ایل ایل بی	چھپرا سارن	ععہ/	بیباق
۷	جناب میر واجد علی صاحب وکیل	رائے بریلی	ععہ/	بیباق
۸	جناب سید محمد عابد صاحب وکیل	"	ععہ/	
۹	جناب سید غلام علی صاحب چاکلہ	کھارادر کراچی	ما/	بیباق
۱۰	جناب ڈاکٹر محمود الحسن صاحب	رائے بریلی	عہ/	
۱۱	جناب مرزا احمد جان صاحب ڈپٹی کلکٹر	جالون	عہ/	
۱۲	جناب چودھری سید عبد الحسن صاحب اسسٹنٹ کمشنر	مراد آباد	ععہ/	بیباق
۱۳	جناب مولوی محمد مسلم صاحب انسپکٹر ونرنگیہ	حسین گنج سارن	ععہ/	
۱۴	جناب میر سید احمد صاحب	مچھلی شہر جونپور	ععہ/	
۱۵	جناب ڈاکٹر تراب علی صاحب نمبر ۲ پنجابی ٹپلٹن	بنارس	ععہ/	

۱۶	جناب محمد شاکر صاحب ٹھیکہ دار	سیتا پور	وعـــہ	
۱۷	جناب ڈاکٹر جعفر حسین صاحب	حسین آباد مونگیر	وعـــہ	
۱۸	جناب فخر الدین حسین صاحب مختار	دیوریا گورکھپور	عـــہ	سے رفایت یکم
۱۹	جناب سید باقر علی صاحب	جایس رائے بریلی	عـــہ	مئی سنہ ۱۲ء وصول ہوا
۲۰	جناب مولوی محمد احمد حسین صاحب مختار	سیوان سارن	عـــہ	
۲۱	جناب سید فراز علی صاحب	جانسٹھ مظفر نگر	عـــہ	
۲۲	جناب آنرابل نواب سید محمد صاحب	مدراس	مار	
۲۳	جناب خان بہادر مرزا شجاعت علی بیگ صاحب پرشین کانسل جنرل	کلکتہ	مار	
۲۴	جناب علی نقی صاحب پنشنر ڈپٹی کلکٹر	نونہرہ غازیپور	وعـــہ	
۲۵	جناب نواب نظیر حسن خانصاحب	بلہرہ بارہ بنکی	صـہ	بیباق
۲۶	جناب مہدی حسن صاحب	" "	عـــہ	
۲۷	جناب عباس خانصاحب	ڈاکخانہ دیوان گنج اعظم گڑھ	صـہ	بیباق
۲۸	جناب مولوی سبط علی صاحب ایڈیٹر شیعہ گزٹ	لکھنؤ	صـہ	
۲۹	جناب نواب محمد حسن صاحب	پٹنہ		
۳۰	جناب سید امیر حیدر صاحب منصرم سب ججی	آگرہ	صـہ	
۳۱	جناب سید محمد تقی صاحب	مقیم گنج بنارس	عـــہ	
۳۲	جناب نواب برار علی خانصاحب	شیخ پورہ حسین آباد مونگیر	مار	
۳۳	جناب مولوی علی گوہر صاحب	پاٹا نالہ لکھنؤ	صـہ	
۳۴	جناب نواب اشفاق حسین خانصاحب	بنجاری ٹولہ "	صـہ	بیباق
۳۵	جناب حکیم سید فضل علی عرف میر صاحب	" "	عـــہ	

۳۶	جناب سید صابر حسین صاحب رجسٹرار	درولی چھپرا سارن	عہ ر	بیباق
۳۷	جناب مولانا السید محمد حسین صاحب قبلہ پریسیڈنٹ اجلاس پنجم	لکھنو	ما ر	
۳۸	جناب سید سجاد حسین صاحب اہلمد منصفی	بنارس	عہ ر	
۳۹	جناب سید ابو محمد صاحب	ماہل اعظم گڈھ	عہ ر	
۴۰	جناب چودھری سید فضل حسین صاحب	قاسم پور فتحپور	عہ ر	
۴۱	جناب محمد بخت صاحب	شوالہ بنارس	صہ ر	
۴۲	جناب سید ابو محمد صاحب ولد اصغر حسین صاحب	ماہل اعظم گڈھ	صہ ر	
۴۳	جناب سید محمد محسن صاحب جوہر	جونپور	عہ ر	
۴۴	جناب شیخ نظیر حسین صاحب	سکرپور چھپرا سارن	صہ ر	
۴۵	جناب سید علی اکبر صاحب	محکمہ زراعت پرتابگڈھ	عہ ر	
۴۶	جناب سید اعزاز حسین صاحب	پچوبل جونپور	عہ ر	
۴۷	جناب شیخ محمد حسین صاحب تحصیلدار راجہ دوبیا	"	عہ ر	
۴۸	جناب شیخ کفایت علی صاحب	مچھلی شہر جونپور	صہ ر	
۴۹	جناب سید محمود حسین صاحب ولد حامد حسین صاحب	ماہل اعظم گڈھ	صہ ر	
۵۰	جناب نواب سید محمد زکی علی خاں صاحب ہاتف جائنٹ سکریٹری سنٹرل کمیٹی کانفرنس	کشمیری محلہ لکھنو	صہ ر	بیباق [illegible]
۵۱	جناب سید باقر حسین صاحب	پٹنہ		
۵۲	جناب شیخ علی احمد عرف نبن صاحب			
۵۳	جناب سید جاوید حسن صاحب	مچھلی شہر جونپور	عہ ر	

۱۶	جناب محمد شاکر صاحب ٹھیکہ دار	سیتاپور	وعصہ،	
۱۷	جناب ڈاکٹر جعفر حسین صاحب	حسین آباد مونگیر	وعصہ،	
۱۸	جناب فخرالدین حسین صاحب مختار	دیوریا گورکھپور	عـہ	سے رفاہیت یکم
۱۹	جناب سید باقر علے صاحب	جائیس راے بریلی	عـہ،	مئی ۱۹۱۲ء وصول آئین
۲۰	جناب مولوی محمد احمد حسین صاحب مختار	سیوان سارن	عـہ،	
۲۱	جناب سید فراز علے صاحب	جانسٹھ مظفرنگر	عصہ	
۲۲	جناب انزایبل نواب سید محمد صاحب	مدراس	ما،	
۲۳	جناب خان بہادر مرزا شجاعت علے بیگ صاحب پرشین کانسل جنرل	کلکتہ	ما،	
۲۴	جناب سید علے نقے صاحب پنشنر ڈپٹی کلکٹر	نونہرہ غازیپور	وعصہ،	
۲۵	جناب نواب نظیر حسن خانصاحب	بلہرہ بارہ بنکی	صہ	بیباق
۲۶	جناب مہدی حسن صاحب	" "	عـہ،	
۲۷	جناب عباس خانصاحب	ڈاکخانہ دیدارگنج اعظم گڈھ	صہ	بیباق
۲۸	جناب مولوی سبط علی صاحب ایڈیٹر شیعہ گزٹ	لکھنؤ	صہ	
۲۹	جناب نواب محمد محسن صاحب	پٹنہ		
۳۰	جناب سید امیر حیدر صاحب منصرم بجبی	آگرہ	صہ،	
۳۱	جناب سید محمد تقی صاحب	مقیم گنج بنارس	عـہ،	
۳۲	جناب نواب ابرار علے خانصاحب	شیخ پورہ حسین آباد مونگیر	ما،	
۳۳	جناب مولوی علے گوہر صاحب	پاٹانالہ لکھنؤ	صہ،	
۳۴	جناب نواب اشفاق حسین خانصاحب	بنجاری ٹولہ "	صہ،	بیباق
۳۵	جناب حکیم سید فضل علے عرف میر کھصاحب	" "	عـہ،	

۳۶	جناب سید صابر حسین صاحب جسٹرار	درولی چھپرا سارن	عہ؍	بیباق
۳۷	جناب مولانا السید محمد حسین صاحب قبلہ پریسیڈنٹ اجلاس پنجم	لکھنؤ	ما؍	
۳۸	جناب سید سجاد حسین صاحب اہلمد منصفی	بنارس	عہ؍	
۳۹	جناب سید ابو محمد صاحب	ماہل اعظم گڈھ	عہ؍	
۴۰	جناب چودہری سید فضل حسین صاحب	قاسم پور فتحپور	عہ؍	
۴۱	جناب محمد بخت صاحب	شیوالہ بنارس	صہ؍	
۴۲	جناب سید ابو محمد صاحب ولد اصغر حسین صاحب	ماہل اعظم گڈھ	صہ؍	
۴۳	جناب سید محمد محسن صاحب جوہر	جونپور	عہ؍	
۴۴	جناب شیخ نظیر حسین صاحب	سکرپور چھپرا سارن	صہ؍	
۴۵	جناب سید علے اکبر صاحب	محکمہ زراعت پرتابگڈہ	عہ؍	
۴۶	جناب سید اعزاز حسین صاحب	چوبل جونپور	عہ؍	
۴۷	جناب شیخ محمد حسین صاحب تحصیلدار صاحبہ وبا	"	عہ؍	
۴۸	جناب شیخ کفایت علے صاحب	مچھلی شہر جونپور	صہ؍	
۴۹	جناب سید محمود حسین صاحب ولد حامد حسین صاحب	ماہل اعظم گڈہ	صہ؍	
۵۰	جناب نواب سید محمد زکی علیخاں صاحب ہاتف جوائنٹ سکریٹری سنٹرل کمیٹی کانفرنس	کشمیری محلہ لکھنؤ	صہ؍	بیباق
۵۱	جناب سید باقر حسین صاحب	پٹنہ		[illegible]
۵۲	جناب شیخ علے احمد عرف غبن صاحب			
۵۳	جناب سید جاوید حسن صاحب	مچھلی شہر جونپور	عہ؍	

۵۴	جناب سید زین العباد صاحب	محمد آباد اعظم گڈہ	عہ/	تحریر فرماتے ہین کہ میرا نام خارج کیا جاے مینے وعدہ نہین کیا۔
۵۵	جناب سید محمد الیاس صاحب نقشہ نویس	امرتسر	عہ/	
۵۶	جناب محمد اسمعیل صاحب نقیب المومنین	کورسوان کانپور	عہ/	
۵۷	جناب سید محمد محسن صاحب	حسین پور غازیپور	عہ/	
۵۸	جناب سید حسین عسکری صاحب	چھپرہ سارن	عہ/	
۵۹	جناب سید زکی صاحب	کوانتھ آرہ	عہ/	
۶۰	جناب نسیم احمد صاحب	جارچہ بلندشہر	عہ/	
۶۱	جناب میر محمد شرف حسین صاحب	رڑکی سہارنپور	عہ/	
۶۲	جناب سید حفاظت علی صاحب	جلیسر ایٹہ	عہ/	
۶۳	جناب عباس خانصاحب	ڈگیہ اعظم گڈہ	عہ/	معلوم ہوتا ہے
۶۴	جناب سید حبیب صاحب	محمد آباد 〃	عا/	کہ یہ نام مکرر ہے
۶۵	جناب سید علی جعفر صاحب	کربان 〃	عا/ ۴/	
۶۶	بلا نام		۴/	
۶۷	جناب خدابخش خانصاحب	رنو جونپور	عہ/	
۶۸	جناب حکیم سید سرفراز حسین صاحب	لال گنج اعظم گڈہ	عہ/	
۶۹	جناب سید محمد کاظم صاحب	نونہرہ غازیپور	عہ/	
۷۰	جناب سید محمد اختر صاحب	کربان اعظم گڈہ	عہ/	
۷۱	جناب سید محمد قاسم صاحب	نونہرہ غازی پور	عہ/	
۷۲	جناب غلام سید الساجدین صاحب		عہ/	سکونت نہین معلوم ہوئی
۷۳	جناب سید ہدایت حسین صاحب	سلطانپور	عا/	
۷۴	جناب سید نور الحسن صاحب		عا/	سکونت نہین معلوم ہوئی

فہرست وعدہ کنندگان فی الحال چندہ

۱	جناب سید محمد مصطفےٰ صاحب مہتمم تہذیب الاخلاق	جونپور	سے	سالانہ
۲	جناب چودہری سید افضل حسین صاحب	قاسم پور فتح پور	عـہ/	بیباق
۳	جناب چودہری سید اقبال حسین صاحب	″ ″	عـہ/	بیباق
۴	جناب چودہری سید اکرام حسین صاحب	″ ″	عـہ/	[illegible]
۵	جناب سید علی اکبر صاحب	جائس رائے بریلی	عـہ/	
۶	جناب سید زین العباد صاحب	محمد آباد اعظم گڈہ	عـہ/	
۷	جناب سید احمد حسین صاحب	چنارگڈھ مرزاپور	عـہ	[illegible]
۸	جناب الطاف حسین صاحب	″ ″	عـہ	
۹	جناب نواب سید عاشق حسین خانصاحب صدر نشین شیعہ کمیٹی	محمود پور سرسی مراد آباد	عـہ/	

فہرست چندہ امامیہ مشن جو اجلاس پنجم نقد وصول ہوا

۱	جناب سید ابن محمد صاحب	گوا نعر آرہ	عـہ	
۲	جناب سید امیر حسن صاحب	نونہرہ غازیپور	عـہ	علاوہ یتیم خانہ کے سالانہ اور وعدہ فرمایا
۳	جناب سید حسن عسکری صاحب	کجوہ سارن	عـہ	
۴	جناب سید علی ضامن صاحب	نونہرہ غازیپور	عـہ	
۵	جناب سید محمد رشید صاحب	گنگولی ″	عـہ	
۶	جناب سید علی سجاد صاحب قانونگو	الہ آباد	عـہ	
۷	جناب یادگار علی صاحب	چھپرہ سارن	عـہ	
۸	جناب سید صادق حسین صاحب	کڑا فتحپور	عـہ	
۹	جناب سید فیاض حسین صاحب	الہ آباد	عـہ	

۱۰	جناب سید مہدی حسن صاحب	عظیم آباد پٹنہ	عہ/	
۱۱	جناب سید کلب حسین صاحب	ماہل اعظم گڈھ	عہ/	
۱۲	جناب سید اکبر حسین صاحب	منڈوا فتحپور	۲ر	
۱۳	جناب سید ضمیر احمد صاحب	موانہ مظفرنگر	۴ر	
۱۴	جناب سید عابد حسین صاحب	پورہ قاضی "	عہ/	
۱۵	جناب سید واجد حسین صاحب	لکھنؤ	عہ/	
۱۶	جناب سید توسل حسین صاحب	بلگرام ہردوئی	عہ/	
۱۷	جناب سید مناظر الحسن صاحب	بھاگلپور	عکار	
۱۸	جناب سید محمد عقیل صاحب	محمد آباد اعظم گڈھ	عہ/	
۱۹	جناب عاشق حسین صاحب	مراد آباد	عہ/	

فہرست چندہ موعودہ امامیہ فنڈ بمقام اجلاس بنارس

۱	جناب سید عابد حسین صاحب	نوی اعظم گڈھ	عہ/	
۲	جناب سید آل مرتضےٰ صاحب	کورتھ آرہ	عہ/	
۳	جناب حاجی سید علے رضا صاحب	" "	عہ/	
۴	جناب سید امیر حیدر صاحب	شاہ گنج آگرہ	عہ/	
۵	جناب سید مجتبےٰ حسن صاحب	کوا تھ آرہ	عہ/	
۶	جناب سید اعزاز حسین صاحب	مچھلی شہر جونپور	عہ/	
۷	جناب سید احمد رضا صاحب	کورتھ آرہ	عہ/	
۸	جناب علے سعید صاحب	" "	عہ/	بیباق
۹	جناب سید اشرف حسین صاحب	سرائے میر اعظم گڈھ	عہ/	
۱۰	جناب منشی زین العابدین صاحب	" "	عکار	

۱۱	جناب سید زبوالحسن صاحب	کورٹھ آرہ	عا/	
۱۲	جناب سید واجد علیخانصاحب	سرائے میر اعظم گڈھ	عا/	
۱۳	جناب شیخ محمد کاظم صاحب	پردہ "	عا/	
۱۴	جناب سید زین العابدین صاحب	آرہ	عا/	
۱۵	جناب سید کفایت علیخانصاحب	مچھلی شہر جونپور	عا/	
۱۶	جناب سید حسن عسکری صاحب	کجوہ سارن	للعہ/	بیباق
۱۷	جناب سید محمد رشید صاحب	گنگولی غازیپور	للعہ/	
۱۸	جناب سید محمد امیر صاحب	کمرہ مظفرپور	صہ/	
۱۹	جناب میر مہدی حسن صاحب	سید واڑہ اجدھیا فیض آباد	سے/	سالانہ
۲۰	جناب ساجد علی صاحب طالبعلم	کرسچین کالج گولا گنج لکھنؤ	عا/	
۲۱	جناب سید سرفراز حسین صاحب اسسٹنٹ سرجن	نوگاوان مرادآباد	عا/	سالانہ
۲۲	جناب سید منظور حسین صاحب ڈپٹی افسر جنگلات	" "	عا/	
۲۳	جناب سید علی حسین صاحب	بڑاگانون اعظم گڈھ	عا/	
۲۴	جناب شیخ محمد مسلم صاحب انسپکٹر پولیس	دربھنگہ	صہ/	"
۲۵	جناب شیخ احمد حسین صاحب مختار	سیوان سارن	عہ/	"
۲۶	جناب مولوی محمد اکبر صاحب سب انسپکٹر	ہزاری باغ	صہ/	"
۲۷	جناب مولوی سید صادق صاحب ڈپٹی کلکٹر	حسین گنج سارن	عہ/	"
۲۸	جناب مولوی محمد کاظم صاحب جیلر	اکما "	عہ/	"
۲۹	جناب مولوی شرف الدین صاحب مختار	سارن	صہ/	سالانہ
۳۰	جناب حکیم مولوی محمد جواد صاحب	حسین گنج "	عہ/	"
۳۱	جناب سید مختار مہدی صاحب مختار	گوپالگنج رڈاکخانہ	صہ/	"

۳۲	جناب سید کاظم حسین صاحب	حسین گنج "	عگر	"
۳۳	جناب بابو مظہر عباس صاحب	" "	عـہ/	"
۳۴	جناب سید محمد مرتضے صاحب	کج گانون جونپور	صہ/	"
۳۵	جناب شیخ محمد رضا صاحب	حسین گنج سارن	صہ/	"
۳۶	جناب ڈاکٹر سید اصغر حسین صاحب زنگی پوری	کولوٹولہ لین نمبر ۱۴ کلکتہ	صہ/	"
۳۷	جناب شیخ عبد الغفور صاحب	علے پور بنارس	عہ/	"
۳۸	جناب سید نظیر حسین صاحب	چاہ مہان "	عہ/	"
۳۹	جناب نواب نظیر حسین خانصاحب	بریلی	صہ/	بیباق
۴۰	جناب قاسم علے خانصاحب	بلوہ گھاٹ جونپور	صہ/	
۴۱	جناب چودہری نظیر الحسن صاحب	چھابن متھرا	عگر	
۴۲	جناب شیخ گلزار حسین صاحب وائس پریزیڈنٹ انجمن مچھلی شہر	مچھلی شہر جونپور	صہ/	
۴۳	جناب سید دلدار حسین صاحب اورسیر	فتوہ ضلع پٹنہ	عـہ/	
۴۴	جناب سید ولی احمد صاحب ٹریزرر	ڈی بی گیا	صہ/	
۴۵	جناب سید وزیر حسن صاحب بی اے وکیل	چھپرا سارن	عـہ/	
۴۶	جناب سید نجات حسین صاحب اورسیر	الہ آباد	صہ/	
۴۷	جناب سید علے نقی صاحب	بریلی	عگر	
۴۸	جناب مفتی یوسف حسین صاحب	مفتی محلہ جونپور	عـہ/	
۴۹	جناب وارث حسین صاحب	مفتی محلہ "	صہ/	
۵۰	جناب سید محمد حسین صاحب	سکری پور پرگنہ مال چھپرا ضلع سارن	عگر	

ضمیمہ فہرست ممبران و ڈیلیگیٹان اجلاس پنجم

آل انڈیا شیعہ کانفرنس منعقدہ بنارس

ممبران ضلع الہ آباد

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت		فیس	دیگر قسم	میزان	کیفیت
۱	جناب سید انصار حسین صاحب	سنجن پور	الہ آباد	ے/		ے/	
۲	جناب سید مصطفے حسین صاحب معافیدار	چک	″	ے/		ے/	
۳	جناب سید اظہر حسن صاحب	[illegible] کراری	″	ے/		ے/	
۴	جناب سید فیض محمد صاحب	کراری	″	ے/		ے/	
۵	جناب آغا سید یوسف حسین صاحب وکیل	″	″	ے/		ے/	
۶	جناب سید محمد رضا صاحب آنریری مجسٹریٹ	جانسن گنج	″	ے/		ے/	
۷	جناب مولوی عابد علی صاحب بی اے ال ال بی وکیل ہائیکورٹ		″	ے/		ے/	
۸	جناب سید جواد حسین صاحب قانونگو	تحصیل	″	ے/		ے/	
۹	جناب سید مظفر مہدی صاحب بیرسٹر ایٹ لا		″	ے/		ے/	
۱۰	جناب [illegible] سید محمد مہدی صاحب وکیل		″	ے/		ے/	
۱۱	جناب سید اظہار حسین صاحب بی اے	چک	″	ے/		ے/	
۱۲	جناب سید علی عباد صاحب پنشنر تحصیلدار و آنریری منصف	″	″	ے/		ے/	
۱۳	جناب سید تہذیب حسین صاحب بی اے مترجم لفٹنٹی	دائرہ شاہ اجمل	″	ے/		ے/	

۱۴	جناب سید اصغر حسین صاحب خلف مصنف سید ذاکر حسین صاحب مرحوم	چوک	الہ آباد	سے	۱۴	سے	[illegible]
۱۵	جناب سید حیدر مہدی صاحب بی اے وکیل		"	سے		سے	
۱۶	جناب میر پیغمبر بخش صاحب مختار عدالت		"	سے		سے	

وزیران ضلع الہ آباد

۱	جناب چودھری شیخ محمد عابد صاحب	چوک	الہ آباد	عہ		عہ	
۲	جناب سید محمد صفی صاحب	"	"	عہ		عہ	
۳	جناب سید ساجد حسین صاحب	"	"	عہ		عہ	
۴	جناب سید مظفر حسین صاحب انسپکٹر ریلوے میل سروس	پاندریبہ	"	عہ		عہ	
۵	جناب اشتیاق حسن خاں صاحب	حمام		عہ		عہ	
۶	جناب حکیم مصطفےٰ حسین خاں صاحب	رانی منڈی		عہ		عہ	
۷	جناب سید وزیر علی صاحب پنشنر منصرم	چوک	"	عہ		عہ	
۸	جناب شیخ کاظم حسین خاں صاحب ملازم لفٹنٹی	حمام	"	عہ		عہ	
۹	جناب شیخ محمد ضیا صاحب زمیندار	ملانوان		عہ		عہ	
۱۰	جناب علی اختر صاحب	حمام	"	عہ		عہ	
۱۱	جناب سید محمد حسنین صاحب	تحصیل	"	عہ		عہ	
۱۲	جناب سید شبیر علی صاحب	حمام	"	عہ		عہ	

۱۳	جناب سید شبیر حسین صاحب	سوئیت	الہ آباد	عہ		عہ	
۱۴	جناب سید منظور احمد صاحب		//	عہ		عہ	
۱۵	جناب سید خورشید حسین صاحب	بخشی بازار	//	عہ		عہ	
۱۶	جناب سید شرف الدین حسین صاحب	رانی منڈی		عہ		عہ	
۱۷	جناب سید ناظر حسین صاحب	دایرہ شاہ اجمل		عہ		عہ	
۱۸	جناب مرزا محمد حسین صاحب	رانی منڈی	//	عہ		عہ	
۱۹	جناب سید حیدر حسین صاحب انسپکٹر	//	//	عہ		عہ	
۲۰	جناب مرزا عاشق حسین صاحب سب پوسٹ ماسٹر	//	//	عہ		عہ	
۲۱	جناب سید مظفر حسن صاحب کاظمی	//	//	عہ		عہ	
۲۲	جناب مصطفی حسین خانصاحب	//	//	عہ		عہ	
۲۳	جناب سید خورشید حسین صاحب عابدی	چک	//	عہ		عہ	
۲۴	جناب سید ظل حسنین صاحب بی اے ایس سی ماسٹر گورنمنٹ ہائی اسکول	//	//	عہ		عہ	
۲۵	جناب سید محمد کاظم صاحب بی اے ایل ایل بی	سبزی منڈی	//	عہ		عہ	
۲۶	جناب سید مظہر الحسن صاحب	محتشم گنج	//	عہ		عہ	
۲۷	جناب نجف امجد حسین خانصاحب	رانی منڈی	//	عہ		عہ	
۲۸	جناب میر عابد علی صاحب	پان دریبہ	//	عہ		عہ	

ممبران ضلع بارہ بنکی

۱	جناب شیخ باقر حسین صاحب تعلقدار	فتحپور	بارہ بنکی	سے			سے	
۲	جناب شیخ مہدی حسن صاحب ناصری اسٹوڈنٹ بی اے کلاس	"	"	سے			سے	
۳	جناب مولوی سید محمد نبی صاحب جعفری	"	"	سے			سے	
۴	جناب مولوی سید ابوالفضل صاحب تحصیلدار ریاست	بلہرہ	"	سے			سے	
۵	جناب محمد علیخاں صاحب رئیس	بھٹوامئو	"	سے		سے	سے	اعانت
۶	جناب سید صغر علیخاں صاحب ڈپٹی کلکٹر		"	سے			سے	
۷	جناب سید اعتضاد حسین صاحب تعلقدار و آنریری منصف	زیدپور	"	سے			سے	
۸	جناب سید فیاض حسین صاحب نمبردار	"	"	سے			سے	
۹	جناب حکیم مولوی نواب علی صاحب تعلقدار	ردولی	"	سے			سے	
۱۰	جناب نواب نظیر حسن خانصاحب سرپرست اثنا عشریہ سوسائٹی	بلہرہ	"	سے			سے	
۱۱	جناب میر مرتضے حسین صاحب تحصیلدار ریاست		"	سے			سے	

وزیٹران ضلع بارہ بنکی

۱	جناب سید مظفر حسین صاحب	زیدپور	بارہ بنکی	عہ			عہ	
۲	جناب میر عابد حسین صاحب آڈیٹر	بلہرہ	"	عہ			عہ	

۳	جناب سید غلام مصطفےٰ صاحب تحصیلدار	ٹہرہ	بارہ بنکی	عـه		عـه	
	ممبران ضلع بریلی						
۱	جناب نواب میر حسن خانصاحب نائب صدر نشین لائل شیعہ سوسائٹی	قلعہ	بریلی	سے		سے	
۲	جناب حاجی علی منظاہر خانصاحب لائل شیعہ سوسائٹی	"	"	سعہ		سعہ	
۳	جناب منشی غازی الدین حسین خانصاحب ممبر کمیٹی لائل شیعہ سوسائٹی	"	"	سعہ		سعہ	
	وزیران ضلع بریلی						
۱	جناب حکیم ناصر حسین خانصاحب متولی لائل شیعہ سوسائٹی	قلعہ	بریلی	عـه		عـه	
۲	جناب خورشید حسن خانصاحب سکرٹری لائل شیعہ سوسائٹی	"	"	عـه		عـه	
۳	جناب منشی محمود حسن صاحب متولی لائل شیعہ سوسائٹی	"	"	عـه		عـه	
۴	جناب شیخ حامد حسین صاحب ممبر لائل شیعہ سوسائٹی	"	"	عـه		عـه	
	ممبران ضلع بنارس						
۱	جناب حاجی سید علی صغر صاحب	گنگاپور بنارس		سے		سے	
	وزیران ضلع بنارس						

۱	جناب مرزا حیدر حسین صاحب		بنارس	عمر		عمر	
	وزیران ضلع پرتابگڈھ						
۱	جناب شیخ گلزار حسین صاحب امین	مکندر گنج	پرتابگڈھ	عمر		عمر	
۲	جناب شبیر بہادر صاحب		"	عمر		عمر	
	ممبران ضلع سیتاپور						
۱	جناب مجاکر محمد نواب علیخاں صاحب	اکبرپور	سیتاپور	سے ر	عمہ	عـ۵ر	
۲	جناب سید محمد شاکر صاحب ٹھیکیدار محکمہ انجنیری		"	سے ر		سے ر	
۳	جناب بابو سید احمد صاحب متولی امام باڑہ کلاں	محلہ قضیارا	"	سے ر		سے ر	
۴	جناب شیخ حامد حسین صاحب ناظم ریاست محمودآباد	سول لائن	"	سے ر		سے ر	
۵	جناب سید نورالحسن صاحب بلگرامی نائب تحصیلدار	"	"	سے ر		سے ر	
۶	جناب سید فیض الحسن صاحب معلم ٹھاکر سورج بخش سنگھ	محلہ عالم نگر	"	سے ر		سے ر	
۷	جناب مولوی سید نظیر احمد صاحب وکیل و میونسپل کمشنر	قضیارہ	"	سے ر	عار	صہر	وقف
۸	جناب محمد سجاد مرزا صاحب	"	"	سے ر	عہ	صہر	اعانت
۹	جناب منشی شیخ علی محمد صاحب	شیخ سرائے	"	سے ر		سے ر	
۱۰	جناب امتیاز حسین صاحب قریشی منصرم منصفی	قضیارہ	"	سے ر		سے ر	

نمبر	نام	مقام	ضلع				
۱۱	جناب سید محمد رضا صاحب منصف		سیتاپور	سے	عہ	عہ	اعانت
۱۲	جناب سید ذاکر حسین صاحب	قضیارہ	〃	سے		سے	
۱۳	جناب مرزا آغا علی صاحب	شیخ سرائے خیرآباد	〃	سے		سے	

وزیران ضلع سیتاپور

نمبر	نام	مقام	ضلع				
۱	جناب سید آل حسن صاحب مختار عام	سول لائن سیتاپور		عہ		عہ	
۲	جناب سید باقر حسین صاحب ناظم محکمہ افیون	سڈہولی	〃	عہ		عہ	
۳	جناب سید نذیر علی صاحب داروغہ چنگی	لہاسن گنج	〃	عہ		عہ	
۴	جناب محمد ضمیر صاحب 〃	شیخ سرائے	〃	عہ		عہ	
۵	جناب حاجی ذاکر حسین صاحب تحصیلدار	کمال سرائے خیرآباد	〃	عہ		عہ	
۶	جناب مرزا اکرام حسین صاحب زمیندار	〃	〃	عہ		عہ	
۷	جناب سید امجد حسین صاحب انسپکٹر	باڑی	〃	عہ		عہ	
۸	جناب سید رحمت علی صاحب 〃	〃	〃	عہ		عہ	
۹	جناب سید مشرف علی صاحب نمبردار	مقیم پور	〃	عہ		عہ	
۱۰	جناب منشی وقار الحسن صاحب واصلباقی نویس	سدہولی	سیتاپور	عہ		عہ	
۱۱	جناب مرزا عاشق حسین صاحب		〃	عہ		عہ	

وزیران ضلع غازی پور

نمبر	نام	مقام	ضلع				
۱	جناب سید تہور علی صاحب	پارہ	غازیپور	عہ		عہ	
۲	جناب سید محمد عباس صاحب	〃	〃	عہ		عہ	

ممبران ضلع فتحپور ہسوہ

	جناب سید کاظم حسین صاحب انسپکٹر پولیس	[illegible] ضلع پرتاپ گڑھ		سے	سے	

ممبران ضلع فیض آباد

۱	جناب راجہ محمد تسلیم علی خاں صاحب تعلقدار	دیوگاؤں	فیض آباد	سے	سے	
۲	جناب محبوب حسین خاں صاحب رئیس و زمیندار		"	سے	سے	

ممبران ضلع کھیری

۱	جناب سید واجد حسین صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر	لکھیم پور	کھیری	سے	سے	
۲	جناب سید نذیر حسین صاحب سب انسپکٹر فیض آبادی	"	"	سے	سے	
۳	جناب مولوی سید محمد زکی صاحب نائب تحصیلدار	اگیاؤں	"	سے	سے	

وزیٹران ضلع کھیری

۱	جناب سید عباس حسین صاحب	لکھیم پور	کھیری	عمر	عمر	
۲	جناب سید محمد حسین صاحب امین پٹواری	"	"	عمر	عمر	
۳	جناب سید جعفر صاحب وکیل	"	"	عمر	عمر	
۴	جناب آغا ظفر حسن صاحب تاجر	تامسن گنج	"	عمر	عمر	
۵	جناب شیخ تصدق حسین صاحب امین پٹواری	لکھیم پور	"	عمر	عمر	

وزیٹران ضلع گیا

۱	جناب حکیم بادل علی صاحب		گیا	عمر	عمر	

ممبران ضلع لکھنو

۱	جناب نواب محمد شاہ عالم مرزا صاحب عرف اچھے صاحب	والا قدر روڈ۔ لکھنو		ے/	ے/
۲	جناب نواب محمد شاہزمان مرزا صاحب عرف اکمن صاحب	//	//	ے/	ے/
۳	جناب نواب ہمایون مرزا صاحب عرف چھٹن صاحب	//	//	ے/	ے/
۴	جناب سید علی احمد صاحب وکیل	وزیر گنج	//	ے/	ے/
۵	جناب سید محمد صادق صاحب نائب تحصیلدار	سوہن لال گنج	//	ے/	ے/
۶	جناب خانصاحب ڈاکٹر سید حیدر حسین صاحب حیدری	نخاس	//	ے/	ے/
۷	جناب نواب محمد علیخان عرف ننھو صاحب	وکٹوریہ اسٹریٹ	//	ے/	ے/
۸	جناب سید خورشید حسن صاحب عرف دولھا صاحب المخلص عرفی	وزیر گنج	//	ے/	ے/
۹	جناب محمد اشفاق حسن خانصاحب خلف جناب بہادر الطاف حسن خانصاحب	بنجاری ٹولہ	//	ے/	ے/
۱۰	جناب محمد نذیر حسن خانصاحب خلف //	//	//	ے/	ے/
۱۱	جناب میرزا معظم بخت صاحب	//	//	ے/	ے/
۱۲	جناب مولوی سید نقی علی صاحب رلیجس انسٹرکٹر	کالون سکول	//	ے/	ے/

۱۳	جناب نواب فریدون مرزا صاحب مجروح	منصور نگر لکھنو	سے/		سے/	
۱۴	جناب سید اصغر علی صاحب	مصاحب گنج ″	سے/		سے/	
۱۵	جناب سید محمد صغر صاحب	بجاری ٹولہ ″	سے/		سے/	
۱۶	جناب سید محمد نصیر صاحب	وزیر گنج ″	سے/		سے/	
۱۷	جناب شیخ عاشق حسین صاحب	اشرف آباد ″	سے/		سے/	
۱۸	جناب نواب سلطان بہادر صاحب	کاظمین ″	سے/		سے/	
۱۹	جناب نواب سید نور علی صاحب نمبردار	″ ″	سے/		سے/	
	وزیران ضلع لکھنو					
۱	جناب سید اصغر حسین صاحب	مولوی گنج لکھنو	عہ		عہ	
	وزیران ضلع ہردوئی					
۱	جناب سید فرزند حسین صاحب سر رشتہ دار	بلگرام ہردوئی	عہ		عہ	
۲	جناب سید محسن حسین صاحب الملقب سب ججی	″ ″	عہ		عہ	

نوٹ: [illegible]

ضمیمہ خالص اعانت کنندگان اجلاس پنجم

ضلع اکہ آباد

نمبر شمار	نام اعانت کنندگان	سکونت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۱	جناب میر قاسم علی صاحب	میر گنج آرآباد		سہ				سہ	
۲	جناب مرزا احمد حسین صاحب فوٹو گرافر	نیا سیر گنج ″		سہ				سہ	

	بارہ بنکی									
۱	جناب نواب حسن خانصاحب		بارہ بنکی		عا				عا	
۲	جناب سید عباس علی صاحب نائب ریاست	بلہرہ	″		عہ				عہ	
۳	والدہ محبوب حسین صاحب	″	″		۶/۱۳				۶/۱۳	
	جہلم									
۱	اہلیہ سید ستار علیشاہ صاحب	انبہ	جہلم		عا				عا	
	سیتاپور									
۱	جناب سید عنایت حسین صاحب محرر رجسٹری		سیتاپور		عہ				عہ	
	ہردوئی									
۱	اہلیہ سید قمر علیصاحب مرحوم	بلگرام	ہردوئی		عہ				عہ	
۲	جناب سید رجب علیصاحب مختار	″	″		عہ				عہ	
۳	اہلیہ سید نظام الدین صاحب مرحوم	″	″		عہ				عہ	
۴	اہلیہ سید رضا علیصاحب دختر میر اکبر علیصاحب مرحوم	″	″		عہ				عہ	
۵	اہلیہ سید تقی صاحب	″	″		عہ				عہ	
۶	والدہ سید حسین عسکر صاحب رضوی بلگرامی	″	″		عہ				عہ	

ممبران ضلع سہارنپور

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	زرقسم	میزان	کیفیت
۱	جناب سید محمد حسین صاحب مہتمم مال انجمن	سہارنپور	ے/		ے/	
۲	جناب مولوی حکیم خواجہ مختار احمد صاحب	//	ے/	۱۰/	ہے/	مع زر مستقل اعانہ بورڈنگ ۲/ دارالترجمہ ۲/ وقف ۲/
۳	جناب سید علی نقی صاحب	چلکانہ //	ے/		ے/	
۴	جناب سید لیاقت حسین صاحب قانونگو	// //	ے/		ے/	
۵	جناب سید مظہر حسن صاحب	// //	ے/		ے/	
۶	جناب سید دلبر حسن صاحب انسپکٹر	دیوبند //	ے/		ے/	
۷	جناب سید تجمل حسین صاحب رئیس	// //	ے/		ے/	
۸	جناب سید نظر حسن صاحب انسپکٹر [illegible]	// //	ے/		ے/	
۹	جناب سید شبیر حسین صاحب اوورسیر	//	ے/		ے/	
۱۰	جناب سید علی عباس صاحب	//	ے/		ے/	
۱۱	جناب مولوی خواجہ ظفر حسن صاحب مولوی فاضل	//	ے/		ے/	
۱۲	جناب سید آغا حیدر صاحب ایم اے بیرسٹرایٹ لا	//	ے/		ے/	

وزیران ضلع سہارنپور

۱	جناب سید ناظر حسن صاحب	سہارنپور	عہ/		عہ/	
۲	جناب سید علمدار حسین صاحب	چلکانہ //	عہ/		عہ/	
۳	جناب سید زاہد حسین صاحب	//	عہ/		عہ/	
۴	جناب سید ناظر حسن صاحب بلازم ریلوے [illegible]	دیوبند //	عہ/		عہ/	

(۱) تو

جاتے ہین او

دفتر پر عمل نہین فرما

مین اجلاس کانفرنس مین ی

ندہ وہ شکایات رفع نہ ہون گی خدرویداد جلد

فع ہوسکین گی۔

(۲) صفحہ ۱۱ اڈٹ رپورٹ مین ایک فرد کے مکرر مز

ڈیٹر صاحب کے اعتراض اور نور المطابع کے جواب کی اید

تیقات کے بعد معلوم ہوا کہ نور المطابع کا جواب صحیح ہے اگر آڈیٹر صاحب

ین نگے تو آئندہ جانچ مین اونکو سمجھا دیا جائے گا۔

(۳) تائٹل پیج غلط ۱۰-۱۱-۱۲-اکتوبر سنہ ۱۹۱۱ء صحیح ۳۰ ستمبر لغایت ۲-اکتوبر سنہ ۱۹۱۱ء

السید علی غضنفر لبزیری سکرٹری

ممبران ضلع سہارنپور

نمبر شمار	نام ممبران	سکونت	فیس	زر قسم	میزان	کیفیت
۱	جناب سید محمد حسین صاحب مہتمم ال انجمن	سہارنپور	ے ۱ر		ے ۱ر	
۲	جناب مولوی حکیم خواجہ مختار احمد صاحب	،،	ے ۱ر	۱۰ر	[illegible]	بابت مستقل اعانت بورڈنگ ۲ر دارالتربیت ۲ر وقف ۲ر
۳	جناب سید علی نقی صاحب	چلکانہ ،،	ے ۱ر		ے ۱ر	
۴	جناب سید لیاقت حسین صاحب قانونگو	،، ،،	ے ۱ر		ے ۱ر	
۵	جناب سید مظہر حسن صاحب	،، ،،	ے ۱ر		ے ۱ر	
۶	جناب سید دلبر حسن صاحب انسپکٹر	دیوبند ،،	ے ۱ر		[illegible]	
۷	جناب سید تجمل حسین صاحب رئیس	،، ،،	ے ۱ر			
۸	جناب سید نظر حسن صاحب انسپکٹر پولیس					
۹	جناب سید شبیر حسین صاحب					
۱۰	جناب سید عا					
۱۱						

اصول کتاب ہذا امداد ی ہم حضرات ممبران

رسال فرما کر دفتر کو زیرباری سے بچائیں اور جہان جہان

کتابین بذریعہ ریلوے پارسل روانہ کیجاتی ہین وہان وہ

حضرات جنکے ذریعہ سے کتابین تقسیم ہون رسیدی حساب سے

محصول وصول فرما کر دفتر کو بھیجدین احسان ہوگا۔

السید علی غضنفر الزیدی سکریٹری